اِنجیلِ مُقدّس

ہمارے خداوند اور مُنجّی

یسُوع مسیح

کا

نیا عہدنامہ

جسکا ترجمہ اُردو میں کیا گیا

بائبل سوسائٹی ہند و لنکا

اے۔ا۔ مہاتما گاندھی روڈ

بنگلور

نیا عہد نامہ

کتابوں کی فہرست

متّی کی انجیل

ا ب ا — یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابرہام کا نسب نامہ ۝

۲ — ابرہام سے اضحاق پیدا ہُوا اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہُوا اور یعقوب سے یہوداہ اور

۳ — اُسکے بھائی پیدا ہُوئے ۝ اور یہوداہ سے فارص اور زارح تمر سے پیدا ہوئے۔ اور فارص سے

۴ — حصرون پیدا ہُوا اور حصرون سے رام پیدا ہُوا ۝ اور رام سے عمینداب پیدا ہُوا اور عمینداب سے

۵ — نحسون پیدا ہُوا اور نحسون سے سلمون پیدا ہُوا ۝ اور سلمون سے بوعز راحب سے پیدا ہُوا اور

۶ — بوعز سے عوبید رُوت سے پیدا ہُوا اور عوبید سے یسّی پیدا ہُوا ۝ اور یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہُوا

۷ — اور داؤد سے سُلیمان اُس عورت سے پیدا ہُوا جو پہلے اُوریاہ کی بیوی تھی ۝ اور سُلیمان سے

۸ — رحبعام پیدا ہُوا اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہُوا اور ابیاہ سے آسا پیدا ہُوا ۝ اور آسا سے یہوسفط

۹ — پیدا ہُوا اور یہوسفط سے یُورام پیدا ہُوا اور یُورام سے عُزّیاہ پیدا ہُوا ۝ اور عُزّیاہ سے یُوتام پیدا

۱۰ — ہُوا اور یُوتام سے آخز پیدا ہُوا اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہُوا ۝ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہُوا اور

۱۱ — منسّی سے امون پیدا ہُوا اور امون سے یُوسیاہ پیدا ہُوا ۝ اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے زمانہ

میں یُوسیاہ سے یکونیاہ اور اُسکے بھائی پیدا ہُوئے ۝

۱۲ — اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہُوا اور سیالتی ایل سے

۱۳ — زرُبابل پیدا ہُوا ۝ اور زرُبابل سے ابیہود پیدا ہُوا اور ابیہود سے الیاقیم پیدا ہُوا اور الیاقیم سے

۱۴ — عازور پیدا ہُوا ۝ اور عازور سے صدوق پیدا ہُوا اور صدوق سے اخیم پیدا ہُوا اور اخیم سے

۱۵ — الیہود پیدا ہُوا ۝ اور الیہود سے الیعزر پیدا ہُوا اور الیعزر سے متّان پیدا ہُوا اور متّان سے یعقوب

۱۶ — پیدا ہُوا ۝ اور یعقوب سے یُوسف پیدا ہُوا۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہُوا

جو مسیح کہلاتا ہے ۝

۱۷ — پس سب پُشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پُشتیں ہُوئیں اور داؤد سے لیکر گرفتار ہو کر

بابل جانے تک چودہ پُشتیں اور گرفتار ہو کر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پُشتیں ہُوئیں ۝

۱۸ — اب یسوع مسیح کی پیدایش اِس طرح ہُوئی کہ جب اُسکی ماں مریم کی منگنی یُوسف کے

۱۹ ساتھ ہو گئی تو اُنکے اِکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوح القدس کی قُدرت سے حاملہ پائی گئی۔ پس اُسکے شوہر یُوسُف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چُپکے سے چھوڑ

۲۰ دینے کا اِرادہ کیا۔ وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خُداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دِکھائی دیکر کہا اَے یُوسُف اِبنِ داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ

۲۱ جو اُسکے پیٹ میں ہے وہ رُوح القدس کی قُدرت سے ہے۔ اُسکے بیٹا ہوگا اور تُو اُسکا نام

۲۲ یِسُوع رکھنا کیونکہ وُہی اپنے لوگوں کو اُنکے گُناہوں سے نجات دیگا۔ یہ سب کچھ اِسلئے ہُؤا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ۔

۲۳ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی

اور اُسکا نام عمانوایل رکھینگے۔

۲۴ جسکا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔ پس یُوسُف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خُداوند

۲۵ کے فرشتہ نے اُسے حکم دِیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ اور اُسکو نہ جانا جب تک اُسکے بیٹا نہ ہُؤا اور اُسکا نام یِسُوع رکھا۔

۲ ۱ جب یِسُوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہُودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہُؤا تو دیکھو کئی

۲ مجُوسی پُورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہُوئے آئے کہ۔ یہُودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہُؤا ہے وہ

۳ کہاں ہے؟ کیونکہ پُورب میں اُسکا سِتارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ یہ سُن کر

۴ ہیرودیس بادشاہ اور اُسکے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کرکے اُن سے پُوچھا کہ مسیح کی پیدایش کہاں ہونی چاہئے؟۔

۵ اُنہوں نے اُس سے کہا یہُودیہ کے بیت لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یُوں لکھا گیا ہے کہ۔

۶ اَے بیت لحم یہُوداہ کے علاقے

تُو یہُوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔

کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلیگا

جو میری اُمّت اِسرائیل کی گلّہ بانی کریگا۔

۷ اِس پر ہیرودیس نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ سِتارہ کِس وقت دِکھائی

۸ دِیا تھا۔ اور یہ کہہ کر اُنہیں بیت لحم کو بھیجا کہ جا کر اُس بچّے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور

۹ جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اُسے سجدہ کروں ۝ وہ بادشاہ کی بات سُنکر روانہ ہُوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا تھا وہ اُنکے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جاکر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا ۝ ۱۰ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خُوش ہُوئے ۝ ۱۱ اور اُس گھر میں پہُنچکر بچے کو اُسکی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُسکے آگے گرکر سجدہ کیا اور اپنے ڈِبّے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُسکو نذر کیا ۝ ۱۲ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دُوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ ہُوئے ۝

۱۳ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے یُوسُفؔ کو خواب میں دِکھائی دے کر کہا اُٹھ۔ بچّے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مِصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ میں تُجھ سے نہ کہُوں وہیں رہنا کیونکہ ہیرودیس اِس بچّے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اِسے ہلاک کرے ۝ ۱۴ پس وہ اُٹھا اور رات کے وقت بچّے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مِصر کو روانہ ہو گیا ۝ ۱۵ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ مِصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بُلایا ۝ ۱۶ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجُوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غُصّے ہُوا اور آدمی بھیج کر بیت لحم اور اُسکی سب سرحدوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دِیا جو دو دو برس کے یا اِس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حساب سے جو اُس نے مجُوسیوں سے تحقیق کی تھی ۝

۱۷ اُس وقت وہ بات پُوری ہُوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ ۝

۱۸ رامہ میں آواز سُنائی دی۔
رونا اور بڑا ماتم۔
راخل اپنے بچّوں کو رو رہی ہے
اور تسلّی قبُول نہیں کرتی اِسلئے کہ وہ نہیں ہیں ۝

۱۹ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے مِصر میں یُوسُفؔ کو خواب میں دِکھائی دیکر کہا کہ ۝ ۲۰ اُٹھ اِس بچّے اور اِسکی ماں کو لیکر اِسرائیل کے مُلک میں چلا جا کیونکہ جو بچّے کی جان کے خواہاں تھے وہ مر گئے ۝ ۲۱ پس وہ اُٹھا اور بچّے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر اِسرائیل کے مُلک میں آ گیا ۝ ۲۲ مگر جب سُنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہُودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں ہدایت پاکر گلیل کے علاقہ کو روانہ ہو گیا ۝ ۲۳ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں

جا بسا تا کہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا ۔

۳ باب

۱ اُن دِنوں میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہُودیہ کے بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ ۔ ۲ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۔ ۳ یہ وُہی ہے جسکا ذِکر یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہُؤا کہ

بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو۔
اُسکے راستے سیدھے بناؤ ۔

۴ یہ یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اسکی خُوراک ٹِڈیاں اور جنگلی شہد تھی ۔ ۵ اُس وقت یروشلیم اور سارے یہُودیہ اور یردن کے گرد نواح کے سب لوگ نکلکر اُسکے پاس گئے ۔ ۶ اور اپنے گُناہوں کا اِقرار کرکے دریای یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا ۔ ۷ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدُوقیوں کو بپتسمہ کے لِئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اَے سانپ کے بچّو! تمکو کِس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ ۸ پس توبہ کے مُوافق پھل لاؤ ۔ ۹ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کے لِئے اولاد پَیدا کر سکتا ہے ۔ ۱۰ اور اب درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا ہُؤا ہے ۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۔ ۱۱ مَیں تو تُمکو توبہ کے لِئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زور آور ہے ۔ مَیں اُسکی جُوتیاں اُٹھانے کے لائِق نہیں ۔ وہ تُم کو رُوحُ القُدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا ۔ ۱۲ اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خُوب صاف کریگا اور اپنے گیہُوں کو تو کھتّے میں جمع کریگا مگر بھُوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بُجھنے کی نہیں ۔

۱۳ اُس وقت یسُوع گلیل سے یردن کے کنارے یُوحنّا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا ۔ ۱۴ مگر یُوحنّا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ مَیں آپ تُجھ سے بپتسمہ لینے کا مُحتاج ہُوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟ ۱۵ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پُوری کرنا مُناسب ہے ۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا ۔ ۱۶ اور یسُوع بپتسمہ لیکر فی الفور

پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُسکے لِئے آسمان کھُل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر
۱۷ کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا ٭ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جِس
سے مَیں خُوش ہُوں ٭

۴ ب ۱ ۲ اُس وقت رُوح یِسُوعؔ کو جنگل میں لے گیا تاکہ اِبلیس سے آزمایا جائے ٭ اور چالیس دِن اور
۳ چالیس رات فاقہ کرکے آخر کو اُسے بھُوک لگی ٭ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا
۴ بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں ٭ اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے
۵ جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے ٭ تب اِبلیس اُسے مُقدّس شہر میں لے
۶ گیا اور ہَیکل کے کنگُورے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ ٭ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گِرا دے
کیونکہ لِکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حُکم دیگا
اور وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
اَیسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے ٭

۷ ۸ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر ٭ پھر اِبلیس اُسے
ایک بہُت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُنکی شان و شوکت اُسے دِکھائی ٭
۹ ۱۰ اور اُس سے کہا اگر تُو جُھک کر مُجھے سجدہ کرے تو یہ سب کُچھ تُجھے دیدُونگا ٭ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا
۱۱ اَے شَیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صِرف اُسی کی عِبادت کر ٭ تب
اِبلیس اُسکے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرِشتے آکر اُسکی خدمت کرنے لگے ٭

۱۲ ۱۳ جب اُس نے سُنا کہ یُوحنّا پکڑوا دِیا گیا تو گلِیل کو روانہ ہُؤا ٭ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرنحُوم میں جا بسا
۱۴ جو جھِیل کے کنارے زبُولُون اور نفتالی کی سرحد پر ہے ٭ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ ٭

۱۵ زبُولُون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار
غَیر قَوموں کی گلِیل ٭
۱۶ جو لوگ اندھیرے میں بَیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی

اور جو موت کے مُلک اور سایہ میں بیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی ۔

۱۷ اُس وقت سے یسُوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شرُوع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ۔

۱۸ اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہُوئے دو بھائیوں یعنی شمعُون کو جو پطرس ۱۹ کہلاتا ہے اور اُسکے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے ۔ اور ۲۰ اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تمکو آدم گیر بناؤنگا ۔ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو ۲۱ لِئے ۔ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اَور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقُوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنکو ۲۲ بُلایا ۔ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لِئے ۔

۲۳ اور یسُوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری ۲۴ کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا ۔ اور اُسکی شُہرت تمام سُوریہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُنکو جن میں بدرُوحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُسکے پاس لائے اور اُس نے ۲۵ اُنکو اچھا کیا ۔ اور گلیل اور دِکپُلس اور یروشلیم اور یہُودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بِھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی ۔

باب ۵

۱ وہ اِس بِھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے ۔ اور ۲ وہ اپنی زبان کھول کر اُنکو یُوں تعلیم دینے لگا ۔

۳ مُبارک ہیں وہ جو دِل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے ۔
۴ مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلّی پائینگے ۔
۵ مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے ۔
۶ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھُوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسُودہ ہونگے ۔
۷ مُبارک ہیں وہ جو رحمدِل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا ۔
۸ مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو دیکھینگے ۔

۹ مُبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کہلائینگے ۞
۱۰ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی
۱۱ کی ہے ۞ جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تُمہاری
۱۲ نِسبت ناحق کہینگے تو تُم مُبارک ہوگے ۞ خُوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تُمہارا
اجر بڑا ہے اِسلئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا ۞
۱۳ تُم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ پھر وہ
۱۴ کِسی کام کا نہیں سوا اِسکے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے رَوندا جائے ۞ تُم
۱۵ دُنیا کے نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چِھپ نہیں سکتا ۞ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں
۱۶ بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہُنچتی ہے ۞ اِسی طرح تُمہاری
روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے باپ کی جو آسمان
پر ہے تمجید کریں ۞
۱۷ یہ نہ سمجھو کہ مَیں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں۔ منسُوخ کرنے نہیں
۱۸ بلکہ پُورا کرنے آیا ہُوں ۞ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں
۱۹ ایک نُقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کُچھ پُورا نہ ہو جائے ۞ پس جو کوئی
اِن چھوٹے سے چھوٹے حُکموں میں سے بھی کِسی کو توڑیگا اور یہی آدمیوں کو سکھائیگا وہ آسمان
کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائیگا لیکن جو اُن پر عمل کریگا اور اُنکی تعلیم دیگا وہ آسمان کی
۲۰ بادشاہی میں بڑا کہلائیگا ۞ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں
کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے ۞
۲۱ تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خُون نہ کرنا اور جو کوئی خُون کریگا وہ عدالت کی سزا کے
۲۲ لائق ہوگا ۞ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق
ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو احمق کہیگا وہ
۲۳ آگ کے جہنم کا سزاوار ہوگا ۞ پس اگر تُو قُربانگاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے
۲۴ بھائی کو مُجھ سے کُچھ شکایت ہے ۞ تو وہیں قُربانگاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے
۲۵ بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آکر اپنی نذر گُذران ۞ جب تک تُو اپنے مُدعی کے ساتھ راہ میں ہے

اُس سے جلد صُلح کرلے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مُدعی تجھے مُنصِف کے حوالہ کردے اور مُنصِف تجھے
۲۶ سپاہی کے حوالہ کردے اور تُو قیدخانہ میں ڈالا جائے ○ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب
تک تُو کَوڑی کَوڑی ادا نہ کر دیگا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹیگا ○

۲۷ ۲۸ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا ○ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جس کِسی نے
۲۹ بُری خواہش سے کِسی عَورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُسکے ساتھ زِنا کرچُکا ○ پس اگر
تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے نِکالکر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لِئے
یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ ڈالا جائے ○
۳۰ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسکو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ
تیرے لِئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں
۳۱ ۳۲ نہ جائے ○ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لِکھ دے ○ لیکن
مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سِوا کِسی اَور سبب سے چھوڑ
دے وہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے ○

۳۳ پھر تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھُوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں خُداوند
۳۴ کے لِئے پُوری کرنا ○ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ بالکُل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ
۳۵ وہ خُدا کا تخت ہے ○ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُسکے پاؤں کی چَوکی ہے۔ نہ یرُوشلیم کی کیونکہ وہ بُزرگ
۳۶ بادشاہ کا شہر ہے ○ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تُو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کرسکتا ○
۳۷ بلکہ تُمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے ○

۳۸ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت ○ لیکن مَیں
۳۹ تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ شریر کا مُقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دُوسرا
۴۰ بھی اُسکی طرف پھیر دے ○ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کرکے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے
۴۱ لے لینے دے ○ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اُسکے ساتھ دو کوس چلا
۴۲ جا ○ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ ○

۴۳ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دُشمن سے عداوت ○
۴۴ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے

۴۵ لِئے دُعا کرو۔ تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں
۴۶ اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔ کیونکہ
اگر تُم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لِئے کیا اجر ہے؟ کیا محصُول
۴۷ لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۔ اور اگر تُم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ
۴۸ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۔ پس چاہیئے کہ تُم کامل ہو جیسا
تمہارا آسمانی باپ کامل ہے ۔

۶ ب ۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دِکھانے کے لِئے نہ کرو۔ نہیں تو
تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لِئے کُچھ اجر نہیں ہے ۔
۲ پس جب تُو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا ریاکار عبادتخانوں اور کُوچوں میں
۳ کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنکی بڑائی کریں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے ۔ بلکہ جب
۴ تُو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے ۔ تاکہ تیری خیرات
پوشیدہ رہے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا ۔
۵ اور جب تُم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ عبادتخانوں میں اور بازاروں کے
موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنکو دیکھیں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں
۶ کہ وہ اپنا اجر پا چُکے ۔ بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ
سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے
۷ بدلہ دیگا ۔ اور دُعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں
۸ کہ ہمارے بہُت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائیگی ۔ پس اُنکی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا
۹ باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تُم کن کن چیزوں کے مُحتاج ہو ۔ پس تُم
۱۰ اِس طرح دُعا کیا کرو کہ اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے ۔ تیری
۱۱ بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو ۔ ہماری روز کی
۱۲ روٹی آج ہمیں دے ۔ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کیا ہے تُو بھی ہمارے
۱۳ قرض ہمیں مُعاف کر ۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا [کیونکہ بادشاہی اور قُدرت
۱۴ اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین] ۔ اِسلِئے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف کرو گے تو تمہارا

۱۵ آسمانی باپ بھی تم کو مُعاف کریگا۔ اور اگر تم آدمیوں کے قصُور مُعاف نہ کروگے تو
تمہارا باپ بھی تمہارے قصُور مُعاف نہ کریگا۔

۱۶ اور جب تم روزہ رکھّو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صُورت اُداس نہ بناؤ کیونکہ وہ اپنا
مُنہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر
۱۷ پا چُکے۔ بلکہ جب تُو روزہ رکھّے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو۔ تاکہ آدمی نہیں
۱۸ بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو
پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا۔

۱۹ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور
۲۰ نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لِئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب
۲۱ کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تیرا مال
۲۲ ہے وہِیں تیرا دِل بھی لگا رہیگا۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ دُرست ہو
۲۳ تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس
۲۴ اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی! کوئی آدمی دو مالِکوں کی
خدمت نہیں کرسکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دُوسرے سے محبّت۔ یا ایک
سے مِلا رہیگا اور دُوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خُدا اور دَولت دونوں کی خدمت نہیں کرسکتے۔
۲۵ اِسلِئے مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئینگے؟ اور نہ
۲۶ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خُوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا
کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی
۲۷ باپ اُنکو کھِلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ تم میں اَیسا کَون ہے جو
۲۸ فِکر کرکے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟ اور پوشاک کے لِئے کیوں فِکر کرتے
ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غَور سے دیکھو کہ وہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ
۲۹ کاتتے ہیں۔ تو بھی مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی باوُجُود اپنی ساری شان و شوکت
۳۰ کے اُن میں سے کِسی کی مانند مُلبّس نہ تھا۔ پس جب خُدا مَیدان کی گھاس کو جو آج
ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائیگی اَیسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو تمکو کیوں نہ

۳۱ ۳۲ پہنائیگا؟ ۝ اِسلئے فکرمند ہوکر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پیئینگے یا کیا پہنینگے؟ ۝ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب
۳۳ چیزوں کے محتاج ہو ۝ بلکہ تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ
۳۴ سب چیزیں بھی تمکو مل جائینگی ۝ پس کل کے لِئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دِن اپنے لِئے آپ فکر کرلیگا۔ آج کے لِئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے ۝

باب ۷ ۱ ۲ عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے ۝ کیونکہ جِس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائیگی اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے
۳ واسطے ناپا جائیگا ۝ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر
۴ پر غور نہیں کرتا؟ ۝ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے
۵ کہ لا تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دُوں؟ ۝ اَے رِیاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تِنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا ۝

۶ پاک چیز کُتّوں کو نہ دو اور اپنے موتی سُؤروں کے آگے نہ ڈالو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤں کے تلے رَوندیں اور پلٹ کر تمکو پھاڑیں ۝

۷ مانگو تو تُم کو دِیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا
۸ جائیگا ۝ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے اور جو
۹ کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا جائیگا ۝ تُم میں اَیسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اُسکا بیٹا اُس
۱۰ ۱۱ سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے؟ ۝ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ ۝ پس جبکہ تم بُرے ہوکر اپنے بچّوں کو اچھّی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر
۱۲ ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھّی چیزیں کیوں نہ دیگا؟ ۝ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے ساتھ کریں وُہی تُم بھی اُنکے ساتھ کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے ۝

۱۳ تنگ دروازہ سے داخِل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کُشادہ ہے جو ہلاکت
۱۴ کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخِل ہونے والے بہت ہیں ۝ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں ۝

۱۵ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں

۱۶ مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ اُنکے پھلوں سے تم اُنکو پہچان لوگے۔ کیا
۱۷ جھاڑیوں سے انگور یا اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟۔ اِسی طرح ہر ایک اچھا
۱۸ درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت بُرا پھل نہیں
۱۹ لاسکتا نہ بُرا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور
۲۰ آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس اُنکے پھلوں سے تم اُنکو پہچان لوگے۔ جو مجھ سے
۲۱ اَے خُداوند اَے خُداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں
داخل نہ ہوگا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہتیرے
۲۲ مجھ سے کہینگے اَے خُداوند اَے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبُوّت نہیں کی
اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں
۲۳ دِکھائے؟۔ اُس وقت مَیں اُن سے صاف کہدُونگا کہ میری کبھی تُم سے واقفیت نہ تھی
۲۴ اَے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل
۲۵ کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اور مینہ برسا
اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُسکی بُنیاد
۲۶ چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ
۲۷ اُس بیوُقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی
چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہوگیا۔
۲۸ جب یِسُوعؔ نے یہ باتیں ختم کیں تو اَیسا ہُوا کہ بھیڑ اُسکی تعلیم سے حیران ہُوئی۔
۲۹ کیونکہ وہ اُنکے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اِختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا۔
ب ۸ ۱ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی۔ اور دیکھو ایک کوڑھی
۲ نے پاس آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا
۳ ہے۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اور کہا مَیں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف ہوجا۔ وہ
۴ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہوگیا۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جا
کر اپنے تئیں کاہن کو دِکھا اور جو نذر مُوسیٰ نے مُقرر کی ہے اُسے گُذران تاکہ اُنکے
لِئے گواہی ہو۔

۵ اور جب وہ کفرنحوم میں داخل ہُوا تو ایک صوبہ دار اُسکے پاس آیا اور اُسکی منت کرکے
۶ کہا۔ اَے خُداوند میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے۔
۷ ۸ اُس نے اُس سے کہا مَیں آکر اُسکو شفا دُونگا۔ صُوبہ دار نے جواب میں کہا اَے خُداوند
مَیں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صرف زبان سے کہدے تو میرا خادِم
۹ شفا پا جائیگا۔ کیونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں
اور جب ایک سے کہتا ہُوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور
۱۰ اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ یسُوع نے یہ سُنکر تعجب کِیا اور پیچھے آنے والوں سے
۱۱ کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں نے اِسرائیل میں بھی اَیسا ایمان نہیں پایا۔ اور مَیں
تُم سے کہتا ہُوں کہ بہتیرے پُورب اور پچھم سے آکر ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ
۱۲ آسمان کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہونگے۔ مگر بادشاہی کے بیٹے باہر اندھیرے
۱۳ میں ڈالے جائینگے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ اور یسُوع نے صُوبہ دار سے کہا جا جیسا
تُو نے اِعتقاد کِیا تیرے لِئے ویسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادِم نے شفا پائی۔

۱۴ ۱۵ اور یسُوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُسکی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا۔ اُس نے
اُسکا ہاتھ چھُوا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہُوئی اور اُسکی خدمت کرنے
۱۶ لگی۔ جب شام ہُوئی تو اُسکے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدرُوحیں تھیں۔
۱۷ اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دِیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دِیا۔ تاکہ جو
یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور
بیماریاں اُٹھا لیں۔

۱۸ ۱۹ جب یسُوع نے اپنے گِرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حُکم دِیا۔ اور ایک فقیہ
۲۰ نے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد جہاں کہیں تُو جائیگا مَیں تیرے پیچھے چلُونگا۔ یسُوع
نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر
۲۱ اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں۔ ایک اَور شاگرد نے اُس سے کہا اَے خُداوند
۲۲ مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں۔ یسُوع نے اُس سے کہا تُو میرے
پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے۔

۲۳ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُسکے شاگرد اُسکے ساتھ ہو لِئے ۝ اور دیکھو جھیل میں
۲۴ ایسا بڑا طُوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی مگر وہ سوتا تھا ۝ اُنہوں نے پاس
۲۵ آکر اُسے جگایا اور کہا اَے خُداوند ہمیں بچا! ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں ۝ اُس نے
۲۶ اُن سے کہا اَے کم اِعتقادو! ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے اُٹھ کر ہوا اور پانی کو
۲۷ ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا ۝ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے یہ کِس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی بھی اِسکا حُکم مانتے ہیں؟ ۝

۲۸ جب وہ اُس پار گدرینیوں کے مُلک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بدرُوحیں تھیں قبروں سے نکلکر اُسے ملے ۔ وہ اَیسے تُند مِزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ سے گذر
۲۹ نہیں سکتا تھا ۝ اور دیکھو اُنہوں نے چلا کر کہا اَے خُدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا
۳۰ کام؟ کیا تو اِسلئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟ ۝ اُن
۳۱ سے کُچھ دُور بہُت سے سُؤروں کا غول چر رہا تھا ۝ پس بدرُوحوں نے اُسکی مِنّت کر
۳۲ کے کہا کہ اگر تو ہمکو نکالتا ہے تو ہمیں سُؤروں کے غول میں بھیج دے ۝ اُس نے اُن سے کہا جاؤ ۔ وہ نِکل کر سُؤروں کے اندر چلی گئیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے
۳۳ جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈُوب مرا ۝ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں
۳۴ جا کر سب ماجرا اور اُنکا احوال جن میں بدرُوحیں تھیں بیان کیا ۝ اور دیکھو سارا شہر یِسُوعؔ سے مِلنے کو نکلا اور اُسے دیکھ کر مِنّت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا ۝

باب ۹

۱ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا ۝ اور دیکھو لوگ ایک مفلُوج کو
۲ چارپائی پر پڑا ہُوا اُسکے پاس لائے ۔ یِسُوعؔ نے اُنکا اِیمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا بیٹا خاطِر جمع رکھ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۝ اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دِل میں کہا
۳ یہ کُفر بکتا ہے ۝ یِسُوعؔ نے اُنکے خیال معلُوم کر کے کہا کہ تُم کیوں اپنے دِلوں میں
۴ بُرے خیال لاتے ہو؟ ۝ آسان کیا ہے ۔ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ
۵ اُٹھ اور چل پھر؟ ۝ لیکن اِسلئے کہ تُم جان لو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا
۶ اِختیار ہے (اُس نے مفلُوج سے کہا) اُٹھ ۔ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا ۝ وہ
۷ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا ۝ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے جس نے آدمیوں
۸

کو اَیسا اِختیار بخشا ۞

۹ یِسُوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصُول کی چوکی پر بَیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے ۔ وہ اُٹھ کر اُسکے پیچھے ہو لیا ۞

۱۰ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا تھا تو اَیسا ہُوا کہ بہت سے محصُول لینے والے

۱۱ اور گنہگار آکر یِسُوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے ۞ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُسکے شاگردوں سے کہا تُمہارا اُستاد محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ

۱۲ کیوں کھاتا ہے ؟ ۞ اُس نے یہ سُنکر کہا کہ تندرُستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ۞

۱۳ مگر تُم جا کر اِسکے معنی دریافت کرو کہ مَیں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں کیونکہ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں ۞

۱۴ اُس وقت یُوحنّا کے شاگردوں نے اُسکے پاس آکر کہا کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی

۱۵ تو اکثر روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے ؟ ۞ یِسُوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں ؟ مگر وہ دِن آئینگے کہ دُلہا اُن سے جُدا

۱۶ کِیا جائیگا ۔ اُس وقت وہ روزہ رکھینگے ۞ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک میں کوئی نہیں

۱۷ لگاتا کیونکہ وہ پیوند پوشاک میں سے کُچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے ۞ اور نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مَے بہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں ۞

۱۸ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کِیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تُو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائیگی ۞

۱۹ یِسُوع اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُسکے پیچھے ہو لیا ۞ اور دیکھو ایک عَورت نے

۲۰ جِسکے بارہ برس سے خُون جاری تھا اُسکے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا کنارہ چھُؤا ۞ کیونکہ

۲۱ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صِرف اُسکی پوشاک ہی چھو لُونگی تو اچھی ہو جاؤنگی ۞ یِسُوع

۲۲ نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ ۔ تیرے ایمان نے تُجھے اچھا کر دیا ۔ پس وہ

۲۳ عَورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی ۞ اور جب یِسُوع سردار کے گھر میں آیا اور بانسلی بجانے

۲۴ والوں کو اور بھیڑ کو غل مچاتے دیکھا ۔ تو کہا ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی
۲۵ ہے ۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے ۔ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُسکا ہاتھ
۲۶ پکڑا اور لڑکی اُٹھی ۔ اور اِس بات کی شہرت اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی ۔
۲۷ جب یسُوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُسکے پیچھے یہ پکارتے ہُوئے چلے
۲۸ کہ اَے اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر ۔ جب وہ گھر میں پہُنچا تو وہ اندھے اُسکے پاس آئے اور
یسُوع نے اُن سے کہا کیا تم کو اِعتقاد ہے کہ مَیں یہ کر سکتا ہُوں ؟ اُنہوں نے اُس سے
۲۹ کہا ہاں خُداوند ۔ تب اُس نے اُنکی آنکھیں چھُو کر کہا تمہارے اِعتقاد کے مُوافق تمہارے
۳۰ لِئے ہو ۔ اور اُنکی آنکھیں کھُل گئیں اور یسُوع نے اُنکو تاکید کر کے کہا خبردار کوئی اِس
۳۱ بات کو نہ جانے ۔ مگر اُنہوں نے نکلکر اُس تمام علاقہ میں اُسکی شہرت پھیلا دی ۔
۳۲ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گُونگے کو جِس میں بدرُوح تھی اُسکے
۳۳ پاس لائے ۔ اور جب وہ بدرُوح نکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب
۳۴ کر کے کہا کہ اِسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا ۔ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدرُوحوں
کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے ۔
۳۵ اور یسُوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُنکے عِبادتخانوں میں تعلیم
دیتا اور بادشاہی کی خُوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری
۳۶ دُور کرتا رہا ۔ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُسکو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں
۳۷ کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے ۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں
۳۸ سے کہا کہ فصل تو بہُت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں ۔ پس فصل کے مالک کی مِنّت
کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیجدے ۔

ب ۱۰ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُنکو ناپاک رُوحوں پر اِختیار بخشا کہ
اُنکو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں ۔
۲ اور بارہ رسُولوں کے نام یہ ہیں ۔ پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُسکا بھائی
۳ اندریاس ۔ زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائی یُوحنّا ۔ فِلپُّس اور برتُلمائی ۔ توما اور متّی
۴ محصُول لینے والا ۔ حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدّی ۔ شمعُون قنانی اور یہوداہ اِسکریوتی

۵ جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ○ اِن بارہ کو یسُوعؔ نے بھیجا اور اُنکو حکم دیکر کہا۔
۶ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا ○ بلکہ اسرائیل
۷ کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا ○ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان
۸ کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے ○ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جلانا۔ کوڑھیوں کو پاک
۹ صاف کرنا۔ بدرُوحوں کو نکالنا۔ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا ○ نہ سونا اپنے کمر بند میں
۱۰ رکھنا نہ چاندی نہ پیسے ○ راستہ کے لِئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں نہ لاٹھی کیونکہ
۱۱ مزدُور اپنی خُوراک کا حقدار ہے ○ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریافت کرنا کہ اُس
۱۲ میں کون لائِق ہے اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہنا ○ اور گھر میں
۱۳ داخل ہوتے وقت اُسے دُعای خیر دینا ○ اور اگر وہ گھر لائِق ہو تو تمہارا سلام اُسے پہنچے اور
۱۴ اگر لائِق نہ ہو تو تمہارا اسلام تُم پر پھر آئے ○ اور اگر کوئی تُم کو قبُول نہ کرے اور تمہاری باتیں
۱۵ نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا ○ مَیں تُم سے
سچ کہتا ہُوں کہ عدالت کے دن اُس شہر کی نسبت سدُوم اور عمُوراؔہ کے علاقہ کا حال
زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا ○

۱۶ دیکھو مَیں تُمکو بھیجتا ہُوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سانپوں کی
۱۷ مانند ہوشیار اور کبُوتروں کی مانند بھولے بنو ○ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ
۱۸ تُمکو عدالتوں کے حوالہ کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں تُمکو کوڑے مارینگے ○ اور تُم میرے
سبب سے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کِئے جاؤ گے تاکہ اُنکے اور غیر قوموں
۱۹ کے لِئے گواہی ہو ○ لیکن جب وہ تُمکو پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح کہیں یا کیا کہیں
۲۰ کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تُمکو بتایا جائیگا ○ کیونکہ بولنے والے تُم نہیں بلکہ تمہارے
۲۱ باپ کا رُوح ہے جو تُم میں بولتا ہے ○ بھائی کو بھائی قتل کے لِئے حوالہ کریگا اور بیٹے کو باپ
۲۲ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنکو مروا ڈالینگے ○ اور میرے نام کے
باعث سے سب لوگ تُم سے عداوت رکھّینگے مگر جو آخر تک برداشت کریگا وُہی نجات پائیگا ○
۲۳ لیکن جب تُمکو ایک شہر میں ستائیں تو دُوسرے کو بھاگ جاؤ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ تُم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکوگے کہ اِبنِ آدم آجائیگا ○

۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے ۔ ۲۵ شاگرد کے
لِئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لِئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔
جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبُول کہا تو اُسکے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ
کہینگے ؟ ۲۶ پس اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی اور نہ کوئی
چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۔ ۲۷ جو کچھ مَیں تُم سے اندھیرے میں کہتا ہُوں اُجالے
میں کہو اور جو کچھ تُم کان میں سُنتے ہو کوٹھوں پر اُسکی منادی کرو ۔ ۲۸ جو بدن کو قتل کرتے
ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن
دونوں کو جہنّم میں ہلاک کر سکتا ہے ۔ ۲۹ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بِکتیں ؟ اور اُن
میں سے ایک بھی تُمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گِر سکتی ۔ ۳۰ بلکہ تُمہارے سر
کے بال بھی سب گِنے ہُوئے ہیں ۔ ۳۱ پس ڈرو نہیں ۔ تُمہاری قدر تو بہُت سی چڑیوں
سے زیادہ ہے ۔ ۳۲ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کریگا مَیں بھی اپنے باپ
کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا اِقرار کرُونگا ۔ ۳۳ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا
اِنکار کریگا مَیں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا اِنکار کرُونگا ۔

۳۴ یہ نہ سمجھو کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں ۔ صُلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے
آیا ہُوں ۔ ۳۵ کیونکہ مَیں اِسلِئے آیا ہُوں کہ آدمی کو اُسکے باپ سے اور بیٹی کو اُسکی ماں سے
اور بہو کو اُسکی ساس سے جُدا کر دُوں ۔ ۳۶ اور آدمی کے دُشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ
ہونگے ۔ ۳۷ جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں اور
جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مُجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ۔ ۳۸ اور جو کوئی
اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں ۔ ۳۹ جو کوئی اپنی
جان بچاتا ہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائیگا ۔

۴۰ جو تُمکو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے
بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے ۔ ۴۱ جو نبی کے نام سے نبی کو قبُول کرتا ہے وہ نبی کا اجر
پائیگا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبُول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا ۔ ۴۲ اور
جو کوئی شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی

پلائیگا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ۞

۱۱ باب ۱ جب یسُوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چُکا تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُنکے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے ۞

۲ اور یُوحنّا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُنکر اپنے شاگردوں کی معرفت ۳ اُس سے پُچھوا بھیجا ۞ کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں ؟ ۞ ۴ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تُم سُنتے اور دیکھتے ہو جاکر یُوحنّا سے بیان کردو ۞ ۵ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کِئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مُردے زِندہ کِئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے ۞ ۶ اور مُبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۞ ۷ جب وہ روانہ ہو لِئے تو یسُوع نے یُوحنّا کی بابت لوگوں سے کہنا شُروع کیا کہ تُم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے ؟ کیا ہوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو ؟ ۞ ۸ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے ؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو ؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ۞ ۹ تو پھر کیوں گئے تھے ؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو ؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو ۞ ۱۰ یہ وُہی ہے جسکی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا ۞

۱۱ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہُوئے ہیں اُن میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہُوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۞ ۱۲ اور یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں ۞ ۱۳ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یُوحنّا تک نبوّت کی ۞ ۱۴ اور چاہو تو مانو۔ ایلیّاہ جو آنے والا تھا یہی ہے ۞ ۱۵ جسکے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے ۞ ۱۶ پس اِس زمانہ کے لوگوں کو مَیں کِس سے تشبیہ دُوں ؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہُوئے اپنے ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں ۞ ۱۷ ہم نے تُمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کِیا اور تُم نے چھاتی نہ پیٹی ۞ ۱۸ کیونکہ یُوحنّا نہ

۱۹ کھاتا آیا نہ پیتا اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدروح ہے ۔ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار ! مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہُوئی ۔

۲۰ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُسکے اکثر معجزے ظاہر ہُوئے تھے کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ ۔ ۲۱ اَے خرازین تجھ پر افسوس ! اے بَیت صَیدا تجھ پر افسوس ! کیونکہ جو معجزے تُم میں ظاہر ہُوئے اگر صُور اور صَیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔ ۲۲ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن صُور اور صَیدا کا حال تمُہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا ۔ ۲۳ اور اَے کفرنحُوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا ؟ تُو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہُوئے اگر سدُوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا ۔ ۲۴ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن سدُوم کے علاقہ کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا ۔

۲۵ اُس وقت یِسُوع نے کہا اَے باپ آسمان اور زمین کے خُداوند مَیں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چِھپائیں اور بچّوں پر ظاہر کیں ۔ ۲۶ ہاں اَے باپ کیونکہ اَیسا ہی تجھے پسند آیا ۔ ۲۷ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مُجھے سَونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سِوا بیٹے کے اور اُسکے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے ۔ ۲۸ اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہُوئے لوگو سب میرے پاس آؤ ۔ مَیں تمکو آرام دُونگا ۔ ۲۹ میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو ۔ کیونکہ مَیں حلیم ہُوں اور دِل کا فروتن ۔ تو تمُہاری جانیں آرام پائینگی ۔ ۳۰ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا ۔

۱۲ باب ۱ اُس وقت یِسُوع سبت کے دِن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اُسکے شاگردوں کو بُھوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے ۔ ۲ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دِن کرنا روا نہیں ۔ ۳ اُس نے اُن سے کہا کیا تُم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُسکے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کیا ؟

۴ وہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جنکو کھانا نہ اُسکو روا تھا نہ اُسکے ساتھیوں کو مگر صِرف کاہنوں کو؟ ۵ یا تُم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دِن ہیکل میں سبت کی بےحُرمتی کرتے ہیں اور بےقصُور رہتے ہیں؟ ۶ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے۔ ۷ لیکن اگر تُم اِسکے معنی جانتے کہ مَیں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں تو بےقصُوروں کو قصُوروار نہ ٹھہراتے۔ ۸ کیونکہ اِبنِ آدم سبت کا مالک ہے۔

۹ اور وہ وہاں سے چل کر اُنکے عِبادت خانہ میں گیا۔ ۱۰ اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا جسکا ہاتھ سُوکھا ہُوا تھا۔ اُنہوں نے اُس پر اِلزام لگانے کے اِرادہ سے یہ پُوچھا کہ کیا سبت کے دِن شِفا دینا روا ہے؟ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا تُم میں اَیسا کون ہے جسکی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دِن گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟ ۱۲ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہُت ہی زیادہ ہے۔ اِسلئے سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے۔ ۱۳ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دُوسرے ہاتھ کی مانند دُرست ہو گیا۔ ۱۴ اِس پر فریسیوں نے باہر جاکر اُسکے برخلاف مشورہ کیا کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں۔ ۱۵ یسُوع یہ معلُوم کرکے وہاں سے روانہ ہُوا اور بہُت سے لوگ اُسکے پیچھے ہو لِئے اور اُس نے سب کو اچھا کر دِیا۔ ۱۶ اور اُن کو تاکید کی کہ مُجھے ظاہِر نہ کرنا۔ ۱۷ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ۔

۱۸ دیکھو یہ میرا خادِم ہے جِسے مَیں نے چُنا۔
میرا پیارا جِس سے میرا دِل خُوش ہے۔
مَیں اپنا رُوح اِس پر ڈالُونگا
اور یہ غَیر قَوموں کو اِنصاف کی خبر دیگا۔
۱۹ یہ نہ جھگڑا کریگا نہ شور
اور نہ بازاروں میں کوئی اِسکی آواز سُنیگا۔
۲۰ یہ کُچلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا
اور دُھواں اُٹھتے ہُوئے سن کو نہ بُجھائیگا

جب تک کہ اِنصاف کی فتح نہ کرائے ۝

۲۱ اور اِسکے نام سے غیر قومیں اُمید رکھینگی ۝

۲۲ اُس وقت لوگ اُسکے پاس ایک اندھے گُونگے کو لائے جس میں بدرُوح تھی۔
۲۳ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چُنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا ۝ اور ساری بِھیڑ
۲۴ حَیران ہوکر کہنے لگی کیا یہ اِبنِ داؤد ہے؟ ۝ فریسیوں نے سُنکر کہا یہ بدرُوحوں کے
۲۵ سردار بعلزبُول کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نکالتا ۝ اُس نے اُنکے خیالوں کو جان کر
اُن سے کہا جس بادشاہی میں پُھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے۔ اور
۲۶ جس شہر یا گھر میں پُھوٹ پڑیگی وہ قائم نہ رہیگا ۝ اور اگر شیطان ہی نے شیطان
۲۷ کو نکالا تو وہ آپ اپنا مُخالف ہوگیا۔ پھر اُسکی بادشاہی کیونکر قائم رہیگی؟ ۝ اور اگر مَیں
بعلزبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کِس کی مدد سے نکالتے
۲۸ ہیں؟ پس وُہی تُمہارے مُنصِف ہونگے ۝ لیکن اگر مَیں خُدا کے رُوح کی مدد سے
۲۹ بدرُوحوں کو نکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آپہُنچی ۝ یا کیونکر کوئی آدمی کِسی
زورآور کے گھر میں گُھس کر اُسکا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور
۳۰ کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُسکا گھر لُوٹ لیگا ۝ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف
۳۱ ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ۝ اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں
کہ آدمیوں کا ہر گُناہ اور کُفر تو مُعاف کیا جائیگا مگر جو کُفر رُوح کے حق میں ہو وہ مُعاف
۳۲ نہ کیا جائیگا ۝ اور جو کوئی اِبنِ آدم کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ تو اُسے مُعاف کی
جائیگی مگر جو کوئی رُوحُ القُدس کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ اُسے مُعاف نہ کی جائیگی
۳۳ نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں ۝ یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُسکے پھل کو بھی
اچھا یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُسکے پھل کو بھی بُرا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا
۳۴ ہے ۝ اَے سانپ کے بچّو تُم بُرے ہوکر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دِل
۳۵ میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے ۝ اچھا آدمی اچھے خزانہ سے اچھی چیزیں نکالتا ہے
۳۶ اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے ۝ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو
۳۷ نکمّی بات لوگ کہینگے عدالت کے دِن اُسکا حساب دینگے ۝ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب

سے راستباز ٹھہرایا جائیگا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائیگا۔
۳۸ اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد
۳۹ ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں۔ اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا
اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ نبی کے نشان
۴۰ کے سوا کوئی اَور نشان اُنکو نہ دیا جائیگا۔ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ
۴۱ میں رہا وَیسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔ نینوہ کے لوگ عدالت
کے دن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کر انکو مجرم ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے
۴۲ یُوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے۔ دکھن کی ملکہ
عدالت کے دن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھکر انکو مجرم ٹھہرائیگی۔ کیونکہ وہ دُنیا کے
کنارے سے سُلیمان کی حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔
۴۳ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی
۴۴ پھرتی ہے اور نہیں پاتی۔ تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤنگی
۴۵ جس سے نکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور جھڑا ہُؤا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جاکر
اَور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی
ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ اِس زمانہ کے
بُرے لوگوں کا حال بھی اَیسا ہی ہوگا۔
۴۶ جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو اُسکی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس
۴۷ سے بات کرنا چاہتے تھے۔ کسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی
۴۸ باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اُس نے خبر دینے والے کو جواب
۴۹ میں کہا کَون ہے میری ماں اور کَون ہیں میرے بھائی؟ اور اپنے شاگردوں کی طرف
۵۰ ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں۔ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی
باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔
۱۳ باب ۱ اُسی روز یسُوع گھر سے نکلکر جھیل کے کنارے جا بَیٹھا۔ اور اُسکے پاس اَیسی
۲ بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بَیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ اور

اُس نے اُن سے بہُت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج
۴ بونے نکلا ۰ اور بوتے وقت کُچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر
۵ اُنھیں چُگ لیا ۰ اور کُچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُنکو بہُت مٹّی نہ ملی اور گہری مٹّی
۶ نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے ۰ اور جب سُورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے
۷ کے سبب سے سُوکھ گئے ۰ اور کُچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر
۸ اُنکو دبا لیا ۰ اور کُچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کُچھ سَو گُنا کُچھ ساٹھ گُنا کُچھ
۹ تیس گُنا ۰ جسکے کان ہوں وہ سُن لے ۰
۱۰ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا تُو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا
۱۱ ہے ؟ ۰ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اسلئے کہ تمکو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں
۱۲ کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُنکو نہیں دی گئی ۰ کیونکہ جسکے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور
اُسکے پاس زیادہ ہو جائیگا اور جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا
۱۳ جو اُسکے پاس ہے ۰ مَیں اُن سے تمثیلوں میں اسلئے باتیں کرتا ہُوں کہ وہ دیکھتے
۱۴ ہُوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہُوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے ۰ اور اُنکے حق
میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پُوری ہوتی ہے کہ

تُم کانوں سے سُنوگے پر ہرگز نہ سمجھوگے۔
اور آنکھوں سے دیکھوگے پر ہرگز معلُوم نہ کروگے ۰
۱۵ کیونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھاگئی ہے
اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں
اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
تا ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں
اور کانوں سے سُنیں
اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع لائیں
اور مَیں اُن کو شِفا بخشُوں ۰

لیکن مُبارک ہیں تمہاری آنکھیں اِسلئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تمہارے کان اِسلئے کہ وہ سُنتے ۱۶
ہیں ۝ کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزُو تھی کہ ۱۷
جو کچھ تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں ۝ پس ۱۸
بونے والے کی تمثیل سُنو ۝ جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُسکے ۱۹
دِل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شرِیر آکر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے
بویا گیا تھا ۝ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور ۲۰
خُوشی سے قبُول کر لیتا ہے ۝ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب ۲۱
کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے ۝ اور جو ۲۲
جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دُنیا کی فکر اور دَولت کا فریب اُس
کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۝ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ۲۳
ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سَو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ
گُنا کوئی تیس گُنا ۝

اُس نے ایک اَور تمثیل اُنکے سامنے پیش کرکے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس ۲۴
آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا ۝ مگر لوگوں کے سوتے میں ۲۵
اُسکا دُشمن آیا اور گیہُوں میں کڑوے دانے بھی بو گیا ۝ پس جب پتّیاں نکلیں اور ۲۶
بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دِکھائی دِئے ۝ گھر کے مالک کے نوکروں نے آکر اُس ۲۷
سے کہا اَے خُداوند کیا تُو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ اُس میں کڑوے
دانے کہاں سے آگئے؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا یہ کِسی دُشمن نے کِیا ہے۔ نوکروں ۲۸
نے اُس سے کہا تو کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُنکو جمع کریں؟ ۝ اُس نے کہا نہیں ایسا ۲۹
نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تُم اُنکے ساتھ گیہُوں بھی اُکھاڑ لو ۝ کٹائی تک ۳۰
دونوں کو اِکٹھا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت مَیں کاٹنے والوں سے کہہ دُونگا کہ پہلے
کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے لِئے اُنکے گٹھے باندھ لو اور گیہُوں میرے
کھتّے میں جمع کر دو ۝

اُس نے ایک اَور تمثیل اُنکے سامنے پیش کرکے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس ۳۱

۳۲ رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لیکر اپنے کھیت میں بو دیا۔ وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آکر اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔

۳۳ اُس نے ایک اور تمثیل اُنکو سُنائی کہ آسمان کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے جسے کسی عورت نے لیکر تین پیمانہ آٹے میں مِلا دیا اور وہ ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا۔

۳۴ یہ سب باتیں یسوع نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل کے وہ اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔ ۳۵ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

میں تمثیلوں میں اپنا مُنہ کھولونگا۔

میں اُن باتوں کو ظاہر کرونگا جو بنایِ عالم سے پوشیدہ رہی ہیں۔

۳۶ اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُسکے شاگردوں نے اُسکے پاس آکر ۳۷ کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے۔ اُس نے جواب میں کہا کہ ۳۸ اچھے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے۔ اور کھیت دُنیا ہے اور اچھا بیج بادشاہی کے ۳۹ فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ہیں۔ جس دُشمن نے اُنکو بویا وہ ابلیس ۴۰ ہے اور کٹائی دُنیا کا آخر ہے اور کاٹنے والے فرشتے ہیں۔ پس جیسے کڑوے دانے ۴۱ جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا۔ ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو ۴۲ اُسکی بادشاہی میں سے جمع کرینگے۔ اور اُنکو آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور ۴۳ دانت پیسنا ہوگا۔ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند چمکینگے۔ جسکے کان ہوں وہ سُن لے۔

۴۴ آسمان کی بادشاہی کھیت میں چھپے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جاکر جو کچھ اُسکا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لیا۔

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔ ۴۶ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی مِلا تو اُس نے جاکر جو کچھ اُسکا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا۔

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور
۴۸ اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں ۔ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے
۴۹ اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کر لیں اور جو خراب تھیں پھینک دیں ۔ دُنیا
کے آخر میں ایسا ہی ہوگا - فرشتے نکلینگے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جُدا کرینگے اور
۵۰ اُنکو آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے ۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۔
۵۱ ۵۲ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں ۔ اُس نے اُن سے
کہا اِسلئے ہر فقیہ جو آسمان کی بادشاہی کا شاگرد بنا ہے اُس گھر کے مالک کی مانند
ہے جو اپنے خزانہ میں سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے ۔
۵۳ ۵۴ جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے روانہ ہوگیا ۔ اور اپنے وطن میں آکر
اُنکے عبادتخانہ میں اُنکو ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر کہنے لگے اِس میں یہ
۵۵ حکمت اور مُعجزے کہاں سے آئے ؟ ۔ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں ؟ اور اِسکی ماں کا نام
۵۶ مریم اور اِسکے بھائی یعقوب اور یُوسف اور شمعُون اور یہوداہ نہیں ؟ ۔ اور کیا اِسکی سب
۵۷ بہنیں ہمارے ہاں نہیں ؟ پھر یہ سب کچھ اِس میں کہاں سے آیا ؟ ۔ اور اُنہوں نے
اُسکے سبب سے ٹھوکر کھائی مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر
۵۸ کے سوا اَور کہیں بے عزّت نہیں ہوتا ۔ اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی کے سبب سے
وہاں بہت سے مُعجزے نہ دِکھائے ۔

۱۴ باب ۲ اُس وقت چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی شُہرت سُنی ۔ اور
اپنے خادِموں سے کہا کہ یہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا ہے - وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا
۳ ہے اِسلئے اُس سے یہ مُعجزے ظاہر ہوتے ہیں ۔ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی
فلپّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے یُوحنّا کو پکڑ کر باندھا اور قید خانہ میں ڈال
۴ ۵ دیا تھا ۔ کیونکہ یُوحنّا نے اُس سے کہا تھا کہ اِسکا رکھنا تجھے روا نہیں ۔ اور وہ ہر چند
۶ اُسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ۔ لیکن
جب ہیرودیس کی سالگرہ ہُوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفل میں ناچ کر ہیرودیس کو
۷ ۸ خُوش کیا ۔ اِس پر اُس نے قسم کھا کر اُس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تُو مانگیگی تجھے دُونگا ۔ اُس نے

اپنی ماں کے سِکھانے سے کہا مجھے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں
۹ منگوا دے ۔ بادشاہ غمگین ہُوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس نے
۱۰ حکم دِیا کہ دیدیا جائے ۔ اور آدمی بھیج کر قید خانہ میں یُوحنّا کا سر کٹوا دِیا ۔ اور اُسکا
۱۱ سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی کو دِیا گیا اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی ۔ اور اُس کے
۱۲ شاگردوں نے آکر لاش اُٹھالی اور اُسے دفن کر دِیا اور جاکر یِسُوع کو خبر دی ۔
۱۳ جب یِسُوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کشتی پر الگ کسی وِیران جگہ کو روانہ ہُوا اور
۱۴ لوگ یہ سُنکر شہر شہر سے پَیدل اُسکے پیچھے گئے ۔ اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور
۱۵ اُسے اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُنکے بیماروں کو اچھّا کر دِیا ۔ اور جب شام ہُوئی تو شاگرد
اُسکے پاس آکر کہنے لگے کہ جگہ وِیران ہے اور اب وقت گُذر گیا ہے ۔ لوگوں کو رُخصت کر
۱۶ دے تاکہ گاؤں میں جاکر اپنے لِئے کھانا مول لیں ۔ یِسُوع نے اُن سے کہا اِنکا جانا ضرُور
۱۷ نہیں تُم ہی اِنکو کھانے کو دو ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں
۱۸ ۱۹ اور دو مچھلیوں کے سِوا اور کُچھ نہیں ۔ اُس نے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ ۔ اور اُس
نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حُکم دِیا پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں
اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں
۲۰ نے لوگوں کو ۔ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے ہُوئے ٹکڑوں سے بھری
۲۱ ہُوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ۔ اور کھانے والے عورتوں اور بچّوں کے سِوا پانچ ہزار مرد
کے قریب تھے ۔
۲۲ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر اُس سے پہلے پار چلے
۲۳ جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے ۔ اور لوگوں کو رُخصت کر کے تنہا دُعا کرنے کے
۲۴ لِئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہُوئی تو وہاں اکیلا تھا ۔ مگر کشتی اُس وقت جِھیل کے
۲۵ بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا مُخالف تھی ۔ اور وہ رات کے چَوتھے
۲۶ پہر جِھیل پر چلتا ہُوا اُنکے پاس آیا ۔ شاگرد اُسے جِھیل پر چلتے ہُوئے دیکھ کر گھبرا گئے
۲۷ اور کہنے لگے کہ بھُوت ہے اور ڈر کر چِلّا اُٹھے ۔ یِسُوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو
۲۸ مَیں ہُوں ڈرو مت ۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو

۲۹ مُجھے حُکم دے کہ پانی پر چلکر تیرے پاس آؤُں ۝ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر
۳۰ یسُوع کے پاس جانے کے لِئے پانی پر چلنے لگا ۝ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈُوبنے
۳۱ لگا تو چلّا کر کہا اَے خُداوند مُجھے بچا! ۝ یسُوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے
۳۲ کہا اَے کم اِعتقاد تُو نے کیوں شک کیا؟ ۝ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی ۝
۳۳ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سجدہ کرکے کہا یقیناً تُو خُدا کا بیٹا ہے ۝

۳۴ ۳۵ وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقہ میں پہُنچے ۝ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچان کر
۳۶ اُس سارے گِرد نواح میں خبر بھیجی اور سب بیماروں کو اُسکے پاس لائے ۝ اور وہ اُسکی
مِنّت کرنے لگے کہ اُسکی پوشاک کا کنارہ ہی چھُو لیں اور جِتنوں نے چھُوا وہ اچھّے ہو گئے ۝

۱۵ باب ۱ ۲ اُس وقت فرِیسیوں اور فقِیہوں نے یرُوشلیم سے یسُوع کے پاس آکر کہا کہ ۝ تیرے
شاگرد بُزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟ ۝
۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی رِوایت سے خُدا کا حُکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ ۝ کیونکہ
۴ خُدا نے فرمایا ہے تُو اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عِزّت کر اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے
۵ وہ ضرُور جان سے مارا جائے ۝ مگر تُم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جِس چیز کا
۶ تجھے مُجھ سے فائِدہ پہُنچ سکتا تھا وہ خُدا کی نذر ہو چُکی ۝ تو وہ اپنے باپ کی عِزّت نہ کرے
۷ پس تُم نے اپنی رِوایت سے خُدا کا کلام باطِل کر دِیا ۝ اَے رِیاکارو یسعیاہ نے تُمہارے
حق میں کیا خُوب نبُوّت کی کہ ۝

۸ یہ اُمّت زبان سے تو میری عِزّت کرتی ہے
مگر اِنکا دِل مُجھ سے دُور ہے ۝
۹ اور یہ بے فائِدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلِیم دیتے ہیں ۝

۱۰ ۱۱ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو اور سمجھو ۝ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے
۱۲ وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو مُنہ سے نِکلتی ہے وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے ۝ اِس
پر شاگردوں نے اُسکے پاس آکر کہا کیا تُو جانتا ہے کہ فرِیسیوں نے یہ بات سُنکر ٹھوکر
۱۳ کھائی؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا جو پَودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا

۱۴ جائیگا۔ اُنہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائیگا
۱۵ تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے۔
۱۶ ۱۷ اُس نے کہا کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ کیا نہیں سمجھتے کہ جو کچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ
۱۸ پیٹ میں پڑتا اور مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے؟ مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں وہ دِل سے
۱۹ نکلتی ہیں اور وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ بُرے خیال۔ خُونریزیاں۔ زِناکاریاں۔
۲۰ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دِل ہی سے نکلتی ہیں۔ یہی باتیں ہیں
جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا۔

۲۱ ۲۲ پھر یسُوع وہاں سے نکلکر صُور اور صیدا کے علاقہ کو روانہ ہُوا۔ اور دیکھو ایک کنعانی
عَورت اُن سرحدّوں سے نکلی اور پُکار کر کہنے لگی اَے خُداوند ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک
۲۳ بدرُوح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دِیا اور اُسکے شاگردوں
نے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رُخصت کر دے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاّتی
۲۴ ہے۔ اُس نے جواب میں کہا کہ میں اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے
۲۵ سِوا اَور کِسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند
۲۶ میری مدد کر۔ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لیکر کُتّوں کو ڈال دینا اچھا نہیں۔
۲۷ اُس نے کہا ہاں خُداوند کیونکہ کُتّے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُنکے مالِکوں
۲۸ کی میز سے گرتے ہیں۔ اِس پر یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے عَورت تیرا ایمان
بہُت بڑا ہے۔ جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لِئے وَیسا ہی ہو اور اُسکی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی۔

۲۹ پھر یسُوع وہاں سے چلکر گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ
۳۰ گیا۔ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں۔ اندھوں۔ گونگوں۔ ٹنڈوں اور بہُت سے اَور بیماروں کو
اپنے ساتھ لیکر اُسکے پاس آئی اور اُنکو اُسکے پاؤں میں ڈال دِیا اور اُس نے اُنہیں اچھا کر
۳۱ دِیا۔ چُنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گُونگے بولتے۔ ٹنڈے تندرُست ہوتے اور لنگڑے چلتے
پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اِسرائیل کے خُدا کی تمجید کی۔

۳۲ اور یسُوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر کہا مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ
لوگ تین دِن سے برابر میرے ساتھ ہیں اور اُنکے پاس کھانے کو کچھ نہیں اور میں اُن کو

۳۳ بھوکا رخصت کرنا نہیں چاہتا۔کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں۔ شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں؟۔
۳۴ یسُوعؔ نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی
۳۵ سی چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اور اُن سات
۳۶ روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو۔
۳۷ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اُٹھائے۔
۳۸ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچّوں کے چار ہزار مرد تھے۔ پھر وہ بھیڑ کو رخصت کرکے
۳۹ کشتی میں سوار ہوا اور مگدنؔ کی سرحدوں میں آگیا۔

۱۶ باب ۱ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لئے اُس سے درخواست کی
۲ کہ ہمیں کوئی آسمانی نشان دکھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا شام کو تم کہتے ہو کہ کھلا
۳ رہیگا کیونکہ آسمان لال ہے۔ اور صبح کو یہ کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے
تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے۔
۴ اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہؔ کے نشان کے سوا کوئی اَور نشان اُنکو نہ دیا جائیگا اور وہ اُنکو چھوڑ کر چلا گیا۔

۵ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھول گئے تھے۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا
۶ خبردار فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی
۷ نہیں لائے۔ یسُوعؔ نے یہ معلوم کرکے کہا اَے کم اعتقادو تم آپس میں کیوں چرچا کرتے ہو
۸ کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟۔ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ
۹ روٹیاں تمکو یاد نہیں اور نہ یہ کہ کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں؟۔ اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی سات
۱۰ روٹیاں اور نہ یہ کہ کتنے ٹوکرے اُٹھائے؟۔ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے کہ میں نے تم سے
۱۱ روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رہو۔ تب اُنکی سمجھ میں آیا
۱۲ کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا۔

۱۳ جب یسُوعؔ قیصریہ فلپّی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ
۱۴ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟۔ اُنہوں نے کہا بعض یوحنّا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض

۱۵ یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ ۔ شمعُون پطرس نے
۱۶ جواب میں کہا تُو زِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے ۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے
۱۷ تُو شمعُون بریُوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خُون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر
۱۸ ہے تُجھ پر ظاہِر کی ہے ۔ اور مَیں بھی تُجھ سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرس ہے اور مَیں اِس پتھر پر
۱۹ اپنی کلیسیا بناؤنگا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالِب نہ آئینگے ۔ مَیں آسمان کی بادشاہی
کی کُنجیاں تُجھے دُونگا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کُچھ تُو زمین پر کھولیگا
۲۰ وہ آسمان پر کُھلیگا ۔ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حُکم دِیا کہ کِسی کو نہ بتانا کہ مَیں مسیح ہُوں ۔
۲۱ اُس وقت سے یسُوع اپنے شاگردوں پر ظاہِر کرنے لگا کہ اُسے ضرُور ہے کہ یروشلیم
کو جائے اور بزُرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہُت دُکھ اُٹھائے اور قتل
۲۲ کِیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے ۔ اِس پر پطرس اُسکو الگ لے جاکر ملامت کرنے
۲۳ لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے ۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہیں آنے کا ۔ اُس نے پھر کر پطرس سے
کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو ۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعِث ہے کیونکہ تُو
۲۴ خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۔ اُس وقت یسُوع نے
اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پِیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی کا اِنکار کرے اور
۲۵ اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پِیچھے ہولے ۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے
۲۶ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا ۔ اور اگر آدمی ساری
دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی
۲۷ جان کے بدلے کیا دیگا؟ ۔ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرِشتوں کے
۲۸ ساتھ آئیگا ۔ اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مُطابِق بدلہ دیگا ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے ہیں کہ جب تک اِبنِ آدم کو اُسکی
بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لینگے مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے ۔

باب ۱۷

چھ دِن کے بعد یسُوع نے پطرس اور یعقُوب اور اُسکے بھائی یُوحنّا کو ہمراہ لِیا اور
۲ اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا ۔ اور اُنکے سامنے اُسکی صُورت بدل گئی اور اُسکا
۳ چِہرہ سُورج کی مانِند چمکا اور اُسکی پوشاک نُور کی مانِند سفید ہوگئی ۔ اور دیکھو مُوسیٰ اور

ایلیاہ اُسکے ساتھ باتیں کرتے ہُوئے اُنہیں دِکھائی دِئے ۝ پطرس نے یسُوع سے کہا اَے خُداوند ۴
ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے ۔مرضی ہو تو مَیں یہاں تین ڈیرے بناؤں ۔ایک تیرے لِئے ۔ایک
مُوسیٰ کے لِئے اور ایک ایلیاہ کے لِئے ۝ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن ۵
پر سایہ کر لیا اور دیکھو اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خُوش ہُوں اِسکی
سُنو ۝ شاگرد یہ سُنکر مُنہ کے بل گِرے اور بہت ہی ڈرے ۝ یسُوع نے پاس آکر اُنہیں چھُؤا اور کہا اُٹھو۔ ۶ ۷
ڈرو مت ۝ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو ایک یسُوع کے سِوا اور کِسی کو نہ دیکھا ۝ ۸
جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یسُوع نے اُنہیں یہ حُکم دِیا کہ جب تک اِبنِ آدم مُردوں ۹
میں سے نہ جی اُٹھے جو کُچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے اُسکا ذِکر نہ کرنا ۝ شاگردوں نے اُس ۱۰
سے پُوچھا کہ پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرُور ہے ؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا ۱۱
ایلیاہ البتّہ آئیگا اور سب کُچھ بحال کریگا ۝ لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلیاہ تو آچُکا اور اُنہوں ۱۲
نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھ کیا۔اِسی طرح اِبنِ آدم بھی اُنکے ہاتھ سے دُکھ
اُٹھائیگا ۝ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے ۝ ۱۳
اور جب وہ بِھیڑ کے پاس پہُنچے تو ایک آدمی اُسکے پاس آیا اور اُسکے آگے گھُٹنے ٹیک کر ۱۴
کہنے لگا ۝ اَے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اُسکو مِرگی آتی ہے اور وہ بہُت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ ۱۵
اِسلِئے کہ اکثر آگ میں گِر پڑتا ہے اور اکثر پانی میں بھی ۝ اور مَیں اُسکو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا ۱۶
مگر وہ اُسے اچھّا نہ کر سکے ۝ یسُوع نے جواب میں کہا اَے بے اِعتقاد اور کجرَو نسل مَیں کب ۱۷
تک تُمہارے ساتھ رہُونگا ؟ کب تک تُمہاری برداشت کرُونگا ؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ ۝
یسُوع نے اُسے جھِڑکا اور بدرُوح اُس سے نِکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھّا ہو گیا ۝ تب ۱۸ ۱۹
شاگردوں نے یسُوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اِسکو کیوں نہ نِکال سکے ؟ ۝ اُس نے ۲۰
اُن سے کہا اپنے اِیمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں
رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکوگے کہ یہاں سے سرک
کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائیگا اور کوئی بات تُمہارے لِئے ناممکن نہ ہوگی ۝ [لیکن یہ قسم [۲۱]
دُعا کے سِوا اور کِسی طرح نہیں نِکل سکتی] ۝
اور جب وہ گلِیل میں ٹھہرے ہُوئے تھے یسُوع نے اُن سے کہا اِبنِ آدم آدمیوں ۲۲

۲۳ کے حوالہ کیا جائیگا ○ اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دِن زِندہ کیا جائیگا۔ اِس پر وہ بہت ہی غمگین ہُوئے ○

۲۴ اور جب کفرنحوم میں آئے تو نیم مِثقال لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر کہا ۲۵ کیا تُمہارا اُستاد نیم مِثقال نہیں دیتا؟ ○ اُس نے کہا ہاں دیتا ہے اور جب وہ گھر میں آیا تو یِسُوع نے اُسکے بولنے سے پہلے ہی کہا اَے شمعُون تُو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے بادشاہ ۲۶ کِن سے محصُول یا جِزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غَیروں سے؟ ○ جب اُس نے کہا غَیروں ۲۷ سے تو یِسُوع نے اُس سے کہا پس بیٹے بری ہُوئے ○ لیکن مبادا ہم اُنکے لِئے ٹھوکر کا باعِث ہوں تُو جِھیل پر جاکر بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نِکلے اُسے لے اور جب تُو اُسکا مُنہ کھولیگا تو ایک مِثقال پائیگا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے لِئے اُنہیں دے ○

۱۸ باب ۱ اُس وقت شاگرد یِسُوع کے پاس آکر کہنے لگے پس آسمان کی بادشاہی میں بڑا کون ۲ ہے؟ ○ اُس نے ایک بچّے کو پاس بُلاکر اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا ○ اور کہا مَیں تُم سے ۳ سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم نہ پھرو اور بچّوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخِل ۴ نہ ہوگے ○ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچّے کی مانند چھوٹا بنائیگا وُہی آسمان کی بادشاہی ۵ میں بڑا ہوگا ○ اور جو کوئی اَیسے بچّے کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے ○ ۶ لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر ایمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُسکے لِئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمُندر ۷ میں ڈبو دِیا جائے ○ ٹھوکروں کے سبب سے دُنیا پر افسوس ہے کیونکہ ٹھوکروں کا لگنا ۸ ضرُور ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جِسکے باعِث سے ٹھوکر لگے ○ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹُنڈا یا لنگڑا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں رکھتا ہُوا ۹ تُو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے ○ اور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نِکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہوکر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے ۱۰ کہ دو آنکھیں رکھتا ہُؤا تُو آگ کے جہنّم میں ڈالا جائے ○ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو ناچیز نہ جاننا کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ آسمان پر اُن کے فرِشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ

ہر وقت دیکھتے ہیں ○ [کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے] ○ [۱۱]
تُم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا ۱۲
وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جاکر اُس بھٹکی ہُوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟ ○ اور اگر ایسا ہو کہ ۱۳
اُسے پائے تو مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُن ننانوے کی نسبت جو بھٹکی نہیں اِس بھیڑ
کی زیادہ خُوشی کریگا ○ اِسی طرح تُمہارا آسمانی باپ یہ نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک ۱۴
بھی ہلاک ہو ○

اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ ۱۵
تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا ○ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے ۱۶
جا تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے ○ اگر وہ اُنکی بھی سُننے ۱۷
سے اِنکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی بھی سُننے سے اِنکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم
والے اور محصُول لینے والے کے برابر جان ○ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم زمین پر ۱۸
باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کُچھ تُم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کُھلیگا ○ پھر مَیں تم سے ۱۹
کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لِئے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق
کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لِئے ہو جائیگی ○ کیونکہ جہاں دو ۲۰
یا تین میرے نام پر اِکٹھے ہیں وہاں مَیں اُنکے بیچ میں ہُوں ○

اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گُناہ کرتا رہے ۲۱
تو مَیں کِتنی دفعہ اُسے مُعاف کرُوں؟ کیا سات بار تک؟ ○ یسُوع نے اُس سے کہا مَیں ۲۲
تُجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک ○ پس آسمان کی بادشاہی ۲۳
اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا ○ اور جب حساب ۲۴
لینے لگا تو اُسکے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جس پر اُسکے دس ہزار توڑے آتے تھے ○
مگر چُونکہ اُسکے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ تھا اِسلِئے اُسکے مالک نے حُکم دِیا کہ یہ اور اِسکی بیوی ۲۵
بچے اور جو کُچھ اِسکا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصُول کر لیا جائے ○ پس نوکر نے گر کر ۲۶
اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند مُجھے مُہلت دے مَیں تیرا سارا قرض ادا کرُونگا ○ اُس ۲۷
نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دِیا اور اُسکا قرض بخش دِیا ○ جب وہ نوکر باہر نِکلا ۲۸

تو اُسکے ہمخدمتوں میں سے ایک اُسکو مِلا جِس پر اُسکے سَو دِینار آتے تھے۔ اُس نے اُسکو
۲۹ پکڑکر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔ پس اُسکے ہمخدمت نے اُسکے
۳۰ سامنے گِرکر اُسکی مِنت کی اور کہا مُجھے مُہلت دے۔ مَیں تجھے ادا کر دُونگا۔ اُس نے نہ
۳۱ مانا بلکہ جاکر اُسے قَید خانہ میں ڈال دِیا کہ جب تک قرض ادا نہ کردے قَید رہے۔ پس اُسکے
ہمخدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہُوئے اور آکر اپنے مالِک کو سب کُچھ جو ہُوا تھا سُنا دِیا۔
۳۲ اِس پر اُسکے مالِک نے اُسکو پاس بُلا کر اُس سے کہا اَے شریر نوکر! مَیں نے وہ سارا قرض
۳۳ تجھے اِسلئے بخشدیا کہ تُو نے میری مِنت کی تھی۔ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جَیسا مَیں نے تجھ پر
۳۴ رحم کِیا تُو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟ اور اُسکے مالِک نے خفا ہو کر اُسکو جلّادوں
۳۵ کے حوالہ کِیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کردے قَید رہے۔ میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے
ساتھ اِسی طرح کریگا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے مُعاف نہ کرے۔

۱۹ باب

۱ جب یِسُوعؔ یہ باتیں ختم کر چُکا تو اَیسا ہُوا کہ گلِیلؔ سے روانہ ہو کر یَردنؔ کے پار یہُودیہؔ کی
۲ سرحدوں میں آیا۔ اور ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی اور اُس نے اُنہیں وہاں اچھا کِیا۔
۳ اور فریسی اُسے آزمانے کو اُسکے پاس آئے اور کہنے لگے کیا ہر ایک سبب سے اپنی
۴ بیوی کو چھوڑ دینا روا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جِس نے اُنہیں
۵ بنایا اُس نے اِبتدا ہی سے اُنہیں مرد اور عورت بنا کر کہا کہ۔ اِس سبب سے مرد باپ سے
۶ اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا اور وہ دونوں ایک جِسم ہونگے؟ پس وہ
۷ دو نہیں بلکہ ایک جِسم ہیں۔ اِسلئے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے۔ اُنہوں نے
۸ اُس سے کہا پھر مُوسیٰؔ نے کیوں حُکم دِیا ہے کہ طلاقنامہ دیکر چھوڑ دی جائے؟ اُس نے اُن
سے کہا کہ مُوسیٰؔ نے تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُمکو اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت
۹ دی مگر اِبتدا سے اَیسا نہ تھا۔ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے
سِوا کِسی اَور سبب سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو کوئی
۱۰ چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرلے وہ بھی زِنا کرتا ہے۔ شاگردوں نے اُس سے کہا کہ اگر مرد کا
۱۱ بیوی کے ساتھ اَیسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کہ سب
۱۲ اِس بات کو قبُول نہیں کرسکتے مگر وُہی جِنکو یہ قُدرت دی گئی ہے۔ کیونکہ بعض خوجے اَیسے

ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے اَیسے پَیدا ہُوئے اور بعض خوجے اَیسے ہیں جنکو آدمیوں نے
خوجہ بنایا اور بعض خوجے اَیسے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے لِئے اپنے آپ کو
خوجہ بنایا۔ جو قُبُول کر سکتا ہے وہ قبُول کرے ٭

۱۳ اُس وقت لوگ بچّوں کو اُسکے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دُعا دے مگر
۱۴ شاگردوں نے اُنہیں جِھڑکا ٭ لیکن یِسُوعؔ نے کہا بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں
۱۵ منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے ٭ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا ٭
۱۶ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد مَیں کَونسی نیکی کرُوں تاکہ
۱۷ ہمیشہ کی زِندگی پاؤں؟ ٭ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نیکی کی بابت کیوں پُوچھتا ہے؟
۱۸ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تُو زِندگی میں داخِل ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر ٭ اُس نے
اُس سے کہا کَون سے حُکموں پر؟ یِسُوعؔ نے کہا یہ کہ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی
۱۹ گواہی نہ دے ٭ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند محبّت
۲۰ رکھ ٭ اُس جوان نے اُس سے کہا کہ مَیں نے اِن سب پر عمل کِیا ہے۔ اب مُجھ میں کِس بات
۲۱ کی کمی ہے؟ ٭ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اگر تُو کامِل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر
۲۲ غرِیبوں کو دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلیگا اور آکر میرے پِیچھے ہو لے ٭ مگر وہ جوان یہ بات سُنکر
غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا ٭

۲۳ اور یِسُوعؔ نے اپنے شاگِردوں سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ دَولتمند کا آسمان کی
۲۴ بادشاہی میں داخِل ہونا مُشکِل ہے ٭ اور پھر تُم سے کہتا ہُوں کہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں
۲۵ سے نِکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو ٭ شاگرد یہ سُنکر
۲۶ بہُت ہی حَیران ہُوئے اور کہنے لگے کہ پھر کَون نجات پا سکتا ہے ٭ یِسُوعؔ نے اُنکی طرف
۲۷ دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے ٭ اِس پر
پطرسؔ نے جواب میں اُس سے کہا دیکھ ہم تو سب کُچھ چھوڑ کر تیرے پِیچھے ہو لِئے ہیں۔ پس
۲۸ ہم کو کیا مِلیگا؟ ٭ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب اِبنِ آدم نئی پَیدایش
میں اپنے جلال کے تخت پر بَیٹھیگا تو تُم بھی جو میرے پِیچھے ہو لِئے ہو بارہ تختوں پر بَیٹھ کر
۲۹ اِسرائیل کے بارہ قبیلوں کا اِنصاف کرو گے ٭ اور جِس کِسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں

یا باپ یا ماں یا بچّوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ دیا ہے اُسکو سَو گُنا مِلیگا اور ہمیشہ کی
۳۰ زندگی کا وارث ہوگا ۔ لیکن بہُت سے اوّل آخر ہو جائینگے اور آخر اوّل ۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی
۲ اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے نکلا تاکہ اپنے تاکستان میں مزدُور لگائے ۔ اور اُس نے
۳ مزدُوروں سے ایک دینار روز ٹھہرا کر اُنہیں اپنے تاکستان میں بھیجدیا ۔ پھر پہر دِن چڑھے کے
۴ قریب نکلکر اُس نے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا ۔ اور اُن سے کہا تُم بھی تاکستان میں
۵ چلے جاؤ - جو واجب ہے تمکو دُونگا - پس وہ چلے گئے ۔ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے
۶ قریب نکلکر وَیسا ہی کیا ۔ اور کوئی ایک گھنٹہ دِن رہے پھر نکلکر اَوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے
۷ کہا تُم کیوں یہاں تمام دِن بیکار کھڑے رہے ؟ ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اِسلیئے کہ کِسی نے
۸ ہم کو مزدُوری پر نہیں لگایا - اُس نے اُن سے کہا تُم بھی تاکستان میں چلے جاؤ ۔ جب شام
ہُوئی تو تاکستان کے مالک نے اپنے کارِندہ سے کہا کہ مزدُوروں کو بُلا اور پچھلوں سے
۹ لیکر پہلوں تک اُنکی مزدُوری دیدے ۔ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دِن رہے لگائے گئے
۱۰ تھے تو اُنکو ایک ایک دِینار مِلا ۔ جب پہلے مزدُور آئے تو اُنہوں نے یہ سمجھا کہ ہمکو زیادہ مِلیگا
۱۱ اور اُنکو بھی ایک ہی ایک دِینار مِلا ۔ جب مِلا تو گھر کے مالک سے یہ کہہ کر شکایت کرنے لگے
۱۲ کہ ۔ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے اور تُو نے اِنکو ہمارے برابر کر دیا جنھوں
۱۳ نے دِن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دُھوپ سہی ۔ اُس نے جواب دیکر اُن میں سے ایک
سے کہا میاں مَیں تیرے ساتھ بے اِنصافی نہیں کرتا - کیا تیرا مُجھ سے ایک دینار نہیں ٹھہرا
۱۴ تھا ؟ ۔ جو تیرا ہے اُٹھالے اور چلا جا - میری مرضی یہ ہے کہ جِتنا تُجھے دیتا ہُوں اِس پچھلے
۱۵ کو بھی اُتنا ہی دُوں ۔ کیا مُجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہُوں سو کرُوں ؟ یا تُو اِسلیئے
۱۶ کہ مَیں نیک ہُوں بُری نظر سے دیکھتا ہے ؟ ۔ اِسی طرح آخر اوّل ہو جائینگے اور اوّل آخر ۔
۱۷ اور یروشلیم جاتے ہُوئے یسُوعؔ بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے
۱۸ کہا ۔ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا
۱۹ جائیگا - اور وہ اُسکے قتل کا حُکم دینگے ۔ اور اُسے غیر قوموں کے حوالہ کرینگے تاکہ وہ اُسے
ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور وہ تیسرے دِن زِندہ کیا جائیگا ۔
۲۰ اُس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُسکے سامنے آکر

۲۱ سجدہ کیا اور اُس سے کچھ عرض کرنے لگی ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے ؟
اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی میں ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں
۲۲ طرف بیٹھیں ۔ یسوؔع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو ۔ جو پیالہ میں پینے کو
۲۳ ہوں کیا تم پی سکتے ہو ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں ۔ اُس نے اُن سے کہا میرا
پیالہ تو پیو گے لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں مگر جنکے لئے میرے باپ کی
۲۴ طرف سے تیار کیا گیا اُن ہی کے لئے ہے ۔ اور جب دسوں نے یہ سُنا تو اُن دونوں بھائیوں
۲۵ سے خفا ہوئے ۔ مگر یسوؔع نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن
۲۶ پر حکومت چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۔ تم میں ایسا نہ ہوگا ۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے
۲۷ وہ تمہارا خادم بنے ۔ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے ۔ چنانچہ ابن آدم
۲۸ اِسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے
فدیہ میں دے ۔

۲۹ اور جب وہ یریحو سے نکل رہے تھے ایک بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی ۔ اور دیکھو دو
۳۰ اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یسوؔع جا رہا ہے چلّا کر کہا اَے
۳۱ خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر ۔ لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چُپ رہیں ۔ لیکن وہ اَور بھی چلّا کر
۳۲ کہنے لگے اَے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر ۔ یسوؔع نے کھڑے ہو کر اُنہیں بُلایا اور کہا تم
۳۳ کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں ؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خداوند ۔ یہ کہ
۳۴ ہماری آنکھیں کھل جائیں ۔ یسوؔع کو ترس آیا اور اُس نے اُنکی آنکھوں کو چھؤا ۔ اور وہ فوراً
بینا ہو گئے اور اُسکے پیچھے ہو لئے ۔

۲۱ باب

۱ اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے کے پاس آئے تو
۲ یسوؔع نے دو شاگردوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ ۔ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ ۔ وہاں پہنچتے ہی
۳ ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُسکے ساتھ بچّہ پاؤ گے اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ ۔ اور
۴ اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ خداوند کو اِنکی ضرورت ہے ۔ وہ فی الفور اُنہیں بھیج دیگا ۔ یہ اِسلئے
ہؤا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ ۔
۵ صیّون کی بیٹی سے کہو کہ

دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے
بلکہ لادُو کے بچے پر۔○

۶ ۷ پس شاگردوں نے جاکر جیسا یسُوؔع نے اُنکو حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔○ اور گدھی اور بچے کو
۸ لاکر اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر بیٹھ گیا۔○ اور بھیڑ میں کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے
راستہ میں بچھائے اور اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھیلائیں ○
۹ اور بھیڑ جو اُسکے آگے آگے جاتی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پُکار پُکار کر کہتی تھی اِبنِ داؤد کو
۱۰ ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا۔○ اور جب وہ یروشلیم
۱۱ میں داخِل ہُوا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے؟○ بھیڑ کے
لوگوں نے کہا یہ گلِیل کے ناصرۃ کا نبی یسُوؔع ہے۔○
۱۲ اور یسُوؔع نے خُدا کی ہیکل میں داخِل ہو کر اُن سب کو نکال دِیا جو ہیکل میں خرید و
۱۳ فروخت کر رہے تھے اور صرّافوں کے تختے اور کبُوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔○ اور اُن
۱۴ سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائیگا مگر تُم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔○ اور اندھے اور
۱۵ لنگڑے ہیکل میں اُسکے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۔○ لیکن جب سردار کاہنوں
اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کِئے اور لڑکوں کو ہیکل میں اِبنِ داؤد کو ہوشعنا
۱۶ پُکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اُس سے کہنے لگے۔○ تُو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسُوؔع نے اُن
سے کہا ہاں۔ کیا تُم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور شِیر خواروں کے مُنہ سے تُو نے حمد کو
۱۷ کامِل کرایا؟○ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر سے باہر بیت عنیاہ میں گیا اور رات کو وہیں رہا۔○
۱۸ ۱۹ اور جب صُبح کو پھر شہر کو جا رہا تھا اُسے بھُوک لگی۔○ اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک درخت
دیکھ کر اُسکے پاس گیا اور پتّوں کے سِوا اُس میں کچھ نہ پاکر اُس سے کہا کہ آیندہ تجھ میں کبھی پھل
۲۰ نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سُوکھ گیا۔○ شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجّب کیا اور کہا یہ انجیر کا
۲۱ درخت کیونکر ایک دم میں سُوکھ گیا!○ یسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا
ہُوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صِرف وُہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہُوا
۲۲ بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یُوں ہی ہو جائیگا۔○ اور جو

کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تمکو ملیگا ۞

۲۳ اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے
اُسکے پاس آکر کہا تو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ اختیار تجھے کس نے
۲۴ دیا ہے؟ ۞ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا مَیں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہُوں۔
اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو مَیں بھی تمکو بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہُوں ۞
۲۵ یُوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں صلاح
کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہیگا پھر تم نے کیوں اُسکا یقین نہ
۲۶ کیا؟ ۞ اور اگر کہیں انسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں کیونکہ سب یُوحنا کو نبی
۲۷ جانتے ہیں ۞ پس اُنہوں نے جواب میں یسُوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس نے بھی اُن
۲۸ سے کہا مَیں بھی تمکو نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہُوں ۞ تم کیا سمجھتے ہو؟
ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا بیٹا جا آج تاکستان میں کام کر ۞
۲۹ ۳۰ اُس نے جواب میں کہا مَیں نہیں جاؤنگا مگر پیچھے پچھتا کر گیا ۞ پھر دُوسرے کے پاس جاکر اُس
۳۱ نے اِسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں ۞ اِن دونوں میں سے کَون
اپنے باپ کی مرضی بجالایا؟ اُنہوں نے کہا پہلا۔ یسُوع نے اُن سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا
ہُوں کہ محصُول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوتی ہیں ۞
۳۲ کیونکہ یُوحنا راستبازی کے طریق پر تمہارے پاس آیا اور تم نے اُسکا یقین نہ کیا مگر محصُول لینے
والوں اور کسبیوں نے اُسکا یقین کیا اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُسکا یقین کر لیتے ۞

۳۳ ایک اَور تمثیل سُنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے تاکستان لگایا اور اُسکی چاروں طرف
احاطہ گھیرا اور اُس میں حوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس
۳۴ چلا گیا ۞ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا
۳۵ پھل لینے کو بھیجا ۞ اور باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور
۳۶ کسی کو سنگسار کیا ۞ پھر اُس نے اَور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور اُنہوں نے
۳۷ اِنکے ساتھ بھی وُہی سلُوک کیا ۞ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُنکے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے
۳۸ بیٹے کا تو لحاظ کرینگے ۞ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا یہی وارث ہے۔ آؤ

۳۹ اِسے قتل کر کے اِسکی میراث پر قبضہ کرلیں ۔ اور اُسے پکڑ کر تاکستان سے باہر نکالا اور قتل
۴۰ کر دیا ۔ پس جب تاکستان کا مالک آئیگا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا ؟ ۔ اُنھوں نے
۴۱ اُس سے کہا اُن بدکاروں کو بُری طرح ہلاک کریگا اور تاکستان کا ٹھیکہ دُوسرے باغبانوں کو دیگا جو
۴۲ موسم پر اُسکو پھل دیں ۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کیا تُم نے کتابِ مُقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا۔
وُہی کونے کے سِرے کا پتھر ہو گیا۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے ؟ ۔

۴۳ اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا کی بادشاہی تُم سے لے لی جائیگی اور اُس قوم کو جو اُسکے
۴۴ پھل لائے دے دی جائیگی ۔ اور جو اِس پتھر پر گریگا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا لیکن جس
۴۵ پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا ۔ اور جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسکی تمثیلیں سُنیں
۴۶ تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے ۔ اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشش میں تھے لیکن لوگوں
سے ڈرتے تھے کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ۔

باب ۲۲ ۱ اور یسُوعؔ پھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ ۔ آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی
۲ مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ۔ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں
۳ کو شادی میں بُلا لائیں مگر اُنھوں نے آنا نہ چاہا ۔ پھر اُس نے اَور نوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا
۴ کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو مَیں نے ضیافت تیار کر لی ہے ۔ میرے بَیل اور موٹے
۵ موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے ۔ شادی میں آؤ ۔ مگر وہ بے پروائی کر کے
۶ چل دِئے ۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو ۔ اور باقیوں نے اُسکے نوکروں کو
۷ پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈالا ۔ بادشاہ غضبناک ہُوا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن
۸ خُونیوں کو ہلاک کر دیا اور اُنکا شہر جلا دیا ۔ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی
۹ کی ضیافت تو تیار ہے مگر بُلائے ہُوئے لائق نہ تھے ۔ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور
۱۰ جتنے تُمھیں مِلیں شادی میں بُلا لاؤ ۔ اور وہ نوکر باہر راستوں پر جا کر جو اُنھیں مِلے کیا بُرے
۱۱ کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی ۔ اور جب بادشاہ مہمانوں

کو دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کے لِباس میں نہ تھا۔ اور ۱۲
اُس نے اُس سے کہا میاں تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آگیا؟ لیکن اُسکا مُنہ
بند ہو گیا۔ اِس پر بادشاہ نے خادِموں سے کہا اُسکے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے ۱۳
میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ کیونکہ بُلائے ہُوئے بہُت ہیں مگر برگُزیدہ تھوڑے۔ ۱۴
اُس وقت فریسیوں نے جا کر مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں۔ پس اُنہوں ۱۵ ۱۶
نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُسکے پاس بھیجا اور اُنہوں نے کہا اَے اُستاد
ہم جانتے ہیں کہ تو سچّا ہے اور سچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کِسی کی پروا نہیں
کرتا کیونکہ تُو کِسی آدمی کا طرفدار نہیں۔ پس ہمیں بتا۔ تُو کیا سمجھتا ہے؟ قَیصر کو جزیہ دینا ۱۷
روا ہے یا نہیں؟۔ یِسُوعؔ نے اُنکی شرارت جان کر کہا اَے ریاکارو مُجھے کیوں آزماتے ہو؟۔ ۱۸
جزیہ کا سِکّہ مُجھے دِکھاؤ۔ وہ ایک دِینار اُسکے پاس لائے۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام ۱۹ ۲۰
کِس کا ہے؟۔ اُنہوں نے اُس سے کہا قَیصر کا۔ اِس پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قَیصر کا ۲۱
ہے قَیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔ اُنہوں نے یہ سُنکر تعجُّب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔ ۲۲
اُسی دِن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُسکے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال ۲۳
کیا کہ۔ اَے اُستاد مُوسیٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اَولاد مر جائے تو اُسکا بھائی اُسکی بیوی سے ۲۴
بیاہ کر لے اور اپنے بھائی کے لِئے نسل پَیدا کرے۔ اب ہمارے درمیان سات بھائی تھے ۲۵
اور پہلا بیاہ کر کے مر گیا اور اِس سبب سے کہ اُسکے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی کے
لِئے چھوڑ گیا۔ اِسی طرح دُوسرا اور تیسرا بھی ساتویں تک۔ سب کے بعد وہ عَورت بھی مر گئی۔ ۲۶ ۲۷
پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کِس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ سب نے اُس سے بیاہ ۲۸
کیا تھا۔ یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم گُمراہ ہو اِسلِئے کہ نہ کِتابِ مُقدّس کو جانتے ہو ۲۹
نہ خُدا کی قُدرت کو۔ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرِشتوں کی مانند ۳۰
ہونگے۔ مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خُدا نے تُمہیں فرمایا تھا کیا تُم نے وہ نہیں پڑھا ۳۱
کہ۔ مَیں ابرہامؔ کا خُدا اور اِضحاقؔ کا خُدا اور یعقُوبؔ کا خُدا ہُوں؟ وہ تو مُردوں کا خُدا نہیں ۳۲
بلکہ زِندوں کا ہے۔ لوگ یہ سُنکر اُسکی تعلیم سے حیران ہُوئے۔ ۳۳
اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدُوقیوں کا مُنہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے۔ اور ۳۴ ۳۵

۳۶ اُن میں سے ایک عالمِ شرع نے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا۔ اَے اُستاد توریت میں ۳۷ کونسا حُکم بڑا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ۔ ۳۸ بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے۔ ۳۹ اور دُوسرا اِسکی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ ۴۰ اِنہی دو حُکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔

۴۱ اور جب فرِیسی جمع ہُوئے تو یسُوع نے اُن سے یہ پُوچھا۔ ۴۲ کہ تُم مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟ وہ کِس کا بیٹا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؤد کا۔ ۴۳ اُس نے اُن سے کہا پس داؤد رُوح کی ہدایت سے کیونکر اُسے خُداوند کہتا ہے کہ۔

۴۴ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا

میری دہنی طرف بَیٹھ

جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں؟

۴۵ پس جب داؤد اُسکو خُداوند کہتا ہے تو وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۴۶ اور کوئی اُسکے جواب میں ایک حرف نہ کہہ سکا اور نہ اُس دِن سے پھر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت کی۔

باب ۲۳

۱ اُس وقت یسُوع نے بِھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں کہ۔ ۲ فقیہ اور فرِیسی مُوسیٰ کی گدّی پر بَیٹھے ہیں۔ ۳ پس جو کچھ وہ تُمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُنکے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ ۴ وہ ایسے بھاری بوجھ جِنکو اُٹھانا مُشکِل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُن کو اپنی اُنگلی سے بھی ہِلانا نہیں چاہتے۔ ۵ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعویذ بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چَوڑے رکھتے ہیں۔ ۶ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عِبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں۔ ۷ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں۔ ۸ مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ کیونکہ تُمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تُم سب بھائی ہو۔ ۹ اور زمین پر کِسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تُمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ ۱۰ اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کیونکہ تُمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ ۱۱ لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔ ۱۲ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کِیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کِیا جائیگا۔

۱۳ اَے ریاکار فقیہو اور فرِیسیو تم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو
کیونکہ نہ تو آپ داخِل ہوتے ہو اور نہ داخِل ہونے والوں کو داخِل ہونے دیتے ہو۔
[۱۴] [اَے ریاکار فقیہو اور فرِیسیو تم پر افسوس! کہ تم بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور
دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہو۔ تمہیں زیادہ سزا ہوگی] ۔
۱۵ اَے ریاکار فقیہو اور فرِیسیو تم پر افسوس! کہ ایک مُرید کرنے کے لِئے تری اور خُشکی
کا دَورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرید ہو چُکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو۔
۱۶ اَے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مقدِس کی قسم کھائے تو
کُچھ بات نہیں لیکن اگر مقدِس کے سونے کی قسم کھائے تو اُسکا پابند ہوگا۔
۱۷ اَے احمقو اور اندھو کَون سا بڑا ہے سونا یا مقدِس جِس نے سونے کو مُقدّس کِیا؟ ۔
۱۸ اور
پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قُربان گاہ کی قسم کھائے تو کُچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی
ہو اگر اُسکی قسم کھائے تو اُسکا پابند ہوگا۔
۱۹ اَے اندھو کَونسی بڑی ہے؟ نذر یا قُربانگاہ جو نذر
کو مُقدّس کرتی ہے؟ ۔
۲۰ پس جو قُربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُسکی اور اُن سب چیزوں کی
جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے ۔
۲۱ اور جو مقدِس کی قسم کھاتا ہے وہ اُسکی اور اُسکے رہنے والے
کی قسم کھاتا ہے ۔
۲۲ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے
کی قسم کھاتا ہے ۔
۲۳ اَے ریاکار فقیہو اور فرِیسیو تم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ پر تو دہ یکی دیتے
ہو پر تم نے شرِیعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چھوڑ دیا ہے
لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے ۔
۲۴ اَے اندھے راہ بتانے والو جو مچھّر کو تو
چھانتے ہو اور اُونٹ کو نِگل جاتے ہو۔
۲۵ اَے ریاکار فقیہو اور فرِیسیو تم پر افسوس! کہ پیالے اور رِکابی کو اُوپر سے صاف
کرتے ہو مگر وہ اندر لُوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں ۔
۲۶ اَے اندھے فرِیسی! پہلے پیالے
اور رِکابی کو اندر سے صاف کر تا کہ اُوپر سے بھی صاف ہو جائیں ۔
۲۷ اَے ریاکار فقیہو اور فرِیسیو تم پر افسوس! کہ تم سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانند ہو
جو اُوپر سے تو خُوبصورت دِکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست

۲۸ ۔ے بھری ہیں ۔ اِسی طرح تُم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطن میں رِیاکاری اور بے دِینی سے بھرے ہو ۔

۲۹ اَے رِیاکار فقیہو اور فِریسیو تُم پر افسوس! کہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں ۳۰ کے مقبرے آراستہ کرتے ہو ۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو ۳۱ نبیوں کے خُون میں اُنکے شریک نہ ہوتے ۔ اِس طرح تُم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ تُم ۳۲ ۳۳ نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو ۔ غرض اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو ۔ اَے سانپو! اَے افعی ۳۴ کے بچو! تُم جہنم کی سزا سے کیونکر بچوگے؟ ۔ اِسلئے دیکھو مَیں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تُمہارے پاس بھیجتا ہُوں ۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل کروگے اور صلیب پر چڑھاؤگے اور بعض کو اپنے عبادتخانوں میں ۳۵ کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھروگے ۔ تاکہ سب راستبازوں کا خُون جو زمین پر بہایا گیا تُم پر آئے ۔ راستباز ہابِل کے خُون سے لیکر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خُون تک جسے تُم نے مقدِس اور ۳۶ قُربانگاہ کے درمیان قتل کیا ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہ سب کُچھ اِس زمانہ کے لوگوں پر آئیگا ۔

۳۷ اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے! کِتنی بار مَیں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے جمع ۳۸ کرلیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کرلُوں مگر تُم نے نہ چاہا! ۔ دیکھو تُمہارا ۳۹ گھر تُمہارے لِئے وِیران چھوڑا جاتا ہے ۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اب سے مُجھے پھر ہرگز نہ دیکھوگے جب تک نہ کہوگے کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے ۔

۲۴ ب ۱ اور یسُوع ہیکل سے نِکلکر جارہا تھا کہ اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل ۲ کی عمارتیں دِکھائیں ۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم اِن سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہاں کِسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائیگا ۔

۳ اور جب وہ زیتُون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگردوں نے الگ اُسکے پاس آکر کہا ۴ ہمکو بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخر ہونے کا نشان کیا ہوگا؟ ۔ یسُوع ۵ نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار! کوئی تُمکو گُمراہ نہ کردے ۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے ۶ اور کہینگے مَیں مسیح ہُوں اور بہت سے لوگوں کو گُمراہ کرینگے ۔ اور تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سُنوگے ۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے لیکن اُس وقت

۷ خاتمہ نہ ہوگا ۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی اور جگہ جگہ کال پڑینگے اور
۸ ۹ بھونچال آئینگے ۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی ۔ اُس وقت لوگ تمکو ایذا
دینے کے لئے پکڑوائینگے اور تمکو قتل کرینگے اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تم سے عداوت
۱۰ رکھینگی ۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک دوسرے کو پکڑوائینگے اور ایک دوسرے
۱۱ سے عداوت رکھینگے ۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہتیروں کو گمراہ کرینگے ۔
۱۲ ۱۳ اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی ۔ مگر جو آخر تک برداشت
۱۴ کریگا وہ نجات پائیگا ۔ اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب
قوموں کے لئے گواہی ہو ۔ تب خاتمہ ہوگا ۔

۱۵ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو جسکا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہُوا مقدس مقام
۱۶ میں کھڑا ہُوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے) ۔ تو جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۔
۱۷ ۱۸ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اُترے ۔ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے
۱۹ ۲۰ کو پیچھے نہ لوٹے ۔ مگر افسوس اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں ! ۔ پس
۲۱ دُعا کرو کہ تمکو جاڑوں میں یا سبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے ۔ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت
۲۲ ہوگی کہ دُنیا کے شروع سے نہ اب تک ہُوئی نہ کبھی ہوگی ۔ اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی
۲۳ بشر نہ بچتا ۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دِن گھٹائے جائینگے ۔ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو
۲۴ مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے
ہونگے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دِکھائینگے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں ۔
۲۵ ۲۶ دیکھو میں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے ۔ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے
۲۷ تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا ۔ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھم
۲۸ تک دِکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابنِ آدم کا آنا ہوگا ۔ جہاں مُردار ہے وہاں گدھ جمع ہو جائینگے ۔

۲۹ اور فوراً اُن دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا
۳۰ اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائینگی ۔ اور اُس وقت ابنِ آدم
کا نشان آسمان پر دِکھائی دیگا ۔ اور اُس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹینگی اور ابنِ آدم کو
۳۱ بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگی ۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز

کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ اُسکے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے
اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کرینگے ۝

۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جُونہی اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتّے
۳۳ نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۝ اِسی طرح جب تُم اِن سب باتوں کو
۳۴ دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک
۳۵ یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۝ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری
۳۶ باتیں ہرگز نہ ٹلینگی ۝ لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان
۳۷ کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ ۝ جیسا نُوحؔ کے دِنوں میں ہُوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے
۳۸ کے وقت ہوگا ۝ کیونکہ جس طرح طُوفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پیتے اور بیاہ
۳۹ شادی کرتے تھے اُس دِن تک کہ نُوحؔ کشتی میں داخل ہُوا ۝ اور جب تک طُوفان آکر اُن
۴۰ سب کو بہا نہ لے گیا اُنکو خبر نہ ہُوئی اُسی طرح ابنِ آدم کا آنا ہوگا ۝ اُس وقت دو آدمی کھیت
۴۱ میں ہونگے ایک لے لیا جائیگا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائیگا ۝ دو عورتیں چکّی پیستی ہونگی۔ ایک
۴۲ لے لی جائیگی اور دُوسری چھوڑ دی جائیگی ۝ پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ تمہارا
۴۳ خُداوند کس دِن آئیگا ۝ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور رات کے کونسے
۴۴ پہر آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا ۝ اِسلئے تُم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی
۴۵ تمکو گُمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائیگا ۝ پس وہ دِیانتدار اور عقلمند نوکر کونسا ہے جسے مالِک
۴۶ نے اپنے نوکر چاکروں پر مُقرّر کیا تاکہ وقت پر اُنکو کھانا دے؟ ۝ مُبارک ہے وہ نوکر جسے
۴۷ اُسکا مالِک آکر ایسا ہی کرتے پائے ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے
۴۸ مال کا مُختار کر دیگا ۝ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے
۴۹ میں دیر ہے ۝ اپنے ہمخدمتوں کو مارنا شُروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے ۝
۵۰ تو اُس نوکر کا مالِک ایسے دِن کہ وہ اُسکی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ
۵۱ موجُود ہوگا ۝ اور خُوب کوڑے لگا کر اُسکو ریاکاروں میں شامل کریگا۔ وہاں رونا اور دانت
پیسنا ہوگا ۝

۲۵ باب

۱ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کُنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر

۲ دُلہا کے اِستقبال کو نِکلیں۔ اُن میں پانچ بیوُقُوف اور پانچ عقلمند تھیں۔ جو بیوقُوف تھیں
۳ اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں
۴ کے ساتھ اپنی کُپّیوں میں تیل بھی لے لیا۔ اور جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اُونگھنے لگیں اور
۵ سو گئیں۔ آدھی رات کو دُھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آ گیا! اُسکے اِستقبال کو نِکلو۔ اُس وقت وہ سب
۶ ۷ کُنوارِیاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل دُرست کرنے لگیں۔ اور بیوقُوفوں نے عقلمندوں سے
۸ کہا کہ اپنے تیل میں سے کُچھ ہم کو بھی دیدو کیونکہ ہماری مشعلیں بُجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں
۹ نے جواب دِیا کہ شاید ہمارے تُمہارے دونوں کے لِئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں
۱۰ کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جا رہی تِھیں تو دُلہا آ پہُنچا۔ اور
جو تیار تِھیں وہ اُسکے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا۔ پھر وہ باقی
۱۱ کُنوارِیاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اَے خُداوند! اَے خُداوند! ہمارے لِئے دروازہ کھول دے۔
۱۲ اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں تُمکو نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو کیونکہ
۱۳ تُم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔
۱۴ کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں
۱۵ کو بُلا کر اپنا مال اُنکے سُپُرد کیا۔ اور ایک کو پانچ توڑے دِئے۔ دُوسرے کو دو اور تیسرے کو
۱۶ ایک یعنی ہر ایک کو اُسکی لیاقت کے مُطابِق دِیا اور پردیس چلا گیا۔ جِسکو پانچ توڑے مِلے تھے
۱۷ اُس نے فوراً جا کر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اَور پَیدا کر لِئے۔ اِسی طرح جِسے دو مِلے
۱۸ تھے اُس نے بھی دو اَور کمائے۔ مگر جِسکو ایک مِلا تھا اُس نے جا کر زمین کھودی اور اپنے مالِک
۱۹ کا روپیہ چھپا دِیا۔ بڑی مُدّت کے بعد اُن نوکروں کا مالِک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔
۲۰ جِسکو پانچ توڑے مِلے تھے وہ پانچ توڑے اَور لیکر آیا اور کہا اَے خُداوند! تُو نے پانچ توڑے مُجھے
۲۱ سُپُرد کِئے تھے۔ دیکھ مَیں نے پانچ توڑے اَور کمائے۔ اُسکے مالِک نے اُس سے کہا اَے
اچھے اور دِیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ مَیں تُجھے بہُت چیزوں کا مُختار بناؤنگا
۲۲ اپنے مالِک کی خُوشی میں شرِیک ہو۔ اور جِسکو دو توڑے مِلے تھے اُس نے بھی پاس آ کر کہا اَے
۲۳ خُداوند تُو نے دو توڑے مُجھے سُپُرد کِئے تھے۔ دیکھ مَیں نے دو توڑے اَور کمائے۔ اُس کے
مالِک نے اُس سے کہا اَے اچھے اور دِیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ مَیں

۲۴ تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جسکو ایک توڑا
ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا اے خداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے اور
۲۵ جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس
۲۶ میں ڈرا اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔ اُسکے مالک نے
جواب میں اُس سے کہا اے شریر اور سست نوکر! تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں
۲۷ سے کاٹتا ہوں اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس تجھے لازم تھا
۲۸ کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال سود سمیت لے لیتا۔ پس اِس سے وہ توڑا
۲۹ لے لو اور جسکے پاس دس توڑے ہیں اُسے دیدو۔ کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُسکے
پاس زیادہ ہو جائیگا مگر جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہے لے لیا جائیگا۔
۳۰ اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔
۳۱ جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُسکے ساتھ آئینگے تب وہ اپنے جلال کے
۳۲ تخت پر بیٹھیگا۔ اور سب قومیں اُسکے سامنے جمع کی جائینگی اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا کریگا
۳۳ جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا
۳۴ کریگا۔ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو
۳۵ بادشاہی بنایِ عالم سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے
مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا۔ تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں
۳۶ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا۔ تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا۔ تم میرے پاس
۳۷ آئے۔ تب راستباز جواب میں اُس سے کہینگے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا
۳۸ کھلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر
۳۹ ۴۰ کپڑا پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں اُن
سے کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں
۴۱ سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک کیا اِسلئے میرے ہی ساتھ کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہیگا
اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے
۴۲ لئے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا۔ تم نے مجھے

پانی نہ پلایا ۔ پردیسی تھا۔ تُم نے مُجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تُم نے مُجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار ۴۳
اور قید میں تھا۔ تُم نے میری خبر نہ لی ۔ تب وہ بھی جواب میں کہینگے اَے خُداوند! ہم نے کب ۴۴
تُجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خِدمت نہ کی؟ ۔ اُس وقت وہ ۴۵
اُن سے جواب میں کہیگا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں چُونکہ تُم نے اِن سب سے چھوٹوں میں
سے کِسی ایک کے ساتھ یہ سلُوک نہ کِیا اِسلئے میرے ساتھ نہ کِیا ۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائینگے مگر راستباز ہمیشہ کی زِندگی ۔ ۴۶

۲۶ باب ۱ اور جب یسُوع یہ سب باتیں ختم کر چُکا تو اَیسا ہُوا کہ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۔
تُم جانتے ہو کہ دو دِن کے بعد عیدِ فسح ہوگی اور اِبنِ آدم مصلُوب ہونے کو پکڑوایا جائیگا ۔ ۲
اُس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزُرگ کائفا نام سردار کاہن کے دِیوان خانہ میں جمع ہُوئے ۔ ۳
اور مشورہ کِیا کہ یسُوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۔ مگر کہتے تھے کہ عید میں نہیں۔ اَیسا نہ ہو کہ ۴ ۵
لوگوں میں بلوا ہو جائے ۔

اور جب یسُوع بیت عنیاہ میں شمعُون کوڑھی کے گھر میں تھا ۔ تو ایک عَورت سنگِ مرمر ۶ ۷
کے عِطردان میں قیمتی عِطر لیکر اُسکے پاس آئی اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تو اُسکے سر پر ڈالا ۔
شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اور کہنے لگے کہ یہ کِس لِئے ضائع کِیا گیا؟ ۔ یہ تو بڑے داموں کو بِک کر ۸ ۹
غریبوں کو دِیا جا سکتا تھا ۔ یسُوع نے یہ جان کر اُن سے کہا کہ اِس عَورت کو کیوں دِق کرتے ۱۰
ہو؟ اِس نے تو میرے ساتھ بھلائی کی ہے ۔ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن ۱۱
مَیں تُمہارے پاس ہمیشہ نہ رہُونگا ۔ اور اِس نے جو یہ عِطر میرے بدن پر ڈالا یہ میرے دفن کی تیاری کے ۱۲
واسطے کِیا ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِس خُوشخبری کی منادی ۱۳
کی جائیگی یہ بھی جو اِس نے کِیا اِسکی یادگاری میں کہا جائیگا ۔

اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جِسکا نام یہُوداہ اِسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے ۱۴
پاس جا کر کہا کہ ۔ اگر مَیں اُسے تُمہارے حوالہ کرا دُوں تو مُجھے کیا دوگے؟ اُنہوں نے اُسے تیس روپے ۱۵
تول کر دیدیئے ۔ اور وہ اُس وقت سے اُسکے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈنے لگا ۔ ۱۶

اور عیدِ فطیر کے پہلے دِن شاگردوں نے یسُوع کے پاس آکر کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے ۱۷
لِئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ۔ اُس نے کہا شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر اُس سے کہنا ۱۸
اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔ مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عیدِ فسح

۱۹ کرُونگا۔ اور جیسا یِسُوع نے شاگردوں کو حکم دِیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کِیا اور فسح
۲۰ تیار کِیا۔ جب شام ہُوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ اور جب
۲۱ وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا۔
۲۲ وہ بہُت ہی دِلگیر ہُوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خُداوند کیا مَیں ہُوں؟ ۔ اُس
۲۳ نے جواب میں کہا جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وُہی مجھے پکڑوائیگا۔ ابنِ
۲۴ آدم تو جیسا اُسکے حق میں لِکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جِسکے وسیلہ سے ابنِ
آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُسکے لِئے اچھا ہوتا۔ اُسکے پکڑوانے والے
۲۵ یہُوداہ نے جواب میں کہا اَے ربّی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو نے خُود کہہ دِیا۔
۲۶ جب وہ کھا رہے تھے تو یِسُوع نے روٹی لی اور برکت دیکر توڑی اور شاگردوں کو دیکر کہا
۲۷ لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر پیالہ لیکر شُکر کِیا اور اُنکو دیکر کہا تُم سب اِس میں سے پیو۔ کیونکہ
۲۸ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہُتیروں کے لِئے گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔
۲۹ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیُونگا۔ اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے
باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں۔
۳۰ پھر وہ گیت گاکر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۔
۳۱ اُس وقت یِسُوع نے اُن سے کہا تُم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ
۳۲ لِکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو مارُونگا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی۔ لیکن مَیں اپنے جی اُٹھنے
۳۳ کے بعد تُم سے پہلے گلِیل کو جاؤنگا۔ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت
۳۴ ٹھوکر کھائیں لیکن مَیں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔ یِسُوع نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں
۳۵ کہ اِسی رات مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تِین بار میرا اِنکار کریگا۔ پطرس نے اُس سے کہا اگر
تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُونگا اور سب شاگردوں نے بھی اِسی طرح کہا۔
۳۶ اُس وقت یِسُوع اُنکے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا
۳۷ یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ مَیں وہاں جاکر دُعا کرُوں۔ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں
۳۸ کو ساتھ لیکر غمگین اور بیقرار ہونے لگا۔ اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت
غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے

۳۹ رہو۔ پھر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ
۴۰ مُجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی نہ جیسا مَیں چاہتا ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے وَیسا ہی ہو۔ پھر شاگردوں
کے پاس آکر اُنکو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تُم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟
۴۱ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مُستعِد ہے مگر جسم کمزور ہے۔ پھر دوبارہ اُس نے
۴۲ جاکر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر یہ میرے پِئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پُوری
۴۳ ہو۔ اور آکر اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور اُنکو چھوڑ کر پھر
۴۴ چلا گیا اور پھر وُہی بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی۔ تب شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا اب
۴۵ سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آپہُنچا ہے اور ابنِ آدم گُنہگاروں کے حوالہ کیا جاتا ہے۔
۴۶ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہُنچا ہے۔

۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہُوداہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں
۴۸ اور لاٹھیاں لِئے سردار کاہنوں اور قَوم کے بُزرگوں کی طرف سے آپہُنچی۔ اور اُسکے پکڑوانے والے
۴۹ نے اُنکو یہ نِشان دِیا تھا کہ جِسکا مَیں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا۔ اور فوراً اُس نے یِسُوع
۵۰ کے پاس آکر کہا اَے ربّی سلام! اور اُسکے بوسے لِئے۔ یِسُوع نے اُس سے کہا میاں! جِس
۵۱ کام کو آیا ہے وہ کرلے۔ اِس پر اُنہوں نے پاس آکر یِسُوع پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا۔ اور دیکھو
یِسُوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر
۵۲ پر چلا کر اُسکا کان اُڑا دِیا۔ یِسُوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو میان میں کرلے کیونکہ جو تلوار
۵۳ کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کِئے جائینگے۔ کیا تُو نہیں سمجھتا کہ مَیں اپنے باپ سے
مِنّت کر سکتا ہُوں اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی مَوجُود کر دیگا؟
۵۴ مگر وہ نوِشتے کہ یُونہی ہونا ضرُور ہے کیونکر پُورے ہونگے؟ اُسی گھڑی یِسُوع نے بھیڑ سے
۵۵ کہا کیا تُم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟ مَیں ہر روز ہَیکل میں
۵۶ بَیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اور تُم نے مُجھے نہیں پکڑا۔ مگر یہ سب کُچھ اِسلِئے ہُوا ہے کہ نبیوں
کے نوِشتے پُورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔

۵۷ اور یِسُوع کے پکڑنے والے اُسکو کائِفا نام سردار کاہن کے پاس لے گئے جہاں
۵۸ فقیہ اور بُزرگ جمع ہو گئے تھے۔ اور پطرس دُور دُور اُسکے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے

۵۹ دیوان خانہ تک گیا اور اندر جا کر پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا ۔ اور سردار کاہن
اور سب صدرِ عدالت والے یسوعؔ کو مار ڈالنے کے لئے اُسکے خلاف جھوٹی گواہی
۶۰ ڈھونڈنے لگے ۔ مگر نہ پائی گو بہت سے جھوٹے گواہ آئے ۔ لیکن آخر کار دو گواہوں نے
۶۱ آکر کہا کہ ۔ اِس نے کہا ہے مَیں خُدا کے مقدِس کو ڈھا سکتا اور تین دِن میں اُسے بنا
۶۲ سکتا ہُوں ۔ اور سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا تو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے
۶۳ خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ ۔ مگر یسوعؔ خاموش ہی رہا ۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا
۶۴ مَیں تجھے زِندہ خُدا کی قسم دیتا ہُوں کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے ۔ یسوعؔ
نے اُس سے کہا تُو نے خود کہہ دیا بلکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ اِسکے بعد تم ابنِ آدم کو قادرِ
۶۵ مُطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے ۔ اِس پر سردار کاہن
نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کُفر بکا ہے ۔ اب ہمکو گواہوں کی کیا حاجت رہی؟
۶۶ دیکھو تم نے ابھی یہ کُفر سُنا ہے ۔ تمہاری کیا رائے ہے؟ ۔ اُنہوں نے جواب میں کہا وہ
۶۷ قتل کے لائق ہے ۔ اِس پر اُنہوں نے اُسکے مُنہ پر تھُوکا اور اُسکے مُکے مارے اور بعض
۶۸ نے طمانچے مار کر کہا ۔ اَے مسیح ہمیں نبُوّت سے بتا کہ تجھے کس نے مارا؟ ۔

۶۹ اور پطرسؔ باہر صحن میں بیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُسکے پاس آکر کہا تُو بھی یسوعؔ گلیلی
۷۰ کے ساتھ تھا ۔ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر اِنکار کیا کہ مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتی
۷۱ ہے ۔ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دُوسری نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے
۷۲ کہا یہ بھی یسوعؔ ناصری کے ساتھ تھا ۔ اُس نے قسم کھا کر پھر اِنکار کیا کہ مَیں اِس آدمی
۷۳ کو نہیں جانتا ۔ تھوڑی دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرسؔ کے پاس
۷۴ آکر کہا بیشک تُو بھی اُن میں سے ہے کیونکہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے ۔ اِس
پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور فی الفور مُرغ نے
۷۵ بانگ دی ۔ پطرسؔ کو یسوعؔ کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے
سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا اور وہ باہر جا کر زار زار رویا ۔

۲۷ باب ۱ جب صُبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزُرگوں نے یسوعؔ کے خلاف مشورہ کیا
۲ کہ اُسے مار ڈالیں ۔ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطُسؔ حاکم کے حوالہ کیا ۔

۳ جب اُسکے پکڑوانے والے یہُوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس روپے
۴ سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لاکر کہا ۔ مَیں نے گُناہ کیا کہ بے قصُور کو قتل کے
۵ لئے پکڑوایا اُنہوں نے کہا ہمیں کیا ؟ تُو جان ۔ اور وہ روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا
۶ اور جاکر اپنے آپ کو پھانسی دی ۔ سردار کاہنوں نے روپے لیکر کہا اِنکو ہَیکل کے خزانہ میں
۷ ڈالنا روا نہیں کیونکہ یہ خُون کی قیمت ہے ۔ پس اُنہوں نے مشورہ کرکے اُن روپیوں سے کُمہار
۸ کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا ۔ اِس سبب سے وہ کھیت آج تک
۹ خُون کا کھیت کہلاتا ہے ۔ اُس وقت وہ پُورا ہُوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جس کی
قیمت ٹھہرائی گئی تھی اُنہوں نے اُسکی قیمت کے وہ تیس روپے لے لئے ۔ (اُسکی قیمت
۱۰ بعض بنی اِسرائیل نے ٹھہرائی تھی ۔) ۔ اور اُنکو کُمہار کے کھیت کے لئے دیا جیسا خُداوند
نے مجھے حکم دیا ۔

۱۱ یسُوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے یہ پُوچھا کہ کیا تو یہُودیوں کا بادشاہ
۱۲ ہے ؟ یسُوع نے اُس سے کہا تُو خُود کہتا ہے ۔ اور جب سردار کاہن اور بزرگ اُس پر الزام
۱۳ لگا رہے تھے اُس نے کچھ جواب نہ دیا ۔ اِس پر پیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا یہ
۱۴ تیرے خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں ؟ ۔ اُس نے ایک بات کا بھی اُسکو جواب نہ دیا ۔ یہاں
۱۵ تک کہ حاکم نے بہُت تعجب کیا ۔ اور حاکم کا دستُور تھا کہ عید پر لوگوں کی خاطر ایک قیدی جسے
۱۶ ۱۷ وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ۔ اُس وقت برابا نام اُنکا ایک مشہُور قیدی تھا ۔ پس جب وہ
اِکٹھے ہُوئے تو پیلاطُس نے اُن سے کہا تم کِسے چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطر چھوڑ دُوں ؟ برابا
۱۸ کو یا یسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے ؟ ۔ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ اُنہوں نے اِسکو حسد سے پکڑوایا
۱۹ ہے ۔ اور جب وہ تختِ عدالت پر بیٹھا تھا تو اُسکی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس
راستباز سے کچھ کام نہ رکھ کیونکہ مَیں نے آج خواب میں اِسکے سبب سے بہُت دُکھ اُٹھایا
۲۰ ہے ۔ لیکن سردار کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برابا کو مانگ لیں اور یسُوع
۲۱ کو ہلاک کرائیں ۔ حاکم نے اُن سے کہا کہ اِن دونوں میں سے کِس کو چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطر
۲۲ چھوڑ دُوں ؟ اُنہوں نے کہا برابا کو ۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا پھر یسُوع کو جو مسیح کہلاتا
۲۳ ہے کیا کرُوں ؟ سب نے کہا کہ اُسکو صلیب دی جائے ۔ اُس نے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے ؟

۲۴ مگر وہ اور بھی چلا چلا کر کہنے لگے کہ اُسکو صلیب دی جائے۔ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں
پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے رُوبرُو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا مَیں اِس
۲۵ راستباز کے خُون سے بری ہُوں۔ تُم جانو۔ سب لوگوں نے جواب میں کہا اِسکا خُون ہماری
۲۶ اور ہماری اَولاد کی گردن پر! اِس پر اُس نے برابا کو اُنکی خاطر چھوڑ دِیا اور یِسُوع کو کوڑے لگوا کر
حوالہ کیا تاکہ صلیب دی جائے۔

۲۷ اِس پر حاکم کے سپاہیوں نے یِسُوع کو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن اُسکے گِرد جمع کی۔
۲۸ اور اُسکے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی چوغہ پہنایا۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور ایک
۲۹ سرکنڈا اُسکے دہنے ہاتھ میں دِیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے کہ
۳۰ اَے یہُودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس پر تھُوکا اور وُہی سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارنے لگے۔ اور
۳۱ جب اُسکا ٹھٹھا کر چکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب
کرنے کو لے گئے۔

۳۲ جب باہر آئے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کرینی آدمی کو پا کر اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُسکی صلیب
۳۳ اُٹھائے۔ اور اُس جگہ جو گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہُنچکر۔ پت مِلی ہُوئی مَے اُسے پینے کو
۳۴ دی مگر اُس نے چکھ کر پینا نہ چاہا۔ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا اور اُسکے کپڑے قرعہ ڈالکر بانٹ لئے۔
۳۵ اور وہاں بیٹھ کر اُسکی نگہبانی کرنے لگے۔ اور اُسکا اِلزام لکھ کر اُسکے سر سے اُوپر لگا دِیا کہ یہ یہُودیوں کا
۳۶ بادشاہ یِسُوع ہے۔ اُس وقت اُسکے ساتھ دو ڈاکو مصلُوب ہُوئے۔ ایک دہنے اور ایک بائیں۔
۳۷ اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُسکو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے۔ اَے مقدِس کے ڈھانے والے اور
۳۸ تین دِن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ۔ اِسی طرح سردار کاہن
۳۹ بھی فقیہوں اور بزُرگوں کے ساتھ مِلکر ٹھٹھے سے کہتے تھے۔ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں
۴۰ نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر ایمان لائیں۔
۴۱ اِس نے خُدا پر بھروسا کیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِسکو چھُڑا لے کیونکہ اِس نے کہا تھا مَیں
۴۲ خُدا کا بیٹا ہُوں۔ اِسی طرح ڈاکو بھی جو اُسکے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔
۴۳ اور دوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور تیسرے پہر کے قریب
۴۴ یِسُوع نے بڑی آواز سے چلا کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لما شبقتنی؟ یعنی اَے میرے خُدا! اَے
۴۵
۴۶

۴۷ میرے خدا! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُنکر کہا یہ ایلیاہ
۴۸ کو پکارتا ہے۔ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دَوڑا اور سپنج لیکر سرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر
۴۹ اُسے چُسایا۔ مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں۔ یسُوع نے پھر
۵۰ بڑی آواز سے چلا کر جان دیدی۔ اور مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا اور زمین
۵۱ لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں۔ اور قبریں کھُل گئیں اور بہُت سے جسم اُن مقدّسوں کے جو سو گئے تھے جی
۵۲ اُٹھے۔ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مقدّس شہر میں گئے اور بہتوں کو دِکھائی دئے۔
۵۳ پس صُوبہ دار اور جو اُسکے ساتھ یسُوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہُت ہی ڈر کر
۵۴ کہنے لگے کہ بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا۔ اور وہاں بہُت سی عورتیں جو گلیل سے یسُوع کی خدمت کرتی
۵۵ ہُوئی اُسکے پیچھے پیچھے آئی تھیں دُور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریم مگدلینی تھی اور یعقوب اور
۵۶ یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں۔

۵۷ جب شام ہُوئی تو یوسُف نام ارمتیاہ کا ایک دولتمند آدمی آیا جو خود بھی یسُوع کا شاگرد تھا۔ اُس
۵۸ نے پیلاطُس کے پاس جا کر یسُوع کی لاش مانگی۔ اس پر پیلاطُس نے دے دینے کا حکم دیا۔ اور
۵۹ یوسُف نے لاش کو لیکر صاف مہین چادر میں لپیٹا۔ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کھُدوائی
۶۰ تھی رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے مُنہ پر لڑھکا کر چلا گیا۔ اور مریم مگدلینی اور دُوسری مریم وہاں
۶۱ قبر کے سامنے بیٹھی تھیں۔

۶۲ دُوسرے دِن جو تیاری کے بعد کا دِن تھا سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطُس کے پاس
۶۳ جمع ہو کر کہا۔ خُداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا مَیں تین دِن کے بعد
۶۴ جی اُٹھونگا۔ پس حُکم دے کہ تیسرے دِن تک قبر کی نگہبانی کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسکے شاگرد آ
کر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور یہ پچھلا دھوکا پہلے
۶۵ سے بھی بُرا ہو۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تم سے ہو
۶۶ سکے اُسکی نگہبانی کرو۔ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لیکر گئے اور پتھر پر مُہر کر کے قبر کی نگہبانی کی۔

۲۸ باب
۱ اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دُوسری مریم قبر کو
۲ دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آکر پتھر
۳ کو لُڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُسکی صُورت بجلی کی مانند تھی اور اُسکی پوشاک برف کی مانند

۴ ۵ سفید تھی ۰ اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے ۰ فرشتہ نے
عورتوں سے کہا تُم نہ ڈرو کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم یسُوعؔ کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہُوا
۶ تھا ۰ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مُطابِق جی اُٹھا ہے ۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں
۷ خُداوند پڑا تھا ۰ اور جلد جاکر اُسکے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے
اور دیکھو وہ تُم سے پہلے گلِیل کو جاتا ہے ۔ وہاں تُم اُسے دیکھوگے ۔ دیکھو مَیں نے تُم سے
۸ کہہ دِیا ہے ۰ اور وہ خوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہوکر اُسکے شاگردوں
۹ کو خبر دینے دَوڑیں ۰ اور دیکھو یسُوعؔ اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سلام! اُنھوں نے پاس
۱۰ آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا ۰ اِس پر یسُوعؔ نے اُن سے کہا ڈرو نہیں ۔ جاؤ میرے
بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلِیل کو چلے جائیں ۔ وہاں مُجھے دیکھینگے ۰

۱۱ جب وہ جارہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں آکر تمام ماجرا
۱۲ سردار کاہنوں سے بیان کیا ۰ اور اُنھوں نے بُزرگوں کے ساتھ جمع ہوکر مشورہ کیا اور
۱۳ سپاہیوں کو بہت سا روپیہ دیکر کہا ۰ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سو رہے تھے اُسکے شاگرد
۱۴ آکر اُسے چُرا لے گئے ۰ اور اگر یہ بات حاکِم کے کان تک پہنچی تو ہم اُسے سمجھا کر تُمکو خطرہ سے
۱۵ بچا لینگے ۰ پس اُنھوں نے روپیہ لے کر جیسا سِکھایا گیا تھا وَیسا ہی کیا اور یہ بات آج تک
یہُودیوں میں مشہُور ہے ۰

۱۶ اور گیارہ شاگرد گلِیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسُوعؔ نے اُنکے لئے مُقرّر کیا تھا ۰
۱۷ ۱۸ اور اُنھوں نے اُسے دیکھ کر سجدہ کیا مگر بعض نے شک کیا ۰ یسُوعؔ نے پاس آکر اُن سے
۱۹ باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے ۰ پس تُم جاکر سب قوموں
۲۰ کو شاگرد بناؤ اور اُنکو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو ۰ اور اُنکو یہ
تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر
تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں ✤

مرقس کی اِنجیل

باب ۱ — ۱ یسوع مسیح ابنِ خُدا کی خوشخبری کا شروع ○

۲ جَیسا یسعیاہ نبی کی کتاب میں لکھا ہے کہ
دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیار کریگا ○

۳ بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو۔
اُسکے راستے سیدھے بناؤ ○

۴ یُوحنّا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی مُعافی کے لِئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا ○ ۵ اور یہوُدیہ کے مُلک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے نِکل کر اُسکے پاس گئے اور اُنھوں نے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرکے دریایِ یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا ○ ۶ اور یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کا لِباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا اور ٹِڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا ○ ۷ اور یہ منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جو مُجھ سے زور آور ہے۔ مَیں اِس لائق نہیں کہ جُھک کر اُسکی جُوتیوں کا تسمہ کھولُوں ○ ۸ مَیں نے تو تُم کو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر وہ تُم کو رُوح القُدس سے بپتسمہ دیگا ○

۹ اور اُن دِنوں اَیسا ہُؤا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرۃ سے آکر یردن میں یُوحنّا سے بپتسمہ لیا ○ ۱۰ اور جب وہ پانی سے نِکلکر اُوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور رُوح کو کبُوتر کی مانِند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا ○ ۱۱ اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں ○

۱۲ اور فی الفور رُوح نے اُسے بیابان میں بھیج دِیا ○ ۱۳ اور وہ بیابان میں چالیس دِن تک شیطان سے آزمایا گیا اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا کِیا اور فرشتے اُسکی خِدمت کرتے رہے ○

۱۴ پھر یُوحنّا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خُدا کی خُوشخبری کی منادی

۱۵ کی۔ اور کہا کہ وقت پُورا ہو گیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔
۱۶ اور گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہُوئے اُس نے شمعُون اور شمعُون کے
۱۷ بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔ اور یسُوع نے اُن سے
۱۸ کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو آدم گیر بناؤنگا۔ وہ فی الفور جال چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو
۱۹ لئے۔ اور تھوڑی دُور بڑھ کر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یُوحنّا کو کشتی
۲۰ پر جالوں کی مرمت کرتے دیکھا۔ اُس نے فی الفور اُنکو بُلایا اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی پر
مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے۔

۲۱ پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہُوئے اور وہ فی الفور سبت کے دن عبادتخانہ میں جا کر تعلیم دینے
۲۲ لگا۔ اور لوگ اُسکی تعلیم سے حیران ہُوئے کیونکہ وہ اُنکو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار
۲۳ کی طرح تعلیم دیتا تھا۔ اور فی الفور اُنکے عبادتخانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک رُوح تھی۔
۲۴ وہ یُوں کہہ کر چلایا۔ کہ اَے یسُوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے آیا
۲۵ ہے؟ مَیں تجھے جانتا ہُوں کہ تُو کون ہے۔ خُدا کا قدُّوس ہے۔ یسُوع نے اُسے جھڑک
۲۶ کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نکل جا۔ پس وہ ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز
۲۷ سے چلا کر اُس میں سے نکل گئی۔ اور سب لوگ حیران ہُوئے اور آپس میں یہ کہکر بحث
کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ ناپاک رُوحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حُکم
۲۸ دیتا ہے اور وہ اُسکا حُکم مانتی ہیں۔ اور فی الفور اُسکی شُہرت گلیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی۔
۲۹ اور وہ فی الفور عبادتخانہ سے نکل کر یعقوب اور یُوحنّا کے ساتھ شمعُون اور اندریاس کے
۳۰ گھر آئے۔ شمعُون کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُسکی خبر اُسے دی۔
۳۱ اُس نے پاس جا کر اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُنکی خدمت
کرنے لگی۔

۳۲ شام کو جب سُورج ڈُوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُنکو جن میں بدرُوحیں تھیں اُسکے
۳۳ ۳۴ پاس لائے۔ اور سارا شہر دروازہ پر جمع ہو گیا۔ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں
میں گرفتار تھے اچھا کیا اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا اور بدرُوحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے
پہچانتی تھیں۔

۳۵ اور صُبح ہی دِن نِکلنے سے بہُت پہلے وہ اُٹھ کر نِکلا اور ایک وِیران جگہ میں گیا اور وہاں دُعا
۳۶ کی ۝ اور شمعُون اور اُسکے ساتھی اُسکے پِیچھے گئے ۝ ۳۷ اور جب وہ مِلا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ
تجھے ڈھُونڈ رہے ہیں ۝ ۳۸ اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اَور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ
مَیں وہاں بھی منادی کرُوں کیونکہ مَیں اِسی لِئے نِکلا ہُوں ۝ ۳۹ اور وہ تمام گلِیل میں اُن کے
عِبادتخانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدرُوحوں کو نِکالتا رہا ۝

۴۰ اور ایک کوڑھی نے اُسکے پاس آکر اُسکی مِنّت کی اور اُسکے سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے
کہا اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۝ ۴۱ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور
اُسے چھُو کر اُس سے کہا مَیں چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہو جا ۝ ۴۲ اور فی الفَور اُسکا کوڑھ جاتا
رہا اور وہ پاک صاف ہو گیا ۝ ۴۳ اور اُس نے اُسے تاکِید کر کے فی الفَور رُخصت کیا ۝ ۴۴ اور اُس سے
کہا خبردار کِسی سے کُچھ نہ کہنا مگر جا کر اپنے تئیں کاہِن کو دِکھا اور اپنے پاک صاف ہو جانے
کی بابت اُن چیزوں کو جو مُوسیٰ نے مُقرّر کِیں نذر گُذران تاکہ اُنکے لِئے گواہی ہو ۝ ۴۵ لیکن وہ باہر
جا کر بہُت چرچا کرنے لگا اور اِس بات کو ایسا مشہُور کِیا کہ یِسُوعؔ شہر میں پھِر ظاہِراً داخِل نہ ہو سکا
بلکہ باہر وِیران مقاموں میں رہا اور لوگ چاروں طرف سے اُسکے پاس آتے تھے ۝

۲ ب کئی دِن بعد جب وہ کفرنحُوم میں پھِر داخِل ہُؤا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے ۝ ۲ پھِر اِتنے
آدمی جمع ہو گئے کہ دروازہ کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ اُنکو کلام سُنا رہا تھا ۝ ۳ اور لوگ ایک
مفلُوج کو چار آدمِیوں سے اُٹھوا کر اُسکے پاس لائے ۝ ۴ مگر جب وہ بھِیڑ کے سبب سے اُسکے
نزدِیک نہ آ سکے تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دِیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس
چارپائی کو جِس پر مفلُوج لیٹا تھا لٹکا دِیا ۝ ۵ یِسُوعؔ نے اُنکا اِیمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا بیٹا
تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۝ ۶ مگر وہاں بعض فقِیہ جو بَیٹھے تھے۔ وہ اپنے دِلوں میں سوچنے لگے کہ ۝
۷ یہ کیوں اَیسا کہتا ہے؟ کُفر بکتا ہے گُناہ کَون مُعاف کر سکتا ہے سوا ایک یعنی خُدا کے؟ ۝ ۸ اور فی الفَور یِسُوعؔ
نے اپنی رُوح سے معلُوم کر کے کہ وہ اپنے دِلوں میں یُوں سوچتے ہیں اُن سے کہا تُم کیوں
اپنے دِلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ ۝ ۹ آسان کیا ہے؟ مفلُوج سے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف
ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھِر؟ ۝ ۱۰ لیکن اِس لِئے کہ تُم جانو کہ اِبنِ آدم کو
زمِین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے اُس مفلُوج سے کہا) ۝ ۱۱ مَیں تجھ سے کہتا

۱۲ ہُوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ اور وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چُنانچہ وہ سب حیران ہو گئے اور خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔

۱۳ وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا اور ساری بھیڑ اُسکے پاس آئی اور وہ اُنکو تعلیم دینے لگا۔
۱۴ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بیٹے لاوی کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے
۱۵ کہا میرے پیچھے ہو لے۔ پس وہ اُٹھکر اُسکے پیچھے ہو لیا۔ اور یُوں ہُوا کہ وہ اُسکے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا اور بہُت سے محصُول لینے والے اور گُنہگار لوگ یسُوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ کھانے
۱۶ بیٹھے کیونکہ وہ بہُت تھے اور اُسکے پیچھے ہو لئے تھے۔ اور فریسیوں کے فقیہوں نے اُسے گُنہگاروں اور محصُول لینے والوں کے ساتھ کھاتے دیکھ کر اُسکے شاگردوں سے کہا یہ تو محصُول
۱۷ لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے۔ یسُوع نے یہ سُنکر اُن سے کہا تندرستوں کو طبیب کی ضرُورت نہیں بلکہ بیماروں کو۔ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں۔
۱۸ اور یُوحنا کے شاگرد اور فریسی روزہ سے تھے۔ اُنہوں نے آکر اُس سے کہا کیا سبب ہے کہ
۱۹ یُوحنا کے شاگرد اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ یسُوع نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک
۲۰ دُلہا اُنکے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں رکھ سکتے۔ مگر وہ دن آئینگے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا
۲۱ اُس وقت وہ روزہ رکھینگے۔ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ پیوند اُس پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیگا یعنی نیا پُرانی سے اور وہ زیادہ پھٹ جائیگی۔
۲۲ اور نئی مے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا۔ نہیں تو مشکیں مے سے پھٹ جائینگی اور مے اور مشکیں دونوں برباد ہو جائینگی بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں۔
۲۳ اور یُوں ہُوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا اور اُسکے شاگرد راہ میں
۲۴ چلتے ہُوئے بالیں توڑنے لگے۔ اور فریسیوں نے اُس سے کہا دیکھ یہ سبت کے دن وہ
۲۵ کام کیوں کرتے ہیں جو روا نہیں؟ اُس نے اُن سے کہا کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد
۲۶ نے کیا کیا جب اُسکو اور اُسکے ساتھیوں کو ضرُورت ہُوئی اور وہ بھُوکے ہُوئے؟ وہ کیونکر ابیاتر سردار کاہن کے دنوں میں خُدا کے گھر میں گیا اور اُس نے نذر کی روٹیاں کھائیں

۲۷ جنکو کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ○ اور اُس
۲۸ نے اُن سے کہا سبت آدمی کے لئے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لئے ○ پس ابنِ آدم
سبت کا بھی مالک ہے ○

۳ب ۱ اور وہ عبادتخانہ میں پھر داخل ہُؤا اور وہاں ایک آدمی تھا جسکا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا ○
۲ اور وہ اُسکی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں ○
۳ اُس نے اُس آدمی سے جسکا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو ○ اور اُن سے کہا سبت
۴ کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چُپ رہ گئے ○ اُس نے
۵ اُنکی سخت دلی کے سبب سے غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصّہ سے نظر کر کے اُس
آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُسکا ہاتھ دُرست ہو گیا ○ پھر فریسی فی الفور باہر
۶ جا کر ہیرودیوں کے ساتھ اُسکے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ○

۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ
۸ پیچھے ہولی اور یہودیہ ○ اور یروشلیم اور ادومیہ سے اور یردن کے پار اور صُور اور صیدا کے
۹ آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سُنکر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُسکے پاس آئی ○ پس
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لئے تیار رہے تاکہ
۱۰ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں ○ کیونکہ اُس نے بہُت لوگوں کو اچھا کیا تھا۔ چُنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں
۱۱ میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھُو لیں ○ اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی
۱۲ تھیں اُسکے آگے گر پڑتی اور پُکار کر کہتی تھیں کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے ○ اور وہ اُنکو بڑی تاکید کرتا
تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ○

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جنکو وہ آپ چاہتا تھا اُنکو پاس بُلایا اور وہ اُسکے پاس چلے
۱۴ آئے ○ اور اُس نے بارہ کو مُقرر کیا تاکہ اُسکے ساتھ رہیں اور وہ اُنکو بھیجے کہ منادی کریں ○
۱۵ ۱۶ ۱۷ اور بدرُوحوں کو نکالنے کا اختیار رکھیں ○ وہ یہ ہیں:- شمعُون جسکا نام پطرس رکھا ○ اور زبدی
۱۸ کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یُوحنّا جنکا نام بُوانرگس یعنی گرج کے بیٹے رکھا ○ اور اندریاس
۱۹ اور فلپّس اور برتلمائی اور متّی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدّی اور شمعُون قنانی ○ اور یہوداہ
اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ○

۲۰ وہ گھر میں آیا۔ اور اِتنے لوگ پھر جمع ہو گئے کہ وہ کھانا بھی نہ کھا سکے۔ ۲۱ جب اُسکے عزیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو نِکلے کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بے خُود ہے۔ ۲۲ اور فقیہ جو یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے کہ اُسکے ساتھ بعلزبُول ہے اور یہ بھی کہ وہ بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے۔ ۲۳ وہ اُنکو پاس بُلا کر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ شیطان کو شیطان کِس طرح نِکال سکتا ہے؟ ۲۴ اور اگر کسی سلطنت میں پھُوٹ پڑ جائے تو وہ سلطنت قائم نہیں رہ سکتی۔ ۲۵ اور اگر کسی گھر میں پھُوٹ پڑ جائے تو وہ گھر قائم نہ رہ سکیگا۔ ۲۶ اور اگر شیطان اپنا ہی مُخالِف ہو کر اپنے میں پھُوٹ ڈالے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُسکا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ۲۷ لیکن کوئی آدمی کِسی زور آور کے گھر میں گھُس کر اُسکے اسباب کو لُوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے۔ تب اُسکا گھر لُوٹ لیگا۔ ۲۸ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بنی آدم کے سب گُناہ اور جِتنا کُفر وہ بکتے ہیں مُعاف کیا جائیگا۔ ۲۹ لیکن جو کوئی رُوحُ القُدس کے حق میں کُفر بکے وہ ابد تک مُعافی نہ پائیگا بلکہ ابدی گُناہ کا قصُوروار ہے۔ ۳۰ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے۔

۳۱ پھر اُسکی ماں اور اُسکے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر اُسے بُلوا بھیجا۔ ۳۲ اور بھیڑ اُسکے آس پاس بَیٹھی تھی اور اُنہوں نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تُجھے پُوچھتے ہیں۔ ۳۳ اُس نے اُنکو یہ جواب دیا کَون ہے میری ماں اور میرے بھائی؟ ۳۴ اور اُن پر جو اُسکے گِرد بَیٹھے تھے نظر کرکے کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں! ۳۵ کیونکہ جو کوئی خُدا کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔

باب ۴

۱ وہ پھر جِھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا اور اُسکے پاس اَیسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جِھیل میں ایک کشتی میں جا بَیٹھا اور ساری بھیڑ خُشکی پر جِھیل کے کنارے رہی۔ ۲ اور وہ اُنکو تمثیلوں میں بہُت سی باتیں سِکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۔ ۳ سُنو! دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نِکلا۔ ۴ اور بوتے وقت یُوں ہُؤا کہ کُچھ راہ کے کنارے گِرا اور پرندوں نے آکر اُسے چُگ لیا۔ ۵ اور کُچھ پتھریلی زمین پر گِرا جہاں اُسے بہُت مٹّی نہ مِلی اور گہری مٹّی نہ مِلنے کے سبب سے جلد اُگ آیا۔ ۶ اور جب سُورج نِکلا تو جل گیا اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سُوکھ گیا۔ ۷ اور کُچھ جھاڑیوں میں گِرا اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا

۸ لیا اور وہ پھل نہ لایا۔ اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا اور کوئی تیس گُنا کوئی ساٹھ
۹ گُنا کوئی سَو گُنا پھل لایا۔ پھر اُس نے کہا جِسکے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔
۱۰ جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُسکے ساتھیوں نے اُن بارہ سمیت اُس سے اِن تمثیلوں کی بابت
۱۱ پُوچھا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تُم کو خُدا کی بادشاہی کا بھید دِیا گیا ہے مگر اُنکے لِئے جو باہر
۱۲ ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں۔ تاکہ وہ دیکھتے ہُوئے دیکھیں اور معلوم نہ کریں اور
۱۳ سُنتے ہُوئے سُنیں اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ رُجُوع لائیں اور مُعافی پائیں۔ پھر اُس نے
۱۴ اُن سے کہا کیا تُم یہ تمثیل نہیں سمجھے؟ پھر سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے؟۔ بونے والا کلام بوتا
۱۵ ہے۔ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سُنا تو شیطان
۱۶ فی الفور آکر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین
۱۷ میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اندر
جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ پھر جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو
۱۸ فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں۔ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام
۱۹ سُنا۔ اور دُنیا کی فِکر اور دَولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخِل ہو کر کلام کو دبا دیتے ہیں
۲۰ اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔ اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور
قبُول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا۔ کوئی سَو گُنا۔

۲۱ اور اُس نے اُن سے کہا کیا چراغ اِسلِئے لاتے ہیں کہ پیمانہ یا پلنگ کے نیچے رکھا جائے؟
۲۲ کیا اِسلِئے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟۔ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اِسلِئے کہ ظاہر ہو جائے
۲۳ اور پوشیدہ نہیں ہُوئی مگر اِسلِئے کہ ظُہُور میں آئے۔ اگر کِسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن
۲۴ لے۔ پھر اُس نے اُن سے کہا خبردار رہو کہ کیا سُنتے ہو۔ جس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی
۲۵ سے تُمہارے لِئے ناپا جائیگا اور تُم کو زیادہ دِیا جائیگا۔ کیونکہ جِسکے پاس ہے اُسے دِیا جائیگا اور
جِسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُسکے پاس ہے لے لیا جائیگا۔

۲۶ اور اُس نے کہا خُدا کی بادشاہی ایسی ہے جَیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے۔ اور رات
۲۷
۲۸ کو سوئے اور دِن کو جاگے اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے۔ زمین آپ سے آپ
۲۹ پھل لاتی ہے پہلے پتی۔ پھر بالیں۔ پھر بالوں میں تیار دانے۔ پھر جب اناج پک چُکا تو وہ

فی الفور درانتی لگاتا ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا۔

۳۰ پھر اُس نے کہا کہ ہم خُدا کی بادشاہی کو کس سے تشبیہ دیں اور کس تمثیل میں اُسے بیان
۳۱ کریں؟ ۔ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے سب
۳۲ بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ۔ مگر جب بودیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور
ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے کہ ہوا کے پرندے اُسکے سایہ میں بسیرا کر سکتے ہیں ۔
۳۳ اور وہ اُنکو اِس قِسم کی بہت سی تمثیلیں دے دے کر اُنکی سمجھ کے مُطابق کلام سُناتا تھا۔
۳۴ اور بے تمثیل اُن سے کچھ نہ کہتا تھا لیکن خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب
باتوں کے معنی بیان کرتا تھا۔

۳۵ اُسی دِن جب شام ہُوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں ۔ اور وہ بِھیڑ کو چھوڑ کر اُسے
۳۶ جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُسکے ساتھ اَور کشتیاں بھی تھیں ۔ تب بڑی آندھی
۳۷ چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی ۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف
۳۸ گدی پر سو رہا تھا۔ پس اُنھوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہُوئے جاتے
۳۹ ہیں؟ ۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا چُپ رہ! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا
۴۰ امن ہو گیا۔ پھر اُن سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟ ۔ اور وہ نہایت
۴۱ ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے پس یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُسکا حُکم مانتے ہیں؟ ۔

۵ ب ۱ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقہ میں پہنچے ۔ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور
۲ ایک آدمی جس میں ناپاک رُوح تھی قبروں سے نکلکر اُس سے مِلا ۔ وہ قبروں میں رہا کرتا تھا
۳ اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔ کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں
۴ سے باندھا گیا تھا لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا تھا اور کوئی
اُسے قابُو میں نہ لا سکتا تھا۔ اور وہ ہمیشہ رات دِن قبروں اور پہاڑوں میں چِلّاتا اور اپنے
۵ تئیں پتھروں سے زخمی کرتا تھا۔ وہ یسُوعؔ کو دُور سے دیکھ کر دَوڑا اور اُسے سجدہ کیا۔ اور
۶ بڑی آواز سے چِلّا کر کہا اَے یسُوعؔ خُدا تعالیٰ کے بیٹے مُجھے تُجھ سے کیا کام؟ تُجھے خُدا
۷ کی قسم دیتا ہُوں مُجھے عذاب میں نہ ڈال ۔ کیونکہ وہ اُس سے کہتا تھا اَے ناپاک روح!
۸ اِس آدمی میں سے نِکل آ ۔ پھر اُس نے اُس سے پُوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس
۹

۱۰ سے کہا میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہت ہیں ۔ پھر اُس نے اُسکی بہت مِنّت کی کہ ہمیں اِس
۱۱ ۱۲ علاقہ سے باہر نہ بھیج ۔ اور وہاں پہاڑ پر سُوؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا ۔ پس اُنہوں نے
۱۳ اُسکی مِنّت کرکے کہا کہ ہم کو اُن سُوؤروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن میں داخل ہوں ۔ پس اُس
نے اُنکو اِجازت دی اور ناپاک رُوحیں نِکلکر سُوؤروں میں داخل ہوگئیں اور وہ غول جو کوئی دو
۱۴ ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈُوب مرا ۔ اور اُنکے چرانے
۱۵ والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہُنچائی ۔ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نِکلکر یسُوع کے
پاس آئے اور جِس میں بدرُوحیں یعنی بدرُوحوں کا لشکر تھا اُسکو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش
۱۶ میں دیکھ کر ڈر گئے ۔ اور دیکھنے والوں نے اُسکا حال جِس میں بدرُوحیں تھیں اور سُوؤروں کا
۱۷ ۱۸ ماجرا اُن سے بیان کیا ۔ وہ اُسکی مِنّت کرنے لگے کہ ہماری سرحد سے چلا جا ۔ اور جب وہ کشتی
میں داخل ہونے لگا تو جِس میں بدرُوحیں تھیں اُس نے اُسکی مِنّت کی کہ مَیں تیرے ساتھ رہُوں ۔
۱۹ لیکن اُس نے اُسے اِجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور
۲۰ اُنکو خبر دے کہ خُداوند نے تیرے لِئے کیسے بڑے کام کِئے اور تُجھ پر رحم کیا ۔ وہ گیا اور دِکپُلِس
میں اِس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسُوع نے اُسکے لِئے کیسے بڑے کام کِئے اور سب لوگ تعجُّب کرتے تھے ۔

۲۱ جب یسُوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بِھیڑ اُسکے پاس جمع ہُوئی اور وہ جھیل کے کنارے
۲۲ تھا ۔ اور عِبادتخانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا اور اُسے دیکھ کر اُسکے قدموں
۲۳ پر گرا ۔ اور یہ کہہ کر اُسکی بہت مِنّت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے ۔ تُو آکر اپنے ہاتھ اُس پر
۲۴ رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زِندہ رہے ۔ پس وہ اُسکے ساتھ چلا اور بہت سے لوگ اُسکے
پیچھے ہو لِئے اور اُس پر گِرے پڑتے تھے ۔

۲۵ ۲۶ پھر ایک عَورت جِسکے بارہ برس سے خُون جاری تھا ۔ اور بہت طبیبوں سے بڑی تکلیف
اُٹھا چُکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کرکے بھی اُسے کُچھ فائدہ نہ ہُوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہوگئی
۲۷ ۲۸ تھی ۔ یسُوع کا حال سُنکر بِھیڑ میں اُسکے پیچھے سے آئی اور اُسکی پوشاک کو چُھؤا ۔ کیونکہ وہ کہتی
۲۹ تھی کہ اگر مَیں صِرف اُسکی پوشاک ہی چھُو لُونگی تو اچھی ہو جاؤنگی ۔ اور فی الفور اُسکا خُون بہنا
۳۰ بند ہوگیا اور اُس نے اپنے بدن میں معلُوم کیا کہ مَیں نے اِس بیماری سے شِفا پائی ۔ یسُوع
نے فی الفور اپنے میں معلُوم کرکے کہ مُجھ میں سے قُوّت نِکلی اُس بِھیڑ میں پیچھے مُڑ کر کہا کس

۳۱ نے میری پوشاک چھوئی؟ اُسکے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری
۳۲ پڑتی ہے پھر تو کہتا ہے مجھے کس نے چھوا؟ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تا کہ جس نے
۳۳ یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے۔ وہ عورت جو کچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کر کے ڈرتی اور کانپتی ہوئی
۳۴ آئی اور اُسکے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی
تیرے ایمان سے تجھے شفا ملی سلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ۔

۳۵ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانہ کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مر
۳۶ گئی۔ اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ
۳۷ نہ کر کے عبادتخانہ کے سردار سے کہا خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔ پھر اُس نے پطرس اور یعقوب
۳۸ اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہ دی۔ اور وہ عبادتخانہ
کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہلڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں۔
۳۹ اور اندر جا کر اُن سے کہا تم کیوں غل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔
۴۰ وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لیکر جہاں
۴۱ لڑکی پڑی تھی اندر گیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قومی۔ جسکا ترجمہ ہے اَے لڑکی
۴۲ مَیں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔
۴۳ اِس پر لوگ بہت ہی حیران ہوئے۔ پھر اُس نے اُنکو تاکید سے حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا
کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دیا جائے۔

باب ۶

۱ پھر وہاں سے نکلکر وہ اپنے وطن میں آیا اور اُسکے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لیے۔ جب
۲ سبت کا دن آیا تو وہ عبادتخانہ میں تعلیم دینے لگا اور بہت لوگ سُنکر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ
یہ باتیں اِس میں کہاں سے آگئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اِسے بخشی گئی اور کیسے معجزے
۳ اُسکے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں؟ کیا یہ وُہی بڑھئی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور
یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اُسکی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں نے
۴ اُسکے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ یسوع نے اُن سے کہا نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور
۵ اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا صرف تھوڑے
۶ سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کر دیا۔ اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی پر تعجب کیا۔

اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا۔

۷ اور اُس نے اُن بارہ کو اپنے پاس بُلا کر دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا اور اُنکو ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا۔ ۸ اور حکم دِیا کہ راستہ کے لِئے لاٹھی کے سِوا کچھ نہ لو۔ نہ روٹی۔ نہ جھولی۔ نہ اپنے کمربند میں پیسے۔ ۹ مگر جُوتیاں پہنو اور دو کُرتے نہ پہنو۔ ۱۰ اور اُس نے اُن سے کہا جہاں تُم کِسی گھر میں داخِل ہو تو اُسی میں رہو جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو۔ ۱۱ اور جس جگہ کے لوگ تُم کو قبول نہ کریں اور تُمہاری نہ سُنیں وہاں سے چلتے وقت اپنے تلووں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو۔ ۱۲ اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی کی کہ توبہ کرو۔ ۱۳ اور بہت سی بدرُوحوں کو نِکالا اور بہت سے بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا۔

۱۴ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُسکا ذِکر سُنا کیونکہ اُسکا نام مشہور ہو گیا تھا اور اُس نے کہا کہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اِسلئِے اُس سے مُعجزے ظاہِر ہوتے ہیں۔ ۱۵ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے اور بعض یہ کہ نبیوں میں سے کِسی کی مانند ایک نبی ہے۔ ۱۶ مگر ہیرودیس نے سُنکر کہا کہ یُوحنّا جسکا سر مَیں نے کٹوایا وُہی جی اُٹھا ہے۔ ۱۷ کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیج کر یُوحنّا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی فِلپّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اُسے قَید خانہ میں باندھ رکھا تھا کیونکہ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ کر لیا تھا۔ ۱۸ اور یُوحنّا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی کو رکھنا تجھے روا نہیں۔ ۱۹ پس ہیرودیاس اُس سے دُشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے قتل کرائے مگر نہ ہو سکا۔ ۲۰ کیونکہ ہیرودیس یُوحنّا کو راستباز اور مُقدّس آدمی جان کر اُس سے ڈرتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا اور اُسکی باتیں سُنکر بہت حیران ہو جاتا تھا مگر سُنتا خُوشی سے تھا۔ ۲۱ اور مَوقع کے دِن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے امیروں اور فَوجی سرداروں اور گلِیل کے رئیسوں کی ضِیافت کی۔ ۲۲ اور اُسی ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اُسکے مہمانوں کو خُوش کیا تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا جو چاہے مُجھ سے مانگ۔ مَیں تجھے دُونگا۔ ۲۳ اور اُس سے قسم کھائی کہ جو تُو مُجھ سے مانگیگی اپنی آدھی سلطنت تک تجھے دُونگا۔ ۲۴ اور اُس نے باہر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ مَیں کیا مانگُوں؟ اُس نے کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کا سر۔ ۲۵ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور اُس سے عرض کی مَیں چاہتی ہُوں کہ تُو یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی

۲۶ مُجھے منگوا دے ۔ بادشاہ بہُت غمگین ہُوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس سے
۲۷ اِنکار کرنا نہ چاہا ۔ پس بادشاہ نے فی الفور ایک سپاہی کو حُکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے ۔
۲۸ اُس نے جا کر قید خانہ میں اُسکا سر کاٹا ۔ اور ایک تھال میں لا کر لڑکی کو دِیا اور لڑکی نے اپنی
۲۹ ماں کو دِیا ۔ پھر اُسکے شاگرد سُن کر آئے اور اُسکی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھی ۔

۳۰ اور رسُول یسُوع کے پاس جمع ہُوئے اور جو کچھ اُنہوں نے کِیا اور سِکھایا تھا سب اُس
۳۱ سے بیان کِیا ۔ اُس نے اُن سے کہا تُم آپ الگ وِیران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو ۔ اِسلیٔے کہ
۳۲ بہُت لوگ آتے جاتے تھے اور اُنکو کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ مِلتی تھی ۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ
۳۳ کر الگ ایک وِیران جگہ میں چلے گئے ۔ اور لوگوں نے اُنکو جاتے دیکھا اور بہتیروں نے پہچان
۳۴ لِیا اور سب شہروں سے اِکٹھے ہو ہو کر پَیدل اُدھر دَوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے ۔ اور اُس
نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جنکا چرواہا
۳۵ نہ ہو اور وہ اُنکو بہُت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا ۔ جب دِن بہُت ڈھل گیا تو اُسکے شاگرد اُسکے
۳۶ پاس آکر کہنے لگے یہ جگہ وِیران ہے اور دِن بہُت ڈھل گیا ہے ۔ اِن کو رُخصت کر تا کہ
۳۷ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے لِئے کچھ کھانے کو مول لیں ۔ اُس نے
اُن سے جواب میں کہا تُم ہی اِنہیں کھانے کو دو ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سَو
۳۸ دِینار کی روٹیاں مول لائیں اور اِنکو کھِلائیں ؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی
۳۹ روٹیاں ہیں ؟ جاؤ دیکھو ۔ اُنہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو مچھلیاں ۔ اُس نے اُنکو حُکم
۴۰ دِیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہو کر بیٹھ جائیں ۔ پس وہ سَو سَو اور پچاس پچاس کی قطاریں
۴۱ باندھ کر بیٹھ گئے ۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ
کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُنکے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی
۴۲ اُن سب میں بانٹ دِیں ۔ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے ۔ اور اُنہوں نے ٹکڑوں سے بارہ
۴۳ ۴۴ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اور کچھ مچھلیوں سے بھی ۔ اور جنہوں نے روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار مرد تھے ۔
۴۵ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبُور کِیا کہ کشتی پر بیٹھ کر اُس سے پہلے اُس پار
۴۶ بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے ۔ اور اُنکو رُخصت کر کے پہاڑ پر
۴۷ ۴۸ دُعا کرنے چلا گیا ۔ اور جب شام ہُوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی اور وہ اکیلا خُشکی پر تھا ۔ جب

اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہُت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُنکے مخالف تھی تو رات کے پچھلے
پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہُوا اُنکے پاس آیا اور اُن سے آگے نکل جانا چاہتا تھا ۔
۴۹ لیکن اُنہوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کیا کہ بھُوت ہے اور چلا اُٹھے ۔ ۵۰ کیونکہ سب
اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے مگر اُس نے فی الفور اُن سے باتیں کیں اور کہا خاطر جمع رکھو میں
ہُوں ۔ ڈرو مت ۔ ۵۱ پھر وہ کشتی پر اُنکے پاس آیا اور ہوا تھم گئی اور وہ اپنے دِل میں نہایت
حیران ہُوئے ۔ ۵۲ اِسلئے کہ وہ روٹیوں کے بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُنکے دِل سخت ہو گئے تھے ۔
۵۳ اور وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقہ میں پہنچے اور کشتی گھاٹ پر لگائی ۔ ۵۴ اور جب کشتی پر سے
اُترے تو فی الفور لوگ اُسے پہچان کر ۔ ۵۵ اُس سارے علاقہ میں چاروں طرف دَوڑے اور
بیماروں کو چارپائیوں پر ڈال کر جہاں کہیں سُنا کہ وہ ہے وہاں لئے پھرے ۔ ۵۶ اور وہ خواہ گاؤں ۔ خواہ
شہروں ۔ خواہ بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اُسکی مِنّت
کرتے تھے کہ وہ صِرف اُسکی پوشاک کا کنارہ چھُولیں اور جِتنے اُسے چھُوتے تھے شِفا پاتے تھے ۔

باب ۷

۱ پھر فریسی اور بعض فقیہ اُسکے پاس جمع ہُوئے ۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے ۔ ۲ اور اُنہوں نے دیکھا
کہ اُسکے بعض شاگرد ناپاک یعنی بِن دھوئے ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں ۔ ۳ کیونکہ فریسی اور سب یہُودی
بزُرگوں کی روایت پر قائم رہنے کے سبب جب تک اپنے ہاتھ خُوب دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۔
۴ اور بازار سے آکر جب تک غُسل نہ کر لیں نہیں کھاتے اور بہُت سی اَور باتیں ہیں جو قائم رکھنے
کے لِئے بزُرگوں سے اُنہیں پہنچی ہیں جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کو دھونا ۔ ۵ پس
فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پُوچھا کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزُرگوں کی روایت پر نہیں
چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں ؟ ۶ اُس نے اُن سے کہا یسعیاہ نے تُم ریاکاروں کے
حق میں کیا خُوب نبُوّت کی جیسا کہ لِکھا ہے :-

یہ اُمّت ہونٹوں سے تو میری تعظیم کرتی ہے
لیکن اِنکے دِل مجھ سے دُور ہیں ۔
۷ اور یہ بے فائدہ میری پرستِش کرتے ہیں
کیونکہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں ۔

۸ تُم خُدا کے حُکم کو ترک کرکے آدمیوں کی روایت کو قائم رکھتے ہو ۔ ۹ اور اُس نے اُن سے کہا تُم اپنی

۱۰ روایت کو ماننے کے لئے خُدا کے حُکم کو کیا خُوب باطل کرتے ہو۔ کیونکہ مُوسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر اور جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے۔
۱۱ لیکن تُم کہتے ہو اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خُدا کی نذر ہو چکی۔
۱۲ تو تُم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے۔
۱۳ یُوں تُم خُدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تُم نے جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو۔
۱۴ اور وہ لوگوں کو پھر پاس بُلا کر اُن سے کہنے لگا تُم سب میری سُنو اور سمجھو۔
۱۵ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی مگر جو چیزیں آدمی میں سے نکلتی ہیں وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔
[۱۶] [اگر کسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے]۔
۱۷ اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُسکے شاگردوں نے اُس سے اِس تمثیل کے معنی پُوچھے۔
۱۸ اُس نے اُن سے کہا کیا تُم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تُم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔
۱۹ اِسلئے کہ وہ اُس کے دِل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور مزبلہ میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھہرایا۔
۲۰ پھر اُس نے کہا جو کچھ آدمی میں سے نکلتا ہے وُہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔
۲۱ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دِل سے بُرے خیال نکلتے ہیں حرامکاریاں۔
۲۲ چوریاں۔ خُونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوُقوفی۔
۲۳ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکلکر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

۲۴ پھر وہاں سے اُٹھ کر صُور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا اور ایک گھر میں داخل ہُوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے مگر پوشیدہ نہ رہ سکا۔
۲۵ بلکہ فی الفور ایک عورت جسکی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی اُسکی خبر سُن کر آئی اور اُسکے قدموں پر گری۔
۲۶ یہ عورت یُونانی تھی اور قوم کی سُورفینیکی اُس نے اُس سے درخواست کی کہ بدرُوح کو اُسکی بیٹی میں سے نکالے۔
۲۷ اُس نے اُس سے کہا پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کیونکہ لڑکوں کی روٹی لیکر کُتّوں کو ڈال دینا اچھّا نہیں۔
۲۸ اُس نے جواب میں کہا ہاں خُداوند۔ کُتّے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔
۲۹ اُس نے اُس سے کہا اِس کلام کی خاطر جا۔ بدرُوح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے۔
۳۰ اور اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدرُوح

نکل گئی ہے ۔

۳۱ اور وہ پھر صُور کی سرحدوں سے نکلکر صیدا کی راہ سے دِکپلِس کی سرحدوں میں سے ہوتا
۳۲ ہُوا گلیل کی جھیل پر پہنچا ۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُسکے پاس لاکر اُس کی
۳۳ مِنت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ ۔ وہ اُسکو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُسکے کانوں
۳۴ میں ڈالیں اور تھُوک کر اُسکی زبان چھُوئی ۔ اور آسمان کی طرف نظر کرکے ایک آہ بھری اور
۳۵ اُس سے کہا اِفتح یعنی کھُل جا ۔ اور اُسکے کان کھُل گئے اور اُسکی زبان کی گرہ کھُل گئی اور وہ
۳۶ صاف بولنے لگا ۔ اور اُس نے اُنکو حکم دِیا کہ کِسی سے نہ کہنا لیکن جِتنا وہ اُنکو حُکم دیتا رہا اُتنا ہی
۳۷ زیادہ وہ چرچا کرتے رہے ۔ اور اُنھوں نے نہایت ہی حیران ہوکر کہا جو کُچھ اُس نے کیا سب
اچھا کیا ۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے ۔

۸ب ۱ اُن دِنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہُوئی اور اُنکے پاس کُچھ کھانے کو نہ تھا تو اُس نے
۲ اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُن سے کہا ۔ مُجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دِن سے برابر
۳ میرے ساتھ رہی ہے اور اِنکے پاس کُچھ کھانے کو نہیں ۔ اگر مَیں اِنکو بھُوکا گھر کو رُخصت کرُوں
۴ تو راہ میں تھک کر رہ جائینگے اور بعض اِن میں سے دُور کے ہیں ۔ اُسکے شاگردوں نے اُسے
۵ جواب دِیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اِتنی روٹیاں لائے کہ اِنکو سیر کرسکے ؟ ۔ اُس
۶ نے اُن سے پُوچھا تُمھارے پاس کِتنی روٹیاں ہیں ؟ اُنھوں نے کہا سات ۔ پھر اُس
نے لوگوں کو حُکم دِیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں اور شُکر کرکے
توڑِیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنھوں نے لوگوں کے آگے رکھ
۷ دِیں ۔ اور اُنکے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں ۔ اُس نے اُن پر برکت دے کر کہا کہ یہ
۸ بھی اُنکے آگے رکھ دو ۔ پس وہ کھاکر سیر ہُوئے اور بچے ہُوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے ۔
۹ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے ۔ پھر اُس نے اُنکو رُخصت کِیا ۔ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں
۱۰ کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنُوتہ کے علاقہ میں گیا ۔

۱۱ پھر فریسی نکلکر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لِئے اُس سے کوئی
۱۲ آسمانی نِشان طلب کِیا ۔ اُس نے اپنی رُوح میں آہ کھینچ کر کہا اِس زمانہ کے لوگ کیوں نِشان
طلب کرتے ہیں ؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس زمانہ کے لوگوں کو کوئی نِشان دِیا نہ جائیگا ۔

۱۳ اور وہ اُنکو چھوڑ کر پھر کشتی میں بَیٹھا اور پار چلا گیا۔

۱۴ اور وہ روٹی لینا بھول گئے تھے اور کشتی میں اُنکے پاس ایک سے زیادہ روٹی نہ تھی۔

۱۵ اور اُس نے اُنکو یہ حکم دِیا کہ خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار رہنا۔

۱۶ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں۔ ۱۷ مگر یسُوع نے یہ معلوم کر کے اُن سے کہا تُم کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے؟ کیا تُمہارا دِل سخت ہو گیا ہے؟ ۱۸ آنکھیں ہیں اور تُم دیکھتے نہیں؟ کان ہیں اور سُنتے نہیں؟ اور کیا تمکو یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت مَیں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لِئے توڑِیں تو تُم نے کِتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہُوئی اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا بارہ۔ ۲۰ اور جس وقت سات روٹیاں چار ہزار کے لِئے توڑِیں تو تُم نے کِتنے ٹوکرے ٹکڑوں سے بھرے ہُوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا سات۔ ۲۱ اُس نے اُن سے کہا کیا تُم اب تک نہیں سمجھتے؟

۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آئے اور لوگ ایک اندھے کو اُسکے پاس لائے اور اُسکی مِنت کی کہ اُسے چھوئے۔ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا اور اُسکی آنکھوں میں تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُس سے پُوچھا کیا تُو کُچھ دیکھتا ہے؟ ۲۴ اُس نے نظر اُٹھا کر کہا مَیں آدمیوں کو دیکھتا ہُوں کیونکہ وہ مُجھے چلتے ہُوئے اَیسے دِکھائی دیتے ہیں جَیسے درخت۔ ۲۵ پھر اُس نے دوبارہ اُسکی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُس نے غور سے نظر کی اور اچھا ہو گیا اور سب چیزیں صاف صاف دیکھنے لگا۔ ۲۶ پھر اُس نے اُسکو اُسکے گھر کی طرف روانہ کیا اور کہا کہ اِس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا۔

۲۷ پھر یسُوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپّی کے گاؤں میں چلے گئے اور راہ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دِیا کہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا اور بعض ایلیّاہ اور بعض نبیوں میں سے کوئی۔ ۲۹ اُس نے اُن سے پُوچھا لیکن تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا تُو مسیح ہے۔ ۳۰ پھر اُس نے اُنکو تاکید کی کہ میری بابت کِسی سے یہ نہ کہنا۔ ۳۱ پھر وہ اُنکو تعلیم دینے لگا کہ ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بزُرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رَدّ کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تین دِن

کے بعد جی اُٹھے ۞ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ۳۲
ملامت کرنے لگا ۞ مگر اُس نے مُڑ کر اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو ملامت کی اور کہا اَے ۳۳
شیطان میرے سامنے سے دُور ہو کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال
رکھتا ہے ۞ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بُلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے ۳۴
پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے ۞
کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی ۳۵
جان کھوئیگا وہ اُسے بچائیگا ۞ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے ۳۶
تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ ۞ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ ۞ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار ۳۷ ۳۸
قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک
فرشتوں کے ساتھ آئیگا تو اُس سے شرمائیگا ۞ اور اُس نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ۹ ب ۱
ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو قُدرت
کے ساتھ آیا ہُؤا نہ دیکھ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے ۞

چھ دِن کے بعد یِسُوع نے پطرس اور یعقُوب اور یُوحنّا کو ہمراہ لیا اور اُنکو الگ ایک اُونچے ۲
پہاڑ پر تنہائی میں لے گیا اور اُنکے سامنے اُسکی صُورت بدل گئی ۞ اور اُسکی پوشاک اَیسی نُورانی ۳
اور نہایت سفید ہو گئی کہ دُنیا میں کوئی دھوبی وَیسی سفید نہیں کر سکتا ۞ اور ایلیّاہ مُوسیٰ کے ۴
ساتھ اُنکو دِکھائی دِیا اور وہ یِسُوع سے باتیں کرتے تھے ۞ پطرس نے یِسُوع سے کہا ربّی ہمارا ۵
یہاں رہنا اچھّا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک مُوسیٰ کے لِئے۔ ایک
ایلیّاہ کے لِئے ۞ کیونکہ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا جواب دے اِسلِئے کہ وہ بہُت ڈر گئے تھے ۞ پھر ایک بادل نے ۶ ۷
اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِسکی سُنو ۞ اور اُنہوں ۸
نے یکایک جو چاروں طرف نظر کی تو یِسُوع کے سوا اَور کِسی کو اپنے ساتھ پھر نہ دیکھا ۞

جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُنکو حُکم دِیا کہ جب تک ابنِ آدم مُردوں میں ۹
سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے نہ کہنا ۞ اُنہوں نے اِس کلام کو یاد رکھا اور ۱۰
وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنی ہیں؟ ۞ پھر اُنہوں ۱۱
نے اُس سے یہ پُوچھا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ ایلیّاہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟ ۞ اُس نے اُن ۱۲

سے کہا کہ ایلیاہ البتہ پہلے آکر سب کچھ بحال کریگا مگر کیا وجہ ہے کہ ابن آدم کے حق میں لکھا
۱۲ ہے کہ وہ بہت سے دکھ اٹھائیگا اور حقیر کیا جائیگا؟۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ
تو آچکا اور جیسا اسکے حق میں لکھا ہوا ہے انہوں نے جو کچھ چاہا اسکے ساتھ کیا۔
۱۴ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ انکی چاروں طرف بڑی بھیڑ ہے
۱۵ اور فقیہ ان سے بحث کر رہے ہیں۔ اور فی الفور ساری بھیڑ اسے دیکھ کر نہایت حیران
۱۶ ہوئی اور اسکی طرف دوڑ کر اسے سلام کرنے لگی۔ اس نے ان سے پوچھا تم ان سے کیا
۱۷ بحث کرتے ہو؟۔ اور بھیڑ میں سے ایک نے اسے جواب دیا کہ اے استاد میں اپنے بیٹے
۱۸ کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا۔ وہ جہاں اسے پکڑتی ہے پٹک دیتی
ہے اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سوکھتا جاتا ہے اور میں نے تیرے شاگردوں
۱۹ سے کہا تھا کہ وہ اسے نکال دیں مگر وہ نہ نکال سکے۔ اس نے جواب میں ان سے کہا
اے بے اعتقاد قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا؟ کب تک تمہاری برداشت کرونگا؟
۲۰ اسے میرے پاس لاؤ۔ پس وہ اسے اسکے پاس لائے اور جب اس نے اسے دیکھا تو فی الفور
۲۱ روح نے اسے مروڑا اور وہ زمین پر گرا اور کف بھر لا کر لوٹنے لگا۔ اس نے اسکے باپ سے
۲۲ پوچھا یہ اسکو کتنی مدت سے ہے؟ اس نے کہا بچپن سے۔ اور اس نے اکثر اسے آگ
میں اور اکثر پانی میں ڈالا تاکہ اسے ہلاک کرے لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری
۲۳ مدد کر۔ یسوع نے اس سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اسکے لئے سب کچھ
۲۴ ہو سکتا ہے۔ اس لڑکے کے باپ نے فی الفور چلا کر کہا میں اعتقاد رکھتا ہوں۔ تو میری
۲۵ بے اعتقادی کا علاج کر۔ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اس
ناپاک روح کو جھڑک کر اس سے کہا اے گونگی بہری روح! میں تجھے حکم کرتا ہوں۔ اس
۲۶ میں سے نکل آ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو۔ وہ چلا کر اور اسے بہت مروڑ کر نکل آئی اور
۲۷ وہ مردہ سا ہو گیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مر گیا۔ مگر یسوع نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا
۲۸ اور وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ جب وہ گھر میں آیا تو اسکے شاگردوں نے تنہائی میں اس سے پوچھا کہ
۲۹ ہم اسے کیوں نہ نکال سکے؟۔ اس نے ان سے کہا کہ یہ قسم دعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی۔
۳۰ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل سے ہو کر گذرے اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔

۳۱ اِسلئے کہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ اِبنِ آدم آدمیوں کے حوالہ کیا
۳۲ جائیگا اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ قتل ہونے کے تین دِن بعد جی اُٹھیگا ۞ لیکن وہ اس بات
کو نسمجھتے نہ تھے اور اُس سے پُوچھتے ہوئے ڈرتے تھے ۞
۳۳ پھر وہ کفرنحُوم میں آئے اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس نے اُن سے پُوچھا کہ تُم راہ میں کیا
۳۴ بحث کرتے تھے ؟ ۞ وہ چُپ رہے کیونکہ اُنہوں نے راہ میں ایک دُوسرے سے یہ بحث کی تھی
۳۵ کہ بڑا کون ہے ۞ پھر اُس نے بیٹھ کر اُن بارہ کو بُلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اوّل ہونا چاہے
۳۶ تو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادِم بنے ۞ اور ایک بچّے کو لیکر اُنکے بیچ میں کھڑا کیا۔ پھر اُسے
۳۷ گود میں لیکر اُن سے کہا ۞ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچّوں میں سے ایک کو قبُول کرتا ہے وہ مجھے
قبُول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبُول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے
قبُول کرتا ہے ۞
۳۸ یُوحنّا نے اُس سے کہا اَے اُستاد۔ ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدرُوحوں کو نکالتے
۳۹ دیکھا اور ہم اُسے منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا ۞ لیکن یِسُوع نے کہا اُسے
۴۰ منع نہ کرنا کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دِکھائے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے ۞ کیونکہ
۴۱ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے ۞ اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تُم کو اِسلئے پِلائے کہ
۴۲ تُم مسیح کے ہو۔ میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ۞ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں
سے جو مُجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے اُسکے لِئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکّی کا
۴۳ پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ سمُندر میں پھینک دِیا جائے ۞ اور اگر تیرا ہاتھ تُجھے
ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹنڈا ہو کر زندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے
[۴۴] کہ دو ہاتھ ہوتے جہنّم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بُجھنے کی نہیں ۞ [جہاں اُن کا کیڑا
۴۵ نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی] ۞ اور اگر تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہو
کر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ۞
[۴۶] ۴۷ [جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی] ۞ اور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے
نکال ڈال۔ کانا ہو کر خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں
۴۸ ۴۹ ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ۞ جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی ۞ کیونکہ ہر شخص

۵۰ آگ سے نمکین کیا جائیگا [اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائیگی]۰ نمک اچھا ہے لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اُسکو کس چیز سے مزہ دار کرو گے؟ اپنے میں نمک رکھو اور ایک دُوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے رہو۰

۱۰ باب ۱ پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہوُدیہ کی سرحدوں میں اور یردن کے پار آیا اور بھیڑ اُسکے پاس پھر جمع ہو گئی اور وہ اپنے دستور کے مُوافق پھر اُنکو تعلیم دینے لگا۰ ۲ اور فریسیوں نے پاس آکر اُسے آزمانے کے لئے اُس سے پُوچھا کیا یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ ۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ مُوسیٰ نے تم کو کیا حُکم دیا ہے؟ ۴ اُنہوں نے کہا مُوسیٰ نے تو اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھ کر چھوڑ دیں۰ ۵ مگر یِسُوع نے اُن سے کہا کہ اُس نے تمہاری سخت دِلی کے سبب سے تمہارے لئے یہ حُکم لکھا تھا۰ ۶ لیکن خلقت کے شرُوع سے اُس نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا۰ ۷ اِسلئے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۰ ۸ اور وہ اور اُسکی بیوی دونوں ایک جسم ہونگے پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۰ ۹ اِسلئے جسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے۰ ۱۰ اور گھر میں شاگردوں نے اُس سے اِسکی بابت پھر پُوچھا۰ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ اُس پہلی کے برخلاف زِنا کرتا ہے۰ ۱۲ اور اگر عورت اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دُوسرے سے بیاہ کرے تو زِنا کرتی ہے۰

۱۳ پھر لوگ بچوں کو اُسکے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُنکو چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۰ ۱۴ یِسُوع یہ دیکھ کر خفا ہُوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُنکو منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۰ ۱۵ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۰ ۱۶ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنکو برکت دی۰

۱۷ اور جب وہ باہر نکلکر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دَوڑتا ہُوا اُسکے پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھنے لگا کہ اَے نیک اُستاد مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارِث بنُوں؟ ۱۸ یِسُوع نے اُس سے کہا تو مُجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۰ ۱۹ تو حُکموں کو تو جانتا ہے۔ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ

۲۰

دے۔ فریب دیکر نقصان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزّت کر۔ اُس نے اُس سے ۲۰
کہا اَے اُستاد مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کِیا ہے۔ یسُوع نے اُس پر نظر کی ۲۱
اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا جو کچُھ تیرا ہے
بیچ کر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آکر میرے پیچھے ہولے۔ اِس بات ۲۲
سے اُسکے چہرہ پر اُداسی چھاگئی اور وہ غمگین ہوکر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

پھر یسُوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا دولتمندوں کا خُدا کی ۲۳
بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مُشکل ہے! شاگرد اُسکی باتوں سے حیران ہُوئے۔ یسُوع ۲۴
نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچّو! جو لوگ دَولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُنکے لِئے خُدا کی بادشاہی
میں داخل ہونا کیا ہی مُشکل ہے! اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گُذر جانا اِس سے ۲۵
آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔ وہ نہایت ہی حیران ہوکر اُس سے ۲۶
کہنے لگے پھر کَون نجات پا سکتا ہے؟ یسُوع نے اُنکی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمیوں سے تو ۲۷
نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے ہو سکتا ہے کیونکہ خُدا سے سب کچُھ ہو سکتا ہے۔ پطرس اُس سے ۲۸
کہنے لگا دیکھ ہم نے تو سب کچُھ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لِئے ہیں۔ یسُوع نے کہا مَیں تُم سے ۲۹
سچ کہتا ہُوں کہ اَیسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچّوں یا
کھیتوں کو میری خاطر اور انجیل کی خاطر چھوڑ دِیا ہو۔ اور اب اِس زمانہ میں سَو گُنا نہ پائے۔ گھر ۳۰
اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچّے اور کھیت مگر ظُلم کے ساتھ۔ اور آنے والے عالم میں ہمیشہ
کی زِندگی۔ لیکن بہُت سے اوّل آخر ہو جائینگے اور آخر اوّل۔ ۳۱

اور وہ یروشلیم کو جاتے ہُوئے راستہ میں تھے اور یسُوع اُنکے آگے آگے جا رہا تھا۔ وہ ۳۲
حیران ہونے لگے اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈرنے لگے۔ پس وہ پھر اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُنکو
وہ باتیں بتانے لگا جو اُس پر آنے والی تھیں۔ کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور ابن آدم ۳۳
سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُسکے قتل کا حُکم دینگے اور اُسے غیر قَوموں
کے حوالہ کرینگے۔ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور اُس پر تھُوکینگے اور اُسے کوڑے مارینگے اور ۳۴
قتل کرینگے اور تین دِن کے بعد وہ جی اُٹھیگا۔

تب زبدی کے بیٹوں یعقوب اور یُوحنّا نے اُسکے پاس آکر اُس سے کہا اَے اُستاد! ہم ۳۵

۳۶ چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم تجھ سے درخواست کریں تو ہمارے لئے کرے ۔ اُس نے
۳۷ اُن سے کہا تم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تمہارے لئے کروں ؟ ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہمارے
لئے یہ کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے ۔
۳۸ یسوع نے اُن سے کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ مَیں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟
۳۹ اور جو بپتسمہ مَیں لینے کو ہوں تم لے سکتے ہو؟ ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم سے ہو سکتا ہے۔
یسوع نے اُن سے کہا جو پیالہ مَیں پینے کو ہوں تم پیوگے اور جو بپتسمہ مَیں لینے کو ہوں تم
۴۰ لوگے ۔ لیکن اپنی دہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں مگر جنکے لئے تیار کیا گیا
۴۱ اُن ہی کے لئے ہے ۔ اور جب اُن دسوں نے یہ سُنا تو یعقوب اور یوحنا سے خفا ہونے لگے ۔
۴۲ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بُلا کر اُن سے کہا تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں
۴۳ وہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں اور اُنکے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۔ مگر تم میں ایسا نہیں ہے
۴۴ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ۔ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام
۴۵ بنے ۔ کیونکہ ابنِ آدم بھی اِسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی
جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے ۔

۴۶ اور وہ یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی
۴۷ تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا ۔ اور یہ سُنکر کہ یسوع ناصری
۴۸ ہے چلا چلا کر کہنے لگا اَے ابنِ داؤد! اَے یسوع! مجھ پر رحم کر ۔ اور بہتوں نے اُسے
۴۹ ڈانٹا کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ اَے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر! ۔ یسوع نے
کھڑے ہو کر کہا اُسے بُلاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بُلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اُٹھ وہ
۵۰ ۵۱ تجھے بُلاتا ہے ۔ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا ۔ یسوع نے اُس
سے کہا تو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اُس سے کہا اَے ربونی! یہ
۵۲ کہ مَیں بینا ہو جاؤں ۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ
فی الفور بینا ہو گیا اور راہ میں اُسکے پیچھے ہو لیا ۔

باب ۱۱

جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے اور بیت عنیاہ کے پاس
۲ آئے تو اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا ۔ اور اُن سے کہا کہ اپنے سامنے

کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں ملے گا جس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ۔ ۳ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیوں کرتے ہو؟ تو کہنا کہ خداوند کو اسکی ضرورت ہے۔ وہ فی الفور اُسے یہیں واپس بھیج دیگا۔ ۴ پس وہ گئے اور بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہوا پایا اور اُسے کھولنے لگے۔ ۵ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو؟ ۶ اُنہوں نے جیسا یسوع نے کہا تھا ویسا ہی اُن سے کہہ دیا اور اُنہوں نے اُنکو جانے دیا۔ ۷ پس وہ گدھی کے بچے کو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دئے اور وہ اُس پر سوار ہوگیا۔ ۸ اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دئے۔ اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کر پھیلا دیں۔ ۹ اور جو اُسکے آگے آگے جاتے اور پیچھے پیچھے چلے آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔ ۱۰ مبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہی جو آرہی ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا۔

۱۱ اور وہ یروشلیم میں داخل ہوکر ہیکل میں آیا اور چاروں طرف سب چیزوں ملاحظہ کرکے اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو گیا کیونکہ شام ہوگئی تھی۔

۱۲ دوسرے دِن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو اُسے بھوک لگی۔ ۱۳ اور وہ دور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کچھ پائے مگر جب اُس کے پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ ۱۴ اُس نے اُس سے کہا آیندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اُسکے شاگردوں نے سُنا۔

۱۵ پھر وہ یروشلیم میں آئے اور یسوع ہیکل میں داخل ہوکر اُنکو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نکالنے لگا اور صرافوں کے تختوں اور کبوتر فروشوں کی چوکیوں کو اُلٹ دیا۔ ۱۶ اور اُس نے کسی کو ہیکل میں سے ہوکر کوئی برتن لیجانے نہ دیا۔ ۱۷ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائیگا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے۔ ۱۸ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سُنکر اُسکے ہلاک کرنے کا موقع ڈھونڈنے لگے کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اِسلئے کہ سب لوگ اُسکی تعلیم سے حیران ہوتے تھے۔

۱۹ اور ہر روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا۔

۲۰ پھر صُبح کو جب وہ اُدھر سے گُذرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک سُوکھا ہُوا دیکھا۔
۲۱ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا اَے ربی! دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تُو نے
۲۲ لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہے۔ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا پر ایمان رکھو۔ مَیں
۲۳ تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمُندر میں جا پڑ اور اپنے
دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا تو اُسکے لِئے وُہی ہوگا۔
۲۴ اِسلِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کُچھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تمکو مل گیا اور وہ تمہارے
۲۵ لِئے ہو جائیگا۔ اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تمہیں کِسی سے کُچھ شکایت ہو
[۲۶] تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصُور مُعاف کرے۔ [اور
اگر تُم مُعاف نہ کروگے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے تمہارے قصُور بھی مُعاف نہ کریگا]۔
۲۷ وہ پھر یرُوشلیم میں آئے اور جب وہ ہَیکل میں پھر رہا تھا تو سردار کاہن اور فقیہ اور بُزرگ
۲۸ اُسکے پاس آئے۔ اور اُس سے کہنے لگے تُو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہے؟ یا کِس
۲۹ نے تُجھے یہ اِختیار دِیا کہ اِن کاموں کو کرے؟ یسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے ایک
بات پُوچھتا ہُوں تُم جواب دو تو مَیں تُم کو بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔
۳۰ ۳۱ یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟ مُجھے جواب دو۔ وہ آپس میں
صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا پھر تُم نے کیوں اُسکا یقین نہ کیا؟
۳۲ اور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو لوگوں کا ڈر تھا اِسلِئے کہ سب لوگ واقعی یُوحنّا کو نبی جانتے
۳۳ تھے۔ پس اُنہوں نے جواب میں یسُوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ یسُوع نے اُن سے
کہا مَیں بھی تُم کو نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔

۱۲ باب

پھر وہ اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنے لگا کہ ایک شخص نے تاکستان لگایا اور اُسکی
چاروں طرف اِحاطہ گھیرا اور حَوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے
۲ کر پردیس چلا گیا۔ پھر پھل کے مَوسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ
۳ باغبانوں سے تاکستان کے پھلوں کا حِصّہ لے لے۔ لیکن اُنہوں نے اُسے پکڑ کر پیٹا اور
۴ خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔ اُس نے پھر ایک اَور نوکر کو اُنکے پاس بھیجا مگر اُنہوں نے اُسکا سر پھوڑ
۵ دِیا اور بے عزّت کیا۔ پھر اُس نے ایک اَور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔ پھر اَور بہتیروں

۶ کو بھیجا۔ اُنھوں نے اُن میں سے بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا۔ اب ایک باقی تھا جو اُسکا پیارا بیٹا تھا اُس نے آخر اُسے اُنکے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے۔
۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہی وارث ہے۔ آؤ اِسے قتل کر ڈالیں۔ میراث ہماری ہو جائیگی۔
۸ پس اُنھوں نے اُسے پکڑ کر قتل کیا اور تاکستان کے باہر پھینک دیا۔
۹ اب تاکستان کا مالک کیا کریگا؟ وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے تاکستان اَوروں کو دے دیگا۔
۱۰ کیا تُم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وُہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔
۱۱ یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟۔

۱۲ اِس پر وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے مگر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل اُن ہی پر کہی پس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

۱۳ پھر اُنھوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُسکے پاس بھیجا تاکہ باتوں میں اُسکو پھنسائیں۔
۱۴ اور اُنھوں نے آکر اُس سے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچا ہے اور کسی کی پروا نہیں کرتا کیونکہ تُو کسی آدمی کا طرفدار نہیں بلکہ سچائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے۔
۱۵ پس قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ اُس نے اُن کی ریاکاری معلوم کر کے اُن سے کہا تُم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار لاؤ کہ مَیں دیکھوں۔
۱۶ وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام کس کا ہے؟ اُنھوں نے اُس سے کہا قیصر کا۔
۱۷ یسوؔع نے اُن سے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔ وہ اُس پر بڑا تعجب کرنے لگے۔

۱۸ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُسکے پاس آکر اُس سے یہ سوال کیا
۱۹ کہ۔ اَے اُستاد! ہمارے لِئے موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اَولاد مر جائے اور اُسکی بیوی رہ جائے تو اُسکا بھائی اُسکی بیوی کو کر لے تاکہ اپنے بھائی کے لِئے نسل پیدا کرے۔
۲۰ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اَولاد مر گیا۔
۲۱ دُوسرے نے اُسے کر لیا اور بے اَولاد

۲۲ مر گیا اور اسی طرح تیسرے نے۔ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے۔ سب کے بعد وہ عورت
۲۳ بھی مر گئی۔ قیامت میں یہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی
۲۴ تھی۔ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم اِس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتابِ مقدس کو
۲۵ جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟ کیونکہ جب لوگ مردوں میں سے جی اُٹھینگے تو اُن میں بیاہ
۲۶ شادی نہ ہوگی بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے۔ مگر اِس بارے میں کہ مردے جی
اُٹھتے ہیں کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس
۲۷ سے کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ وہ تو مردوں کا خدا
نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ پس تم بڑے گمراہ ہو۔

۲۸ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُنکو بحث کرتے سُنکر جان لیا کہ اُس نے اُنکو خوب جواب دیا
۲۹ ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کونسا ہے؟ یسوع نے جواب
۳۰ دیا کہ اول یہ ہے اَے اِسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو خداوند اپنے
خدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت
۳۱ سے محبت رکھ۔ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ اِن سے بڑا
۳۲ اور کوئی حکم نہیں۔ فقیہ نے اُس سے کہا اَے اُستاد بہت خوب! تو نے سچ کہا کہ وہ ایک
۳۳ ہی ہے اور اُسکے سوا اور کوئی نہیں۔ اور اُس سے سارے دِل اور ساری عقل اور ساری
طاقت سے محبت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں
۳۴ اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے۔ جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس
سے کہا تو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں اور پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جرأت نہ کی۔

۳۵ پھر یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد
۳۶ کا بیٹا ہے؟ داؤد نے خود روح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کر دوں۔

۳۷ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُسکا بیٹا کہاں سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ خوشی سے

۲۶

اُسکی سُنتے تھے ؀

۳۸ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھرنا اور بازاروں میں سلام ؀ ۳۹ اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی چاہتے ہیں ؀ ۴۰ اور وہ بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہیں۔ اِن ہی کو زیادہ سزا ملیگی ؀

۴۱ پھر وہ ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانہ میں پیسے کِس طرح ڈالتے ہیں اور بہتیرے دَولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے ؀ ۴۲ اِتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا ؀ ۴۳ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو ہیکل کے خزانہ میں ڈال رہے ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا ؀ ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بُہتات سے ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اسکا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈالدی ؀

۱۳ باب

۱ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد۔ دیکھ یہ کیسے کیسے پتّھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں! ؀ ۲ یسُوع نے اُس سے کہا تُو اِن بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتّھر پر پتّھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے ؀

۳ جب وہ زیتُون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یُوحنّا اور اندریاس نے تنہائی میں اُس سے پُوچھا ؀ ۴ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ سب باتیں پُوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ ؀ ۵ یسُوع نے اُن سے کہنا شرُوع کیا کہ خبردار کوئی تُم کو گُمراہ نہ کردے ؀ ۶ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ مَیں ہی ہُوں اور بہت سے لوگوں کو گُمراہ کرینگے ؀ ۷ اور جب تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ اِنکا واقع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا ؀ ۸ کیونکہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی۔ جگہ جگہ بھونچال آئینگے اور کال پڑینگے۔ یہ باتیں مُصیبتوں کا شرُوع ہی ہونگی ؀

۹ لیکن تُم خبردار رہو کیونکہ لوگ تُم کو عدالتوں کے حوالہ کرینگے اور تُم عبادتخانوں میں پیٹے

جاؤ گے اور حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے میری خاطر حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُنکے لئے
۱۰ گواہی ہو ○ اور ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں میں انجیل کی منادی کی جائے ○ لیکن
۱۱ جب تمہیں لیجاکر حوالہ کریں تو پہلے سے فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں بلکہ جو کچھ اُس گھڑی
۱۲ تمہیں بنایا جائے وُہی کہنا کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ رُوح القدس ہے ○ اور
بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالہ کریگا اور بیٹے ماں باپ کے برخلاف
۱۳ کھڑے ہوکر اُنہیں مروا ڈالینگے ○ اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تم سے عداوت
رکھینگے مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا ○

۱۴ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑی ہُوئی دیکھو جہاں اُسکا کھڑا ہونا
روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت جو یہُودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ○
۱۵ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نہ نیچے اُترے نہ اندر جائے ○ اور جو کھیت میں
۱۶ ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے ○ مگر اُن پر افسوس جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اور جو
۱۷ دُودھ پلاتی ہوں ! ○ اور دُعا کرو کہ یہ جاڑوں میں نہ ہو ○ کیونکہ وہ دِن ایسی مُصیبت کے
۱۸ ہونگے کہ خلقت کے شُروع سے جسے خُدا نے خلق کیا نہ اب تک ہُوئی ہے نہ کبھی ہوگی ○
۱۹
۲۰ اور اگر خداوند اُن دِنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگزیدوں کی خاطر جنکو اُس نے
۲۱ چُنا ہے اُن دِنوں کو گھٹایا ○ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو
۲۲ وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ○ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور نشان اور
۲۳ عجیب کام دکھائینگے تاکہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کردیں ○ لیکن تم خبردار رہو۔
دیکھو مَیں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے ○

۲۴ مگر اُن دِنوں میں اُس مُصیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی
۲۵ نہ دیگا ○ اور آسمان سے ستارے گرنے لگینگے اور جو قُوّتیں آسمان میں ہیں وہ ہلائی جائینگی ○
۲۶ اور اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو بڑی قُدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھینگے ○
۲۷ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کی انتہا سے آسمان کی انتہا تک
چاروں طرف سے جمع کریگا ○

۲۸ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جُونہی اُسکی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے

۲۹ ہیں تُم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۰ اِسی طرح جب تُم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو
۳۰ جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے ۰ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب
۳۱ باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی ۰ آسمان اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری باتیں
۳۲ نہ ٹلینگی ۰ لیکن اُس دِن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا
۳۳ مگر باپ ۰ خبردار! جاگتے اور دُعا کرتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئیگا ۰
۳۴ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا ہُوا ہے اور اُس نے گھر سے رُخصت ہوتے وقت اپنے
۳۵ نوکروں کو اختیار دِیا یعنی ہر ایک کو اُسکا کام بتا دیا اور دربان کو حُکم دِیا کہ جاگتا رہے ۰ پس
جاگتے رہو کیونکہ تُم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔ شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے
۳۶ ۳۷ بانگ دیتے وقت یا صُبح کو ۰ ایسا نہ ہو کہ اچانک آکر وہ تُم کو سوتے پائے ۰ اور جو مَیں
تُم سے کہتا ہُوں وُہی سب سے کہتا ہُوں کہ جاگتے رہو ۰

۱۴ باب ۱ دو دِن کے بعد فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ
۲ رہے تھے کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۰ کیونکہ کہتے تھے کہ عید میں نہیں۔ ایسا
نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے ۰

۳ جب وہ بیت عنیاہ میں شمعُون کوڑھی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ایک عورت
جٹاماسی کا بیش قیمت خالص عطر سنگِ مرمر کے عطردان میں لائی اور عطردان توڑ کر عطر کو
۴ اُسکے سر پر ڈالا ۰ مگر بعض اپنے دِل میں خفا ہو کر کہنے لگے یہ عطر کس لِئے ضائع کیا گیا؟ ۰
۵ کیونکہ یہ عطر تین سَو دینار سے زیادہ کو بِک کر غریبوں کو دِیا جا سکتا تھا اور وہ اُسے ملامت
۶ کرنے لگے ۰ یسُوع نے کہا اُسے چھوڑ دو۔ اُسے کیوں دِق کرتے ہو؟ اُس نے میرے
۷ ساتھ بھلائی کی ہے ۰ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں۔ جب چاہو اُنکے ساتھ
۸ نیکی کر سکتے ہو لیکن مَیں تُمہارے پاس ہمیشہ نہ رہُونگا ۰ جو کُچھ وہ کر سکی اُس نے کِیا۔ اُس
۹ نے دفن کے لِئے میرے بدن پر پہلے ہی سے عطر ملا ۰ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام
دُنیا میں جہاں کہیں انجیل کی منادی کی جائیگی یہ بھی جو اِس نے کِیا اِس کی یادگاری میں
کہا جائیگا ۰

۱۰ پھر یہُوداہ اِسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا تاکہ اُسے

۱۱ اُنکے حوالہ کردے۔ وہ یہ سُنکر خُوش ہُوئے اور اُسکو روپے دینے کا اِقرار کیا اور وہ موقع ڈھونڈنے لگا کہ کِسی طرح قابُو پاکر اُسے پکڑوادے۔

۱۲ عیدِ فطیر کے پہلے دِن یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے
۱۳ اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جاکر تیرے لِئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی
۱۴ کا گھڑا لِئے ہُوئے تمہیں مِلیگا۔ اُسکے پیچھے ہو لینا۔ اور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالِک سے کہنا اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ جہاں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں
۱۵ کہاں ہے؟ وہ آپ تُم کو ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اور تیار دِکھائیگا وہیں ہمارے لِئے
۱۶ تیاری کرنا۔ پس شاگرد چلے گئے اور شہر میں آکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح کو تیار کیا۔

۱۷ جب شام ہُوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا۔ اور جب وہ بَیٹھے کھا رہے تھے تو یسُوع
۱۸ نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مُجھے پکڑوائیگا۔
۱۹ وہ دِلگیر ہونے اور ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُن سے
۲۰ کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ کیونکہ اِبنِ آدم
۲۱ تو جَیسا اُسکے حق میں لِکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جِسکے وسیلہ سے اِبنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پَیدا نہ ہوتا تو اُسکے لِئے اچھا ہوتا۔

۲۲ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور اُنکو دی اور کہا
۲۳ لو یہ میرا بدن ہے۔ پھر اُس نے پیالہ لیکر شُکر کیا اور اُنکو دِیا اور اُن سبھوں نے اُس
۲۴ میں سے پیا۔ اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بہتیروں کے لِئے
۲۵ بہایا جاتا ہے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ انگور کا شِیرہ پھر کبھی نہ پیُونگا اُس دِن تک کہ خُدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں۔

۲۶ پھر گیت گاکر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۔

۲۷ اور یسُوع نے اُن سے کہا تُم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لِکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو
۲۸ مارُونگا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی۔ مگر مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے گلِیل کو

جاؤنگا ۞ پطرس نے اُس سے کہا گو سب ٹھوکر کھائیں لیکن مَیں نہ کھاؤنگا ۞ یسوع نے ۲۹ ۳۰
اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ تُو آج اسی رات مرغ کے دو بار بانگ دینے سے
پہلے تین بار میرا انکار کریگا ۞ لیکن اُس نے بہت زور دے کر کہا اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا ۳۱
بھی پڑے تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کرُونگا۔ اِسی طرح اَور سب نے بھی کہا ۞

پھر وہ ایک جگہ آئے جسکا نام گتسمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہاں ۳۲
بیٹھے رہو جب تک مَیں دُعا کرُوں ۞ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیکر نہایت ۳۳
حیران اور بے قرار ہونے لگا ۞ اور اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک ۳۴
کہ مرنے کی نوبت پہُنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو ۞ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور ۳۵
زمین پر گر کر دُعا کرنے لگا کہ اگر ہوسکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے ۞ اور کہا اَے ابّا! اَے ۳۶
باپ! تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹا لے تو بھی جو مَیں
چاہتا ہُوں وہ نہیں بلکہ جو تُو چاہتا ہے وُہی ہو ۞ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے ۳۷
کہا اَے شمعون تُو سوتا ہے؟ کیا تُو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا؟ ۞ جاگو اور دُعا کرو تا کہ ۳۸
آزمایش میں نہ پڑو۔ رُوح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے ۞ وہ پھر چلا گیا اور وُہی بات کہہ ۳۹
کر دُعا کی ۞ اور پھر آکر اُنہیں سوتے پایا کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وہ نہ ۴۰
جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں ۞ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام ۴۱
کرو۔ بس وقت آپہنچا ہے۔ دیکھو ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہے ۞ اُٹھو ۴۲
چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے ۞

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُسکے ساتھ ایک بھیڑ ۴۳
تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہُوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے آپہنچی ۞
اور اُسکے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ نشان دیا تھا کہ جسکا مَیں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے ۴۴
پکڑ کر حفاظت سے لے جانا ۞ وہ آکر فی الفور اُسکے پاس گیا اور کہا اَے ربّی! اور اُسکے بوسے ۴۵
لئے ۞ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا ۞ اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک ۴۶ ۴۷
نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُسکا کان اُڑا دیا ۞ یسوع نے اُن سے کہا ۴۸
کیا تُم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ ۞ مَیں ہر روز تمہارے پاس ۴۹

ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اِسلئے ہُوا ہے کہ نوشتے پُورے ہوں ۞
۵۰ اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ۞
۵۱ مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہُوئے اُسکے پیچھے ہو لیا۔ اُسے
۵۲ لوگوں نے پکڑا ۞ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا ۞
۵۳ پھر وہ یسُوعؔ کو سردار کاہن کے پاس لے گئے اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور
۵۴ فقیہ اُسکے ہاں جمع ہو گئے ۞ اور پطرسؔ فاصلہ پر اُسکے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دیوان
۵۵ خانہ کے اندر تک گیا اور پیادوں کے ساتھ بیٹھ کر آگ تاپنے لگا ۞ اور سردار کاہن اور
سب صدرِ عدالت والے یسُوعؔ کو مار ڈالنے کے لِئے اُسکے خلاف گواہی ڈھونڈنے
۵۶ لگے مگر نہ پائی ۞ کیونکہ بُہتیروں نے اُس پر جھُوٹی گواہیاں تو دِیں لیکن اُنکی گواہیاں
۵۷ ۵۸ مُتفق نہ تھیں ۞ پھر بعض نے اُٹھ کر اُس پر یہ جھُوٹی گواہی دی کہ ۞ ہم نے اُسے یہ کہتے
سُنا ہے کہ مَیں اِس مقدِس کو جو ہاتھ سے بنا ہے ڈھاؤنگا اور تین دِن میں دُوسرا بناؤنگا جو
۵۹ ۶۰ ہاتھ سے نہ بنا ہو ۞ لیکن اِس پر بھی اُنکی گواہی مُتفق نہ نکلی ۞ پھر سردار کاہن نے بیچ میں
کھڑے ہو کر یسُوعؔ سے پُوچھا کہ تُو کُچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خلاف کیا گواہی دیتے
۶۱ ہیں؟ ۞ مگر وہ خاموش ہی رہا اور کُچھ جواب نہ دِیا۔ سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال
۶۲ کیا اور کہا کیا تُو اُس ستُودہ کا بیٹا مسیح ہے؟ ۞ یسُوعؔ نے کہا ہاں مَیں ہُوں اور تُم
ابنِ آدم کو قادرِ مُطلق کی دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے ۞
۶۳ ۶۴ سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ ۞ تُم نے
یہ کُفر سُنا۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے فتوےٰ دِیا کہ وہ قتل کے لائق ہے ۞
۶۵ تب بعض اُس پر تھُوکنے اور اُسکا مُنہ ڈھانپنے اور اُسکے مُکے مارنے اور اُس سے کہنے لگے
نبُوّت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کر اپنے قبضہ میں لِیا ۞
۶۶ جب پطرسؔ نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک وہاں آئی ۞
۶۷ اور پطرسؔ کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی تُو بھی اُس ناصری یسُوعؔ کے ساتھ
۶۸ تھا ۞ اُس نے اِنکار کیا اور کہا کہ مَیں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہُوں کہ تُو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر
۶۹ ڈیوڑھی میں گیا اور مُرغ نے بانگ دی ۞ وہ لونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے

پھر کہنے لگی یہ اُن میں سے ہے۔ مگر اُس نے پھر اِنکار کیا اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے پطرس سے پھر کہا بیشک تُو اُن میں سے ہے کیونکہ تُو گلیلی بھی ہے۔ مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو جسکا تُم ذِکر کرتے ہو نہیں جانتا۔ اور فی الفور مُرغ نے دُوسری بار بانگ دی۔ پطرس کو وہ بات جو یسُوع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا اور اُس پر غور کر کے وہ رو پڑا۔ ۷۰ ۷۱ ۷۲

۱۵ باب

اور فی الفور صُبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزُرگوں اور فقیہوں اور سب صدرِ عدالت والوں سمیت صلاح کر کے یسُوع کو بندھوایا اور لے جا کر پیلاطُس کے حوالہ کیا۔ ۱ اور پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تُو خُود کہتا ہے۔ ۲ اور سردار کاہن اُس پر بہت باتوں کا اِلزام لگاتے رہے۔ ۳ پیلاطُس نے اُس سے دوبارہ سوال کر کے یہ کہا تُو کُچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ یہ تُجھ پر کتنی باتوں کا اِلزام لگاتے ہیں؟ ۴ یسُوع نے پھر کُچھ جواب نہ دِیا یہاں تک کہ پیلاطُس نے تعجُّب کیا۔ ۵

اور وہ عید پر ایک قیدی کو جِسکے لِئے لوگ عرض کرتے تھے اُنکی خاطِر چھوڑ دِیا کرتا تھا۔ ۶ اور برابّا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے بغاوت میں خُون کیا تھا۔ ۷ اور بھیڑ اُوپر چڑھ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستُور ہے وہ ہمارے لِئے کر۔ ۸ پیلاطُس نے اُنہیں یہ جواب دِیا۔ کیا تُم چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟ ۹ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ سردار کاہنوں نے اِس کو حسد سے میرے حوالہ کیا ہے۔ ۱۰ مگر سردار کاہنوں نے بھیڑ کو اُبھارا تاکہ پیلاطُس اُنکی خاطِر برابّا ہی کو چھوڑ دے۔ ۱۱ پیلاطُس نے دوبارہ اُن سے کہا پھر جِسے تُم یہُودیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کرُوں؟ ۱۲ وہ پھر چلّائے کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۳ اور پیلاطُس نے اُن سے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ وہ اور بھی چلّائے کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۴ پیلاطُس نے لوگوں کو خُوش کرنے کے اِرادہ سے اُنکے لِئے برابّا کو چھوڑ دِیا اور یسُوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کیا تاکہ صلیب دی جائے۔ ۱۵

اور سپاہی اُسکو اُس صحن میں لے گئے جو پریتورین کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو بُلا لائے۔ ۱۶ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا۔ ۱۷

۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اَے یہُودیوں کے بادشاہ آداب! ۱۹ اور وہ اُسکے سر پر سرکنڈا مارتے اور اُس پر تھُوکتے اور گھُٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے۔ ۲۰ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں اُڑا چُکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پھر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے۔

۲۱ اور شمعُون نام ایک کُرینی آدمی سکندر اور رُوفس کا باپ دیہات سے آتے ہُوئے اُدھر سے گذرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُسکی صلیب اُٹھائے۔ ۲۲ اور وہ اُسے مقامِ گُلگُتا پر لائے جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے۔ ۲۳ اور مُر ملی ہُوئی مَے اُسے دینے لگے مگر اُس نے نہ لی۔ ۲۴ اور اُنہوں نے اُسے مصلُوب کیا اور اُسکے کپڑوں پر قُرعہ ڈال کر کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا۔ ۲۵ اور پہر دن چڑھا تھا جب اُنہوں نے اُسکو صلیب پر چڑھایا۔ ۲۶ اور اُسکا الزام لکھ کر اُسکے اُوپر لگا دِیا گیا کہ **یہُودیوں کا بادشاہ**۔ ۲۷ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو ڈاکُو ایک اُسکی دہنی اور ایک اُسکی بائیں طرف مصلُوب کِئے۔ [۲۸] [تب اِس مضمُون کا وہ نوِشتہ کہ وہ بدکاروں میں گِنا گیا پُورا ہُوا] ۲۹ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ! مقدِس کے ڈھانے والے اور تِین دِن میں بنانے والے۔ ۳۰ صلیب پر سے اُتر کر اپنے تئیں بچا۔ ۳۱ اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں کے ساتھ مِل کر آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ ۳۲ اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں اور جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔

۳۳ جب دوپہر ہُوئی تو تمام مُلک میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے پہر تک رہا۔ ۳۴ اور تیسرے پہر کو یسُوعؔ بڑی آواز سے چِلّایا کہ اِلوہی اِلوہی لما شبقتنی؟ جسکا ترجمہ ہے اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۳۵ جو پاس کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُنکر کہا دیکھو وہ ایلیاؔہ کو بُلاتا ہے۔ ۳۶ اور ایک نے دَوڑ کر سپنج کو سرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا اور کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیاؔہ اُسے اُتارنے آتا ہے یا نہیں۔ ۳۷ پھر یسُوعؔ نے بڑی آواز سے چِلّا کر دم دے دِیا۔ ۳۸ اور مقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ ۳۹ اور جو صُوبہ دار اُسکے سامنے کھڑا تھا اُس نے اُسے یُوں دم دیتے ہُوئے

۴۰ دیکھ کر کہا بیشک یہ آدمی خُدا کا بیٹا تھا ۔ اور کئی عورتیں دُور سے دیکھ رہی تھیں اُن
۴۱ میں مریم مگدلینی اور چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومی تھیں ۔ جب
وہ گلیل میں تھا یہ اُسکے پیچھے ہولیتی اور اُسکی خدمت کرتی تھیں اور اَور بھی بہت
سی عورتیں تھیں جو اُسکے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ۔
۴۲ جب شام ہوگئی تو اِسلئے کہ تیاری کا دن تھا جو سبت سے ایک دن پہلے ہوتا
۴۳ ہے ۔ ارمتیہ کا رہنے والا یوسف آیا جو عزت دار مُشیر اور خود بھی خُدا کی بادشاہی کا
۴۴ مُنتظِر تھا اور اُس نے جرأت سے پیلاطُس کے پاس جاکر یسوع کی لاش مانگی ۔ اور
پیلاطُس نے تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مرگیا اور صوبہ دار کو بُلاکر اُس سے پُوچھا کہ اُسکو
۴۵ مرے ہُوئے دیر ہوگئی ؟ ۔ جب صُوبہ دار سے حال معلوم کرلیا تو لاش یوسف کو
۴۶ دِلا دی ۔ اُس نے ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا اور ایک
۴۷ قبر کے اندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی اُسے رکھا اور قبر کے مُنہ پر ایک پتھر لُڑھکا دیا ۔ اور
مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے ۔
۱۶ باب ۱ جب سبت کا دن گذر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار
۲ چیزیں مول لیں تاکہ آکر اُس پر ملیں ۔ وہ ہفتہ کے پہلے دن بہت سویرے جب سُورج
۳ نکلا ہی تھا قبر پر آئیں ۔ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لِئے پتھر کو قبر کے مُنہ پر سے کون
۴ لُڑھکائیگا ؟ ۔ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لُڑھکا ہُؤا ہے کیونکہ وہ بہت ہی بڑا
۵ تھا ۔ اور قبر کے اندر جاکر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہُوئے دہنی طرف
۶ بیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہُوئیں ۔ اُس نے اُن سے کہا ایسی حیران نہ ہو ۔ تم یسوع
ناصری کو جو مصلوب ہُؤا تھا ڈھونڈتی ہو ۔ وہ جی اُٹھا ہے ۔ وہ یہاں نہیں ہے ۔ دیکھو یہ
۷ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا ۔ لیکن تم جاکر اُسکے شاگردوں اور پطرس سے
۸ کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیگا ۔ تم وہیں اُسے دیکھوگے جیسا اُس نے تم سے کہا ۔ اور
وہ نکلکر قبر سے بھاگیں کیونکہ لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آگئی تھی اور اُنہوں نے
کسی سے کچھ نہ کہا کیونکہ وہ ڈرتی تھیں ۔
۹ ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا تو پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے

۱۰ اُس نے سات بدرُوحیں نکالی تھیں دِکھائی دِیا۔ اُس نے جاکر اُسکے ساتھیوں کو جو ماتم
۱۱ کرتے اور روتے تھے خبر دی۔ اور اُنہوں نے یہ سُنکر کہ وہ جیتا ہے اور اُس نے اُسے
دیکھا ہے یقین نہ کیا۔
۱۲ اِسکے بعد وہ دُوسری صُورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف
۱۳ پَیدل جارہے تھے دِکھائی دِیا۔ اُنہوں نے بھی جاکر باقی لوگوں کو خبر دی مگر اُنہوں
نے اُنکا بھی یقین نہ کیا۔
۱۴ پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بَیٹھے تھے دِکھائی دِیا اور اُس نے
اُنکی بے اِعتقادی اور سخت دِلی پر اُنکو ملامت کی کیونکہ جِنہوں نے اُسکے جی اُٹھنے کے
۱۵ بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُنکا یقین نہ کیا تھا۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام
۱۶ دُنیا میں جاکر ساری خلق کے سامنے اِنجیل کی منادی کرو۔ جو اِیمان لائے اور بپتسمہ
۱۷ لے وہ نجات پائیگا اور جو اِیمان نہ لائے وہ مُجرِم ٹھہرایا جائیگا۔ اور اِیمان لانے والوں
۱۸ کے درمیان یہ مُعجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالینگے۔ نئی نئی
زبانیں بولینگے۔ سانپوں کو اُٹھا لینگے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پِئینگے تو اُنہیں
کُچھ ضرر نہ پہُنچیگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھینگے تو اچھے ہو جائینگے۔
۱۹ غرض خُداوند یِسُوعؔ اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھا یا گیا اور خُدا کی
۲۰ دہنی طرف بَیٹھ گیا۔ پھر اُنہوں نے نِکل کر ہر جگہ منادی کی اور خُداوند اُنکے ساتھ کام
کرتا رہا اور کلام کو اُن مُعجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔
آمین ٭

لُوقا کی اِنجیل

باب ۱

۱ چُونکہ بُہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہُوئیں اُنکو
۲ ترتیب وار بیان کریں ۔ جیساکہ اُنہوں نے جو شرُوع سے خُود دیکھنے والے اور کلام
۳ کے خادِم تھے اُنکو ہم تک پہُنچایا ۔ اِسلِئے اَے مُعزّز تھیُفِلُس مَیں نے بھی مُناسِب جاناکہ
سب باتوں کا سِلسِلہ شرُوع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُنکو تیرے لِئے ترتیب سے
۴ لِکھُوں ۔ تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے اُنکی پُختگی تُجھے معلُوم ہو جائے ۔
۵ یہُودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیّاہ کے فرِیق میں سے زکریاہ نام ایک
۶ کاہِن تھا اور اُسکی بیوی ہارُون کی اَولاد میں سے تھی اور اُسکا نام اِلیشبع تھا ۔ اور وہ دونوں
خُدا کے حضُور راستباز اور خُداوند کے سب احکام و قوانِین پر بے عَیب چلنے والے تھے ۔
۷ اور اُنکے اَولاد نہ تھی کیونکہ اِلیشبع بانجھ تھی اور دونوں عُمر رسِیدہ تھے ۔
۸ جب وہ خُدا کے حضُور اپنے فرِیق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا ہُوا ۔
۹ کہ کہانت کے دستُور کے مُوافِق اُسکے نام کا قُرعہ نِکلا کہ خُداوند کے مقدِس میں جاکر خُوشبُو جلائے ۔
۱۰ اور لوگوں کی ساری جماعت خُوشبُو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی ۔ کہ خُداوند کا فرِشتہ خُوشبُو کے
۱۱
۱۲ مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہُوا اُسکو دِکھائی دِیا ۔ اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا
۱۳ گئی ۔ مگر فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے زکریاہ ! خَوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے
۱۴ لِئے تیری بیوی اِلیشبع کے بیٹا ہوگا ۔ تُو اُسکا نام یُوحنّا رکھنا ۔ اور تُجھے خُوشی و خُرّمی ہوگی اور
۱۵ بہُت سے لوگ اُسکی پیدائِش کے سبب سے خُوش ہونگے ۔ کیونکہ وہ خُداوند کے حضُور میں
بُزُرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اَور شراب پِئیگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے رُوحُ القُدس
۱۶ سے بھر جائیگا ۔ اور بہُت سے بنی اِسرائیل کو خُداوند کی طرف جو اُنکا خُدا ہے پھیریگا ۔ اور وہ
۱۷ ایلیاہ کی رُوح اور قُوّت میں اُسکے آگے آگے چلیگا کہ والِدوں کے دِل اَولاد کی طرف اور
نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خُداوند کے لِئے ایک مُستعِد قَوم
۱۸ تیار کرے ۔ زکریاہ نے فرِشتہ سے کہا مَیں اِس بات کو کِس طرح جانُوں ؟ کیونکہ مَیں بُوڑھا ہُوں

۱۹ اور میری بیوی عُمر رسیدہ ہے۔ فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں جبرائیل ہُوں جو خُدا کے حضُور کھڑا رہتا ہُوں اور اِسلئے بھیجا گیا ہُوں کہ تجھ سے کلام کرُوں اور تجھے اِن باتوں کی خوشخبری دُوں۔ ۲۰ اور دیکھ جس دِن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تُو چُپکا رہیگا اور بول نہ سکیگا۔ اِسلئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پُوری ہونگی یقین نہ کیا۔ ۲۱ اور لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجُّب کرتے تھے کہ اُسے مقدِس میں کیوں دیر لگی۔ ۲۲ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلُوم کیا کہ اُس نے مقدِس میں رویا دیکھی ہے اور وہ اُن سے اِشارے کرتا تھا اور گُونگا ہی رہا۔ ۲۳ پھر ایسا ہُوا کہ جب اُسکی خدمت کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر گیا۔

۲۴ اِن دِنوں کے بعد اُسکی بیوی اِلیشبع حامِلہ ہُوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہہ کر چھپائے رکھا کہ ۲۵ جب خُداوند نے میری رُسوائی لوگوں میں سے دُور کرنے کے لئے مُجھ پر نظر کی اُن دِنوں میں اُس نے میرے لئے ایسا کیا۔

۲۶ چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خُدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرۃ تھا ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا۔ ۲۷ جسکی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یُوسُف نام سے ہُوئی تھی اور اُس کُنواری کا نام مریم تھا۔ ۲۸ اور فرشتہ نے اُس کے پاس اندر آکر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہُوا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ ۲۹ وہ اِس کلام سے بہُت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ ۳۰ فرشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہُوا ہے۔ ۳۱ اور دیکھ تُو حامِلہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُسکا نام یسُوع رکھنا۔ ۳۲ وہ بُزُرگ ہوگا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خُداوند خُدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا۔ ۳۳ اور وہ یعقُوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کریگا اور اُسکی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔ ۳۴ مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟ ۳۵ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوح القُدس تجھ پر نازِل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تجھ پر سایہ ڈالیگی اور اِس سبب سے وہ مولُود مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائیگا۔ ۳۶ اور دیکھ تیری رِشتہ دار اِلیشبع کے بھی بُڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُسکو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔ ۳۷ کیونکہ جو قَول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔ ۳۸ مریم نے کہا دیکھ مَیں خُداوند کی

بندی ہُوں - میرے لِئے تیرے قَول کے مُوافِق ہو - تب فِرِشتہ اُسکے پاس سے چلاگیا ۝
۳۹ اُن ہی دِنوں مریم اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک میں یہُوداہ کے ایک شہر کو گئی ۝
۴۰ اور زکریاہ کے گھر میں داخِل ہوکر الیشبع کو سلام کیا ۝ ۴۱ اور جُونہی الیشبع نے مریم کا سلام سُنا تو
ایسا ہُوا کہ بچہ اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیشبع رُوح اُلقُدس سے بھر گئی ۝ ۴۲ اور بلند آواز
سے پُکار کر کہنے لگی کہ تُو عورتوں میں مُبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مُبارک ہے ۝ ۴۳ اور مُجھ پر یہ
فضل کہاں سے ہُوا کہ میرے خُداوند کی ماں میرے پاس آئی ؟ ۝ ۴۴ کیونکہ دیکھ جُونہی تیرے
سلام کی آواز میرے کان میں پہُنچی بچہ مارے خُوشی کے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا ۝ ۴۵ اور مُبارک
ہے وہ جو ایمان لائی کیونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پُوری ہونگی ۝
۴۶ پھر مریم نے کہا کہ

میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے ۝
۴۷ اور میری رُوح میرے مُنجی خُدا سے خُوش ہُوئی ۝
۴۸ کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی
اور دیکھ اب سے لیکر ہر زمانہ کے لوگ مجُھ کو مُبارک کہینگے ۝
۴۹ کیونکہ اُس قادِر نے میرے لِئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں
اور اُسکا نام پاک ہے ۝
۵۰ اور اُسکا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
پُشت در پُشت رہتا ہے ۝
۵۱ اُس نے اپنے بازُو سے زور دِکھایا
اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُنکو پراگندہ کیا ۝
۵۲ اُس نے اِختیار والوں کو تخت سے گرا دِیا
اور پست حالوں کو بلند کیا ۝
۵۳ اُس نے بھُوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دِیا
اور دَولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دِیا ۝
۵۴ اُس نے اپنے خادِم اِسرائیل کو سنبھال لیا

تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے ۝
۵۵ جو ابرؔہام اور اُسکی نسل پر ابد تک رہیگی
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہا تھا ۝
۵۶ اور مریمؔ تین مہینے کے قریب اُسکے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لوٹ گئی ۝
۵۷ اور الیشبعؔ کے وضع حمل کا وقت آ پہنچا اور اُسکے بیٹا ہُوا ۝ اور اُسکے پڑوسیوں اور
۵۸ رشتہ داروں نے یہ سُنکر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُسکے ساتھ خوشی منائی ۝ اور
۵۹ آٹھویں دِن اَیسا ہُوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام اُسکے باپ کے نام پر زکریاؔہ
۶۰ رکھنے لگے ۝ مگر اُسکی ماں نے کہا نہیں بلکہ اُسکا نام یُوحناؔ رکھا جائے ۝ اُنھوں نے اُس سے
۶۱ کہا کہ تیرے کُنبے میں کسی کا یہ نام نہیں ۝ اور اُنھوں نے اُسکے باپ کو اِشارہ کیا کہ تُو اُسکا نام
۶۲ کیا رکھنا چاہتا ہے؟ ۝ اُس نے تختی منگا کر یہ لکھا کہ اُسکا نام یُوحناؔ ہے اور سب نے تعجب
۶۳ کیا ۝ اُسی دم اُسکا مُنہ اور زبان کُھل گئی اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے لگا ۝ اور اُنکے
۶۴ آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی اور یہُودیہؔ کے تمام پہاڑی مُلک
۶۵ میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ۝ اور سب سُننے والوں نے اُنکو دِل میں سوچ کر کہا
۶۶ تو یہ لڑکا کیسا ہونے والا ہے؟ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ۝
۶۷ اور اُسکا باپ زکریاؔہ رُوحُ القُدس سے بھر گیا اور نبُوّت کی راہ سے کہنے لگا کہ ۝
۶۸ خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا کی حمد ہو
کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دِیا ۝
۶۹ اور اپنے خادِم داؤدؔ کے گھرانے میں
ہمارے لِئے نجات کا سینگ نِکالا ۝
۷۰ (جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا
جو کہ دُنیا کے شُروع سے ہوتے آئے ہیں ۝)
۷۱ یعنی ہم کو ہمارے دُشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی ۝
۷۲ تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے

اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے ۞
۷۳ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کھائی تھی ۞
۷۴ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کریگا کہ اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُوٹ کر ۞
۷۵ اُسکے حضُور پاکیزگی اور راستبازی سے عُمر بھر بیخوف اُسکی عبادت کریں ۞
۷۶ اور اَے لڑکے تُو خُدا تعالےٰ کا نبی کہلائیگا
کیونکہ تُو خُداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُسکے آگے آگے چلیگا ۞
۷۷ تاکہ اُسکی اُمت کو نجات کا علم بخشے
جو اُنکو گُناہوں کی مُعافی سے حاصل ہو ۞
۷۸ یہ ہمارے خُدا کی عین رحمت سے ہوگا
جسکے سبب سے عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر طلُوع کریگا ۞
۷۹ تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے ۞
۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور رُوح میں قُوت پاتا گیا اور اِسرائیل پر ظاہر ہونے کے دِن تک جنگلوں میں رہا ۞

۲ باب

۱ اُن دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ قیصر اَوگُوستُس کی طرف سے یہ حُکم جاری ہُوا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں ۞ ۲ یہ پہلی اِسم نویسی سوریہ کے حاکم کورِنیُس کے عہد میں ہُوئی ۞ ۳ اور سب لوگ نام لکھوانے کے لِئے اپنے اپنے شہر کو گئے ۞ ۴ پس یُوسُف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہُودیہ میں ہے۔ اِسلِئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اَولاد سے تھا ۞ ۵ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے ۞ ۶ جب وہ وہاں تھے تو اَیسا ہُوا کہ اُسکے وضع حمل کا وقت آپہُنچا ۞ ۷ اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُنکے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی ۞
۸ اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کر رہے تھے ۞ ۹ اور خُداوند کا فرشتہ اُنکے پاس آکھڑا ہُوا اور خُداوند کا جلال اُنکے چَوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے ۞ ۱۰ مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو

۱۱ ساری اُمت کے واسطے ہوگی ۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لِئے ایک مُنجی پیدا ہُوا ہے
۱۲ یعنی مسیح خُداوند ۔ اور اِسکا تمہارے لِئے یہ نشان ہے کہ تُم ایک بچّہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی
۱۳ میں پڑا ہُوا پاؤ گے ۔ اور یکایک اُس فرِشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد
کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ ۔

۱۴ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو
اور زمِین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح ۔

۱۵ جب فرِشتے اُنکے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہُوا کہ چرواہوں نے آپس
میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہُوئی ہے اور جِسکی خُداوند نے ہم کو خبر دی
۱۶ ہے دیکھیں ۔ پس اُنھوں نے جلدی سے جاکر مریم اور یُوسفؔ کو دیکھا اور اُس بچّہ کو چرنی
۱۷ میں پڑا پایا ۔ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور
۱۸ کی ۔ اور سب سُننے والوں نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجُّب کیا ۔
۱۹ مگر مریم اِن سب باتوں کو اپنے دِل میں رکھ کر غور کرتی رہی ۔ اور چرواہے جیسا اُن سے
۲۰ کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُنکر اور دیکھ کر خُدا کی تمجید اور حمد کرتے ہُوئے لَوٹ گئے ۔

۲۱ جب آٹھ دِن پُورے ہُوئے اور اُسکے ختنہ کا وقت آیا تو اُسکا نام یسُوعؔ رکھا گیا جو
فرِشتہ نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا ۔

۲۲ پھر جب مُوسیٰ کی شرِیعت کے مُوافق اُنکے پاک ہونے کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ
۲۳ اُسکو یروشلیم میں لائے تاکہ خُداوند کے آگے حاضر کریں ۔ (جیسا کہ خُداوند کی شرِیعت میں
۲۴ لِکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا خُداوند کے لِئے مُقدّس ٹھہریگا) ۔ اور خُداوند کی شرِیعت کے اِس
۲۵ قَول کے مُوافق قُربانی کریں کہ قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے لاؤ ۔ اور دیکھو یروشلیم
میں شمعُونؔ نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خُدا ترس اور اِسرائیل کی تسلّی کا مُنتظِر
۲۶ تھا اور رُوح القُدس اُس پر تھا ۔ اور اُسکو رُوح القُدس سے آگاہی ہُوئی تھی کہ جب تک
۲۷ تُو خُداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے مَوت کو نہ دیکھیگا ۔ وہ رُوح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا
اور جِس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسُوعؔ کو اندر لائے تاکہ اُسکے لِئے شرِیعت کے دستُور پر
۲۸ عمل کریں ۔ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لِیا اور خُدا کی حمد کرکے کہا کہ ۔

۲۹ اَے مالک اب تُو اپنے غُلام کو اپنے قَول کے مُوافِق سلامتی سے رُخصت کرتا ہے ؕ
۳۰ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے ؕ
۳۱ جو تُو نے سب اُمّتوں کے رُوبرُو تیار کی ہے ؕ
۳۲ تاکہ غیر قَوموں کو روشنی دینے والا نُور
اور تیری اُمّت اِسرائیل کا جلال بنے ؕ
۳۳ اور اُسکا باپ اُسکی ماں اِن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہی جاتی تھیں تعجُّب کرتے تھے ؕ
۳۴ اور شمعُون نے اُنکے لِئے برکت چاہی اور اُسکی ماں مریَم سے کہا دیکھ یہ اِسرائیل میں بہتوں کے گِرنے اور اُٹھنے کے لِئے اور ایسا نِشان ہونے کے لِئے مُقرّر ہُوا ہے جِسکی مُخالفت کیجائیگی ؕ
۳۵ بلکہ خُود تیری جان بھی تلوار سے چِھد جائیگی تاکہ بہُت لوگوں کے دِلوں کے خیال کُھل جائیں ؕ
۳۶ اور آشر کے قبیلہ میں سے حنّاہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیّہ تھی ۔ وہ بہُت عُمر رسیدہ تھی اور
۳۷ اُس نے اپنے کنوارپن کے بعد سات برس ایک شَوہر کے ساتھ گُذارے تھے ؕ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دِن روزوں اور دُعاؤں کے ساتھ
۳۸ عِبادت کیا کرتی تھی ؕ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آکر خُدا کا شُکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یرُوشلیِم
۳۹ کے چُھٹکارے کے مُنتظِر تھے اُسکی بابت باتیں کرنے لگی ؕ اور جب وہ خُداوند کی شریعت کے مُطابِق سب کُچھ کر چُکے تو گلِیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھر گئے ؕ
۴۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قُوّت پاتا گیا اور حِکمت سے معمُور ہوتا گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا ؕ
۴۱ اُسکے ماں باپ ہر برس عِیدِ فسح پر یرُوشلیِم کو جایا کرتے تھے ؕ اور جب وہ بارہ برس کا
۴۲ ہُوا تو وہ عِید کے دستُور کے مُوافِق یرُوشلیِم کو گئے ؕ جب وہ اُن دِنوں کو پُورا کرکے لَوٹے تو وہ
۴۳ لڑکا یِسُوعؔ یرُوشلیِم میں رہ گیا اور اُسکے ماں باپ کو خبر نہ ہُوئی ؕ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافِلہ میں ہے
۴۴ ایک منزِل نِکل گئے اور اُسے اپنے رِشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھُونڈنے لگے ؕ جب
۴۵ نہ مِلا تو اُسے ڈھونڈتے ہُوئے یرُوشلیِم تک واپس گئے ؕ اور تین روز کے بعد اَیسا ہُوا کہ
۴۶ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُنکی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے
۴۷ ہُوئے پایا ؕ اور جِتنے اُسکی سُن رہے تھے اُسکی سمجھ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے ؕ وہ
۴۸ اُسے دیکھ کر حیران ہُوئے اور اُسکی ماں نے اُس سے کہا بیٹا! تُو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟

۴۹ دیکھ تیرا باپ اور مَیں کُڑھتے ہُوئے تُجھے ڈھونڈتے تھے ۔ اُس نے اُن سے کہا تُم مُجھے کیوں ڈھونڈتے تھے ؟ کیا تُم کو معلُوم نہ تھا کہ مُجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرُور ہے ؟
۵۰ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے ۔
۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہوکر ناصرۃ میں آیا اور اُنکے تابع رہا اور اُسکی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دِل میں رکھیں ۔
۵۲ اور یِسُوع حِکمت اور قد و قامت میں اور خُدا کی اور اِنسان کی مقبُولیت میں ترقّی کرتا گیا ۔

۳

۱ تبرِیُس قیصر کی حکُومت کے پندرھویں برس جب پُنطِیُس پیلاطُس یہُودیہ کا حاکم تھا اور ہیرودیس گلِیل کا اور اُسکا بھائی فِلپُّس اِتُوریہ اور ترخونی تِس کا ۔ اور لِسانیاس ابلینے کا حاکم تھا ۔
۲ اور حنّاہ اور کائفا سردار کاہِن تھے اُس وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یُوحنا پر نازِل ہُوا ۔
۳ اور وہ یردن کے سارے گرد نواح میں جاکر گُناہوں کی مُعافی کے لِئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرنے لگا ۔
۴ جیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ

بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو ۔
اُسکے راستے سِیدھے بناؤ ۔
۵ ہر ایک گھاٹی بھر دی جائیگی
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نِیچا کیا جائیگا
اور جو ٹیڑھا ہے سِیدھا
اور جو اُونچا نِیچا ہے ہموار راستہ بنیگا ۔
۶ اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھیگا ۔

۷ پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نکلکر آتے تھے وہ اُن سے کہتا تھا اَے سانپ کے بچّو ! تمہیں کِس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو ؟
۸ پس توبہ کے مُوافِق پھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنا شرُوع نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتّھروں سے ابرہام کے لِئے اولاد پیدا کرسکتا ہے ۔
۹ اور اب تو درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھا ہے ۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۔
۱۰ لوگوں نے اُس سے پُوچھا پھر ہم کیا کریں ؟
۱۱ اُس نے جواب میں اُن سے کہا جِسکے پاس

دو کُرتے ہوں وہ اُسکو جسکے پاس نہ ہو بانٹ دے اور جسکے پاس کھانا ہو وہ بھی ایسا ہی کرے ۞
۱۲ اور محصُول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد ہم کیا کریں؟ ۞
۱۳ اُس نے اُن سے کہا جو تُمہارے لِئے مُقرر ہے اُس سے زیادہ نہ لینا ۞ ۱۴ اور سپاہیوں نے بھی
اُس سے پُوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا نہ کِسی پر ظُلم کرو اور نہ کِسی سے ناحق کُچھ لو
اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو ۞

۱۵ جب لوگ مُنتظِر تھے اور سب اپنے اپنے دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح
ہے یا نہیں ۞ ۱۶ تو یُوحنّا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تُمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں
مگر جو مُجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔ مَیں اُسکی جُوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ
تُمہیں رُوحُ القُدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا ۞ ۱۷ اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے
کھلیہان کو خُوب صاف کرے اور گیہُوں کو اپنے کھتے میں جمع کرے مگر بھُوسی کو اُس آگ میں
جلائیگا جو بُجھنے کی نہیں ۞

۱۸ پس وہ اَور بہُت سی نصیحت کرکے لوگوں کو خوشخبری سُناتا رہا ۞ ۱۹ لیکن چوتھائی مُلک کے
حاکم ہیرودیس نے اپنے بھائی فلِپُّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اور اُن سب بُرائیوں
کے باعث جو ہیرودیس نے کی تھیں یُوحنّا سے ملامت اُٹھا کر ۞ ۲۰ اِن سب سے بڑھ کر یہ بھی کیا کہ
اُسکو قید میں ڈالا ۞

۲۱ جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور یسُوع بھی بپتسمہ پاکر دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ آسمان
کھُل گیا ۞ ۲۲ اور رُوحُ القُدس جسمانی صُورت میں کبُوتر کی مانند اُس پر نازِل ہُؤا اور آسمان سے
آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں ۞

۲۳ جب یسُوع خُود تعلیم دینے لگا قرِیباً تیس برس کا تھا اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا)
۲۴ یُوسُف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا ۞ اور وہ متّات کا اور وہ لاوی کا اور وہ مَلکی کا اور وہ ینّا کا اور وہ
یُوسُف کا ۞ ۲۵ اور وہ متّتیاہ کا اور وہ عامُوس کا اور وہ ناحُوم کا اور وہ اسلیاہ کا اور وہ نوگہ کا ۞ ۲۶ اور وہ
ماعت کا اور وہ متّتیاہ کا اور وہ شمعی کا اور وہ یوسیخ کا اور وہ یوداہ کا ۞ ۲۷ اور وہ یُوحنّا کا اور وہ ریسا
کا اور وہ زرُبّابل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیری کا ۞ ۲۸ اور وہ مَلکی کا اور وہ ادّی کا اور وہ قوسام
کا اور وہ المودام کا اور وہ عیر کا ۞ ۲۹ اور وہ یشُوع کا اور وہ الیعزر کا اور وہ یوریم کا اور وہ متّات کا

۳۰ اور وہ لاوی کا۔ اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم
۳۱ کا۔ اور وہ ملیاہ کا اور وہ مناہ کا اور وہ متتاہ کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا۔ اور وہ یسی کا اور
۳۲ وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا۔ اور وہ عمینداب کا اور وہ ارنی کا اور
۳۳ وہ حصرون کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا۔ اور وہ یعقوب کا اور وہ اضحاق کا اور وہ ابرہام کا
۳۴ اور وہ تارہ کا اور وہ نحور کا۔ اور وہ سروج کا اور وہ رعو کا اور وہ فلج کا اور وہ عبر کا اور وہ سلح کا۔ اور
۳۵ ۳۶ وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا۔ اور وہ متوسلح کا اور وہ حنوک کا
۳۷ اور وہ یارد کا اور وہ مہلل ایل کا اور وہ قینان کا۔ اور وہ انوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ
۳۸ خدا کا تھا۔

۴ باب

۱ پھر یسوع روح القدس سے بھرا ہوا یردن سے لوٹا اور چالیس دن تک روح کی ہدایت
۲ سے بیابان میں پھرتا رہا۔ اور ابلیس اسے آزماتا رہا۔ ان دنوں میں اس نے کچھ نہ کھایا اور
۳ جب وہ دن پورے ہو گئے تو اسے بھوک لگی۔ اور ابلیس نے اس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے
۴ تو اس پتھر سے کہہ کہ روٹی بن جائے۔ یسوع نے اسکو جواب دیا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی
۵ ہی سے جیتا نہ رہیگا۔ اور ابلیس نے اسے اونچے پر لے جا کر دنیا کی سب سلطنتیں پل بھر
۶ میں دکھائیں۔ اور اس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور انکی شان و شوکت میں تجھے دے دونگا
۷ کیونکہ یہ میرے سپرد ہے اور جسکو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ پس اگر تو میرے آگے سجدہ کرے
۸ تو یہ سب تیرا ہوگا۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو
۹ سجدہ کر اور صرف اسی کی عبادت کر۔ اور وہ اسے یروشلیم میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے
۱۰ پر کھڑا کر کے اس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ
وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا کہ تیری حفاظت کریں۔

۱۱ اور یہ بھی کہ
وہ تجھے ہاتھوں پر اٹھا لینگے۔
مبادا تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

۱۲ یسوع نے جواب میں اس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمایش نہ کر۔
۱۳ جب ابلیس تمام آزمایشیں کر چکا تو کچھ عرصہ کے لئے اس سے جدا ہوا۔

۱۴ پھر یسُوعؔ رُوح کی قُوت سے بھرا ہُؤا گلیلؔ کو لَوٹا اور سارے گرد نواح میں اُسکی شہرت پھیل گئی ۔ اور وہ اُنکے عِبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُسکی بڑائی کرتے رہے ۔ ۱۵
۱۶ اور وہ ناصرؔۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورِش پائی تھی اور اپنے دستُور کے مُوافق سبت کے دِن عِبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُؤا ۔ ۱۷ اور یسعیاہؔ نبی کی کِتاب اُسکو دی گئی اور کِتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نِکالا جہاں یہ لِکھا تھا کہ ۔
۱۸ خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے ۔
اِسلئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لِئے مسح کیا ۔
اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں ۔
کُچلے ہُوؤں کو آزاد کرُوں ۔
۱۹ اور خُداوند کے سالِ مقبُول کی منادی کرُوں ۔
۲۰ پھر وہ کِتاب بند کرکے اور خادِم کو واپس دیکر بیٹھ گیا اور جِتنے عِبادتخانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں ۔ ۲۱ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوِشتہ تُمہارے سامنے پُورا ہُؤا ہے ۔ ۲۲ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُرفضل باتوں پر جو اُسکے مُنہ سے نِکلتی تھیں تعجُّب کرکے کہنے لگے کیا یہ یُوسُفؔ کا بیٹا نہیں ؟ ۔ ۲۳ اُس نے اُن سے کہا تُم البتہ یہ مثل مُجھ پر کہوگے کہ اَے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر ۔ جو کُچھ ہم نے سُنا ہے کہ کفرؔنحُوم میں کیا گیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر ۔ ۲۴ اور اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبُول نہیں ہوتا ۔ ۲۵ اور مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ ایلیاؔہ کے دِنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ سارے مُلک میں سخت کال پڑا بہُت سی بیوائیں اِسرائیلؔ میں تھیں ۔ ۲۶ لیکن ایلیاؔہ اُن میں سے کِسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر مُلکِ صیدؔا کے شہر صارؔپت میں ایک بیوہ کے پاس ۔ ۲۷ اور اِلیشعؔ نبی کے وقت میں اِسرائیلؔ کے درمیان بہُت سے کوڑھی تھے لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کِیا گیا مگر نعماؔن سُوریانی ۔ ۲۸ جِتنے عِبادتخانہ میں تھے اِن باتوں کو سُنتے ہی غُصہ سے بھر گئے ۔ ۲۹ اور اُٹھ کر اُسکو شہر سے باہر نِکالا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُنکا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے بل گرادیں ۔ ۳۰ مگر وہ اُنکے بیچ میں سے نِکل کر چلا گیا ۔

۳۱ ۳۲ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا اور سبت کے دن اُنہیں تعلیم دے رہا تھا۔ اور
۳۳ لوگ اُسکی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُسکا کلام اِختیار کے ساتھ تھا۔ اور عبادتخانہ میں
۳۴ ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح تھی وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ۔ اَے یسُوعؔ
ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تجھے جانتا ہُوں کہ تُو کَون
۳۵ ہے۔ خُدا کا قدُّوس ہے۔ یسُوعؔ نے اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا۔
۳۶ اِس پر بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی۔ اور سب
حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اِختیار اور قُدرت سے ناپاک
۳۷ رُوحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔ اور گرد نواح میں ہر جگہ اُسکی دُھوم مچ گئی۔
۳۸ پھر وہ عبادتخانہ سے اُٹھ کر شمعُونؔ کے گھر میں داخل ہُؤا اور شمعُونؔ کی ساس کو بڑی
۳۹ تپ چڑھی ہُوئی تھی اور اُنہوں نے اُسکے لِئے اُس سے عرض کی۔ وہ کھڑا ہو کر اُسکی طرف
جُھکا اور تپ کو جِھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُنکی خدمت کرنے لگی۔

۴۰ اور سُورج کے ڈُوبتے وقت وہ سب لوگ جنکے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض
تھے اُنہیں اُسکے پاس لائے اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا
۴۱ کیا۔ اور بدرُوحیں بھی چلا کر اور یہ کہہ کر کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے بہتوں میں سے نکل گئیں اور
وہ اُنہیں جِھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے۔

۴۲ جب دن ہُؤا تو وہ نکلکر ایک ویران جگہ میں گیا اور بھیڑ کی بھیڑ اُسکو ڈھونڈتی ہُوئی اُسکے
۴۳ پاس آئی اور اُسکو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا۔ اُس نے اُن سے کہا مُجھے اَور شہروں
میں بھی خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سُنانا ضرور ہے کیونکہ مَیں اِسی لِئے بھیجا گیا ہُوں۔
۴۴ اور وہ گلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا۔

۵ ۱ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خُدا کا کلام سُنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل کے
۲ کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہُؤا کہ۔ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن
۳ مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے۔ اور اُس نے اُن کشتیوں میں
سے ایک پر چڑھ کر جو شمعُونؔ کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹا لے چل
۴ اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا۔ جب کلام کر چکا تو شمعُونؔ سے کہا گہرے میں

۵ لے چل اور تم شکار کے لِئے اپنے جال ڈالو۔ شمعُون نے جواب میں کہا اَے صاحب ہم نے
۶ رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہُوں۔ یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا
۷ بڑا غول گھیر لائے اور اُنکے جال پھٹنے لگے۔ اور اُنہوں نے اپنے شریکوں کو جو دُوسری کشتی
پر تھے اِشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں
۸ کہ ڈُوبنے لگیں۔ شمعُون پطرس یہ دیکھ کر یسُوع کے پاؤں میں گرا اور کہا اَے خُداوند میرے
۹ پاس سے چلا جا کیونکہ مَیں گُنہگار آدمی ہُوں۔ کیونکہ مچھلیوں کے اِس شکار سے جو اُنہوں نے
۱۰ کیا وہ اور اُسکے سب ساتھی بہُت حیران ہُوئے۔ اور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یُوحنا
بھی جو شمعُون کے شریک تھے حیران ہُوئے۔ یسُوع نے شمعُون سے کہا خوف نہ کر۔ اب سے
۱۱ تُو آدمیوں کا شکار کیا کریگا۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کُچھ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لِئے۔
۱۲ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہُوا ایک آدمی یسُوع کو دیکھ کر مُنہ کے بل
۱۳ گرا اور اُسکی مِنّت کر کے کہنے لگا اَے خُداوند! اگر تُو چاہے تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس
نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اور کہا مَیں چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہو جا اور فوراً اُسکا کوڑھ جاتا رہا۔
۱۴ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کِسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دِکھا اور جیسا مُوسیٰ نے
۱۵ مُقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گذران تاکہ اُنکے لِئے گواہی ہو۔ لیکن اُسکا
چرچا زیادہ پھیلا اور بہُت سے لوگ جمع ہُوئے کہ اُسکی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شِفا پائیں۔
۱۶ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کیا کرتا تھا۔
۱۷ اور ایک دِن ایسا ہُوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے مُعلِّم وہاں بَیٹھے تھے
جو گلِیل کے ہر گاؤں اور یہُودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے اور خُداوند کی قُدرت شِفا بخشنے کو اُسکے
۱۸ ساتھ تھی۔ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے
۱۹ اندر لا کر اُسکے آگے رکھیں۔ اور جب بھِیڑ کے سبب سے اُسکو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو
۲۰ کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُسکو کھٹولے سمیت بیچ میں یسُوع کے سامنے اُتار دیا۔ اُس
۲۱ نے اُنکا ایمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔ اِس پر فقیہ اور فریسی سوچنے
۲۲ لگے کہ یہ کَون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا کے سِوا اَور کَون گُناہ مُعاف کر سکتا ہے؟ یسُوع نے اُن
۲۳ کے خیالوں کو معلُوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تُم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟ آسان کیا

۲۴ ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ لیکن اِسلِئے کہ تم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمِین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے مفلُوج سے کہا) مَیں

۲۵ تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔ اور وہ اُسی دم اُنکے سامنے

۲۶ اُٹھا اور جِس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجِید کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا۔ وہ سب کے سب بڑے حیران ہُوئے اور خُدا کی تمجِید کرنے لگے اور بہُت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجِیب باتیں دیکھِیں۔

۲۷ اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک محصُول لینے والے کو محصُول کی

۲۸ چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پِیچھے ہولے۔ وہ سب کُچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُسکے

۲۹ پِیچھے ہولیا۔ پھر لاوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت کی اور محصُول لینے والوں اور اَوروں

۳۰ کا جو اُنکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔ اور فرِیسی اور اُنکے فقِیہ اُسکے شاگردوں سے یہ کہہ کر بڑبڑانے لگے کہ تُم کیوں محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ کھاتے پِیتے

۳۱ ہو؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرُستوں کو طبِیب کی ضرُورت نہیں بلکہ بیماروں

۳۲ کو۔ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو توبہ کے لِئے بُلانے آیا ہُوں۔ اور اُنہوں

۳۳ نے اُس سے کہا کہ یُوحنّا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دُعائیں کیا کرتے ہیں اور اِسی طرح

۳۴ فرِیسیوں کے بھی مگر تیرے شاگرد کھاتے پِیتے ہیں۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کیا تُم براتیوں

۳۵ سے جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ مگر وہ دِن آئینگے اور جب دُلہا اُن سے

۳۶ جُدا کیا جائیگا تب اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھینگے۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پَیوند نہیں لگاتا ورنہ نئی بھی پھٹیگی

۳۷ اور اُسکا پَیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائیگا۔ اور کوئی شخص نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا

۳۸ نہیں تو نئی مَے مشکوں کو پھاڑ کر خُود بھی بہ جائیگی اور مشکیں بھی برباد ہو جائینگی۔ بلکہ نئی مَے

۳۹ نئی مشکوں میں بھرنا چاہئے۔ اور کوئی آدمی پُرانی مَے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے۔

ب ۶

۱ پھر سبت کے دِن یُوں ہُؤا کہ وہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا اور اُسکے شاگرد بالیں توڑ توڑ

۲ کر اور ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے۔ اور فرِیسیوں میں سے بعض کہنے لگے تُم وہ کام

۳ کیوں کرتے ہو جو سبت کے دِن کرنا روا نہیں؟ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم نے
۴ یہ بھی نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُسکے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟ وہ کیونکر خُدا کے
گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں لیکر کھائیں جنکو کھانا کاہنوں کے سوا اَور کِسی کو روا نہیں اور
۵ اپنے ساتھیوں کو بھی دِیں؟ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اِبنِ آدم سبت کا مالِک ہے۔

۶ اور یُوں ہُؤا کہ کِسی اَور سبت کو وہ عِبادتخانہ میں داخِل ہو کر تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک
۷ آدمی تھا جسکا دہنا ہاتھ سُوکھ گیا تھا۔ اور فقیہ اور فرِیسی اُسکی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دِن
۸ اچھا کرتا ہے یا نہیں تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا موقع پائیں۔ مگر اُسکو اُنکے خیال معلوم تھے۔ پس
۹ اُس نے اُس آدمی سے جسکا ہاتھ سُوکھا تھا کہا اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا۔ یسُوع نے
اُن سے کہا مَیں تُم سے یہ پُوچھتا ہُوں کہ آیا سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان
۱۰ بچانا یا ہلاک کرنا؟ اور اُن سب پر نظر کر کے اُس سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور اُسکا ہاتھ
۱۱ دُرست ہو گیا۔ وہ آپے سے باہر ہو کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسُوع کے ساتھ کیا کریں؟

۱۲ اور اُن دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نِکلا اور خُدا سے دُعا کرنے میں
۱۳ ساری رات گُذاری۔ جب دِن ہُؤا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے
۱۴ بارہ چُن لِئے اور اُنکو رسُول کا لقب دِیا۔ یعنی شمعُون جسکا نام اُس نے پطرس بھی رکھا اور
۱۵ اُسکا بھائی اندریاس اور یعقُوب اور یُوحنّا اور فِلپُّس اور برتُلمائی۔ اور متّی اور توما اور حلفئی
۱۶ کا بیٹا یعقُوب اور شمعُون جو زیلوتیس کہلاتا تھا۔ اور یعقُوب کا بیٹا یہُوداہ اور یہُوداہ اِسکریوتی
۱۷ جو اُسکا پکڑوانے والا ہُؤا۔ اور وہ اُنکے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہُؤا اور اُسکے شاگردوں
کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھیڑ وہاں تھی جو سارے یہُودیہ اور یروشلیم اور صُور اور صیدا
کے بحری کنارے سے اُسکی سُننے اور اپنی بیماریوں سے شِفا پانے کے لِئے اُسکے پاس آئی
۱۸ ۱۹ تھی۔ اور جو ناپاک رُوحوں سے دُکھ پاتے تھے وہ اچھے کِئے گئے۔ اور سب لوگ اُسے چھُونے
کی کوشِش کرتے تھے کیونکہ قُوّت اُس سے نِکلتی اور سب کو شِفا بخشتی تھی۔

۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا مُبارک ہو تُم جو غریب ہو کیونکہ خُدا
۲۱ کی بادشاہی تُمہاری ہے۔ مُبارک ہو تُم جو اب بھُوکے ہو کیونکہ آسُودہ ہوگے۔ مُبارک ہو تُم جو
۲۲ اب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے۔ جب اِبنِ آدم کے سبب سے لوگ تُم سے عداوت رکھینگے اور

تُمہیں خارِج کر دینگے اور لعن طعن کرینگے اور تُمہارا نام بُرا جان کر کاٹ دینگے تو تُم مُبارک ہوگے۔

۲۳ اُس دِن خُوش ہونا اور خُوشی کے مارے اُچھلنا۔ اِسلِئے کہ دیکھو آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے

۲۴ کیونکہ اُنکے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کیا کرتے تھے۔ مگر افسوس تُم پر جو دَولتمند

۲۵ ہو کیونکہ تُم اپنی تسلّی پا چُکے۔ افسوس تُم پر جو اب سیر ہو کیونکہ بھُوکے ہوگے۔ افسوس تُم پر

۲۶ جو اب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کروگے اور روؤگے۔ افسوس تُم پر جب سب لوگ تُمہیں بھلا

کہیں کیونکہ اُنکے باپ دادا جھُوٹے نبیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کیا کرتے تھے۔

۲۷ لیکن مَیں تُم سُننے والوں سے کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھّو۔ جو تُم سے

۲۸ عداوت رکھّیں اُنکا بھلا کرو۔ جو تُم پر لعنت کریں اُنکے لِئے برکت چاہو۔ جو تُمہاری بےعزّتی کریں

۲۹ اُنکے لِئے دُعا کرو۔ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے اور جو

۳۰ تیرا چوغہ لے اُسکو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر۔ جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال

۳۱ لے لے اُس سے طلب نہ کر۔ اور جَیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُمہارے ساتھ کریں تُم بھی اُنکے

۳۲ ساتھ وَیسا ہی کرو۔ اگر تُم اپنے محبّت رکھنے والوں ہی سے محبّت رکھّو تو تُمہارا کیا اِحسان

۳۳ ہے؟ کیونکہ گُنہگار بھی اپنے محبّت رکھنے والوں سے محبّت رکھتے ہیں۔ اور اگر تُم اُن ہی کا

بھلا کرو جو تُمہارا بھلا کریں تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیونکہ گُنہگار بھی اَیسا ہی کرتے ہیں۔

۳۴ اور اگر تُم اُن ہی کو قرض دو جن سے وُصُول ہونے کی اُمّید رکھتے ہو تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟

۳۵ گُنہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پُورا وُصُول کرلیں۔ مگر تُم اپنے دُشمنوں سے محبّت

رکھّو اور بھلا کرو اور بغیر نااُمّید ہُوئے قرض دو تو تُمہارا اجر بڑا ہوگا اور تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے

۳۶ ٹھہروگے کیونکہ وہ ناشُکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔ جَیسا تُمہارا باپ رحِیم ہے تُم

۳۷ بھی رحمدِل ہو۔ عَیب جوئی نہ کرو۔ تُمہاری بھی عَیب جوئی نہ کی جائیگی۔ مُجرِم نہ ٹھہراؤ۔ تُم بھی

۳۸ مُجرِم نہ ٹھہرائے جاؤگے۔ خلاصی دو۔ تُم بھی خلاصی پاؤگے۔ دِیا کرو۔ تُمہیں بھی دِیا جائیگا۔

اچھّا پَیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کرکے تُمہارے پلّے میں ڈالینگے کیونکہ جِس پَیمانہ

سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے ناپا جائیگا۔

۳۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل بھی کہی کہ کیا اندھے کو اندھا راہ دِکھا سکتا ہے؟ کیا

۴۰ دونوں گڑھے میں نہ گرینگے؟ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامِل ہُوا تو

۴۱ اپنے اُستاد جیسا ہوگا۔ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے
۴۲ شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تُو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے
کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تِنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دُوں؟ اَے ریاکار!
پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔ پھر اُس تِنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی
۴۳ طرح دیکھ کر نکال سکیگا۔ کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لائے اور نہ کوئی بُرا درخت
۴۴ ہے جو اچھا پھل لائے۔ ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ جھاڑیوں سے
۴۵ انجیر نہیں توڑتے اور نہ جھڑبیری سے انگور۔ اچھا آدمی اپنے دِل کے اچھے خزانہ سے اچھی
چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے کیونکہ جو دِل میں بھرا
ہے وُہی اُسکے مُنہ پر آتا ہے۔

۴۶ جب تُم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مُجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو؟ ۴۷ جو کوئی
میرے پاس آتا اور میری باتیں سُنکر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ وہ کِس کی
۴۸ مانند ہے۔ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر
بُنیاد ڈالی۔ جب رَو آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری مگر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ وہ مضبُوط بنا
۴۹ ہُوا تھا۔ لیکن جو سُنکر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے زمین پر گھر کو بے
بُنیاد بنایا۔ جب دھار اُس پر زور سے گری تو وہ فی الفور گر پڑا اور وہ گھر بالکُل برباد ہُوا۔

باب ۷ — ۱ جب وہ لوگوں کو اپنی سب باتیں سُنا چُکا تو کفرنحُوم میں آیا۔
۲ اور کِسی صُوبہ دار کا نوکر جو اُسکو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا۔ ۳ اُس نے یِسُوعؔ کی خبر
سُنکر یہُودیوں کے کئی بُزرگوں کو اُسکے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آکر میرے نوکر کو
۴ اچھا کر۔ وہ یِسُوعؔ کے پاس آئے اور اُسکی بڑی مِنّت کرکے کہنے لگے کہ وہ اِس لائق ہے کہ تُو
۵ اُسکی خاطر یہ کرے۔ کیونکہ وہ ہماری قَوم سے محبّت رکھتا ہے اور ہمارے عبادتخانہ کو اُسی نے بنوایا۔
۶ یِسُوعؔ اُنکے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قریب پہُنچا تو صُوبہ دار نے بعض دوستوں کی معرفت
اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند تکلیف نہ کر کیونکہ مَیں اِس لائق نہیں کہ تُو میری چھت کے
۷ نیچے آئے۔ اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لائق نہ سمجھا بلکہ
۸ زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شفا پائیگا۔ کیونکہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی

میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے آ تو وہ
۹ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے۔ یسُوع نے یہ سُنکر اُس پر تعجّب کیا اور پھر کر
اُس بھیڑ سے جو اُسکے پیچھے آتی تھی کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نے ایسا ایمان اِسرائیل
۱۰ میں بھی نہیں پایا۔ اور بھیجے ہُوئے لوگوں نے گھر میں واپس آکر اُس نوکر کو تندرُست پایا۔
۱۱ تھوڑے عرصہ کے بعد ایسا ہُوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا اور اُسکے شاگرد اور بہُت سے
۱۲ لوگ اُسکے ہمراہ تھے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہُنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لئے جاتے
۱۳ تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھ تھے۔ اُسے دیکھکر
۱۴ خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔ پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھُوا اور اُٹھانے والے
۱۵ کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ۔ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے
۱۶ لگا اور اُس نے اُسے اُسکی ماں کو سَونپ دیا۔ اور سب پر دہشت چھا گئی اور وہ خُدا کی تمجید کر کے
۱۷ کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُوا ہے اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجّہ کی ہے۔ اور اُس کی
نسبت یہ خبر سارے یہُودیہ اور تمام گِردنواح میں پھیل گئی۔
۱۸ ۱۹ اور یُوحنّا کو اُسکے شاگردوں نے اِن سب باتوں کی خبر دی۔ اِس پر یُوحنّا نے اپنے شاگردوں
میں سے دو کو بُلا کر خُداوند کے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ
۲۰ دیکھیں؟ اُنہوں نے اُسکے پاس آکر کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے والے نے ہمیں تیرے پاس یہ
۲۱ پُوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟ اُسی گھڑی اُس
نے بہُتوں کو بیماریوں اور آفتوں اور بُری رُوحوں سے نجات بخشی اور بہُت سے اندھوں کو
۲۲ بینائی عطا کی۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تُم نے دیکھا اور سُنا ہے جا کر یُوحنّا سے
بیان کر دو کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے
ہیں۔ بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ غریبوں کو خُوشخبری سُنائی جاتی ہے۔
۲۳ اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔
۲۴ جب یُوحنّا کے قاصد چلے گئے تو یسُوع یُوحنّا کے حق میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تُم
۲۵ بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے
گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور عیش و

عِشرت میں رہتے ہیں وہ بادشاہی محلّوں میں ہوتے ہیں۔ تو پھر تُم کیا دیکھنے گئے تھے؟ ۲۶
کیا ایک نبی؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔ یہ وُہی ہے جسکی بابت ۲۷
لِکھا ہے کہ

دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا۔

مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو عورتوں سے پَیدا ہُوئے ہیں اُن میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والے ۲۸
سے کوئی بڑا نہیں لیکن جو خُدا کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ اور سب عام ۲۹
لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصُول لینے والوں نے بھی یُوحنّا کا بپتسمہ لیکر خُدا کو
راستباز مان لیا۔ مگر فرِیسیوں اور شرع کے عالِموں نے اُس سے بپتسمہ نہ لیکر خُدا کے اِرادہ کو ۳۰
اپنی نسبت باطِل کر دیا۔ پس اِس زمانہ کے آدمیوں کو مَیں کِس سے تشبِیہ دُوں اور وہ کِس کی مانند ۳۱
ہیں؟ اُن لڑکوں کی مانِند ہیں جو بازار میں بَیٹھے ہُوئے ایک دُوسرے کو پُکار کر کہتے ہیں کہ ہم ۳۲
نے تُمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تُم نہ روئے۔ کیونکہ یُوحنّا بپتسمہ ۳۳
دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہُؤا آیا نہ مَے پیتا ہُؤا اور تُم کہتے ہو کہ اُس میں بدرُوح ہے۔ اِبنِ آدم ۳۴
کھاتا پیتا آیا اور تُم کہتے ہو کہ دیکھو کھاؤُ اور شرابی آدمی محصُول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار۔
لیکن حِکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابت ہُوئی۔ ۳۵

پھر کِسی فرِیسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فرِیسی کے ۳۶
گھر جاکر کھانا کھانے بَیٹھا۔ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس ۳۷
فرِیسی کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عطردان میں عطر لائی۔ اور اُسکے پاؤں کے ۳۸
پاس روتی ہُوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُسکے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں
سے اُنکو پونچھا اور اُسکے پاؤں بہُت چُومے اور اُن پر عطر ڈالا۔ اُسکی دعوت کرنے والا فرِیسی یہ دیکھ کر ۳۹
اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے وہ کَون اور کَیسی عورت
ہے کیونکہ بدچلن ہے۔ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے شمعُون مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ۴۰
ہے۔ اُس نے کہا اَے اُستاد کہہ۔ کِسی ساہُوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانسو دِینار کا دُوسرا ۴۱
پچاس کا۔ جب اُنکے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخشدیا۔ پس اُن میں ۴۲

۴۳ سے کَون اُس سے زیادہ محبّت رکھیگا؟ شمعُون نے جواب میں کہا میری دانست میں وہ جِسے
۴۴ اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک فَیصلہ کیا۔ اور اُس عَورت کی طرف پھر
کر اُس نے شمعُون سے کہا کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے
پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دِئے اور اپنے بالوں سے
۴۵ پونچھے۔ تُو نے مُجھ کو بوسہ نہ دِیا مگر اِس نے جب سے مَیں آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنا نہ چھوڑا۔
۴۶ ۴۷ تُو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے۔ اِسی لِئے مَیں تجھ
سے کہتا ہُوں کہ اِسکے گُناہ جو بہُت تھے مُعاف ہُوئے کیونکہ اِس نے بہُت محبّت کی مگر جِسکے
۴۸ تھوڑے گُناہ مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی محبّت کرتا ہے۔ اور اُس عَورت سے کہا تیرے گُناہ
۴۹ مُعاف ہُوئے۔ اِس پر وہ جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ
۵۰ یہ کَون ہے جو گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟ مگر اُس نے عَورت سے کہا تیرے اِیمان نے تجھے
بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔

باب ۸

۱ تھوڑے عرصہ کے بعد یُوں ہُوا کہ وہ منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری سُناتا
۲ ہُوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا اور وہ بارہ اُسکے ساتھ تھے۔ اور بعض عَورتیں جِنھوں
نے بُری رُوحوں اور بیماریوں سے شِفا پائی تھی یعنی مریم جو مگدلِینی کہلاتی تھی جِس میں سے
۳ سات بدرُوحیں نِکلی تھیں۔ اور یُوأنہ ہیرودیس کے دِیوان خُوزہ کی بیوی اور سُوسنّاہ اور بہتیری
اَور عَورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے اُنکی خدمت کرتی تھیں۔

۴ پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہُوئی اور ہر شہر کے لوگ اُسکے پاس چلے آتے تھے اُس نے تمثیل
۵ میں کہا کہ۔ ایک بونے والا اپنا بیج بونے نِکلا اور بوتے وقت کُچھ راہ کے کنارے گِرا اور رَوندا گیا
۶ اور ہوا کے پرندوں نے اُسے چُگ لیا۔ اور کُچھ چٹان پر گِرا اور اُگ کر سُوکھ گیا اِسلِئے کہ اُسکو تری
۷ ۸ نہ پہُنچی۔ اور کُچھ جھاڑیوں میں گِرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لیا۔ اور کُچھ اچھّی
زمین میں گِرا اور اُگ کر سَو گُنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا جِسکے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔
۹ ۱۰ اُسکے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا کہ یہ تمثیل کیا ہے؟ اُس نے کہا تُم کو خُدا کی بادشاہی
کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اَوروں کو تمثیلوں میں سُنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے ہُوئے نہ
۱۱ ۱۲ دیکھیں اور سُنتے ہُوئے نہ سمجھیں۔ وہ تمثیل یہ ہے کہ بیج خُدا کا کلام ہے۔ راہ کے کنارے کے

وہ ہیں جنہوں نے سُنا۔ پھر اِبلیس آکر کلام کو اُنکے دِل سے چھین لے جاتا ہے۔ اَیسا نہ ہو کہ اِیمان لاکر نجات پائیں ۵ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُنکر کلام کو خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کُچھ عرصہ تک اِیمان رکھ کر آزمایش کے وقت پھر جاتے ہیں ۵ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مُراد ہیں جِنہوں نے سُنا لیکن ہوتے ہوتے اِس زِندگی کی فِکروں اور دَولت اور عَیش وعِشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُنکا پھل پکتا نہیں ۵ مگر اچھّی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سُنکر عُمدہ اور نیک دِل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں ۵ ۱۳ ۱۴ ۱۵

کوئی شخص چراغ جلاکر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نِیچے رکھتا ہے بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے ۵ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہِر نہ ہوجائیگی اور نہ کوئی اَیسی پوشِیدہ بات ہے جو معلوم نہ ہوگی اور ظُہور میں نہ آئیگی ۵ پس خبردار رہو کہ تُم کِس طرح سُنتے ہو کیونکہ جِسکے پاس ہے اُسے دِیا جائیگا اور جِسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائیگا جو اپنا سمجھتا ہے ۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸

پھر اُسکی ماں اور اُسکے بھائی اُسکے پاس آئے مگر بِھیڑ کے سبب سے اُس تک پہُنچ نہ سکے ۵ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تُجھ سے مِلنا چاہتے ہیں ۵ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں ۵ ۱۹ ۲۰ ۲۱

پھر ایک دِن اَیسا ہُوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد کشتی میں سوار ہُوئے اور اُس نے اُن سے کہا آؤ جھِیل کے پار چلیں۔ پس وہ روانہ ہُوئے ۵ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا اور جھِیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خطرہ میں تھے ۵ اُنہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحِب صاحِب ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں! اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھِڑکا اور دونوں تھم گئے اور امن ہوگیا ۵ اُس نے اُن سے کہا تُمہارا اِیمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجُّب کرکے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حُکم دیتا ہے اور وہ اُسکی مانتے ہیں ۵ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

پھر وہ گراسینیوں کے علاقہ میں جا پہُنچے جو اُس پار گلیل کے سامنے ہے ۵ جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے مِلا جِس میں بد رُوحیں تھیں اور اُس نے بڑی مُدّت ۲۶ ۲۷

۲۸ سے کپڑے نہ پہنتے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا۔ وہ یسُوعؔ کو دیکھ کر چلایا اور اُسکے آگے گر کر بلند آواز سے کہنے لگا اَے یسُوعؔ! خُدا تعالےٰ کے بیٹے۔ مجھے تجھ سے کیا کام؟ تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال۔

۲۹ کیونکہ وہ اُس ناپاک رُوح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل جا۔ اِسلئے کہ اُس نے اُسکو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابُو میں رکھتے تھے تَو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدرُوح اُسکو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی۔

۳۰ یسُوعؔ نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کیونکہ اُس میں بہُت سی بدرُوحیں تھِیں۔

۳۱ اور وہ اُسکی مِنّت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حُکم نہ دے۔

۳۲ وہاں پہاڑ پر سُؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُسکی مِنّت کی کہ ہمیں اُنکے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے دِیا۔

۳۳ اور بدرُوحیں اُس آدمی میں سے نِکلکر سُؤروں کے اندر گئیں اور غول کراڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈُوب مرا۔

۳۴ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر شہر اور دیہات میں خبر دی۔

۳۵ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نِکلے اور یسُوعؔ کے پاس آکر اُس آدمی کو جِس میں سے بدرُوحیں نِکلی تھِیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسُوعؔ کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے۔

۳۶ اور دیکھنے والوں نے اُنکو خبر دی کہ جِس میں بدرُوحیں تھِیں وہ کِس طرح اچھا ہُؤا۔

۳۷ اور گراسینیوں کے گرد نواح کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا کیونکہ اُن پر بڑی دہشت چھا گئی تھی۔ پس وہ کشتی میں بَیٹھ کر واپس گیا۔

۳۸ لیکن جِس شخص میں سے بدرُوحیں نِکل گئی تھِیں وہ اُسکی مِنّت کر کے کہنے لگا کہ مُجھے اپنے ساتھ رہنے دے

۳۹ مگر یسُوعؔ نے اُسے رُخصت کر کے کہا۔ اپنے گھر کو لَوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خُدا نے تیرے لِئے کَیسے بڑے کام کِئے۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا کرنے لگا کہ یسُوعؔ نے میرے لِئے کَیسے بڑے کام کِئے۔

۴۰ جب یسُوعؔ واپس آرہا تھا تو لوگ اُس سے خُوشی کے ساتھ مِلے کیونکہ سب اُسکی راہ تکتے تھے۔

۴۱ اور دیکھو یائیرؔ نام ایک شخص جو عبادتخانہ کا سردار تھا آیا اور یسُوعؔ کے قدموں پر گِر کر اُس سے مِنّت کی کہ میرے گھر چل۔

۴۲ کیونکہ اُسکی اِکلوتی بیٹی جو قریباً بارہ برس کی تھی مرنے کو تھی اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گِرے پڑتے تھے۔

۴۳ اور ایک عَورت نے جسکے بارہ برس سے خُون جاری تھا اور اپنا سارا مال حکیموں
۴۴ پر خرچ کرچکی تھی اور کِسی کے ہاتھ سے اچھی نہ ہوسکی تھی ۰ اُسکے پیچھے آکر اُسکی پوشاک کا کنارہ
۴۵ چھُؤا اور اُسی دم اُسکا خُون بہنا بند ہوگیا ۰ اِس پر یسُوع نے کہا وہ کَون ہے جِس نے مجھے
چھُؤا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے تو پطرس اور اُسکے ساتھیوں نے کہا کہ اَے صاحب لوگ
۴۶ تجھے دباتے اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں ۰ مگر یسُوع نے کہا کہ کِسی نے مجھے چھُؤا تو ہے کیونکہ
۴۷ مَیں نے معلُوم کیا کہ قُوّت مُجھ سے نِکلی ہے ۰ جب اُس عَورت نے دیکھا کہ مَیں چھپ نہیں
سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اور اُسکے آگے گر کر سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ مَیں نے کِس
۴۸ سبب سے تجھے چھُؤا اور کِس طرح اُسی دم شِفا پا گئی ۰ اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے اِیمان
نے تجھے اچھا کیا ہے۔ سلامت چلی جا ۰

۴۹ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادتخانہ کے سردار کے ہاں سے کِسی نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مرگئی۔
۵۰ اُستاد کو تکلیف نہ دے ۰ یسُوع نے سُنکر اُسے جواب دِیا کہ خَوف نہ کر فقط اِعتقاد رکھ۔ وہ بچ
۵۱ جائیگی ۰ اور گھر میں پہُنچ کر پطرس اور یُوحنّا اور یعقُوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سِوا کِسی کو
۵۲ اپنے ساتھ اندر نہ جانے دِیا ۰ اور سب اُسکے لِئے رو پیٹ رہے تھے مگر اُس نے کہا رو
۵۳ نہیں۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۰ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ وہ مرگئی ہے ۰
۵۴ ۵۵ مگر اُس نے اُسکا ہاتھ پکڑا اور پُکار کر کہا اَے لڑکی اُٹھ ۰ اُسکی رُوح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی
۵۶ پھر یسُوع نے حُکم دِیا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دِیا جائے ۰ اُسکے ماں باپ حیران ہُوئے اور اُس
نے اُنہیں تاکِید کی کہ یہ ماجرا کِسی سے نہ کہنا ۰

۹ باب

۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں سب بدرُوحوں پر اور بیماریوں کو دُور کرنے کے لِئے
۲ قُدرت اور اِختیار بخشا ۰ اور اُنہیں خُدا کی بادشاہی کی منادی کرنے اور بیماروں کو اچھّا کرنے
۳ کے لِئے بھیجا ۰ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لِئے کُچھ نہ لینا۔ نہ لاٹھی۔ نہ جھولی۔ نہ روٹی۔ نہ روپیہ۔
۴ ۵ نہ دو دو کُرتے رکھنا ۰ اور جِس گھر میں داخِل ہو وہِیں رہنا اور وہِیں سے روانہ ہونا ۰ اور جِس شہر
کے لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں۔ اُس شہر سے نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ اُن
۶ پر گواہی ہو ۰ پس وہ روانہ ہوکر گاؤں گاؤں خُوشخبری سُناتے اور ہر جگہ شِفا دیتے پھرے ۰
۷ اور چَوتھائی مُلک کا حاکم ہیرودیس سب احوال سُنکر گھبرا گیا۔ اِسلِئے کہ بعض کہتے تھے کہ

۸ یُوحنّا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور بعض یہ کہ ایلیاہ ظاہر ہُوا ہے اور بعض یہ کہ قدیم
۹ نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے۔ مگر ہیرودیس نے کہا کہ یُوحنّا کا تو مَیں نے سر کٹوا دِیا۔
اب یہ کَون ہے جِسکی بابت اَیسی باتیں سُنتا ہُوں؟ پس اُسے دیکھنے کی کوشش میں رہا۔

۱۰ پھر رسُولوں نے جو کُچھ کیا تھا لَوٹ کر اُس سے بیان کیا اور وہ اُنکو الگ لیکر بیت صیدا
۱۱ نام ایک شہر کو چلا گیا۔ یہ جان کر بِھیڑ اُسکے پیچھے گئی اور وہ خُوشی کے ساتھ اُن سے مِلا اور اُن
۱۲ سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرنے لگا اور جو شفا پانے کے مُحتاج تھے اُنہیں شفا بخشی۔ جب
دِن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آکر اُس سے کہا کہ بِھیڑ کو رُخصت کر کہ چاروں طرف کے گاؤں اور
۱۳ بستیوں میں جا ٹِکیں اور کھانے کی تدبیر کریں کیونکہ ہم یہاں وِیران جگہ میں ہیں۔ اُس نے
اُن سے کہا تم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے کہا ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں
۱۴ سے زیادہ مَوجُود نہیں مگر ہاں ہم جا کر اِن سب لوگوں کے لِئے کھانا مول لے آئیں۔ کیونکہ وہ
پانچہزار مرد کے قریب تھے۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اُنکو تخمیناً پچاس پچاس کی قطاروں
۱۵، ۱۶ میں بِٹھاؤ۔ اُنہوں نے اُسی طرح کیا اور سب کو بِٹھایا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو
مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت بخشی اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا
۱۷ گیا کہ لوگوں کے آگے رکھیں۔ اُنہوں نے کھایا اور سب سیر ہو گئے اور اُنکے بچے ہُوئے ٹُکڑوں
کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں۔

۱۸ جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا اور شاگرد اُسکے پاس تھے تو اَیسا ہُوا کہ اُس نے اُن
۱۹ سے پُوچھا کہ لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں؟ اُنہوں نے جواب میں کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے والا اور بعض
۲۰ ایلیاہ کہتے ہیں اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا
۲۱ لیکن تم مُجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خُدا کا مسیح۔ اُس نے اُنکو تاکید کر کے
۲۲ حُکم دِیا کہ یہ کِسی سے نہ کہنا۔ اور کہا ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بزُرگ اور
۲۳ سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اور اُس
نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور ہر روز
۲۴ اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے
۲۵ کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وُہی اُسے بچائیگا۔ اور آدمی اگر ساری دُنیا

۲۶ کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے یا اُسکا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ کیونکہ جو کوئی مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے اور
۲۷ پاک فرشتوں کے جلال میں آئیگا تو اُس سے شرمائیگا۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض اَیسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے۔

۲۸ پھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد اَیسا ہُوا کہ وہ پطرس اور یُوحنا اور یعقوب کو ہمراہ لیکر
۲۹ پہاڑ پر دُعا کرنے گیا۔ جب وہ دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُوا کہ اُسکے چہرہ کی صُورت بدل گئی اور
۳۰ اُسکی پوشاک سفید براق ہو گئی۔ اور دیکھو دو شخص یعنی مُوسیٰ اور ایلیاہ اُس سے باتیں کر رہے
۳۱ تھے۔ یہ جلال میں دِکھائی دِئے اور اُسکے اِنتقال کا ذِکر کرتے تھے جو یرُوشلیم میں واقع ہونے کو
۳۲ تھا۔ مگر پطرس اور اُسکے ساتھی نیند میں بھرے تھے اور جب اچھی طرح بیدار ہُوئے تو اُس کے
۳۳ جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُسکے ساتھ کھڑے تھے۔ جب وہ اُس سے جُدا ہونے لگے تو اَیسا ہُوا کہ پطرس نے یسُوع سے کہا اَے صاحِب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک مُوسیٰ کے لِئے۔ ایک ایلیاہ کے لِئے۔ لیکن وہ جانتا نہ
۳۴ تھا کہ کیا کہتا ہے۔ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آکر اُن پر سایہ کر لیا اور جب وہ بادل میں گھرنے
۳۵ لگے تو ڈر گئے۔ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے۔ اِسکی سُنو۔ یہ آواز
۳۶ آتے ہی یسُوع اکیلا پایا گیا اور وہ چُپ رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن دِنوں میں کِسی کو اُنکی کُچھ خبر نہ دی۔

۳۷ دُوسرے دِن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو اَیسا ہُوا کہ ایک بڑی بھیڑ اُس سے آملی۔
۳۸ اور دیکھو ایک آدمی نے بھیڑ میں سے چِلا کر کہا اَے اُستاد! مَیں تیری مِنت کرتا ہُوں کہ میرے
۳۹ بیٹے پر نظر کر کیونکہ وہ میرا اِکلوتا ہے۔ اور دیکھو ایک رُوح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے اور اُسکو اَیسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اُسکو کُچل کر مُشکل سے چھوڑتی ہے۔
۴۰ اور مَیں نے تیرے شاگردوں کی مِنت کی کہ اُسے نِکال دیں لیکن وہ نہ نِکال سکے۔ یسُوع نے
۴۱ جواب میں کہا اَے بے اِعتقاد اور کجرو قوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُونگا اور تُمہاری برداشت
۴۲ کرُونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لے آ۔ وہ آتا ہی تھا کہ بدرُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا اور یسُوع

۴۳ نے اُس ناپاک رُوح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچھا کر کے اُسکے باپ کو دے دِیا ۝ اور سب لوگ خُدا کی شان کو دیکھ کر حَیران ہُوئے ۔

نیکن جِس وقت سب لوگ اُن سب کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجُّب کر رہے تھے اُس نے
۴۴ اپنے شاگردوں سے کہا ۝ تُمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں کیونکہ اِبنِ آدم آدمیوں کے
۴۵ ہاتھ میں حوالہ کِئے جانے کو ہے ۝ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے بلکہ یہ اُن سے چھپائی گئی تاکہ اُسے معلُوم نہ کریں اور اِس بات کی بابت اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے ۝

۴۶ ۴۷ پھر اُن میں یہ بحث شُروع ہُوئی کہ ہم میں سے بڑا کون ہے ؟ ۝ لیکن یِسُوعؔ نے اُنکے
۴۸ دِلوں کا خیال معلُوم کر کے ایک بچّہ کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے کہا ۝ جو کوئی اِس بچّہ کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے کیونکہ جو تُم میں سب سے چھوٹا ہے وُہی بڑا ہے ۝

۴۹ یُوحنّاؔ نے جواب میں کہا اَے صاحِب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدرُوحیں نِکالتے
۵۰ دیکھا اور اُسکو منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پَیروی نہیں کرتا ۝ لیکن یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا کیونکہ جو تُمہارے خِلاف نہیں وہ تُمہاری طرف ہے ۝

۵۱ جب وہ دِن نزدِیک آئے کہ وہ اُوپر اُٹھایا جائے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے یروشلیمؔ
۵۲ جانے کو کمر باندھی ۝ اور اپنے آگے قاصِد بھیجے ۔ وہ جا کر سامریوں کے ایک گاؤں میں داخِل
۵۳ ہُوئے تاکہ اُسکے لِئے تیّاری کریں ۝ لیکن اُنہوں نے اُسکو ٹکنے نہ دِیا کیونکہ اُسکا رُخ یروشلیمؔ
۵۴ کی طرف تھا ۝ یہ دیکھ کر اُسکے شاگرد یعقُوبؔ اور یُوحنّاؔ نے کہا اَے خُداوند کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم
۵۵ حُکم دیں کہ آسمان سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں بھسم کر دے [جَیسا ایلیّاہؔ نے کیا] ؟ ۝ مگر اُس نے
۵۶ پھر کر اُنہیں جِھڑکا [اور کہا تُم نہیں جانتے کہ تُم کَیسی رُوح کے ہو ۝ کیونکہ اِبنِ آدمؔ لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا] پھر وہ کِسی اَور گاؤں میں چلے گئے ۝

۵۷ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کِسی نے اُس سے کہا جہاں کہیں تُو جائے مَیں
۵۸ تیرے پیچھے چلُونگا ۝ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے
۵۹ پرِندوں کے گھونسلے مگر اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۝ پھر اُس نے دُوسرے سے کہا میرے پیچھے چل ۔ اُس نے کہا اَے خُداوند ! مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ

کو دفن کرُوں ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے لیکن تو ۶۰
جا کر خُدا کی بادشاہی کی خبر پھیلا ۔ ایک اَور نے بھی کہا کہ اَے خُداوند میں تیرے پیچھے چلُونگا ۶۱
لیکن پہلے مُجھے اِجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رُخصت ہو آؤں ۔ یِسُوعؔ نے اُس ۶۲
سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے وہ خُدا کی بادشاہی کے لائِق نہیں ۔

۱۰ ب ۱ اِن باتوں کے بعد خُداوند نے ستّر آدمی اَور مُقرّر کِئے اور جس جس شہر اور جگہ کو خُود
جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا ۔ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو ۲
بہُت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں اِسلِئے فصل کے مالِک کی مِنّت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے
کے لِئے مزدُور بھیجے ۔ جاؤ ۔ دیکھو مَیں تُم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہُوں ۔ ۳
نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جُوتیاں اور نہ راہ میں کِسی کو سلام کرو ۔ اور جِس گھر میں داخِل ہو پہلے ۴ ۵
کہو کہ اِس گھر کی سلامتی ہو ۔ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا تو تُمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا ۶
نہیں تو تُم پر لَوٹ آئیگا ۔ اُسی گھر میں رہو اور جو کُچھ اُن سے مِلے کھاؤ پیو کیونکہ مزدُور اپنی ۷
مزدُوری کا حقدار ہے ۔ گھر گھر نہ پِھرو ۔ اور جِس شہر میں داخِل ہو اور وہاں کے لوگ تُمہیں قبُول ۸
کریں تو جو کُچھ تُمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ ۔ اور وہاں کے بیماروں کو اچھّا کرو اور اُن ۹
سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے نزدِیک آ پہُنچی ہے ۔ لیکن جس شہر میں داخِل ہو اور ۱۰
وہاں کے لوگ تُمہیں قبُول نہ کریں تو اُسکے بازاروں میں جا کر کہو کہ ۔ ہم اِس گرد کو بھی جو ۱۱
تُمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے تُمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں مگر یہ جان
لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ پہُنچی ہے ۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس دِن سدُومؔ کا حال ۱۲
اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا ۔ اَے خُرازِینؔ تُجھ پر افسوس ! اَے بَیت ۱۳
صَیداؔ تُجھ پر افسوس ! کیونکہ جو مُعجزے تُم میں ظاہِر ہُوئے اگر صُورؔ اور صَیداؔ میں ظاہِر ہوتے تو
وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بَیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔ مگر عدالت میں صُورؔ اور صَیداؔ کا حال ۱۴
تُمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہوگا ۔ اور اَے کفرنحُومؔ کیا تُو آسمان تک بلند کیا جائیگا ؟ ۱۵
نہیں بلکہ تُو عالمِ ارواح میں اُتارا جائیگا ۔ جو تُمہاری سُنتا ہے وہ میری سُنتا ہے اور جو تُمہیں ۱۶
نہیں مانتا وہ مُجھے نہیں مانتا اور جو مُجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا ۔
وہ ستّر خُوش ہو کر پِھر آئے اور کہنے لگے اَے خُداوند تیرے نام سے بدرُوحیں بھی ہمارے ۱۷

۱۸ تابع ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا مَیں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہُؤا دیکھ رہا تھا۔
۱۹ دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب
۲۰ آؤ اور تُم کو ہرگز کِسی چیز سے ضرر نہ پہُنچیگا۔ تَو بھی اِس سے خُوش نہ ہو کہ رُوحیں تُمہارے
تابع ہیں بلکہ اِس سے خُوش ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لکھے ہُوئے ہیں۔
۲۱ اُسی گھڑی وہ رُوح اُلقدس سے خُوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اَے باپ آسمان اور زمین
کے خُداوند! مَیں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں دانائوں اور عقلمندوں سے چھپائیں
۲۲ اور بچّوں پر ظاہر کِیں۔ ہاں اَے باپ کیونکہ اَیسا ہی تُجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے
سب کُچھ مُجھے سَونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کَون ہے سِوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا کہ
۲۳ باپ کَون ہے سِوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جِس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ اور شاگردوں
کی طرف مُتوجّہ ہو کر خاص اُن ہی سے کہا مُبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں
۲۴ تُم دیکھتے ہو۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہُت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو
باتیں تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں۔ مگر نہ سُنیں۔
۲۵ اور دیکھو ایک عالِمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُسکی آزمایش کرنے لگا کہ اَے اُستاد! مَیں کیا کرُوں
۲۶ کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟۔ اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لِکھا ہے؟ تُو کِس
۲۷ طرح پڑھتا ہے؟۔ اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی
ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ اور اپنے پڑوسی سے
۲۸ ۲۹ اپنے برابر محبّت رکھ۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک جواب دِیا۔ یہی کر تو تُو جِئیگا۔ مگر اُس
نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسُوعؔ سے پُوچھا پھر میرا پڑوسی کَون ہے؟۔
۳۰ یسُوعؔ نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے یریحُو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھِر
۳۱ گیا۔ اُنہوں نے اُسکے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمُؤا چھوڑ کر چلے گئے۔ اِتفاقاً ایک کاہِن
۳۲ اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی
۳۳ اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نِکلا اور اُسے دیکھ کر
۳۴ اُس نے ترس کھایا۔ اور اُسکے پاس آ کر اُسکے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور
۳۵ پر سوار کر کے سرای میں لے گیا اور اُسکی خبر گیری کی۔ دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر بھٹیارے

۲۸

کو دِئے اور کہا اِسکی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا مَیں پھر آکر تُجھے ادا کردُونگا۔
۳۶ اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانست میں کَون پڑوسی ٹھہرا؟
۳۷ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا جا۔ تُو بھی ایسا ہی کر۔
۳۸ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخل ہُؤا اور مرتھاؔ نام ایک عَورت نے
۳۹ اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریمؔ نام اُسکی ایک بہن تھی۔ وہ یسُوعؔ کے پاؤں کے پاس بَیٹھ
۴۰ کر اُسکا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھاؔ خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُسکے پاس آکر کہنے
لگی اَے خُداوند! کیا تُجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مُجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟
۴۱ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خُداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھاؔ! مرتھاؔ! تُو تو بہت سی
۴۲ چیزوں کی فکر و تردُّد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرُور ہے اور مریمؔ نے وہ اچھّا حصّہ چُن لیا ہے
جو اُس سے چھینا نہ جائیگا۔

باب ۱۱ ۱ پھر ایسا ہُؤا کہ وہ کِسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُسکے شاگردوں میں سے ایک
نے اُس سے کہا اَے خُداوند! جیسا یُوحنّاؔ نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سِکھایا تُو بھی ہمیں
۲ سِکھا۔ اُس نے اُن سے کہا جب تُم دُعا کرو تو کہو اَے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری
۳ ۴ بادشاہی آئے۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دِیا کر۔ اور ہمارے گُناہ مُعاف کر کیونکہ ہم بھی
اپنے ہر قرضدار کو مُعاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ لا۔
۵ پھر اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کَون ہے جِسکا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات
۶ کو اُسکے پاس جاکر اُس سے کہے اَے دوست مُجھے تین روٹیاں دے۔ کیونکہ میرا ایک دوست
۷ سفر کرکے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کُچھ نہیں کہ اُسکے آگے رکھُوں۔ اور وہ اندر سے
جواب میں کہے مُجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے
۸ پر ہیں۔ مَیں اُٹھ کر تُجھے دے نہیں سکتا۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ
اُسکا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تو بھی اُسکی بیحیائی کے سبب سے اُٹھ کر جِتنی درکار ہیں
۹ اُسے دیگا۔ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں مانگو تو تُمہیں دِیا جائیگا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ
۱۰ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائیگا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈتا
۱۱ ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔ تُم میں سے ایسا کَونسا باپ

ہے کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے ؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے
۱۲ سانپ دے ؟ یا انڈا مانگے تو اُسکو بچھو دے ؟ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھی
۱۳ چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القُدس کیوں نہ دیگا ؟

۱۴ پھر وہ ایک گُونگی بدرُوح کو نکال رہا تھا اور جب وہ بدرُوح نکل گئی تو ایسا ہُوا کہ
۱۵ گُونگا بولا اور لوگوں نے تعجّب کیا ۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا یہ تو بدرُوحوں کے سردار
۱۶ بعلزبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے ۔ بعض اور لوگ آزمایش کے لِئے اُس سے
۱۷ ایک آسمانی نِشان طلب کرنے لگے ۔ مگر اُس نے اُنکے خیالات کو جان کر اُن سے کہا جس
سلطنت میں پھُوٹ پڑے وہ وِیران ہو جاتی ہے اور جس گھر میں پھُوٹ پڑے وہ برباد ہو
۱۸ جاتا ہے ۔ اور اگر شیطان بھی اپنا مُخالِف ہو جائے تو اُسکی سلطنت کِس طرح قائم رہیگی ؟
۱۹ کیونکہ تُم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نکالتا ہے ۔ اور اگر میں
بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کِس کی مدد سے نکالتے ہیں ؟
۲۰ پس وُہی تُمہارے مُنصِف ہونگے ۔ لیکن اگر میں بدرُوحوں کو خُدا کی قُدرت سے نکالتا
۲۱ ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہُنچی ۔ جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے
۲۲ ہُوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُسکا مال محفُوظ رہتا ہے ۔ لیکن جب اُس سے کوئی
زور آور حملہ کر کے اُس پر غالِب آتا ہے تو اُسکے سب ہتھیار جِن پر اُسکا بھروسا تھا چھین
۲۳ لیتا اور اُسکا مال لُوٹ کر بانٹ دیتا ہے ۔ جو میری طرف نہیں وہ میرے خِلاف ہے اور جو
۲۴ میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ۔ جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو
سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے
۲۵ اُسی گھر میں لَوٹ جاؤنگی جس سے نکلی ہُوں ۔ اور آکر اُسے جھڑا ہُوا اور آراستہ پاتی ہے ۔ پھر
۲۶ جا کر اَور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخِل ہو کر وہاں بستی
ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے ۔

۲۷ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہُوا کہ بھِیڑ میں سے ایک عَورت نے پُکار کر اُس سے
۲۸ کہا مُبارک ہے وہ پیٹ جس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے چُوسیں ۔ اُس نے کہا ہاں ۔ مگر
زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں ۔

۲۹ جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ کے نشان کے سوا کوئی اَور نشان اُنکو نہ دِیا جائیگا۔ ۳۰ کیونکہ جس طرح یُوناہ نینوہ کے لوگوں کے لِئے نشان ٹھہرا اُسی طرح اِبنِ آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لِئے ٹھہریگا۔ ۳۱ دکھن کی مَلِکہ اِس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دِن اُٹھ کر اِنکو مجرم ٹھہرائیگی کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے سُلیمان کی حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔ ۳۲ نینوہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دِن کھڑے ہو کر اِنکو مُجرم ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے۔

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر تہ خانہ میں یا پَیمانہ کے نِیچے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے۔ ۳۴ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ جب تیری آنکھ دُرُست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تارِیک ہے۔ ۳۵ پس دیکھنا جو روشنی تُجھ میں ہے تارِیکی تو نہیں۔ ۳۶ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حِصّہ تارِیک نہ رہے تو وہ تمام اَیسا روشن ہوگا جَیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تُجھے روشن کرتا ہے۔

۳۷ جب وہ بات کر رہا تھا تو کِسی فرِیسی نے اُس کی دعوت کی۔ پس وہ اندر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا۔ ۳۸ فرِیسی نے یہ دیکھ کر تعجُّب کِیا کہ اُس نے کھانے سے پہلے غسل نہیں کِیا۔ ۳۹ خُداوند نے اُس سے کہا اَے فرِیسیو! تُم پیالے اور رکابی کو اُوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکن تُمہارے اندر لُوٹ اور بدی بھری ہے۔ ۴۰ اَے نادانو! جِس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟ ۴۱ ہاں اندر کی چیزیں خَیرات کر دو تو دیکھو سب کُچھ تُمہارے لِئے پاک ہوگا۔

۴۲ لیکن اَے فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ پودِینے اور سداب اور ہر ایک ترکاری پر دہ یکی دیتے ہو اور اِنصاف اور خُدا کی مَحبّت سے غافِل رہتے ہو۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ ۴۳ اَے فرِیسیو تُم پر افسوس! کہ تُم عِبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسِیاں اور بازاروں میں سلام چاہتے ہو۔ ۴۴ تُم پر افسوس! کیونکہ تُم اُن پوشِیدہ قبروں کی مانند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں اور اُنکو اِس بات کی خبر نہیں۔

۴۵ پھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا اَے اُستاد ! اِن
۴۶ باتوں کے کہنے سے تُو ہمیں بھی بے عزت کرتا ہے ۞ اُس نے کہا اَے شرع کے عالمو تُم پر
بھی افسوس! کہ تُم اَیسے بوجھ جِنکو اُٹھانا مُشکِل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک اُنگلی
۴۷ بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے ۞ تُم پر افسوس! کہ تُم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور
۴۸ تُمہارے باپ دادا نے اُنکو قتل کِیا تھا ۞ پس تُم گواہ ہو اور اپنے باپ دادا کے کاموں کو پسند
۴۹ کرتے ہو کیونکہ اُنہوں نے تو اُنکو قتل کیا تھا اور تُم اُنکی قبریں بناتے ہو ۞ اِسی لِئے خُدا کی حکمت
نے کہا ہے کہ مَیں نبیوں اور رسُولوں کو اُنکے پاس بھیجُونگی۔ وہ اُن میں سے بعض کو قتل کرینگے
۵۰ اور بعض کو ستائینگے ۞ تاکہ سب نبیوں کے خُون کی جو بِنای عالم سے بہایا گیا اِس زمانہ کے
۵۱ لوگوں سے باز پُرس کی جائے ۞ ہابِل کے خُون سے لیکر اُس زکریاہ کے خُون تک جو قُربانگاہ
اور مقدِس کے بیچ میں ہلاک ہُوا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی زمانہ کے لوگوں سے سب
۵۲ کی باز پُرس کی جائیگی ۞ اَے شرع کے عالمو تُم پر افسوس! کہ تُم نے معرفت کی کُنجی چھین لی
تُم آپ بھی داخِل نہ ہُوئے اور داخِل ہونے والوں کو بھی روکا ۞
۵۳ جب وہ وہاں سے نِکلا تو فقِیہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے تاکہ وہ بہُت سی
۵۴ باتوں کا ذکر کرے ۞ اور اُسکی گھات میں رہے تاکہ اُسکے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں ۞

باب ۱۲

۱ اِتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ لگ گئی یہاں تک کہ ایک دُوسرے پر گرا
پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہ کہنا شُروع کیا کہ اُس خمیر سے
۲ ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے ۞ کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی اور
۳ نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی ۞ اِسلِئے جو کچھ تُم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے
میں سُنا جائیگا اور جو کچھ تُم نے کوٹھڑیوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُسکی منادی کی
۴ جائیگی ۞ مگر تُم دوستوں سے مَیں کہتا ہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور اُسکے
۵ بعد اَور کچھ نہیں کر سکتے ۞ لیکن مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ کِس سے ڈرنا چاہئے۔ اُس سے ڈرو
جسکو اِختیار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنّم میں ڈالے۔ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسی سے
۶ ڈرو ۞ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں بِکتیں؟ تو بھی خُدا کے حضُور اُن میں سے ایک
۷ بھی فراموش نہیں ہوتی ۞ بلکہ تُمہارے سر کے سب بال بھی گِنے ہُوئے ہیں۔ ڈرومت۔

۸ تُمھاری قدر تو بہُت سی چڑیوں سے زیادہ ہے ○ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی آدمیوں
۹ کے سامنے میرا اقرار کرے۔ اِبنِ آدم بھی خُدا کے فرِشتوں کے سامنے اُسکا اِقرار کریگا ○ مگر جو
۱۰ آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے خُدا کے فرِشتوں کے سامنے اُسکا اِنکار کیا جائیگا ○ اور جو کوئی
اِبنِ آدم کے خِلاف کوئی بات کہے اُسکو مُعاف کیا جائیگا لیکن جو رُوحُ القُدس کے حق میں
۱۱ کُفر بکے اُسکو مُعاف نہ کیا جائیگا ○ اور جب وہ تُم کو عِبادتخانوں میں اور حاکموں اور اِختیار
۱۲ والوں کے پاس لے جائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں ؟ کیونکہ رُوحُ القُدس
اُسی گھڑی تُمھیں سِکھادیگا کہ کیا کہنا چاہئے ○

۱۳ پھر بھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد ! میرے بھائی سے کہہ کہ مِیراث کا
۱۴ میرا حِصّہ مُجھے دے ○ اُس نے اُس سے کہا۔ میاں ! کِس نے مُجھے تُمھارا مُنصِف یا بانٹنے والا
۱۵ مُقرر کیا ہے ؟ ○ اور اُس نے اُن سے کہا خبردار ! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے
۱۶ رکھو کیونکہ کِسی کی زندگی اُسکے مال کی کثرت پر مَوقُوف نہیں ○ اور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل کہی
۱۷ کہ کِسی دَولتمند کی زمِین میں بڑی فصل ہُوئی ○ پس وہ اپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا
۱۸ کرُوں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پَیداوار بھر رکھُوں ؟ ○ اُس نے کہا مَیں یُوں کرُونگا کہ
۱۹ اپنی کوٹھیاں ڈھاکر اُن سے بڑی بناؤُنگا ○ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھُونگا اور
اپنی جان سے کہُونگا اَے جان ! تیرے پاس بہُت برسوں کے لِئے بہُت سا مال جمع ہے۔
۲۰ چَین کر۔ کھا پی۔ خُوش رہ ○ مگر خُدا نے اُس سے کہا اَے نادان ! اِسی رات تیری جان تُجھ
۲۱ سے طلب کرلیجائیگی۔ پس جو تُو نے تیار کیا ہے وہ کِس کا ہوگا ؟ ○ اَیسا ہی وہ شخص ہے
جو اپنے لِئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدِیک دَولتمند نہیں ○

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اِسلئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی
۲۳ فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے ؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے ؟ ○ کیونکہ جان خُوراک سے بڑھ کر
۲۴ ہے اور بدن پوشاک سے ○ کوّوں پر غَور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُنکے کھتّا ہوتا ہے
۲۵ نہ کوٹھی۔ تو بھی خُدا اُنہیں کِھلاتا ہے۔ تُمھاری قدر تو پرِندوں سے کہیں زیادہ ہے ○ تُم
۲۶ میں اَیسا کَون ہے جو فِکر کرکے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے ؟ ○ پس جب سب سے
۲۷ چھوٹی بات بھی نہیں کرسکتے تو باقی چیزوں کی فِکر کیوں کرتے ہو ؟ ○ سوسن کے درختوں

پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں تو بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانند مُلبّس نہ تھا ۲۸ پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائیگی اَیسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو تُم کو کیوں نہ پہنائیگا؟ ۲۹ اور تُم اِسکی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائینگے اور کیا پئینگے اور نہ شکّی بنو ۳۰ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تُمہارا باپ جانتا ہے کہ تُم اِن چیزوں کے مُحتاج ہو ۳۱ ہاں اُسکی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تُمہیں مِل جائینگی ۳۲ اَے چھوٹے گلّے نہ ڈر کیونکہ تُمہارے باپ کو پسند آیا کہ تُمہیں بادشاہی دے ۳۳ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو اور اپنے لِئے اَیسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر اَیسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدِیک نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں کرتا ۳۴ کیونکہ جہاں تُمہارا خزانہ ہے وہیں تُمہارا دِل بھی لگا رہیگا ۔

۳۵ تُمہاری کمریں بندھی رہیں اور تُمہارے چراغ جلتے رہیں ۳۶ اور تُم اُن آدمِیوں کی مانند بنو جو اپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لَوٹیگا تاکہ جب وہ آکر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُسکے واسطے کھول دیں ۳۷ مُبارک ہیں وہ نوکر جنکا مالِک آکر اُنہیں جاگتا پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ کمر باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بٹھائیگا اور پاس آکر اُنکی خدمت کریگا ۳۸ اور اگر وہ رات کے دُوسرے پہر میں یا تیسرے پہر میں آکر اُنکو اَیسے حال میں پائے تو وہ نوکر مُبارک ہیں ۳۹ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلُوم ہوتا کہ چور کِس گھڑی آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا ۴۰ تُم بھی تیّار رہو کیونکہ جِس گھڑی تُمہیں گُمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائیگا ۔

۴۱ پطرس نے کہا کہ اَے خُداوند تُو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے؟ ۴۲ خُداوند نے کہا کون ہے وہ دِیانتدار اور عقلمند داروغہ جسکا مالِک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مُقرّر کرے کہ ہر ایک کی خُوراک وقت پر بانٹ دِیا کرے؟ ۴۳ مُبارک ہے وہ نوکر جسکا مالِک آکر اُسکو اَیسا ہی کرتے پائے ۴۴ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مُختار کر دیگا ۴۵ لیکن اگر وہ نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے غُلاموں اور لونڈِیوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شُروع کرے ۴۶ تو اُس نوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُسکی راہ نہ دیکھتا ہو اور

ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجُود ہوگا اور خُوب کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں میں شامل کریگا ۝
۴۷ اور وہ نوکر جِس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُسکی مرضی کے مُوافق عمل
۴۸ کیا بہُت مار کھائیگا ۝ مگر جِس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کِئے وہ تھوڑی مار کھائیگا اور جِسے
بہُت دِیا گیا اُس سے بہُت طلب کِیا جائیگا اور جِسے بہُت سونپا گیا ہے اُس سے زیادہ مانگینگے ۝
۴۹ مَیں زمِین پر آگ لگانے آیا ہُوں اور اگر لگ چُکی ہوتی تو مَیں کیا ہی خُوش ہوتا! ۝ لیکن
۵۰ مُجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک وہ نہ ہو لے مَیں کیا ہی تنگ رہُونگا! ۝ کیا تُم گُمان
۵۱ کرتے ہو کہ مَیں زمِین پر صُلح کرانے آیا ہُوں؟ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ جُدائی کرانے ۝
۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مُخالفت رکھینگے۔ دو سے تِین اور تِین سے دو ۝
۵۳ باپ بیٹے سے مُخالفت رکھیگا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہُو
سے اور بہُو ساس سے ۝
۵۴ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے
۵۵ ہو کہ مِینہ برسیگا اور اَیسا ہی ہوتا ہے ۝ اور جب تُم معلُوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے
۵۶ ہو کہ لُو چلیگی اور اَیسا ہی ہوتا ہے ۝ اَے رِیاکارو زمِین اور آسمان کی صُورت میں تو اِمتیاز کرنا
۵۷ تُمہیں آتا ہے لیکن اِس زمانہ کی بابت اِمتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟ ۝ اور تُم اپنے آپ ہی
۵۸ کیوں فَیصلہ نہیں کر لیتے کہ واجِب کیا ہے؟ ۝ جب تُو اپنے مُدعی کے ساتھ حاکم کے پاس
جا رہا ہے تو راہ میں کوشِش کر کہ اُس سے چھُوٹ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ تُجھ کو مُنصِف کے
پاس کھینچ لے جائے اور مُنصِف تُجھ کو سِپاہی کے حوالہ کرے اور سِپاہی تُجھے قَید میں ڈالے ۝
۵۹ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ جب تک تُو دمڑی دمڑی ادا نہ کر دیگا وہاں سے ہرگِز نہ چھُوٹیگا ۝

۱۳ باب

۱ اُس وقت بعض لوگ حاضِر تھے جِنہوں نے اُسے اُن گلیلیوں کی خبر دی جِنکا خُون
۲ پِیلاطُس نے اُنکے ذبِیحوں کے ساتھ مِلایا تھا ۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِن گلیلیوں
نے جو اَیسا دُکھ پایا کیا وہ اِسلئے تُمہاری دانِست میں اَور سب گلیلیوں سے زیادہ گُنہگار تھے؟ ۝
۳ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم توبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہو گے ۝ یا کیا وہ اٹھارہ
۴ آدمی جِن پر شِیلوخ کا بُرج گِرا اور دب کر مر گئے تُمہاری دانِست میں یروشلیم کے اَور سب
۵ رہنے والوں سے زیادہ قصُوروار تھے؟ ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم توبہ نہ کرو گے

توسب اسی طرح ہلاک ہوگے ۝

۶ پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی کے تاکستان میں ایک انجیر کا درخت لگا ہُوا تھا۔ وہ
۷ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا ۝ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے
مَیں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہُوں اور نہیں پاتا۔ اِسے کاٹ ڈال۔ یہ
۸ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟ ۝ اُس نے جواب میں اُس سے کہا اَے خداوند اِس
۹ سال تو اَور بھی اُسے رہنے دے تاکہ مَیں اُسکے گرد تھالا کھودُوں اور کھاد ڈالوں ۝ اگر آگے کو
پھلا تو خیر۔ نہیں تو اُسکے بعد کاٹ ڈالنا ۝

۱۰ پھر وہ سبت کے دِن کسی عبادتخانہ میں تعلیم دیتا تھا ۝ اور دیکھو ایک عَورت تھی
۱۱ جسکو اٹھارہ برس سے کسی بدرُوح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی تھی اور کسی
۱۲ طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی ۝ یِسُوعؔ نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اَے عَورت
۱۳ تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی ۝ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی ہوگئی
۱۴ اور خُدا کی تمجید کرنے لگی ۝ عبادتخانہ کا سردار اِسلئے کہ یِسُوعؔ نے سبت کے دِن شفا بخشی
خفا ہوکر لوگوں سے کہنے لگا چھ دِن ہیں جن میں کام کرنا چاہئے پس اُنہی میں آکر شفا پاؤ نہ
۱۵ کہ سبت کے دِن ۝ خُداوند نے اُسکے جواب میں کہا کہ اَے ریاکارو! کیا ہر ایک تُم میں سے
۱۶ سبت کے دِن اپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں لے جاتا؟ ۝ پس کیا
واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جسکو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھّا تھا
۱۷ سبت کے دِن اِس بند سے چھُڑائی جاتی؟ ۝ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اُسکے سب
مُخالف شرمندہ ہُوئے اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خُوش ہُوئی ۝
۱۸ پس وہ کہنے لگا خُدا کی بادشاہی کس کی مانند ہے؟ مَیں اُسکو کس سے تشبیہ دُوں؟ ۝
۱۹ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے جسکو ایک آدمی نے لیکر اپنے باغ میں ڈال دِیا۔ وہ اُگ کر بڑا
۲۰ درخت ہوگیا اور ہوا کے پرندوں نے اُسکی ڈالیوں پر بسیرا کیا ۝ اُس نے پھر کہا مَیں خُدا کی
۲۱ بادشاہی کو کس سے تشبیہ دُوں؟ ۝ وہ خمیر کی مانند ہے جسے ایک عَورت نے لیکر تین پیمانہ
آٹے میں مِلایا اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہوگیا ۝

۲۲ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہُوا یروشلیم کا سفر کر رہا تھا ۝ اور کسی شخص نے
۲۳

اُس سے پُوچھا کہ اَے خُداوند! کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا ۲۴ جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخِل ہو کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہتیرے داخِل ہونے کی کوشِش کرینگے اور نہ ہو سکینگے۔ جب گھر کا مالِک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تُم باہر کھڑے ۲۵ دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شرُوع کرو کہ اَے خُداوند! ہمارے لِئے کھول دے اور وہ جواب دے کہ مَیں تُم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔ اُس وقت تُم کہنا شرُوع کرو گے کہ ہم نے تو ۲۶ تیرے رُوبرُو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔ مگر وہ کہیگا مَیں تُم سے کہتا ہُوں ۲۷ کہ مَیں نہیں جانتا تُم کہاں کے ہو۔ اَے بدکارو! تُم سب مُجھ سے دُور ہو۔ وہاں رونا اور دانت ۲۸ پِیسنا ہوگا جب تُم ابرؔہام اور اِضحاؔق اور یعقوؔب اور سب نبیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شامِل اور اپنے آپ کو باہر نِکالا ہُؤا دیکھو گے۔ اور پُورب پچھم اُتّر دکھّن سے لوگ آکر خُدا کی بادشاہی ۲۹ کی ضِیافت میں شریک ہونگے۔ اور دیکھو بعض آخر اَیسے ہیں جو اوّل ہونگے اور بعض اوّل ہیں جو آخر ہونگے۔ ۳۰

اُسی گھڑی بعض فرِیسیوں نے آکر اُس سے کہا کہ نِکلکر یہاں سے چل دے کیونکہ ۳۱ ہیرؔودیس تُجھے قتل کرنا چاہتا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جاکر اُس لومڑی سے کہہ دو کہ دیکھ ۳۲ مَیں آج اور کل بدرُوحوں کو نِکالتا اور شِفا بخشنے کا کام انجام دیتا رہُونگا اور تیسرے دِن کمال کو پہُنچونگا۔ مگر مُجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ پر چلنا ضرُور ہے کیونکہ مُمکن نہیں کہ نبی یرؔوشلیم ۳۳ سے باہر ہلاک ہو۔ اَے یرؔوشلیم! اَے یرؔوشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس ۳۴ بھیجے گئے اُنکو سنگسار کرتی ہے کِتنی ہی بار مَیں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے بچّوں کو جمع کر لُوں مگر تُم نے نہ چاہا! دیکھو تُمہارا گھر ۳۵ تُمہارے ہی لِئے چھوڑا جاتا ہے اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مُجھ کو اُس وقت تک ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔

باب ۱۴

۱ پھر اَیسا ہُؤا کہ وہ سبت کے دِن فرِیسیوں کے سرداروں میں سے کِسی کے گھر کھانا ۲ کھانے کو گیا اور وہ اُسکی تاک میں رہے۔ اور دیکھو ایک شخص اُسکے سامنے تھا جِسے جلندر تھا۔ ۳ یِسُوؔع نے شرع کے عالِموں اور فرِیسیوں سے کہا کہ سبت کے دِن شِفا بخشنا روا ہے یا نہیں؟ ۴ وہ چُپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شِفا بخشی اور رُخصت کیا۔ ۵ اور اُن سے کہا تُم میں اَیسا ۶ کَون ہے جِسکا گدھا یا بَیل کُوئیں میں گر پڑے اور وہ سبت کے دِن اُسکو فوراً نہ نِکال لے؟ وہ

اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے ؎

۷ جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک تمثیل
۸ کہی کہ ؎ جب کوئی تجھے شادی میں بُلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ کہ شاید اُس نے کسی تجھ
۹ سے بھی زیادہ عزت دار کو بُلایا ہو ؎ اور جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بُلایا ہے آکر تجھ سے
۱۰ کہے اِس کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے ؎ بلکہ جب تُو بُلایا جائے
تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ تاکہ جب تیرا بُلانے والا آئے تو تجھ سے کہے کہ اَے دوست آگے بڑھ کر
۱۱ بیٹھ! تب اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی ؎ کیونکہ جو
کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا ؎
۱۲ پھر اُس نے اپنے بُلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تُو دِن کا یا رات کا کھانا تیار کرے تو
اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی
۱۳ تجھے بُلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے ؎ بلکہ جب تُو ضیافت کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں
۱۴ کو بُلا ؎ اور تجھ پر برکت ہوگی کیونکہ اُنکے پاس تجھے بدلہ دینے کو کچھ نہیں اور تجھے راستبازوں
کی قیامت میں بدلہ ملیگا ؎
۱۵ جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُنکر اُس سے
۱۶ کہا مُبارک ہے وہ جو خُدا کی بادشاہی میں کھانا کھائے ؎ اُس نے اُس سے کہا ایک شخص نے
۱۷ بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بُلایا ؎ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بُلائے
۱۸ ہُوؤں سے کہے آؤ۔ اب کھانا تیار ہے ؎ اِس پر سب نے مِلکر عُذر کرنا شروع کیا۔ پہلے
نے اُس سے کہا مَیں نے کھیت خریدا ہے۔ مجھے ضرور ہے کہ جاکر اُسے دیکھوں مَیں تیری
۱۹ مِنت کرتا ہُوں مجھے معذور رکھ ؎ دُوسرے نے کہا مَیں نے پانچ جوڑی بَیل خریدے ہیں
۲۰ اور اُنہیں آزمانے جاتا ہُوں۔ مَیں تیری مِنت کرتا ہُوں مجھے معذور رکھ ؎ ایک اَور نے
۲۱ کہا مَیں نے بیاہ کیا ہے۔ اِس سبب سے نہیں آسکتا ؎ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک
کو اِن باتوں کی خبر دی۔ اِس پر گھر کے مالک نے غُصے ہو کر اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے
۲۲ بازاروں اور کُوچوں میں جاکر غریبوں لُنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ ؎ نوکر نے
۲۳ کہا اَے خُداوند! جیسا تُو نے فرمایا تھا وَیسا ہی ہُوا اور اب بھی جگہ ہے ؎ مالک نے اُس

نَوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبُور کر کے لا تاکہ میرا گھر
۲۴ بھر جائے ۞ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو بُلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا
چکھنے نہ پائیگا ۞
۲۵ جب بہُت سے لوگ اُسکے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر کر اُن سے کہا ۞ اگر
۲۶ کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچّوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ
۲۷ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگِرد نہیں ہو سکتا ۞ جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے
۲۸ اور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگِرد نہیں ہو سکتا ۞ کیونکہ تُم میں اَیسا کَون ہے کہ جب وہ ایک
بُرج بنانا چاہے تو پہلے بَیٹھ کر لاگت کا حِساب نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اُسکے تیار کرنے
۲۹ کا سامان ہے یا نہیں ؟ ۞ اَیسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ
۳۰ کہہ کر اُس پر ہنسنا شُروع کریں کہ ۞ اِس شخص نے عِمارت شُروع تو کی مگر تکمیل نہ کر سکا ۞
۳۱ یا کَون اَیسا بادشاہ ہے جو دُوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بَیٹھ کر مشورہ نہ کر لے
کہ آیا مَیں دس ہزار سے اُسکا مُقابلہ کر سکتا ہُوں یا نہیں جو بیس ہزار لیکر مُجھ پر چڑھا آتا ہے ؟ ۞
۳۲ نہیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے ایلچی بھیجکر شرائطِ صُلح کی درخواست کریگا ۞ پس اِسی طرح
۳۳ تُم میں سے جو کوئی اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگِرد نہیں ہو سکتا ۞ نمک اچھّا تو ہے
۳۴ لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چیز سے مزہ دار کیا جائیگا ؟ ۞ نہ وہ زمین کے کام کا رہا
۳۵ نہ کھاد کے ۔ لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں ۔ جِسکے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے ۞
۱۵ ب ۱ سب محصُول لینے والے اور گُنہگار اُسکے پاس آتے تھے تاکہ اُسکی باتیں سُنیں ۞
۲ اور فریسی اور فقیہ بڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گُنہگاروں سے مِلتا اور اُنکے ساتھ کھانا کھاتا ہے ۞
۳ اُس نے اُن سے یہ تمثِیل کہی کہ ۞ تُم میں کَون اَیسا آدمی ہے جِسکے پاس سَو بھیڑیں
۴ ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہُوئی کو
۵ جب تک مِل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے ؟ ۞ پھر جب مِل جاتی ہے تو وہ خُوش ہو کر اُسے کندھے
۶ پر اُٹھا لیتا ہے ۞ اور گھر پہُنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خُوشی
۷ کرو کیونکہ میری کھوئی ہُوئی بھیڑ مِل گئی ۞ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں
کی نِسبت جو تَوبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث آسمان پر

زیادہ خُوشی ہوگی ۝

۸ یا کون ایسی عورت ہے جسکے پاس دس دِرہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشِش سے ڈھونڈتی نہ رہے؟ ۝

۹ اور جب مِل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو

۱۰ کیونکہ میرا کھویا ہُوا دِرہم مِل گیا ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث خُدا کے فرِشتوں کے سامنے خُوشی ہوتی ہے ۝

۱۱ پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے ۝

۱۲ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حصّہ مجھ کو پہُنچتا ہے مجھے دیدے۔ اُس نے اپنا مال متاع

۱۳ اُنہیں بانٹ دِیا ۝ اور بہُت دِن نہ گذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کرکے دُور دراز

۱۴ مُلک کو روانہ ہُؤا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا ۝ اور جب سب خرچ کرچکا تو اُس مُلک

۱۵ میں سخت کال پڑا اور وہ مُحتاج ہونے لگا ۝ پھر اُس مُلک کے ایک باشِندہ کے ہاں جا پڑا۔

۱۶ اُس نے اُسکو اپنے کھیتوں میں سُوأر چرانے بھیجا ۝ اور اُسے آرزُو تھی کہ جو پھلیاں سُوأر کھاتے

۱۷ تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا ۝ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے کِتنے ہی مزدُوروں کو اِفراط سے روٹی مِلتی ہے اور مَیں یہاں بھوکا مر رہا ہُوں! ۝

۱۸ مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اُس سے کہُونگا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور

۱۹ تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا ۝ اب اِس لائِق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدُوروں

۲۰ جیسا کر لے ۝ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر

۲۱ اُسکے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُسکو گلے لگا لیا اور بوسے لِئے ۝ بیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا۔ اب اِس لائِق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ۝

۲۲ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھّے سے اچھّا جامہ جلد نِکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے

۲۳ ہاتھ میں انگُوٹھی اور پاؤں میں جُوتی پہناؤ ۝ اور پلے ہُوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا

۲۴ کر خُوشی منائیں ۝ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زِندہ ہُؤا۔ کھو گیا تھا۔ اب مِلا ہے۔ پس

۲۵ وہ خُوشی منانے لگے ۝ لیکن اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آکر گھر کے نزدیک پہُنچا تو

۲۶ گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی ۝ اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا

۲۷ ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آ گیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کرایا
۲۸ ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ وہ غُصّے ہُؤا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُسکا باپ باہر جا کر اُسے منانے
۲۹ لگا۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خدمت کرتا ہُوں
اور کبھی تیری حکم عُدولی نہیں کی مگر مُجھے تُو نے کبھی ایک بکری کا بچّہ بھی نہ دِیا کہ اپنے دوستوں
۳۰ کے ساتھ خُوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جِس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دِیا تو
۳۱ اُسکے لِئے تُو نے پلا ہُؤا بچھڑا ذبح کرایا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے
۳۲ اور جو کُچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خُوشی منانا اور شادمان ہونا مُناسب تھا کیونکہ تیرا یہ
بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہُؤا۔ کھویا ہُؤا تھا۔ اب مِلا ہے۔

باب ۱۶

۱ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کِسی دَولتمند کا ایک مُختار تھا۔ اُسکی لوگوں نے
۲ اُس سے شِکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔ پس اُس نے اُسکو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو
مَیں تیرے حق میں سُنتا ہُوں؟ اپنی مُختاری کا حساب دے کیونکہ آگے کو تُو مُختار نہیں رہ
۳ سکتا۔ اُس مُختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کرُوں؟ کیونکہ میرا مالِک مُجھ سے مُختاری چھِینے
۴ لیتا ہے۔ مٹّی تو مُجھ سے کھودی نہیں جاتی اور بھیک مانگنے سے شرم آتی ہے۔ مَیں
سمجھ گیا کہ کیا کرُوں تاکہ جب مُختاری سے مَوقُوف ہو جاؤُں تو لوگ مُجھے اپنے گھروں میں
۵ جگہ دیں۔ پس اُس نے اپنے مالِک کے ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے سے پُوچھا کہ تُجھ
۶ پر میرے مالِک کا کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سَو من تیل۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز
۷ لے اور جلد بَیٹھ کر پچاس لِکھ دے۔ پھر دُوسرے سے کہا تُجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سَو
۸ من گیہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے کر اسّی لِکھ دے۔ اور مالِک نے بے ایمان
مُختار کی تعریف کی اِسلئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی کیونکہ اِس جہان کے فرزند اپنے ہمجنسوں
۹ کے ساتھ مُعاملات میں نُور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ
ناراستی کی دَولت سے اپنے لِئے دوست پَیدا کرو تاکہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تُم کو ہمیشہ کے مسکنوں
۱۰ میں جگہ دیں۔ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت میں بھی دِیانتدار ہے اور جو تھوڑے
۱۱ سے تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہُت میں بھی بددِیانت ہے۔ پس جب تُم ناراست دَولت
۱۲ میں دِیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دَولت کَون تُمہارے سُپرد کریگا؟ اور اگر تُم بیگانہ مال میں دیانتدار

۱۳ نہ ٹھہرے تو جو تمہارا اپنا ہے اُسے کون تمہیں دیگا ؟ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے مِلا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے ؁

۱۴ فرِیسی جو زر دوست تھے اِن سب باتوں کو سُنکر اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے ؁ ۱۵ اُس نے اُن سے کہا کہ تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو لیکن خدا تمہارے دلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک مکروہ ہے ؁ ۱۶ شریعت اور انبیا یوحنا تک رہے۔ اُس وقت سے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے ؁ ۱۷ لیکن آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے آسان ہے ؁ ۱۸ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا ہے ؁

۱۹ ایک دولتمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا ؁ ۲۰ اور لعزر نام ایک غریب ناسوروں سے بھرا ہوا اُسکے دروازہ پر ڈالا گیا تھا ؁ ۲۱ اُسے آرزو تھی کہ دولتمند کی میز سے گرے ہوئے ٹکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتے بھی آکر اُسکے ناسور چاٹتے تھے ؁ ۲۲ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجا کر ابرہام کی گود میں پہنچا دیا اور دولتمند بھی موا اور دفن ہوا ؁ ۲۳ اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُسکی گود میں لعزر کو ؁ ۲۴ اور اُس نے پکار کر کہا اَے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہوں ؁ ۲۵ ابرہام نے کہا بیٹا! یاد کر کہ تُو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں لیکن اب وہ یہاں تسلی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے ؁ ۲۶ اور اِن سب باتوں کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آسکے ؁ ۲۷ اُس نے کہا پس اَے باپ! مَیں تیری منت کرتا ہوں کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج ؁ ۲۸ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ وہ اُنکے سامنے اِن

۲۹ باتوں کی گواہی دے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں ۔ ابرؔہام نے اُس سے
۳۰ کہا اُنکے پاس مُوسیٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُنکی سُنیں ۔ اُس نے کہا نہیں اَے باپ ابرہام ۔
۳۱ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُنکے پاس جائے تو وہ توبہ کرینگے ۔ اُس نے اُس سے کہا کہ
جب وہ مُوسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُسکی بھی نہ مانینگے ۔

۱۷ ب ۱ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں لیکن اُس
۲ پر افسوس ہے جسکے باعث سے لگیں ! ۔ اِن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی
بہ نسبت اُس شخص کے لِئے یہ مُفید ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ سمُندر میں
۳ پھینکا جاتا ۔ خبردار رہو ! اگر تیرا بھائی گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے تو اُسے مُعاف
۴ کر ۔ اور اگر وہ ایک دِن میں سات دفعہ تیرا گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آکر
کہے کہ توبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر ۔

۵ اِس پر رسُولوں نے خُداوند سے کہا ہمارے اِیمان کو بڑھا ۔ خُداوند نے کہا کہ اگر تُم میں
۶ رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوتا اور تُم اِس تُوت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ
۷ کر سمُندر میں جا لگ تو تُمہاری مانتا ۔ مگر تُم میں سے اَیسا کَون ہے جسکا نوکر ہل جوتتا یا گلہ بانی
۸ کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بَیٹھ ۔ اور یہ نہ
کہے کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک مَیں کھاؤُں پیُوں کمر باندھ کر میری خِدمت کر۔ اُسکے
۹ بعد تُو خود کھا پی لینا ؟ ۔ کیا وہ اِسلئے اُس نوکر کا اِحسان مانیگا کہ اُس نے اُن باتوں کی جنکا حکم
۱۰ ہُوا تعمیل کی ؟ ۔ اِسی طرح تُم بھی جب اُن سب باتوں کی جنکا تُمہیں حُکم ہُوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ
ہم نکمّے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وُہی کیا ہے ۔

۱۱ اور اَیسا ہُوا کہ یرُوشلیم کو جاتے ہُوئے وہ سامریہ اور گلِیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا ۔
۱۲ ۱۳ اور ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُسکو مِلے ۔ اُنہوں نے دُور کھڑے ہو کر بلند آواز
۱۴ سے کہا اَے یسُوؔع ! اَے صاحب ! ہم پر رحم کر ۔ اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔ اپنے تئیں
۱۵ کاہنوں کو دِکھاؤ اور اَیسا ہُوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ۔ پھر اُن میں سے ایک یہ
۱۶ دیکھ کر کہ مَیں شفا پا گیا بلند آواز سے خُدا کی تمجید کرتا ہُوا لوٹا ۔ اور مُنہ کے بل یسُوؔع کے پاؤں
۱۷ پر گر کر اُسکا شُکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا ۔ یسُوؔع نے جواب میں کہا کیا دسوں پاک صاف

۱۸ نہ ہوئے؟ پھر وہ نَو کہاں ہیں؟ ۝ کیا اِس پردیسی کے سوا اَور نہ نِکلے جو لَوٹ کر خُدا کی تمجید
۱۹ کرتے؟ ۝ پھر اُس سے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے اِیمان نے تُجھے اچھّا کیا ہے ۝
۲۰ جب فریسیوں نے اُس سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئیگی؟ تو اُس نے جواب
۲۱ میں اُن سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی ظاہری طَور پر نہ آئیگی ۝ اور لوگ یہ نہ کہینگے کہ دیکھو
یہاں ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تُمہارے درمیان ہے ۝
۲۲ اُس نے شاگردوں سے کہا وہ دِن آئینگے کہ تُمکو اِبنِ آدم کے دِنوں میں سے ایک
۲۳ دِن کو دیکھنے کی آرزُو ہوگی اور نہ دیکھوگے ۝ اور لوگ تُم سے کہینگے کہ دیکھو وہاں ہے یا دیکھو
۲۴ یہاں ہے! مگر تُم چلے نہ جانا نہ اُنکے پِیچھے ہو لینا ۝ کیونکہ جَیسے بجلی آسمان کی ایک طرف
۲۵ سے کَوند کر دُوسری طرف چمکتی ہے وَیسے ہی اِبنِ آدم اپنے دِن میں ظاہِر ہوگا ۝ لیکن پہلے
۲۶ ضرُور ہے کہ وہ بہُت دُکھ اُٹھائے اور اِس زمانہ کے لوگ اُسے رَدّ کریں ۝ اور جَیسا نُوحؔ کے
۲۷ دِنوں میں ہُؤا تھا اُسی طرح اِبنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہوگا ۝ کہ لوگ کھاتے پِیتے تھے اور
اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دِن تک جب نُوحؔ کشتی میں داخِل ہُؤا اور طُوفان
۲۸ نے آکر سب کو ہلاک کیا ۝ اور جَیسا لُوطؔ کے دِنوں میں ہُؤا تھا کہ لوگ کھاتے پِیتے اور خرِید و
۲۹ فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے ۝ لیکن جس دِن لُوطؔ سدُوم سے نِکلا
۳۰ آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا ۝ اِبنِ آدم کے ظاہِر ہونے کے
۳۱ دِن بھی اَیسا ہی ہوگا ۝ اُس دِن جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا اسباب گھر میں ہو وہ اُسے لینے کو نہ
۳۲ ۳۳ اُترے اور اِسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پِیچھے کو نہ لَوٹے ۝ لُوطؔ کی بیوی کو یاد رکھو ۝ جو کوئی اپنی
جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُسکو زِندہ رکھیگا ۝
۳۴ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہونگے۔ ایک لے لیا جائیگا
۳۵ اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائیگا ۝ دو عَورتیں ایک ساتھ چکّی پِیستی ہونگی۔ ایک لے لی جائیگی اور
[۳۶] دُوسری چھوڑ دی جائیگی ۝ [دو آدمی کھیت میں ہونگے ایک لے لیا جائیگا اور دُوسرا چھوڑ دِیا
۳۷ جائیگا] ۝ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے خُداوند! یہ کہاں ہوگا؟ اُس نے اُن
سے کہا جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ بھی جمع ہونگے ۝

۱۸ باب ۱ پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمّت نہ ہارنا چاہیئے اُن سے

۲ یہ تمثِیل کہی کہ۔ کِسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خُدا سے ڈرتا نہ آدمی کی کُچھ پروا کرتا تھا۔
۳ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُسکے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا اِنصاف کرکے مُجھے مُدّعی
۴ سے بچا۔ اُس نے کُچھ عرصہ تک تو نہ چاہا لیکن آخر اُس نے اپنے جی میں کہا کہ گو مَیں نہ خُدا سے
۵ ڈرتا اور نہ آدمِیوں کی کُچھ پروا کرتا ہُوں۔ تَو بھی اِسلئے کہ یہ بیوہ مُجھے ستاتی ہے مَیں اِس کا
۶ اِنصاف کرُونگا۔ اَیسا نہ ہو کہ یہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دم کرے۔ خُداوند نے کہا سُنو یہ
۷ بے اِنصاف قاضی کیا کہتا ہے۔ پس کیا خُدا اپنے برگزیدوں کا اِنصاف نہ کریگا جو رات دِن
۸ اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُنکے بارے میں دیر کریگا؟ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ وہ
جلد اُنکا اِنصاف کریگا۔ تَو بھی جب اِبنِ آدم آئیگا تو کیا زمِین پر ایمان پائیگا؟
۹ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی
۱۰ آدمِیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثِیل کہی۔ کہ دو شخص ہَیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فرِیسی
۱۱ دُوسرا محصُول لینے والا۔ فرِیسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں
تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ باقی آدمِیوں کی طرح ظالِم بے اِنصاف زِناکار یا اِس محصُول لینے والے کی
۱۲ ۱۳ مانِند نہیں ہُوں۔ مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہُوں۔ لیکن
محصُول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی
۱۴ پِیٹ پِیٹ کر کہا کہ اَے خُدا! مُجھ گُنہگار پر رحم کر۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دُوسرے کی
نِسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو
اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا۔
۱۵ پھر لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو بھی اُسکے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھُوئے اور
۱۶ شاگردوں نے دیکھ کر اُنکو جِھڑکا۔ مگر یِسُوعؔ نے بچّوں کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ بچّوں کو میرے
۱۷ پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے۔ مَیں تُم سے سچ
کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخِل نہ ہوگا۔
۱۸ پھر کِسی سردار نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اَے نیک اُستاد! مَیں کیا کرُوں تاکہ ہمیشہ
۱۹ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو مُجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک
۲۰ نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔ تُو حُکموں کو تو جانتا ہے۔ زِنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی

۲۱ نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ اُس نے کہا مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر
۲۲ عمل کیا ہے۔ یسُوع نے یہ سُنکر اُس سے کہا ابھی تک تجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔
اپنا سب کچھ بیچ کر غریبوں کو بانٹ دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ مِلیگا اور آکر میرے پیچھے
۲۳ ہو لے۔ یہ سُنکر وہ بہت غمگین ہُوا کیونکہ بڑا دولتمند تھا۔ یسُوع نے اُسکو دیکھ کر کہا کہ
۲۴
۲۵ دولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مُشکل ہے! کیونکہ اُونٹ کا سُوئی کے
ناکے میں سے نِکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔
۲۶ سُننے والوں نے کہا تو پھر کَون نجات پا سکتا ہے؟ اُس نے کہا جو اِنسان سے نہیں
۲۷
۲۸ ہو سکتا وہ خُدا سے ہو سکتا ہے۔ پطرس نے کہا دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے
۲۹ ہو لِئے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا
۳۰ بیوی یا بھائیوں یا ماں باپ یا بچّوں کو خُدا کی بادشاہی کی خاطر چھوڑ دِیا ہو۔ اور اِس
زمانہ میں کئی گُنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زِندگی۔

۳۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یرُوشلیم کو جاتے ہیں اور
۳۲ جِتنی باتیں نبیوں کی معرفت لِکھی گئی ہیں اِبنِ آدم کے حق میں پُوری ہونگی۔ کیونکہ وہ
غیر قَوم والوں کے حوالہ کِیا جائیگا اور لوگ اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بیعزت کرینگے اور
۳۳ اُس پر تھُوکینگے۔ اور اُسکو کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے اور وہ تیسرے دِن جی اُٹھیگا۔
۳۴ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ قَول اُن پر پوشیدہ رہا اور اِن باتوں
کا مطلب اُنکی سمجھ میں نہ آیا۔

۳۵ جب وہ چلتے چلتے یریحُو کے نزدِیک پہُنچا تو ایسا ہُوا کہ ایک اندھا راہ کے کنارے بَیٹھا
۳۶ ہُوا بھیک مانگ رہا تھا۔ وہ بھیڑ کے جانے کی آواز سُنکر پُوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟
۳۷ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ یسُوعؔ ناصری جا رہا ہے۔ اُس نے چِلّا کر کہا اَے یسُوعؔ اِبنِ
۳۸
۳۹ داؤد مجھ پر رحم کر۔ جو آگے جاتے تھے وہ اُسکو ڈانٹنے لگے کہ چُپ رہے مگر وہ اَور بھی چِلّایا کہ اَے
۴۰ اِبنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔ یسُوع نے کھڑے ہو کر حُکم دِیا کہ اُسکو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ نزدِیک
۴۱ آیا تو اُس نے اُس سے یہ پُوچھا۔ تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لِئے کرُوں؟ اُس نے کہا اَے
۴۲ خُداوند یہ کہ مَیں بینا ہو جاؤں۔ یسُوع نے اُس سے کہا بینا ہو جا۔ تیرے اِیمان نے تجھے اچھّا

۴۳ کِیا۔ وہ اُسی دم بِینا ہوگیا اور خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا اُسکے پیچھے ہولیا اور سب لوگوں نے دیکھ کر خُدا کی حمد کی ۔

۱۹ ب وہ یریحُو میں داخل ہو کر جا رہا تھا۔ اور دیکھو زکّائی نام ایک آدمی تھا جو محصُول
۲ لینے والوں کا سردار اور دَولتمند تھا۔ وہ یسُوع کو دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کون سا
۳ ہے لیکن بِھیڑ کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِسلئے کہ اُسکا قد چھوٹا تھا۔ پس اُسے دیکھنے
۴ کے لِئے آگے دَوڑ کر ایک گُولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسُوع
۵ اُس جگہ پہُنچا تو اُوپر نگاہ کر کے اُس سے کہا اَے زکّائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مُجھے تیرے گھر
۶ رہنا ضرُور ہے۔ وہ جلد اُتر کر اُسکو خُوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا
۷ تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گُنہگار شخص کے ہاں جا اُترا۔ اور زکّائی نے کھڑے ہو
۸ کر خُداوند سے کہا اَے خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہُوں اور اگر کسی کا
کُچھ ناحق لے لیا ہے تو اُسکو چَوگُنا ادا کرتا ہُوں۔ یسُوع نے اُس سے کہا آج اِس گھر
۹ میں نجات آئی ہے۔ اِسلئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے۔ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو
۱۰ ڈھُونڈنے اور نجات دینے آیا ہے ۔

۱۱ جب وہ اِن باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثیل بھی کہی۔ اِسلئے کہ یرُوشلیم
۱۲ کے نزدیک تھا اور وہ گُمان کرتے تھے کہ خُدا کی بادشاہی ابھی ظاہر ہُؤا چاہتی ہے۔ پس
۱۳ اُس نے کہا کہ ایک امیر دُور دراز مُلک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصِل کر کے پھر آئے۔ اُس نے
اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلا کر اُنہیں دس اشرفیاں دِیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس
۱۴ آنے تک لین دین کرنا۔ لیکن اُسکے شہر کے آدمی اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُسکے
۱۵ پیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔ جب وہ بادشاہی
حاصِل کر کے پھر آیا تو ایسا ہُؤا کہ اُن نوکروں کو بُلا بھیجا جنکو روپیہ دِیا تھا۔ تاکہ معلوم کرے کہ
۱۶ اُنھوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا۔ پہلے نے حاضِر ہو کر کہا اَے خُداوند تیری اشرفی سے
۱۷ دس اشرفیاں پیدا ہُوئیں۔ اُس نے اُس سے کہا اَے اچھے نوکر شاباش! اِسلئے کہ تُو نہایت تھوڑے
۱۸ میں دیانتدار نکلا اب تُو دس شہروں پر اِختیار رکھ۔ دُوسرے نے آکر کہا اَے خُداوند تیری
۱۹ اشرفی سے پانچ اشرفیاں پیدا ہُوئیں۔ اُس نے اُس سے بھی کہا کہ تُو بھی پانچ شہروں کا

۲۰ حاکم ہو۔ تیسرے نے آکر کہا اَے خُداوند دیکھ تیری اشرفی یہ ہے جسکو مَیں نے رُومال میں
۲۱ باندھ رکھّا۔ کیونکہ مَیں تُجھ سے ڈرتا تھا اِسلِئے کہ تُو سخت آدمی ہے۔ جو تُو نے نہیں رکھّا اُسے
۲۲ اُٹھالیتا ہے اور جو تُو نے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا اَے شریر نوکر
مَیں تُجھ کو تیرے ہی مُنہ سے مُلزِم ٹھہراتا ہُوں۔ تُو مُجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہُوں اور جو
۲۳ مَیں نے نہیں رکھّا اُسے اُٹھالیتا اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا ہُوں۔ پھر تُو نے میرا روپیہ
۲۴ ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ دِیا کہ مَیں آکر اُسے سُود سمیت لے لیتا؟۔ اور اُس نے اُن
سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دیدو۔
۲۵ (اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند اُسکے پاس دس اشرفیاں تو ہیں)۔ مَیں تُم سے
۲۶ کہتا ہُوں کہ جِسکے پاس ہے اُسکو دیا جائیگا اور جِسکے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے
۲۷ لِیا جائیگا جو اُسکے پاس ہے۔ مگر میرے اُن دُشمنوں کو جنھوں نے نہ چاہا تھا کہ مَیں اُن پر
بادشاہی کرُوں یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو۔
۲۸ یہ باتیں کہہ کر وہ یرُوشلیم کی طرف اُنکے آگے آگے چلا۔
۲۹ جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتُون کا کہلاتا ہے بیتؔ فگے اور بیتؔ عنیاہ کے نزدِیک پُہنچا
۳۰ تو ایسا ہُؤا کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا۔ کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ
اور اُس میں داخِل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُؤا ملیگا جِس پر کبھی کوئی آدمی سوار
۳۱ نہیں ہُؤا۔ اُسے کھول لاؤ۔ اور اگر کوئی تُم سے پُوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یُوں کہہ دینا کہ
۳۲ خُداوند کو اِسکی ضرُورت ہے۔ پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جاکر جَیسا اُس نے اُن سے
۳۳ کہا تھا ویسا ہی پایا۔ جب گدھی کے بچّہ کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے
۳۴ کہا کہ اِس بچّہ کو کیوں کھولتے ہو؟۔ اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو اِسکی ضرُورت ہے۔ وہ اُسکو
۳۵
۳۶ یِسُوعؔ کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچّہ پر ڈال کر یِسُوعؔ کو سوار کیا۔ جب جا رہا
۳۷ تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے۔ اور جب وہ شہر کے نزدِیک زیتُون کے
پہاڑ کے اُتار پر پُہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب مُعجزوں کے سبب سے
۳۸ جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔ کہ مُبارک ہے وہ
۳۹ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صُلح اور عالمِ بالا پر جلال!۔ بھِیڑ میں سے بعض

فریسیوں نے اُس سے کہا اَے اُستاد! اپنے شاگردوں کو ڈانٹ دے ۰ اُس نے جواب ۴۰
میں کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھّر چِلاّ اُٹھینگے ۰
جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا ۰ کاشکہ تُو اپنے اِسی دِن میں سلامتی ۴۱ ۴۲
کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں ۰ کیونکہ وہ دِن تُجھ پر آئینگے کہ ۴۳
تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ کر تُجھے گھیر لینگے اور ہر طرف سے تنگ کرینگے ۰ اور تُجھ کو ۴۴
اور تیرے بچّوں کو جو تُجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکینگے اور تُجھ میں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ
چھوڑینگے اِسلئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تُجھ پر نگاہ کی گئی ۰
پِھر وہ ہَیکل میں جاکر بیچنے والوں کو نکالنے لگا ۰ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر ۴۵ ۴۶
دُعا کا گھر ہوگا مگر تُم نے اُسکو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دِیا ۰
اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر سردار کاہِن اور فقیہ اور قوم کے رئیس اُس کے ۴۷
ہلاک کرنے کی کوشِش میں تھے ۰ لیکن کوئی تدبیر نہ نکال سکے کہ یہ کِس طرح کریں کیونکہ سب ۴۸
لوگ بڑے شَوق سے اُسکی سُنتے تھے ۰
اُن دِنوں میں ایک روز ایسا ہُؤا کہ جب وہ ہَیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خُوشخبری دے ۲۰ باب ۱
رہا تھا تو سردار کاہِن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھ اُسکے پاس آکھڑے ہُوئے ۰ اور کہنے لگے کہ ۲
ہمیں بتا۔ تُو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہے یا کَون ہے جِس نے تُجھ کو یہ اِختیار دِیا ہے؟ ۰
اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ مُجھے بتاؤ ۰ یُوحنّا کا ۳ ۴
بپتسمہ آسمان کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟ ۰ اُنہوں نے آپس میں صلاح کی کہ اگر ہم ۵
کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا تُم نے کیوں اُسکا یقین نہ کیا؟ ۰ اور اگر کہیں کہ اِنسان کی طرف ۶
سے تو سب لوگ ہم کو سنگسار کرینگے کیونکہ اُنہیں یقین ہے کہ یُوحنّا نبی تھا ۰ پس اُنہوں نے ۷
جواب دِیا ہم نہیں جانتے کہ کِس کی طرف سے تھا ۰ یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں بھی تُمہیں نہیں ۸
بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں ۰
پِھر اُس نے لوگوں سے یہ تمثیل کہنی شُروع کی کہ ایک شخص نے تاکستان لگا کر باغبانوں ۹
کو ٹھیکے پر دِیا اور ایک بڑی مُدّت کے لِئے پردیس چلا گیا ۰ اور پھل کے موسم پر اُس نے ایک نوکر ۱۰
باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ تاکستان کے پھل کا حِصّہ اُسے دیں لیکن باغبانوں نے اُس کو

۱۱ پیٹ کر خالی ہاتھ لَوٹا دیا ۰ پھر اُس نے ایک اَور نَوکر بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی پیٹ کر
۱۲ اور بیعزت کر کے خالی ہاتھ لَوٹا دیا ۰ پھر اُس نے تیسرا بھیجا۔ اُنہوں نے اُسکو بھی زخمی کر کے
۱۳ نکال دیا ۰ اِس پر تاکستان کے مالِک نے کہا کہ کیا کرُوں؟ مَیں اپنے پیارے بیٹے کو
۱۴ بھیجُونگا۔ شاید اُسکا لحاظ کریں ۰ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں صلاح کر کے
۱۵ کہا یہی وارِث ہے۔ اِسے قتل کریں کہ میراث ہماری ہو جائے ۰ پس اُسکو تاکستان سے
۱۶ باہر نکال کر قتل کیا۔ اب تاکستان کا مالِک اُنکے ساتھ کیا کریگا؟ ۰ وہ آکر اُن باغبانوں کو ہلاک
۱۷ کریگا اور تاکستان اَوروں کو دے دیگا۔ اُنہوں نے یہ سُنکر کہا خُدا نہ کرے ۰ اُس نے اُنکی طرف
دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لکھا ہے کہ جس پتّھر کو معماروں نے رَدّ کیا وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو
۱۸ گیا؟ ۰ جو کوئی اُس پتّھر پر گریگا اُسکے ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائینگے لیکن جس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا
۱۹ اُسی گھڑی فقیہوں اور سردار کاہنوں نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی مگر لوگوں سے
۲۰ ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی ۰ اور وہ اُسکی تاک میں لگے اور
جاسُوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُسکی کوئی بات پکڑیں تاکہ اُسکو حاکم کے قبضہ اور اختیار میں
۲۱ دے دیں ۰ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور
تعلیم دُرُست ہے اور تو کسی کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ سچائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا
۲۲ ہے ۰ ہمیں قَیصر کو خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ ۰ اُس نے اُنکی مکاری معلُوم کر کے اُن سے
۲۳ ۲۴ کہا ۰ ایک دینار مُجھے دِکھاؤ۔ اُس پر کس کی صُورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا قَیصر کا ۰
۲۵ اُس نے اُن سے کہا پس جو قَیصر کا ہے قَیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو ۰ وہ لوگوں کے
۲۶ سامنے اُس قَول کو پکڑ نہ سکے بلکہ اُسکے جواب سے تعجُّب کر کے چُپ ہو رہے ۰
۲۷ پھر صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُن میں سے بعض نے اُسکے پاس آ
۲۸ کر یہ سوال کیا کہ ۰ اَے اُستاد مُوسیٰ نے ہمارے لِئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا ہُوا بھائی بے
اَولاد مر جائے تو اُسکا بھائی اُسکی بیوی کو کر لے اور اپنے بھائی کے لِئے نسل پَیدا کرے ۰
۲۹ ۳۰ چُنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اَولاد مر گیا ۰ پھر دُوسرے نے اُسے لیا
۳۱ اور تیسرے نے بھی ۰ اِسی طرح ساتوں بے اَولاد مر گئے ۰ آخر کو وہ عَورت بھی مر گئی ۰ پس قیامت
۳۲ ۳۳ ۳۴ میں وہ عَورت اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۰ یِسُوع نے

۳۵ اُن سے کہا کہ اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے ۞ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی ۞ ۳۶ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اِسلئے کہ فرشتوں کے برابر ہونگے اور قیامت کے فرزند ہو کر خُدا کے بھی فرزند ہونگے ۞ ۳۷ لیکن اِس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں مُوسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں ظاہر کیا ہے۔ چُنانچہ وہ خُداوند کو ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقُوب کا خُدا کہتا ہے ۞ ۳۸ لیکن خُدا مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے کیونکہ اُسکے نزدیک سب زندہ ہیں ۞ ۳۹ تب بعض فقیہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے اُستاد تُو نے خُوب فرمایا ۞ ۴۰ کیونکہ اُنکو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جُرأت نہ ہُوئی ۞

۴۱ پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کس طرح داؤد کا بیٹا کہتے ہیں ؟ ۞ ۴۲ داؤد تو زبُور میں آپ کہتا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بَیٹھ ۞
۴۳ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں ۞

۴۴ پس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا ؟ ۞

۴۵ جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۞ ۴۶ کہ فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھرنے کا شَوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں ۞ ۴۷ وہ بیواؤں کے گھروں کو دبا بَیٹھتے ہیں اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہیں - اِنہیں زیادہ سزا ہوگی ۞

۲۱ ب ۱ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دَولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں کے روپئے ہَیکل کے خزانہ میں ڈال رہے تھے ۞ ۲ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا ۞ ۳ اِس پر اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا ۞ ۴ کیونکہ اُن سب نے تو اپنے مال کی بُہتات سے نذر کا چندہ ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جتنی روزی اُسکے پاس تھی سب ڈال دی ۞

۵ اور جب بعض لوگ ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتھروں اور نذر کی ہوئی
۶ چیزوں سے آراستہ ہے تو اُس نے کہا۔ وہ دِن آئینگے کہ اِن چیزوں میں سے جو تُم دیکھتے
۷ ہو یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے۔ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے
۸ اُستاد! پھر یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب وہ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟۔ اُس
نے کہا خبردار! گمراہ نہ ہونا کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ مَیں ہی ہوں اور
۹ یہ بھی کہ وقت نزدِیک آپہُنچا ہے۔ تُم اُنکے پیچھے نہ چلے جانا۔ اور جب لڑائیوں اور فسادوں
کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا کیونکہ اُنکا پہلے واقع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا۔
۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کریگی۔ اور بڑے
۱۱ بڑے بھونچال آئینگے اور جابجا کال اور مری پڑیگی اور آسمان پر بڑی بڑی دہشتناک باتیں
۱۲ اور نشانیاں ظاہر ہونگی۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب سے
تُمہیں پکڑینگے اور ستائینگے اور عبادتخانوں کی عدالت کے حوالہ کرینگے اور قید خانوں میں ڈلوائینگے
۱۳ اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کرینگے۔ اور یہ تُمہارا گواہی دینے کا موقع ہوگا۔
۱۴ پس اپنے دِل میں ٹھان رکھّو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کرینگے کہ کیا جواب دیں۔ کیونکہ مَیں تُمہیں
۱۵ اَیسی زبان اور حکمت دُونگا کہ تُمہارے کسی مُخالِف کو سامنا کرنے یا خلاف کہنے کا مقدُور نہ
۱۶ ہوگا۔ اور تُمہیں ماں باپ اور بھائی اور رِشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائینگے بلکہ وہ تُم میں سے
۱۷ بعض کو مروا ڈالینگے۔ اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تُم سے عداوت رکھّینگے۔ لیکن
۱۸ تُمہارے سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ اپنے صبر سے تُم اپنی جانیں بچائے رکھّوگے۔
۱۹
۲۰ پھر جب تُم یروشلیم کو فوجوں سے گِھرا ہُؤا دیکھو تو جان لینا کہ اُسکا اُجڑ جانا نزدِیک ہے۔
۲۱ اُس وقت جو یہُودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور جو یروشلیم کے اندر ہوں باہر
۲۲ نِکل جائیں اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں۔ کیونکہ یہ اِنتقام کے دِن ہونگے جن
۲۳ میں سب باتیں جو لکھی ہیں پُوری ہو جائینگی۔ اُن پر افسوس ہے جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اور
۲۴ جو دُودھ پلاتی ہوں! کیونکہ مُلک میں بڑی مُصیبت اور اِس قَوم پر غضب ہوگا۔ اور وہ تلوار کا لُقمہ
ہو جائینگے اور اسیر ہو کر سب قَوموں میں پہُنچائے جائینگے اور جب تک غیر قَوموں کی میعاد پُوری
۲۵ نہ ہو یروشلیم غیر قَوموں سے پامال ہوتی رہیگی۔ اور سُورج اور چاند اور ستاروں میں نشان

ظاہر ہونگے اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اُسکی لہروں کے شور سے گھبرا
جائینگی۔ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں ۲۶
جان نہ رہیگی۔ اِسلئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ اُس وقت لوگ اِبنِ آدم کو قدرت اور ۲۷
بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھینگے۔ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہوکر ۲۸
سر اُوپر اُٹھانا اِسلئے کہ تُمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔

اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو۔ جُونہی ۲۹ ۳۰
اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تُم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔ اِسی ۳۱
طرح جب تُم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدیک ہے۔ مَیں تُم سے ۳۲
سچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمین ۳۳
ٹل جائینگے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی۔

پس خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل خُمار اور نشہ بازی اور اِس زندگی کی فکروں سے ۳۴
سُست ہو جائیں اور وہ دِن تُم پر پھندے کی طرح ناگہاں آپڑے۔ کیونکہ جتنے لوگ تمام رُویِ زمین ۳۵
پر مَوجُود ہونگے اُن سب پر وہ اِسی طرح آپڑیگا۔ پس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو تاکہ تُمکو اِن سب ۳۶
ہونے والی باتوں سے بچنے اور اِبنِ آدم کے حُضُور کھڑے ہونے کا مقدُور ہو۔

اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور رات کو باہر جاکر اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتُون کا کہلاتا ۳۷
ہے۔ اور صُبح سویرے سب لوگ اُسکی باتیں سُننے کو ہیکل میں اُسکے پاس آیا کرتے تھے۔ ۳۸

اور عیدِ فطیر جسکو عیدِ فسح کہتے ہیں نزدیک تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈ ۲۲ باب ۱ ۲
رہے تھے کہ اُسے کِس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔

اور شیطان یہُوداہ میں سمایا جو اِسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ میں شُمار کیا جاتا تھا۔ اُس نے ۳ ۴
جاکر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے مشورہ کیا کہ اُسکو کس طرح اُنکے حوالہ کرے۔ وہ ۵
خُوش ہُوئے اور اُسے روپے دینے کا اِقرار کیا۔ اُس نے مان لیا اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ اُسے ۶
بغیر ہنگامہ اُنکے حوالہ کردے۔

اور عیدِ فطیر کا دِن آیا جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا۔ اور یسُوع نے پطرس اور یُوحنّا کو ۷ ۸
یہ کہہ کر بھیجا کہ جاکر ہمارے کھانے کے لِئے فسح تیار کرو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ۹

۱۰ ہے کہ ہم تیار کریں؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں ایک آدمی
۱۱ پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملیگا۔ جس گھر میں وہ جائے اُسکے پیچھے چلے جانا ۝ اور گھر کے مالک سے
کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ
۱۲ ۱۳ فسح کھاؤں؟ ۝ وہ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کیا ہُوا دِکھائیگا۔ وہیں تیاری کرنا ۝ اُنہوں
نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ۝

۱۴ ۱۵ جب وقت ہوگیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسُول اُسکے ساتھ بیٹھے ۝ اُس نے اُن
۱۶ سے کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں ۝ کیونکہ مَیں تم
۱۷ سے کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤنگا جب تک وہ خُدا کی بادشاہی میں پُورا نہ ہو ۝ پھر اُس نے
۱۸ پیالہ لیکر شُکر کیا اور کہا کہ اِسکو لیکر آپس میں بانٹ لو ۝ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا شیرہ
۱۹ اب سے کبھی نہ پیُونگا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آلے ۝ پھر اُس نے روٹی لی اور شُکر کر کے
توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دِیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے
۲۰ لئے یہی کِیا کرو ۝ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا
۲۱ عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے ۝ مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے
۲۲ ساتھ میز پر ہے ۝ کیونکہ ابنِ آدم تو جیسا اُسکے واسطے مُقرر ہے جاتا ہی ہے مگر اُس شخص پر
۲۳ افسوس ہے جسکے وسیلہ سے وہ پکڑوایا جاتا ہے! ۝ اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں
سے کَون ہے جو یہ کام کریگا؟ ۝

۲۴ ۲۵ اور اُن میں یہ تکرار بھی ہُوئی کہ ہم میں سے کَون بڑا سمجھا جاتا ہے؟ ۝ اُس نے اُن سے
کہا کہ غیر قَوموں کے بادشاہ اُن پر حکُومت چلاتے ہیں اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں خُداوندِ نعمت
۲۶ کہلاتے ہیں ۝ مگر تم ایسے نہ ہونا بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند اور جو سردار ہے وہ
۲۷ خدمت کرنے والے کی مانند بنے ۝ کیونکہ بڑا کَون ہے؟ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت
کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن مَیں تمہارے درمیان خدمت کرنے
۲۸ ۲۹ والے کی مانند ہُوں ۝ مگر تم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ رہے ۝ اور جیسے
میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہی مُقرر کی ہے مَیں بھی تمہارے لِئے مُقرر کرتا ہُوں ۝
۳۰ تاکہ میری بادشاہی میں میری میز پر کھاؤ پیو بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں

۳۱ کا اِنصاف کروگے۔ شمعُون! شمعُون! دیکھ شیطان نے تُم لوگوں کو مانگ لِیا تاکہ گیہُوں کی
۳۲ طرح پھٹکے۔ لیکن مَیں نے تیرے لِئے دُعا کی کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رہے اور جب تُو رجُوع کرے
۳۳ تو اپنے بھائیوں کو مضبُوط کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! تیرے ساتھ مَیں قَید
۳۴ ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیّار ہُوں۔ اُس نے کہا اَے پطرس مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ آج مُرغ
بانگ نہ دیگا جب تک تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کرے کہ مُجھے نہیں جانتا۔

۳۵ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب مَیں نے تُمہیں بٹوے اور جھولی اور جُوتی بغَیر بھیجا تھا
۳۶ کیا تُم کِسی چیز کے مُحتاج رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا کِسی چیز کے نہیں۔ اُس نے اُن سے
کہا مگر اب جِسکے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے اور اِسی طرح جھولی بھی اور جِسکے پاس نہ ہو وہ اپنی
۳۷ پوشاک بیچ کر تلوار خرِیدے۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ جو لکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں
گِنا گیا اُسکا میرے حق میں پُورا ہونا ضرُور ہے۔ اِسلئے کہ جو کُچھ مُجھ سے نِسبت رکھتا ہے وہ پُورا
۳۸ ہونا ہے۔ اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! دیکھ یہاں دو تلواریں ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا بہُت
ہیں۔

۳۹ پھر وہ نِکل کر اپنے دستُور کے موافق زَیتُون کے پہاڑ کو گیا اور شاگرد اُسکے پیچھے ہو لِئے۔
۴۰ اور اُس جگہ پہُنچکر اُس نے اُن سے کہا دُعا کرو کہ آزمایش میں نہ پڑو۔ اور وہ اُن سے بمُشکِل الگ
۴۱ ہو کر کوئی پتھر کے ٹپّے آگے بڑھا اور گھُٹنے ٹیک کر یُوں دُعا کرنے لگا کہ۔ اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ
۴۲ پیالہ مُجھ سے ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پُوری ہو۔ اور آسمان سے ایک
۴۳ فِرِشتہ اُسکو دِکھائی دِیا۔ وہ اُسے تقوِیت دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اَور بھی
۴۴ دِلسوزی سے دُعا کرنے لگا اور اُسکا پسِینہ گویا خُون کی بڑی بڑی بُوندیں ہو کر زمِین پر ٹپکتا
۴۵ تھا۔ جب دُعا سے اُٹھ کر شاگِردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا۔ اور اُن
۴۶ سے کہا تُم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔

۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بھِیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وہ جِسکا نام یہُوداہ تھا اُنکے
۴۸ آگے آگے تھا۔ وہ یِسُوع کے پاس آیا کہ اُسکا بوسہ لے۔ یِسُوع نے اُس سے کہا اَے یہُوداہ
۴۹ کیا تُو بوسہ لیکر اِبنِ آدم کو پکڑواتا ہے؟ جب اُسکے ساتھیوں نے معلُوم کیا کہ کیا ہونے والا
۵۰ ہے تو کہا اَے خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہِن کے نوکر

۵۱ پر چلاکر اُسکا دہنا کان اُڑا دیا۔ یِسُوعؔ نے جواب میں کہا اِتنے پر کفایت کرو اور اُسکے کان
۵۲ کو چھُوکر اُسکو اچھّا کیا۔ پھر یِسُوعؔ نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں
سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کیا تم مُجھے ڈاکو جان کر تلواریں اور لاٹھیاں لے کر
۵۳ نکلے ہو؟ جب مَیں ہر روز ہیکل میں تُمہارے ساتھ تھا تو تُم نے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ
تُمہاری گھڑی اور تاریکی کا اِختیار ہے۔

۵۴ پھر وہ اُسے پکڑ کر لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور پطرؔس فاصلہ پر
۵۵ اُسکے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ اور جب اُنہوں نے صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور ملکر بیٹھے تو
۵۶ پطرؔس اُنکے بیچ میں بیٹھ گیا۔ ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہُؤا دیکھ کر اُس
۵۷ پر خُوب نگاہ کی اور کہا یہ بھی اُسکے ساتھ تھا۔ مگر اُس نے یہ کہکر اِنکار کیا کہ اَے عورت مَیں
۵۸ اُسے نہیں جانتا۔ تھوڑی دیر کے بعد کوئی اَور اُسے دیکھ کر کہنے لگا کہ تو بھی اُنہی میں سے
۵۹ ہے۔ پطرؔس نے کہا میاں مَیں نہیں ہُوں۔ کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اَور شخص یقینی طور
۶۰ سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بیشک اُسکے ساتھ تھا کیونکہ گلیلی ہے۔ پطرؔس نے کہا میاں مَیں نہیں
۶۱ جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ اُسی دم مُرغ نے بانگ دی۔ اور خُداوند نے پھر کر
پطرؔس کی طرف دیکھا اور پطرؔس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مُرغ کے
۶۲ بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کریگا۔ اور وہ باہر جاکر زار زار رویا۔
۶۳ اور جو آدمی یِسُوعؔ کو پکڑے ہُوئے تھے اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور مارتے تھے۔ اور
۶۴ ۶۵ اُسکی آنکھیں بند کرکے اُس سے پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے بتا تجھے کِس نے مارا؟ اور اُنہوں
نے طعنہ سے اَور بھی بہت سی باتیں اُسکے خلاف کہیں۔

۶۶ جب دِن ہُؤا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قَوم کے بزرگوں کی مجلس جمع ہُوئی اور
۶۷ اُنہوں نے اُسے اپنی صدرِ عدالت میں لیجا کر کہا۔ اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس
۶۸ نے اُن سے کہا اگر مَیں تُم سے کہُوں تو یقین نہ کرو گے۔ اور اگر پُوچھوں تو جواب نہ دو گے۔
۶۹ ۷۰ لیکن اب سے اِبنِ آدم قادرِ مُطلق خُدا کی دہنی طرف بیٹھا رہیگا۔ اِس پر اُن سب نے کہا
۷۱ پس کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا تُم خُود کہتے ہو کیونکہ مَیں ہُوں۔ اُنہوں نے
کہا اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کیونکہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن لیا ہے۔

۲۳ باب

۱ پھر اُنکی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پیلاطُس کے پاس لے گئی۔ ۲ اور اُنھوں نے اُس پر اِلزام لگانا شُروع کِیا کہ اِسے ہم نے اپنی قَوم کو بہکاتے اور قیصر کو خراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا۔ ۳ پیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے اُسکے جواب میں کہا تُو خُود کہتا ہے۔ ۴ پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا مَیں اِس شخص میں کچھ قصُور نہیں پاتا۔ ۵ مگر وہ اَور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام یہُودیہ میں بلکہ گلِیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو سِکھا سِکھا کر اُبھارتا ہے۔ ۶ یہ سُنکر پیلاطُس نے پُوچھا کیا یہ آدمی گلِیلی ہے؟ ۷ اور یہ معلُوم کر کے کہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کیونکہ وہ بھی اُن دِنوں یروشلیم میں تھا۔

۸ ہیرودیس یِسُوع کو دیکھ کر بہت خُوش ہُوا کیونکہ وہ مُدت سے اُسے دیکھنے کا مُشتاق تھا اِسلئے کہ اُس نے اُسکا حال سُنا تھا اور اُسکا کوئی مُعجزہ دیکھنے کا اُمیدوار تھا۔ ۹ اور وہ اُس سے بہتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دِیا۔ ۱۰ اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہُوئے زور شور سے اُس پر اِلزام لگاتے رہے۔ ۱۱ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کِیا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُسکو پیلاطُس کے پاس واپس بھیجا۔ ۱۲ اور اُسی دِن ہیرودیس اور پیلاطُس آپس میں دوست ہو گئے کیونکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی۔

۱۳ پھر پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام لوگوں کو جمع کر کے ۱۴ اُن سے کہا کہ تُم اِس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کر میرے پاس لائے ہو اور دیکھو مَیں نے تُمہارے سامنے ہی اُسکی تحقیقات کی مگر جن باتوں کا اِلزام تُم اُس پر لگاتے ہو اُنکی نسبت نہ مَیں نے اُس میں کچھ قصُور پایا۔ ۱۵ نہ ہیرودیس نے کیونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے اور دیکھو اُس سے کوئی اَیسا فعل سرزد نہیں ہُوا جس سے وہ قتل کے لائق ٹھہرتا۔ ۱۶ پس مَیں اُسکو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔ [۱۷ اُسے ہر عید میں ضرُور تھا کہ کسی کو اُنکی خاطر چھوڑ دے]۔ ۱۸ وہ سب مِلکر چلا اُٹھے کہ اِسے لے جا اور ہماری خاطر برابا کو چھوڑ دے۔ ۱۹ (یہ کسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہُوئی

۲۰ تھی اور خُون کرنے کے سبب سے قَید میں ڈالا گیا تھا)۔ مگر پیلاطُس نے یسُوع کو
۲۱ چھوڑنے کے اِرادہ سے پھر اُن سے کہا۔ لیکن وہ چلّا کر کہنے لگے کہ اِسکو صلیب
۲۲ دے صلیب! اُس نے تیسری بار اُن سے کہا کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟
میں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس مَیں اِسے پٹوا کر چھوڑے دیتا ہوں۔
۲۳ مگر وہ چلّا چلّا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلیب دی جائے اور اُنکا چلّانا کارگر ہُوا۔ پس
۲۴ پیلاطُس نے حُکم دِیا کہ اُنکی درخواست کے مُوافق ہو۔ اور جو شخص بغاوت اور خُون
۲۵ کرنے کے سبب سے قَید میں پڑا تھا اور جسے اُنہوں نے مانگا تھا اُسے چھوڑ دِیا مگر
یسُوع کو اُنکی مرضی کے مُوافق سِپاہیوں کے حوالہ کِیا۔

۲۶ اور جب اُسکو لِئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی کو جو دیہات
سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسُوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔

۲۷ اور لوگوں کی ایک بڑی بِھیڑ اور بہت سی عورتیں جو اُسکے واسطے روتی پیٹتی
۲۸ تھیں اُسکے پیچھے پیچھے چلیں۔ یسُوع نے اُنکی طرف پھر کر کہا اَے یروشلیم کی بیٹیو!
۲۹ میرے لِئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچّوں کے لِئے رو۔ کیونکہ دیکھو وہ دِن آتے ہیں
جن میں کہینگے مُبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جنہوں
۳۰ نے دُودھ نہ پلایا۔ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شرُوع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو اور
۳۱ ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو۔ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ اَیسا کرتے ہیں تو سُوکھے
کے ساتھ کیا کُچھ نہ کِیا جائیگا؟

۳۲ اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لِئے جاتے تھے کہ اُسکے ساتھ قتل
کِئے جائیں۔

۳۳ جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کِیا اور
۳۴ بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف۔ یسُوع نے کہا اَے باپ! اِنکو
مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے کپڑوں کے حِصّے
۳۵ کِئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے
تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسیح اور اُسکا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو

بچائے۔ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ۔ اگر تُو ۳۶ ۳۷
یہُودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔ اور ایک نوشتہ بھی اُسکے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ ۳۸
یہُودیوں کا بادشاہ ہے۔

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ دینے ۳۹
لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہمکو بچا۔ مگر دُوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب ۴۰
دیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟ اور ہماری سزا تو ۴۱
واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا۔
پھر اُس نے کہا اَے یِسُوع جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا۔ اُس نے ۴۲ ۴۳
اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔ ۴۴
اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مقدس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔ پھر یِسُوع نے بڑی ۴۵ ۴۶
آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سَونپتا ہُوں اور یہ کہہ
کر دم دے دِیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر صُوبہ دار نے خُدا کی تمجید کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز ۴۷
تھا۔ اور جتنے لوگ اِس نظارہ کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پیٹتے ہُوئے لَوٹ گئے۔ ۴۸
اور اُسکے سب جان پہچان اور وہ عَورتیں جو گلِیل سے اُسکے ساتھ آئی تھیں دُور کھڑی یہ ۴۹
باتیں دیکھ رہی تھیں۔

اور دیکھو یُوسف نام ایک شخص مُشیر تھا جو نیک اور راستباز آدمی تھا۔ اور اُنکی ۵۰ ۵۱
صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہُودیوں کے شہر اَرِمَتیہ کا باشندہ اور خُدا کی بادشاہی
کا مُنتظر تھا۔ اُس نے پیلاطُس کے پاس جا کر یِسُوع کی لاش مانگی۔ اور اُسکو اُتار کر مہین ۵۲ ۵۳
چادر میں لپیٹا۔ پھر ایک قبر کے اندر رکھ دِیا جو چٹان میں کھُدی ہُوئی تھی اور اُس میں
کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا۔ وہ تیاری کا دِن تھا اور سبت کا دِن شرُوع ہونے کو تھا۔ اور ۵۴ ۵۵
اُن عَورتوں نے جو اُسکے ساتھ گلِیل سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا اور
یہ بھی کہ اُسکی لاش کِس طرح رکھی گئی۔ اور لَوٹ کر خُوشبُودار چیزیں اور عطر تیار کیا۔ ۵۶
سبت کے دِن تو اُنہوں نے حُکم کے مُطابق آرام کیا۔ لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ ۲۴ ب ۱

۲ صُبح سویرے ہی اُن خُوشبُودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لیکر قبر پر آئیں ۔ اور پتھر کو
۳ قبر پر سے لُڑھکا ہُؤا پایا ۔ مگر اندر جاکر خُداوند یسُوع کی لاش نہ پائی ۔ اور ایسا ہُؤا کہ جب وہ
۴ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص بُراق پوشاک پہنے اُن کے پاس
۵ آکھڑے ہوئے ۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جُھکائے تو اُنہوں نے
۶ اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ ۔ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا
۷ ہے ۔ یاد کرو کہ جب وہ گلِیل میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا ۔ ضرُور ہے کہ ابنِ آدم
گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کِیا جائے اور مصلُوب ہو اور تیسرے دِن جی اُٹھے ۔
۸-۹ اُسکی باتیں اُنہیں یاد آئیں ۔ اور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب
۱۰ لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی ۔ جنہوں نے رسُولوں سے یہ باتیں کہیں وہ مریم
۱۱ مگدلینی اور یوانّہ اور یعقُوب کی ماں مریم اور اُنکے ساتھ کی باقی عَورتیں تھیں ۔ مگر یہ
۱۲ باتیں اُنہیں کہانی سی معلُوم ہُوئیں اور اُنہوں نے اُنکا یقین نہ کِیا ۔ اِس پر پطرس اُٹھ
کر قبر تک دَوڑا گیا اور جُھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صِرف کفن ہی کفن ہے اور اِس ماجرے
سے تعجب کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا ۔

۱۳ اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جسکا نام
۱۴ اِماؤس ہے ۔ وہ یروشلیم سے قریباً سات مِیل کے فاصلہ پر ہے ۔ اور وہ اِن سب باتوں
۱۵ کی بابت جو واقع ہُوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے ۔ جب وہ بات چیت
۱۶ اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو ایسا ہُؤا کہ یسُوع آپ نزدِیک آکر اُنکے ساتھ ہولیا ۔ لیکن اُن کی
۱۷ آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُسکو نہ پہچانیں ۔ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم چلتے
۱۸ چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے ۔ پھر ایک نے جسکا نام کلِیُپاس تھا
جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یروشلیم میں اکیلا مُسافر ہے جو نہیں جانتا کہ اِن دِنوں اُس میں کیا
۱۹ کیا ہُؤا ہے؟ ۔ اُس نے اُن سے کہا کیا ہُؤا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یسُوع ناصری کا
۲۰ ماجرا جو خُدا اور ساری اُمّت کے نزدِیک کام اور کلام میں قُدرت والا نبی تھا ۔ اور سردار کاہنوں
اور ہمارے حاکموں نے اُسکو پکڑوا دِیا تاکہ اُس پر قتل کا حُکم دِیا جائے اور اُسے مصلُوب کِیا ۔
۲۱ لیکن ہم کو اُمید تھی کہ اِسرائیل کو مخلصی یہی دیگا اور علاوہ اِن سب باتوں کے اِس ماجرے

۲۲ کو آج تیسرا دِن ہو گیا۔ اور ہم میں سے چند عَورتوں نے بھی ہم کو حَیران کر دِیا ہے جو سویرے
۲۳ ہی قبر پر گئی تھیں ۔ اور جب اُسکی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہُوئی آئِیں کہ ہم نے رویا میں فرِشتوں
۲۴ کو بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا وہ زِندہ ہے ۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے
۲۵ اور جیسا عَورتوں نے کہا تھا وَیسا ہی پایا مگر اُسکو نہ دیکھا ۔ اُس نے اُن سے کہا اَے نادانو
۲۶ اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اِعتقادو!۔ کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال
۲۷ میں داخِل ہونا ضرُور نہ تھا؟۔ پھر مُوسیٰ سے اور سب نبیوں سے شرُوع کر کے سب نوِشتوں
۲۸ میں جِتنی باتیں اُسکے حق میں لِکھی ہُوئی ہیں وہ اُنکو سمجھا دِیں ۔ اِتنے میں وہ اُس گاؤں
کے نزدِیک پہُنچ گئے جہاں جاتے تھے اور اُسکے ڈھنگ سے اَیسا معلُوم ہُؤا کہ وہ
۲۹ آگے بڑھنا چاہتا ہے ۔ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبُور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام
ہُؤا چاہتی ہے اور دِن اب بہُت ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُنکے ساتھ رہے ۔
۳۰ جب وہ اُنکے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے روٹی لیکر برکت دی اور
۳۱ توڑ کر اُنکو دینے لگا ۔ اِس پر اُنکی آنکھیں کھُل گئِیں اور اُنہوں نے اُسکو پہچان لِیا اور وہ
۳۲ اُنکی نظر سے غائِب ہو گیا ۔ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا
۳۳ اور ہم پر نوِشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟۔ پس
۳۴ وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لَوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُنکے ساتھیوں کو اِکٹھا پایا ۔ وہ
۳۵ کہہ رہے تھے کہ خُداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعُون کو دِکھائی دِیا ہے ۔ اور اُنہوں نے
راہ کا حال بیان کِیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کِس طرح پہچانا ۔
۳۶ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یِسُوع آپ اُنکے بِیچ میں آ کھڑا ہُؤا اور اُن سے کہا
۳۷ تُمہاری سلامتی ہو ۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خَوف کھا کر یہ سَمجھا کہ کِسی رُوح کو دیکھتے ہیں ۔
۳۸ اُس نے اُن سے کہا تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کِس واسطے تُمہارے دِل میں شک
۳۹ پَیدا ہوتے ہیں؟ ۔ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہُوں ۔ مُجھے چھُو کر دیکھو
۴۰ کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈّی نہیں ہوتی جیسا مُجھ میں دیکھتے ہو ۔ اور یہ کہہ کر اُس نے
۴۱ اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے ۔ جب مارے خُوشی کے اُنکو یقین نہ آیا اور تعجُّب
۴۲ کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تُمہارے پاس کُچھ کھانے کو ہے؟ ۔ اُنہوں

۴۳ نے اُسے بُھنی ہُوئی مچھلی کا قتلہ دِیا۔ اُس نے لیکر اُنکے رُوبرُو کھایا۔

۴۴ پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تُم سے اُس وقت کہی تھیں جب تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے کہ جِتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لِکھی ہیں پُوری ہوں۔ ۴۵ پھر اُس نے اُنکا ذِہن کھولا تاکہ کِتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔ ۴۶ اور اُن سے کہا یُوں لِکھا ہے کہ مسِیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ ۴۷ اور یروشلیم سے شرُوع کرکے سب قوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائیگی۔ ۴۸ تُم اِن باتوں کے گواہ ہو۔ ۴۹ اور دیکھو جِسکا میرے باپ نے وعدہ کِیا ہے مَیں اُسکو تُم پر نازِل کرُونگا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تُم کو قُوّت کا لِباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔

۵۰ پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ ۵۱ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُن سے جُدا ہوگیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ ۵۲ اور وہ اُسکو سجدہ کرکے بڑی خُوشی سے یروشلیم کو لَوٹ گئے۔ ۵۳ اور ہر وقت ہیکل میں حاضِر ہوکر خُدا کی حمد کِیا کرتے تھے۔

یُوحنّا کی اِنجیل

باب ۱

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا ۝ یہی اِبتدا میں خُدا کے
ساتھ تھا ۝ سب چیزیں اُسکے وسیلہ سے پَیدا ہُوئیں اور جو کچھ پَیدا ہُوا ہے اُس میں سے
کوئی چیز بھی اُسکے بغیر پَیدا نہیں ہوئی ۝ اُس میں زِندگی تھی اور وہ زِندگی آدمیوں کا نُور تھی ۝
اور نُور تارِیکی میں چمکتا ہے اور تارِیکی نے اُسے قبُول نہ کیا ۝ ایک آدمی یُوحنّا نام آ موجُود ہُوا جو خُدا
کی طرف سے بھیجا گیا تھا ۝ یہ گواہی کے لِئے آیا کہ نُور کی گواہی دے تاکہ سب اُسکے وسیلہ سے
اِیمان لائیں ۝ وہ خُود تو نُور نہ تھا مگر نُور کی گواہی دینے کو آیا تھا ۝ حقِیقی نُور جو ہر ایک آدمی کو روشن
کرتا ہے دُنیا میں آنے کو تھا ۝ وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُسکے وسیلہ سے پَیدا ہُوئی اور دُنیا نے
اُسے نہ پہچانا ۝ وہ اپنے گھر آیا اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبُول نہ کیا ۝ لیکن جِتنوں نے اُسے
قبُول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُسکے نام پر اِیمان لاتے
ہیں ۝ وہ نہ خُون سے نہ جِسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پَیدا ہُوئے ۝
اور کلام مُجسّم ہُوا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا اَیسا جلال
دیکھا جَیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال ۝ یُوحنّا نے اُسکی بابت گواہی دی اور پُکار کر کہا ہے کہ یہ وُہی ہے
جِسکا مَیں نے ذِکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا ۝
کیونکہ اُسکی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل ۝ اِسلئے کہ شرِیعت تو مُوسیٰ کی
معرفت دی گئی مگر فضل اور سچّائی یِسُوع مسِیح کی معرفت پہُنچی ۝ خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں
دیکھا ۔ اِکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہِر کیا ۝

اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہُودیوں نے یروشلیم سے کاہِن اور لاوی یہ پُوچھنے کو
اُسکے پاس بھیجے کہ تُو کَون ہے ؟ ۝ تو اُس نے اِقرار کیا اور اِنکار نہ کیا بلکہ اِقرار کیا کہ مَیں تو مسِیح
نہیں ہُوں ۝ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھر کَون ہے ؟ کیا تُو ایلیّاہ ہے ؟ اُس نے کہا مَیں نہیں
ہُوں ۔ کیا تُو وہ نبی ہے ؟ اُس نے جواب دِیا کہ نہیں ۝ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو ہے
کَون ؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں ۔ تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے ؟ ۝ اُس نے کہا مَیں

جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پُکارنے والے کی آواز ہُوں کہ تُم خُداوند کی راہ کو
۲۴ ۲۵ سیدھا کرو۔ یہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ اُنھوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اگر تُو نہ مسیح
۲۶ ہے نہ ایلیاہ نہ وہ نبی تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے؟ یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں پانی
۲۷ سے بپتسمہ دیتا ہُوں تُمھارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جِسے تُم نہیں جانتے۔ یعنی میرے
۲۸ بعد کا آنے والا جسکی جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں۔ یہ باتیں یردن کے پار بیت عنیاہ
میں واقع ہُوئیں جہاں یُوحنّا بپتسمہ دیتا تھا۔

۲۹ دُوسرے دِن اُس نے یسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا
۳۰ گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ یہ وُہی ہے جِسکی بابت مَیں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے
۳۱ جو مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر اِسلئے پانی
۳۲ سے بپتسمہ دیتا ہُوا آیا کہ وہ اِسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔ اور یُوحنّا نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح
۳۳ کو کبُوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا
مگر جِس نے مُجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مُجھ سے کہا کہ جِس پر تُو رُوح کو اُترتے اور
۳۴ ٹھہرتے دیکھے وُہی رُوح القُدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چُنانچہ مَیں نے دیکھا اور گواہی دی
ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔

۳۵ ۳۶ دُوسرے دِن پھر یُوحنّا اور اُسکے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے۔ اُس نے یسُوع
۳۷ پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے! وہ دونوں شاگرد اُسکو یہ کہتے سُنکر یسُوع کے
۳۸ پیچھے ہو لِئے۔ یسُوع نے پھر کر اور اُنھیں پیچھے آتے دیکھ کر اُن سے کہا تُم کیا ڈھُونڈتے ہو؟ اُنھوں
۳۹ نے اُس سے کہا اَے ربّی (یعنی اَے اُستاد) تُو کہاں رہتا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا چلو دیکھ
لوگے۔ پس اُنھوں نے آکر اُسکے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس روز اُسکے ساتھ رہے اور یہ دسویں گھنٹے
۴۰ کے قریب تھا۔ اُن دونوں میں سے جو یُوحنّا کی بات سُن کر یسُوع کے پیچھے ہو لِئے تھے ایک شمعُون
۴۱ پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔ اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعُون سے مِلکر اُس سے کہا کہ ہم کو
۴۲ خرِستُس یعنی مسیح مِل گیا۔ وہ اُسے یسُوع کے پاس لایا۔ یسُوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تُو یُوحنّا
کا بیٹا شمعُون ہے۔ تُو کیفا یعنے پطرس کہلائیگا۔

۴۳ ۴۴ دُوسرے دِن یسُوع نے گلِیل میں جانا چاہا اور فِلپُّس سے مِلکر کہا میرے پیچھے ہو لے۔ فِلپُّس

۴۵ اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا۔ فلپّس نے نتن ایل سے ملکر اُس سے کہاکہ جسکا ذکر مُوسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے وہ ہم کو مل گیا۔ وہ یُوسُف کا بیٹا یسُوع ناصری ہے۔ ۴۶ نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرۃ سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ فلپّس نے کہا چلکر دیکھ لے۔ ۴۷ یسُوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُسکے حق میں کہا دیکھو! یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے۔ اِس میں مکر نہیں۔ ۴۸ نتن ایل نے اُس سے کہا تُو مُجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسُوع نے اُسکے جواب میں کہا اِس سے پہلے کہ فلپّس نے تُجھے بُلایا جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا مَیں نے تُجھے دیکھا۔ ۴۹ نتن ایل نے اُسکو جواب دیا اَے ربّی! تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ تُو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ ۵۰ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں نے جو تُجھ سے کہاکہ تُجھ کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا کیا تُو اِسی لِئے ایمان لایا ہے؟ تُو اِن سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھیگا۔ ۵۱ پھر اُس سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم آسمان کو کُھلا اور خُدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور ابنِ آدم پر اُترتے دیکھو گے۔

ب ۲

۱ پھر تیسرے دِن قانایِ گلیل میں ایک شادی ہُوئی اور یسُوع کی ماں وہاں تھی۔ ۲ اور یسُوع اور اُسکے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔ ۳ اور جب مَے ہو چُکی تو یسُوع کی ماں نے اُس سے کہاکہ اُنکے پاس مَے نہیں رہی۔ ۴ یسُوع نے اُس سے کہا اَے عورت مُجھے تُجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔ ۵ اُسکی ماں نے خادِموں سے کہا جو کُچھ یہ تُم سے کہے وہ کرو۔ ۶ وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستُور کے مُوافق پتّھر کے چھ مٹکے رکھے تھے اور اُن میں دو دو تین تین من کی گُنجایش تھی۔ ۷ یسُوع نے اُن سے کہا مٹکوں میں پانی بھر دو۔ پس اُنہوں نے اُنکو لبالب بھر دِیا۔ ۸ پھر اُس نے اُن سے کہا اب نِکال کر میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔ ۹ جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مَے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادِم جنہوں نے پانی نِکالا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلس نے دُلہا کو بُلاکر اُس سے کہا۔ ۱۰ ہر شخص پہلے اچھّی مَے پیش کرتا ہے اور ناقِص اُس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تُو نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ ۱۱ یہ پہلا مُعجزہ یسُوع نے قانایِ گلیل میں دِکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اُسکے شاگرد اُس پر اِیمان لائے۔

۱۲ اِسکے بعد وہ اور اُسکی ماں اور بھائی اور اُسکے شاگرد کفرنحُوم کو گئے اور وہاں چند روز رہے۔

۱۳ یہُودیوں کی عِیدِ فسح نزدیک تھی اور یسُوعؔ یروشلیم کو گیا۔ ۱۴ اُس نے ہیکل میں بَیل اور بھیڑ اور کبُوتر بیچنے والوں کو اور صرّافوں کو بَیٹھے پایا۔ ۱۵ اور رسّیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بَیلوں کو ہیکل سے نِکال دیا اور صرّافوں کی نقدی بکھیر دی اور اُنکے تختے اُلٹ دِئے۔ ۱۶ اور کبُوتر فروشوں سے کہا اِنکو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔ ۱۷ اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ لِکھا ہے۔ تیرے گھر کی غَیرت مُجھے کھا جائیگی۔ ۱۸ پس یہُودیوں نے جواب میں اُس سے کہا تُو جو اِن کاموں کو کرتا ہے ہمیں کَونسا نشان دِکھاتا ہے؟ ۱۹ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا اِس مقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اُسے تین دِن میں کھڑا کر دُونگا۔ ۲۰ یہُودیوں نے کہا چھیالیس برس میں یہ مقدِس بنا ہے اور کیا تُو اُسے تین دِن میں کھڑا کر دیگا؟ ۲۱ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدِس کی بابت کہا تھا۔ ۲۲ پس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا اور اُنہوں نے کِتابِ مُقدّس اور اُس قَول کا جو یسُوعؔ نے کہا تھا یقین کیا۔

۲۳ جب وہ یروشلیم میں فسح کے وقت عِید میں تھا تو بہُت سے لوگ اُن مُعجزوں کو دیکھ کر جو وہ دِکھاتا تھا اُسکے نام پر اِیمان لائے۔ ۲۴ لیکن یسُوعؔ اپنی نسبت اُن پر اِعتبار نہ کرتا تھا اِسلئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ ۲۵ اور اِسکی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ اِنسان کے دِل میں کیا کیا ہے۔

باب ۳

۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدُیمسؔ نام یہُودیوں کا ایک سردار تھا۔ ۲ اُس نے رات کو یسُوعؔ کے پاس آ کر اُس سے کہا اَے ربّی! ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو مُعجزے تُو دِکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُسکے ساتھ نہ ہو۔ ۳ یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ نیکدُیمسؔ نے اُس سے کہا آدمی جب بُوڑھا ہو گیا تو کیونکر پَیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخِل ہو کر پَیدا ہو سکتا ہے؟ ۵ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا۔ ۶ جو جسم سے پَیدا ہُؤا ہے جسم ہے اور جو رُوح سے پَیدا ہُؤا ہے رُوح ہے۔ ۷ تعجُّب نہ کر کہ مَیں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سرے سے پَیدا ہونا ضرُور

۸ ہے ۰ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُسکی آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے
۹ آتی اور کہاں کو جاتی ہے ۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہُوا ایسا ہی ہے ۰ نیکُدیمُس نے جواب
۱۰ میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں ؟ ۰ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا بنی اِسرائیل
۱۱ کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا ؟ ۰ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ
کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُسکی گواہی دیتے ہیں اور تُم ہماری گواہی قبُول نہیں کرتے ۰
۱۲ جب مَیں نے تُم سے زمین کی باتیں کہیں اور تُم نے یقین نہیں کیا تو اگر مَیں تُم سے آسمان کی باتیں
۱۳ کہُوں تو کیونکر یقین کرو گے ؟ ۰ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُسکے جو آسمان سے اُترا یعنی
۱۴ اِبنِ آدم جو آسمان میں ہے ۰ اور جس طرح مُوسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی
۱۵ طرح ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے ۰ تاکہ جو کوئی اِیمان لائے اُس میں ہمیشہ
کی زِندگی پائے ۰

۱۶ کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی مُحبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر
۱۷ اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے ۰ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے نہیں بھیجا کہ
۱۸ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے نجات پائے ۰ جو اُس پر اِیمان لاتا ہے
اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا ۔ جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا ۔ اِسلئے کہ وہ
۱۹ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نہیں لایا ۰ اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں
۲۰ آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور سے زیادہ پسند کیا ۔ اِسلئے کہ اُنکے کام بُرے تھے ۰ کیونکہ جو
کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اور نُور کے پاس نہیں آتا ۔ اَیسا نہ ہو کہ اُس کے
۲۱ کاموں پر ملامت کی جائے ۰ مگر جو سچّائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے
کام ظاہر ہوں کہ وہ خُدا میں کِئے گئے ہیں ۰

۲۲ اِن باتوں کے بعد یِسُوعؔ اور اُسکے شاگرد یہُودیہ کے مُلک میں آئے اور وہ وہاں اُنکے
۲۳ ساتھ رہ کر بپتسمہ دینے لگا ۰ اور یُوحنّا بھی شالیم کے نزدِیک عینون میں بپتسمہ دیتا تھا کیونکہ
۲۴ وہاں پانی بہُت تھا اور لوگ آ کر بپتسمہ لیتے تھے ۰ کیونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قید خانہ میں ڈالا
۲۵ نہ گیا تھا ۰ پس یُوحنّا کے شاگردوں کی کِسی یہُودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہُوئی ۰ اُنہوں
۲۶ نے یُوحنّا کے پاس آ کر کہا اَے ربّی ! جو شخص یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جِسکی تُو نے گواہی

۲۷ دی ہے دیکھ وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُسکے پاس آتے ہیں۔ یُوحنّا نے جواب میں کہا
۲۸ اِنسان کُچھ نہیں پا سکتا جب تک اُسکو آسمان سے نہ دِیا جائے۔ تم خُود میرے گواہ ہو کہ مَیں
۲۹ نے کہا مَیں مسیح نہیں مگر اُسکے آگے بھیجا گیا ہُوں۔ جِسکی دُلہن ہے وہ دُلہا ہے مگر دُلہا کا
دوست جو کھڑا ہُؤا اُسکی سُنتا ہے دُلہا کی آواز سے بہُت خُوش ہوتا ہے۔ بس میری یہ خُوشی
۳۰ پُوری ہو گئی۔ ضرُور ہے کہ وہ بڑھے اور مَیں گھٹوں۔

۳۱ جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو زمین سے ہے وہ زمِین ہی سے ہے اور
۳۲ زمِین ہی کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو کُچھ اُس نے دیکھا اور
۳۳ سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُسکی گواہی قبُول نہیں کرتا۔ جِس نے اُسکی گواہی قبُول
۳۴ کی اُس نے اِس بات پر مُہر کر دی کہ خُدا سچا ہے۔ کیونکہ جِسے خُدا نے بھیجا وہ خُدا کی باتیں
۳۵ کہتا ہے۔ اِسلئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہیں دیتا۔ باپ بیٹے سے مُحبّت رکھتا ہے اور اُس
۳۶ نے سب چیزیں اُسکے ہاتھ میں دے دی ہیں۔ جو بیٹے پر اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُسکی
ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زِندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔

باب ۴ ۱ پھر جب خُداوند کو معلوم ہُؤا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یِسُوعؔ یُوحنّا سے زیادہ شاگرد
۲ کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے۔ (گو یِسُوعؔ آپ نہیں بلکہ اُسکے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے)۔ تو وہ
۳ ۴ ۵ یہُودیہ کو چھوڑ کر پھر گلِیل کو چلا گیا۔ اور اُسکو سامریہ سے ہو کر جانا ضرُور تھا۔ پس وہ سامریہ کے
ایک شہر تک آیا جو سُوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدِیک ہے جو یعقُوب نے اپنے بیٹے
۶ یُوسفؔ کو دِیا تھا۔ اور یعقُوب کا کُواں وہیں تھا۔ چُنانچہ یِسُوعؔ سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کُوئیں
۷ پر یُونہی بَیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ سامریہ کی ایک عَورت پانی بھرنے آئی۔ یِسُوعؔ نے
۸ ۹ اُس سے کہا مُجھے پانی پلا۔ کیونکہ اُسکے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ اُس سامری
عَورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہُودی ہو کر مُجھ سامری عَورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟ (کیونکہ
۱۰ یہُودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو
خُدا کی بخشِش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کَون ہے جو تُجھ سے کہتا ہے مُجھے پانی پِلا تو تُو
۱۱ اُس سے مانگتی اور وہ تُجھے زِندگی کا پانی دیتا۔ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند تیرے پاس
پانی بھرنے کو تو کُچھ ہے نہیں اور کُواں گہرا ہے۔ پھر وہ زِندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟

۱۲ کیا تُو ہمارے باپ یعقُوب سے بڑا ہے جس نے ہمکو یہ کُواں دِیا اور خُود اُس نے اور اُسکے بیٹوں
۱۳ نے اور اُسکے مویشی نے اُس میں سے پِیا؟ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس
۱۴ پانی میں سے پِیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پِئیگا جو مَیں اُسے دُونگا وہ ابد
تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی مَیں اُسے دُونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زِندگی
۱۵ کے لِئے جاری رہیگا۔ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند وہ پانی مُجھ کو دے تاکہ مَیں نہ پیاسی
۱۶ ہُوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا جا اپنے شَوہر کو یہاں بُلا لا۔
۱۷ عَورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ مَیں بے شَوہر ہُوں۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے خُوب
۱۸ کہا کہ مَیں بے شَوہر ہُوں۔ کیونکہ تُو پانچ شَوہر کرچُکی ہے اور جِسکے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شَوہر
۱۹ نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند! مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے۔
۲۰ ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستِش کی اور تُم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستِش کرنا چاہئے
۲۱ یروشلیم میں ہے۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اَے عَورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے
۲۲ کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی پرستِش کروگے اور نہ یروشلیم میں۔ تُم جِسے نہیں جانتے اُسکی پرستِش
۲۳ کرتے ہو۔ ہم جِسے جانتے ہیں اُسکی پرستِش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہُودیوں میں سے ہے۔ مگر
وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستِش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ
۲۴ باپ اپنے لِئے اَیسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خُدا رُوح ہے اور ضرُور ہے کہ اُسکے پرستار رُوح
۲۵ اور سچائی سے پرستِش کریں۔ عَورت نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہُوں کہ مسیح جو خرستُس کہلاتا
۲۶ ہے آنے والا ہے۔ جب وہ آئیگا تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا مَیں جو تُجھ
سے بول رہا ہُوں وُہی ہُوں۔

۲۷ اِتنے میں اُسکے شاگِرد آگئے اور تعجُّب کرنے لگے کہ وہ عَورت سے باتیں کر رہا ہے تَو بھی کسی
۲۸ نے نہ کہا کہ تُو کیا چاہتا ہے؟ یا اُس سے کِس لِئے باتیں کرتا ہے؟ پس عَورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر
۲۹ میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔ آؤ۔ ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِئے۔ کیا
۳۰، ۳۱ مُمکن ہے کہ مسیح یہی ہے؟ وہ شہر سے نِکل کر اُسکے پاس آنے لگے۔ اِتنے میں اُسکے شاگِرد اُس
۳۲ سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اَے ربّی! کُچھ کھالے۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھانے
۳۳ کے لِئے اَیسا کھانا ہے جِسے تُم نہیں جانتے۔ پس شاگِردوں نے آپس میں کہا کیا کوئی اُسکے لِئے کُچھ

۳۴ کھانے کو لایا ہے؟ یسُوعؔ نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے
۳۵ مُوافق عمل کرُوں اور اُسکا کام پُورا کرُوں ٭ کیا تُم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے
باقی ہیں؟ دیکھو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی
۳۶ ہے ٭ اور کاٹنے والا مزدُوری پاتا اور ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے پھل جمع کرتا ہے تاکہ بونے والا اور
۳۷ کاٹنے والا دونوں مِلکر خُوشی کریں ٭ کیونکہ اِس پر یہ مثل ٹھیک آتی ہے کہ بونے والا اَور ہے -
۳۸ کاٹنے والا اَور ٭ مَیں نے تُمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لِئے بھیجا جس پر تُم نے محنت نہیں کی -
اَوروں نے محنت کی اور تُم اُنکی محنت کے پھل میں شریک ہُوئے ٭

۳۹ اور اُس شہر کے بہُت سے سامری اُس عَورت کے کہنے سے جِس نے گواہی دی کہ
۴۰ اُس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِئے اُس پر ایمان لائے ٭ پس جب وہ سامری اُس کے
۴۱ پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ چُنانچہ وہ دو روز وہاں رہا ٭ اور
۴۲ اُسکے کلام کے سبب سے اَور بھی بہُتیرے اِیمان لائے ٭ اور اُس عَورت سے کہا اب ہم تیرے
کہنے ہی سے اِیمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خُود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا
کا مُنجّی ہے ٭

۴۳ پھر اُن دو دِنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلِیل کو گیا ٭ کیونکہ یسُوعؔ نے خُود گواہی
۴۴ دی کہ نبی اپنے وطن میں عِزّت نہیں پاتا ٭ پس جب وہ گلِیل میں آیا تو گلیلیوں نے اُسے قبُول
۴۵ کیا - اِسلِئے کہ جِتنے کام اُس نے یرُوشلیم میں عِید کے وقت کِئے تھے اُنہوں نے اُنکو دیکھا تھا
کیونکہ وہ بھی عِید میں گئے تھے ٭

۴۶ پس وہ پھر قانای گلِیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مَے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک مُلازِم
۴۷ تھا جسکا بیٹا کفرنحُوم میں بیمار تھا ٭ وہ یہ سُنکر کہ یسُوعؔ یہُودیہ سے گلِیل میں آگیا ہے اُسکے پاس
۴۸ گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چلکر میرے بیٹے کو شِفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا ٭ یسُوعؔ
۴۹ نے اُس سے کہا جب تک تُم نِشان اور عجِیب کام نہ دیکھو ہرگز اِیمان نہ لاؤ گے ٭ بادشاہ کے
۵۰ مُلازِم نے اُس سے کہا اَے خُداوند میرے بچّے کے مرنے سے پہلے چل ٭ یسُوعؔ نے اُس سے کہا
جا تیرا بیٹا جیتا ہے - اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسُوعؔ نے اُس سے کہی اور چلا گیا ٭
۵۱ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے مِلے اور کہنے لگے کہ تیرا لڑکا جیتا ہے ٭ اُس نے اُن سے پُوچھا
۵۲

کہ اُسے کِس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُسکی تپ اُتر گئی۔
۵۳ پس باپ جان گیا کہ وُہی وقت تھا جب یسُوع نے اُس سے کہا تھا تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور
۵۴ اُسکا سارا گھرانا ایمان لایا۔ یہ دُوسرا مُعجزہ ہے جو یسُوع نے یہُودیہ سے گلِیل میں آکر دِکھایا۔
۵:۱ اِن باتوں کے بعد یہُودیوں کی ایک عید ہُوئی اور یسُوع یروشلیم کو گیا۔
۲ یروشلیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے
۳ اور اُسکے پانچ برآمدے ہیں۔ اِن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمُردہ لوگ [پانی
[۴] کے ہلنے کے مُنتظِر ہو کر] پڑے تھے [۔ کیونکہ وقت پر خُداوند کا فرِشتہ حوض پر اُتر کر پانی ہلایا کرتا
۵ تھا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا سو شِفا پاتا اُسکی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو]۔ وہاں ایک
۶ شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مُبتلا تھا۔ اُسکو یسُوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ
۷ وہ بڑی مُدت سے اِس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تو تندرُست ہونا چاہتا ہے؟۔ اُس
بیمار نے اُسے جواب دِیا۔ اَے خُداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے
۸ حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہُنچتے پہُنچتے دُوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔ یسُوع نے اُس
۹ سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔ وہ شخص فوراً تندرُست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا
کر چلنے پھرنے لگا۔

۱۰ وہ دِن سبت کا تھا۔ پس یہُودی اُس سے جس نے شِفا پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت کا
۱۱ دِن ہے۔ تجھے چارپائی اُٹھانا روا نہیں۔ اُس نے اُنہیں جواب دِیا جس نے مجھے تندرُست کیا
۱۲ اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ وہ کون شخص ہے
۱۳ جس نے تجھ سے کہا چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟۔ لیکن جو شِفا پا گیا تھا وہ نہ جانتا تھا کہ کون ہے
۱۴ کیونکہ بھیڑ کے سبب سے یسُوع وہاں سے ٹل گیا تھا۔ اِن باتوں کے بعد وہ یسُوع کو ہیکل
میں مِلا۔ اُس نے اُس سے کہا دیکھ تو تندرُست ہو گیا ہے۔ پھر گناہ نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ تجھ پر
۱۵ اِس سے بھی زیادہ آفت آئے۔ اُس آدمی نے جا کر یہُودیوں کو خبر دی کہ جس نے مجھے تندرُست
۱۶ کیا وہ یسُوع ہے۔ اِسلئے یہُودی یسُوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ اَیسے کام سبت کے دِن کرتا تھا۔
۱۷ لیکن یسُوع نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور مَیں بھی کام کرتا ہُوں۔
۱۸ اِس سبب سے یہُودی اَور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشِش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا

حُکم توڑتا بلکہ خُدا کو خاص اپنا باپ کہکر اپنے آپ کو خُدا کے برابر بناتا تھا ۝

۱۹ پس یسُوعؔ نے اُن سے کہا

مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا اُسکے جو باپ کو کرتے

۲۰ دیکھتا ہے کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے ۝ اِسلِئے کہ باپ

بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جِتنے کام خُود کرتا ہے اُسے دِکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام

۲۱ اُسے دِکھائیگا تاکہ تُم تعجُّب کرو ۝ کیونکہ جِس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زِندہ کرتا ہے اُسی

۲۲ طرح بیٹا بھی جِنہیں چاہتا ہے زِندہ کرتا ہے ۝ کیونکہ باپ کِسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ

۲۳ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سُپُرد کِیا ہے ۝ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزّت کریں جِس

طرح باپ کی عزّت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزّت نہیں کرتا وہ باپ کی جِس نے اُسے بھیجا عزّت

۲۴ نہیں کرتا ۝ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ

کی زِندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل

۲۵ ہو گیا ہے ۝ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خُدا کے بیٹے کی آواز

۲۶ سُنینگے اور جو سُنینگے وہ جِئینگے ۝ کیونکہ جِس طرح باپ اپنے آپ میں زِندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے

۲۷ بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زِندگی رکھّے ۝ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اِختیار بخشا۔ اِسلِئے

۲۸ کہ وہ آدم زاد ہے ۝ اِس سے تعجُّب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جِتنے قبروں میں ہیں اُس کی

۲۹ آواز سُنکر نِکلینگے ۝ جِنہوں نے نیکی کی ہے زِندگی کی قیامت کے واسطے اور جِنہوں نے بدی کی

ہے سزا کی قیامت کے واسطے ۝

۳۰ مَیں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا۔ جَیسا سُنتا ہُوں عدالت کرتا ہُوں اور میری عدالت

۳۱ راست ہے کیونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہُوں ۝ اگر مَیں خُود

۳۲ اپنی گواہی دُوں تو میری گواہی سچّی نہیں ۝ ایک اَور ہے جو میری گواہی دیتا ہے اور مَیں جانتا ہُوں

۳۳ کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے سچّی ہے ۝ تُم نے یُوحنّا کے پاس پَیام بھیجا اور اُس نے سچّائی کی

۳۴ گواہی دی ہے ۝ لیکن مَیں اپنی نسبت اِنسان کی گواہی منظُور نہیں کرتا تَو بھی مَیں یہ باتیں

۳۵ اِسلِئے کہتا ہُوں کہ تُم نجات پاؤ ۝ وہ جلتا اور چمکتا ہُؤا چراغ تھا اور تُم کو کُچھ عرصہ تک اُسکی رَوشنی

۳۶ میں خُوش رہنا منظُور ہُؤا ۝ لیکن میرے پاس جو گواہی ہے وہ یُوحنّا کی گواہی سے بڑی ہے کیونکہ

جو کام باپ نے مجھے پُورے کرنے کو دِئے یعنی یہی کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے ۔ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی دی ہے ۔ تُم نے نہ کبھی اُسکی آواز سُنی ہے اور نہ اُسکی صُورت دیکھی ۔ اور اُسکے کلام کو اپنے دِلوں میں قائم نہیں رکھتے کیونکہ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُسکا یقین نہیں کرتے ۔ تُم کِتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زِندگی تُمہیں مِلتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے ۔ پھر بھی تُم زِندگی پانے کے لِئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے ۔ مَیں آدمیوں سے عزّت نہیں چاہتا ۔ لیکن مَیں تُم کو جانتا ہُوں کہ تُم میں خُدا کی محبّت نہیں ۔ مَیں اپنے باپ کے نام سے آیا ہُوں اور تُم مجھے قبُول نہیں کرتے ۔ اگر کوئی اَور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبُول کر لوگے ۔ تُم جو ایک دُوسرے سے عزّت چاہتے ہو اور وہ عزّت جو خُدای واحِد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے کیونکر ایمان لا سکتے ہو ؟ ۔ یہ نہ سمجھو کہ مَیں باپ سے تُمہاری شکایت کرُونگا ۔ تُمہاری شکایت کرنے والا تو ہے یعنی مُوسیٰ جس پر تُم نے اُمید لگا رکھی ہے ۔ کیونکہ اگر تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے ۔ اِسلِئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے ۔ لیکن جب تُم اُسکے نوِشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیونکر یقین کروگے ؟ ۔

۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷

۶ باب

اِن باتوں کے بعد یِسُوعؔ گلِیلؔ کی جِھیل یعنی تِبریاسؔ کی جِھیل کے پار گیا ۔ اور بڑی بِھیڑ اُسکے پیچھے ہولی کیونکہ جو معجزے وہ بیماروں پر کرتا تھا اُنکو وہ دیکھتے تھے ۔ یِسُوعؔ پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں بَیٹھا ۔ اور یہُودیوں کی عیدِ فسح نزدِیک تھی ۔ پس جب یِسُوعؔ نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بِھیڑ آرہی ہے تو فِلِپُّسؔ سے کہا کہ ہم اِنکے کھانے کے لِئے کہاں سے روٹیاں مول لیں ؟ ۔ مگر اُس نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کرُونگا ۔ فِلِپُّسؔ نے اُسے جواب دِیا کہ دو سَو دِینار کی روٹیاں اِنکے لِئے کافی نہ ہونگی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مِل جائے ۔ اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے یعنی شمعُونؔ پطرسؔ کے بھائی اندریاسؔ نے اُس سے کہا ۔ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں مگر یہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں ؟ ۔ یِسُوعؔ نے کہا کہ لوگوں کو بِٹھاؤ اور اُس جگہ بہُت گھاس تھی ۔ پس وہ مرد جو تخمِیناً پانچ ہزار تھے بَیٹھ گئے ۔ یِسُوعؔ نے وہ روٹیاں لِیں اور شُکر کر کے اُنہیں جو بَیٹھے تھے بانٹ دِیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

۱۲ جس قدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ جب وہ سیر ہو چُکے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے
۱۳ ہُوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکہ کچھ ضائع نہ ہو۔ چُنانچہ اُنہوں نے جمع کیا اور جَو کی پانچ روٹیوں
۱۴ کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ پس جو معجزہ اُس
نے دِکھایا وہ لوگ اُسے دیکھکر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔
۱۵ پس یسُوعؔ یہ معلوم کرکے کہ وہ آکر مجھے بادشاہ بنانے کے لِئے پکڑا چاہتے ہیں پھر پہاڑ
پر اکیلا چلا گیا۔

۱۶ پھر جب شام ہُوئی تو اُسکے شاگرد جھیل کے کنارے گئے۔ ۱۷ اور کشتی میں بیٹھکر جھیل
کے پار کفرنحُوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہوگیا تھا اور یسُوعؔ ابھی تک اُن کے
پاس نہ آیا تھا۔ ۱۸ اور آندھی کے سبب سے جھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں۔ ۱۹ پس جب وہ
کھیتے کھیتے تین چار میل کے قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسُوعؔ کو جھیل پر چلتے اور کشتی
۲۰ کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۔ ۲۱ مگر اُس نے اُن سے کہا مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۔ پس وہ
اُسے کشتی میں چڑھا لینے کو راضی ہُوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۔
۲۲ دُوسرے دِن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سِوا
اَور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسُوعؔ اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہُؤا تھا بلکہ
۲۳ صِرف اُسکے شاگرد چلے گئے تھے۔ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاؔس سے اُس جگہ کے
۲۴ نزدِیک آئیں جہاں اُنہوں نے خُداوند کے شُکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی)۔ پس جب بھیڑ نے
دیکھا کہ یہاں نہ یسُوعؔ ہے نہ اُسکے شاگرد تو وہ خُود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھکر یسُوعؔ کی
۲۵ تلاش میں کفرنحُوم کو آئے۔ اور جھیل کے پار اُس سے مِلکر کہا اَے ربّی! تُو یہاں کب
۲۶ آیا؟ یسُوعؔ نے اُنکے جواب میں کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم مجھے اِسلِئے نہیں ڈھونڈتے
۲۷ کہ معجزے دیکھے بلکہ اِسلِئے کہ تُم روٹیاں کھاکر سیر ہُوئے۔ فانی خُوراک کے لِئے محنت نہ کرو
بلکہ اُس خُوراک کے لِئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے جِسے اِبنِ آدم تُمہیں دیگا کیونکہ
۲۸ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خُدا
۲۹ کے کام انجام دیں؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا خُدا کا کام یہ ہے کہ جِسے اُس نے
۳۰ بھیجا ہے اُس پر اِیمان لاؤ۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو کَونسا نشان دِکھاتا ہے تاکہ

۳۱ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تُو کونسا کام کرتا ہے؟ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا۔
۳۲ چُنانچہ لِکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں کھانے کے لِئے آسمان سے روٹی دی۔ یسُوعؔ نے اُن سے
کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ مُوسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تُمہیں نہ دی لیکن میرا باپ
۳۳ تُمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زِندگی
۳۴ بخشتی ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دِیا کر۔ یسُوعؔ نے اُن سے
۳۵ کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگِز بُھوکا نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان لائے
۳۶ وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن مَیں نے تُم سے کہا کہ تُم نے مُجھے دیکھ لیا ہے۔ پِھر بھی اِیمان نہیں
۳۷ لاتے۔ جو کُچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے پاس آجائیگا اور جو کوئی میرے پاس آئیگا اُسے مَیں ہرگز
۳۸ نِکال نہ دُونگا۔ کیونکہ مَیں آسمان سے اِسلئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں
۳۹ بلکہ اِسلئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی
یہ ہے کہ جو کُچھ اُس نے مُجھے دِیا ہے مَیں اُس میں سے کُچھ کھو نہ دُوں بلکہ اُسے آخری دِن پِھر
۴۰ زِندہ کرُوں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر اِیمان لائے ہمیشہ
کی زِندگی پائے اور مَیں اُسے آخری دِن پِھر زِندہ کرُوں۔
۴۱ پس یہُودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔ اِسلئے کہ اُس نے کہا تھا کہ جو روٹی آسمان سے اُتری
۴۲ وہ مَیں ہُوں۔ اور اُنہوں نے کہا کیا یہ یُوسفؔ کا بیٹا یسُوعؔ نہیں جِسکے باپ اور ماں کو ہم جانتے
۴۳ ہیں؟ اب یہ کیونکر کہتا ہے کہ مَیں آسمان سے اُترا ہُوں؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا
۴۴ آپس میں نہ بڑبڑاؤ۔ کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ جِس نے مُجھے بھیجا ہے اُسے
۴۵ کھینچ نہ لے اور مَیں اُسے آخری دِن پِھر زِندہ کرُونگا۔ نبیوں کے صحِیفوں میں یہ لِکھا ہے کہ وہ
سب خُدا سے تعلیم یافتہ ہونگے۔ جِس کِسی نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا
۴۶ ہے۔ یہ نہیں کہ کِسی نے باپ کو دیکھا ہے مگر جو خُدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔
۴۷ ۴۸ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُسکی ہے۔ زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔
۴۹ ۵۰ تُمہارے باپ دادا نے بیابان میں مَن کھایا اور مر گئے۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے
۵۱ تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۔ مَیں ہُوں وہ زِندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر
کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زِندہ رہیگا بلکہ جو روٹی مَیں جہان کی زِندگی کے لِئے

دُونگا وہ میرا گوشت ہے ۵

۵۲ پس یہُودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے
۵۳ سکتا ہے ؟ ۵ یسُوع نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُم اِبنِ آدم کا گوشت
۵۴ نہ کھاؤ اور اُسکا خُون نہ پیو تُم میں زِندگی نہیں ۵ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے ہمیشہ
۵۵ کی زِندگی اُسکی ہے اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرُونگا ۵ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے
۵۶ کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے ۵ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے وہ
۵۷ مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں ۵ جس طرح زِندہ باپ نے مُجھے بھیجا اور مَیں باپ کے
۵۸ سبب سے زِندہ ہُوں اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھائیگا میرے سبب سے زِندہ رہیگا ۵ جو روٹی
آسمان سے اُتری یہی ہے ۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے ۔ جو یہ روٹی کھائیگا وہ ابد تک
۵۹ زِندہ رہیگا ۵ یہ باتیں اُس نے کفرنحُوم کے ایک عِبادتخانہ میں تعلیم دیتے وقت کہیں ۵

۶۰ اِسلئے اُسکے شاگردوں میں سے بہُتوں نے سُنکر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے ۔ اِسے کَون سُن
۶۱ سکتا ہے ؟ ۵ یسُوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات پر بڑبڑاتے ہیں
۶۲ اُن سے کہا کیا تُم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو ؟ ۵ اگر تُم اِبنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ
۶۳ پہلے تھا تو کیا ہوگا ؟ ۵ زِندہ کرنے والی تو رُوح ہے ۔ جسم سے کُچھ فائدہ نہیں ۔ جو باتیں مَیں نے تُم
۶۴ سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زِندگی بھی ہیں ۵ مگر تُم میں سے بعض اَیسے ہیں جو اِیمان نہیں لائے
کیونکہ یسُوع شرُوع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہیں لاتے وہ کَون ہیں اور کَون مُجھے پکڑوائیگا ۵
۶۵ پھر اُس نے کہا اِسی لِئے مَیں نے تُم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک باپ کی
طرف سے اُسے یہ توفِیق نہ دی جائے ۵

۶۶ اِس پر اُسکے شاگردوں میں سے بہُتیرے اُلٹے پھر گئے اور اِسکے بعد اُسکے ساتھ نہ
۶۷ ۶۸ رہے ۵ پس یسُوع نے اُن بارہ سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ہو ؟ ۵ شمعُون پطرس نے
اُسے جواب دِیا اَے خُداوند ! ہم کِس کے پاس جائیں ؟ ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے
۶۹ ۷۰ ہی پاس ہیں ۵ اور ہم اِیمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خُدا کا قُدُّوس تُو ہی ہے ۵ یسُوع نے
اُنہیں جواب دِیا کیا مَیں نے تُم بارہ کو نہیں چُن لیا ؟ اور تُم میں سے ایک شخص شیطان ہے ۵
۷۱ اُس نے یہ شمعُون اِسکریوتی کے بیٹے یہُوداہ کی نِسبت کہا کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا

اُسے پکڑوانے کو تھا۔

۱ اِن باتوں کے بعد یسُوع گلِیل میں پھرتا رہا کیونکہ یہُودیہ میں پھرنا نہ چاہتا تھا۔ اِسلئے ۲ کہ یہُودی اُسکے قتل کی کوشِش میں تھے۔ اور یہُودیوں کی عیدِ خیام نزدِیک تھی۔ ۳ پس اُسکے بھائیوں نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہوکر یہُودیہ کو چلا جا تاکہ جو کام تُو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگرد بھی دیکھیں۔ ۴ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہُور ہونا چاہے اور چھپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ کو دُنیا پر ظاہر کر۔ ۵ کیونکہ اُسکے بھائی بھی اُس پر ایمان نہ لائے تھے۔ ۶ پس یسُوع نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی وقت نہیں آیا مگر تُمہارے لِئے سب وقت ہیں۔ ۷ دُنیا تُم سے عداوت نہیں رکھ سکتی لیکن مُجھ سے رکھتی ہے کیونکہ مَیں اُس پر گواہی دیتا ہُوں کہ اُسکے کام بُرے ہیں۔ ۸ تُم عید میں جاؤ۔ مَیں ابھی اِس عید میں نہیں جاتا کیونکہ ابھی تک میرا وقت پُورا نہیں ہُؤا۔ ۹ یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ گلِیل ہی میں رہا۔

۱۰ لیکن جب اُسکے بھائی عید میں چلے گئے اُس وقت وہ بھی گیا۔ ظاہِرا نہیں بلکہ گویا پوشِیدہ۔ ۱۱ پس یہُودی اُسے عید میں یہ کہہ کر ڈھونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُسکی بابت چُپکے چُپکے بہُت سی گُفتگُو ہُوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گُمراہ کرتا ہے۔ ۱۳ تَو بھی یہُودیوں کے ڈر سے کوئی شخص اُسکی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا۔

۱۴ اور جب عید کے آدھے دِن گُذر گئے تو یسُوع ہَیکل میں جاکر تعلِیم دینے لگا۔ ۱۵ پس یہُودیوں نے تعجُّب کرکے کہا کہ اِسکو بغیر پڑھے کیونکر علم آگیا؟ ۱۶ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلِیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔ ۱۷ اگر کوئی اُسکی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلِیم کی بابت جان جائیگا کہ خُدا کی طرف سے ہے یا مَیں اپنی طرف سے کہتا ہُوں۔ ۱۸ جو اپنی طرف سے کُچھ کہتا ہے وہ اپنی عِزّت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عِزّت چاہتا ہے وہ سچّا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔ ۱۹ کیا مُوسیٰ نے تُمہیں شرِیعت نہیں دی؟ تَو بھی تُم میں سے شرِیعت پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ ۲۰ تُم کیوں میرے قتل کی کوشِش میں ہو؟ لوگوں نے جواب دِیا تُجھ میں تو بدرُوح ہے۔ ۲۱ کَون تیرے قتل کی کوشِش میں ہے؟ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا مَیں نے ایک کام کِیا اور تُم سب تعجُّب کرتے ہو۔ ۲۲ اِس سبب سے مُوسیٰ نے تُمہیں ختنہ کا حُکم دِیا ہے

(حالانکہ وہ مُوسیٰ کی طرف سے نہیں بلکہ باپ دادا سے چلا آیا ہے) اور تُم سبت کے دِن آدمی
۲۳ کا ختنہ کرتے ہو ۝ جب سبت کو آدمی کا ختنہ کیا جاتا تاکہ مُوسیٰ کی شریعت کا حُکم نہ ٹُوٹے تو کیا مُجھ
۲۴ سے اِسلِئے غُصّے ہو کہ مَیں نے سبت کے دِن ایک آدمی کو بالکُل تندرُست کر دِیا؟ ۝ ظاہر
کے مُوافِق فیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فیصلہ کرو ۝

۲۵ تب بعض یروشلیمی کہنے لگے کیا یہ وُہی نہیں جِسکے قتل کی کوشِش ہو رہی ہے؟ ۝
۲۶ لیکن دیکھو یہ صاف صاف کہتا ہے اور وہ اِس سے کُچھ نہیں کہتے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ سرداروں
۲۷ نے سچ جان لیا کہ مسیح یہی ہے؟ ۝ اِسکو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے مگر مسیح جب آئیگا تو کوئی
۲۸ نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ہے ۝ پس یسُوع نے ہَیکل میں تعلیم دیتے وقت پُکار کر کہا کہ تُم مُجھے بھی
جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ مَیں کہاں کا ہُوں اور مَیں آپ سے نہیں آیا مگر جس نے
۲۹ مُجھے بھیجا ہے وہ سچّا ہے۔ اُسکو تُم نہیں جانتے ۝ مَیں اُسے جانتا ہُوں اِسلِئے کہ مَیں اُس کی
۳۰ طرف سے ہُوں اور اُسی نے مُجھے بھیجا ہے ۝ پس وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش کرنے لگے لیکن
۳۱ اِسلِئے کہ اُسکا وقت ابھی نہ آیا تھا کِسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا ۝ مگر بِھیڑ میں سے بہتیرے اُس پر
اِیمان لائے اور کہنے لگے کہ مسیح جب آئیگا تو کیا اِن سے زیادہ مُعجزے دِکھائیگا جو اِس نے
۳۲ دِکھائے؟ ۝ فریسیوں نے لوگوں کو سُنا کہ اُسکی بابت چُپکے چُپکے یہ گُفتگُو کرتے ہیں۔ پس سردار کاہنوں
۳۳ اور فریسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے بھیجے ۝ یسُوع نے کہا مَیں اَور تھوڑے دِنوں تک تُمہارے
۳۴ پاس ہُوں۔ پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤنگا ۝ تُم مُجھے ڈھُونڈوگے مگر نہ پاؤ گے اور
۳۵ جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آسکتے ۝ یہُودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائیگا کہ ہم اِسے نہ پائینگے؟
۳۶ کیا اُنکے پاس جائیگا جو یُونانیوں میں جابجا رہتے ہیں اور یُونانیوں کو تعلیم دیگا؟ ۝ یہ کیا بات
ہے جو اُس نے کہی کہ تُم مُجھے ڈھُونڈوگے مگر نہ پاؤ گے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آسکتے؟ ۝

۳۷ پھر عید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یسُوع کھڑا ہُؤا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو
۳۸ تو میرے پاس آکر پئے ۝ جو مُجھ پر اِیمان لائیگا اُسکے اندر سے جیسا کہ کِتابِ مُقدّس میں آیا
۳۹ ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی ۝ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جِسے
وہ پانے کو تھے جو اُس پر اِیمان لائے کیونکہ رُوح اب تک نازِل نہ ہُؤا تھا اِسلِئے کہ یسُوع ابھی
۴۰ اپنے جلال کو نہ پہُنچا تھا ۝ پس بِھیڑ میں سے بعض نے یہ باتیں سُنکر کہا بیشک یہی وہ نبی ہے ۝

۴۱ اَوروں نے کہا یہ مسیح ہے اور بعض نے کہا کیوں؟ کیا مسیح گلیل سے آئیگا؟ ۴۲ کیا کتابِ مُقدّس میں یہ نہیں آیا کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت لحم کے گاؤں سے آئیگا جہاں کا داؤد تھا؟ ۴۳ پس لوگوں میں اُسکے سبب سے اِختلاف ہُوا۔ ۴۴ اور اُن میں سے بعض اُسکو پکڑنا چاہتے تھے مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا۔

۴۵ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اِنہوں نے اُن سے کہا تُم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۴۶ پیادوں نے جواب دِیا کہ اِنسان نے کبھی اَیسا کلام نہیں کیا۔ ۴۷ فریسیوں نے اُنہیں جواب دِیا کیا تُم بھی گمراہ ہو گئے؟ ۴۸ بھلا سرداروں یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر اِیمان لایا؟ ۴۹ مگر یہ عام لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں۔ ۵۰ نیکدیمُس نے جو پہلے اُسکے پاس آیا تھا اور اُنہی میں سے تھا اُن سے کہا۔ ۵۱ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو مُجرم ٹھہراتی ہے جب تک پہلے اُسکی سُنکر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ ۵۲ اُنہوں نے اُسکے جواب میں کہا کیا تُو بھی گلیل کا ہے؟ تلاش کر اور دیکھ کہ گلیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ہونیکا۔

۵۳ [پھر اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر چلا گیا۔ ۸ ۱ مگر یسُوع زیتُون کے پہاڑ کو گیا۔ ۲ صُبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُسکے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ ۳ اور فقیہ اور فریسی ایک عَورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کرکے یسُوع سے کہا۔ ۴ اَے اُستاد! یہ عَورت زِنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ ۵ تَوریت میں مُوسٰی نے ہم کو حُکم دِیا ہے کہ اَیسی عَورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اِس عَورت کی نِسبت کیا کہتا ہے؟ ۶ اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسُوع جُھک کر اُنگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔ ۷ جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بیگُناہ ہو وُہی پہلے اُسکے پتّھر مارے۔ ۸ اور پھر جُھک کر زمین پر اُنگلی سے لکھنے لگا۔ ۹ وہ یہ سُنکر بڑوں سے لیکر چھوٹوں تک ایک ایک کرکے نِکل گئے اور یسُوع اکیلا رہ گیا اور عَورت وہیں بیچ میں رہ گئی۔ ۱۰ یسُوع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عَورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تُجھ پر حُکم نہیں لگایا؟ ۱۱ اُس نے کہا اَے خُداوند کسی نے نہیں۔ یسُوع نے کہا مَیں بھی تُجھ پر حُکم نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گُناہ نہ کرنا۔]

۱۲ یسُوع نے پھر اُن سے مُخاطب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پیروی کریگا وہ

۱۲ اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زِندگی کا نُور پائیگا۔ فریسیوں نے اُس سے کہا تُو اپنی گواہی آپ
۱۴ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچّی نہیں۔ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا اگرچہ مَیں اپنی گواہی آپ
دیتا ہُوں تَو بھی میری گواہی سچّی ہے کیونکہ مجھے معلُوم ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہُوں اور کہاں
۱۵ کو جاتا ہُوں لیکن تُم کو معلُوم نہیں کہ مَیں کہاں سے آتا ہُوں یا کہاں کو جاتا ہُوں۔ تُم جسم کے
۱۶ مُطابِق فَیصلہ کرتے ہو۔ مَیں کِسی کا فَیصلہ نہیں کرتا۔ اور اگر مَیں فَیصلہ کرُوں بھی تو میرا فَیصلہ سچّا
۱۷ ہے کیونکہ مَیں اکیلا نہیں بلکہ مَیں ہُوں اور باپ ہے جِس نے مُجھے بھیجا ہے۔ اور تُمہاری تَورَیت
۱۸ میں بھی لِکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مِلکر سچّی ہوتی ہے۔ ایک تو مَیں خُود اپنی گواہی دیتا ہُوں
۱۹ اور ایک باپ جِس نے مُجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں
ہے؟ یسُوع نے جواب دِیا نہ تُم مُجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مُجھے جانتے تو میرے باپ کو
۲۰ بھی جانتے۔ اُس نے ہَیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ باتیں بَیتُ المال میں کہیں اور کِسی نے
اُسکو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک اُسکا وقت نہ آیا تھا۔

۲۱ اُس نے پھر اُن سے کہا مَیں جاتا ہُوں اور تُم مُجھے ڈھُونڈوگے اور اپنے گُناہ میں مروگے۔
جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے۔ پس یہُودیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈالیگا جو کہتا
۲۳ ہے جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے؟ اُس نے اُن سے کہا تُم نیچے کے ہو۔ مَیں اُوپر کا ہُوں۔
۲۴ تُم دُنیا کے ہو۔ مَیں دُنیا کا نہیں ہُوں۔ اِسلِئے مَیں نے تُم سے یہ کہا کہ اپنے گُناہوں میں مروگے
۲۵ کیونکہ اگر تُم اِیمان نہ لاؤگے کہ مَیں وُہی ہُوں تو اپنے گُناہوں میں مروگے۔ اُنہوں نے اُس سے
۲۶ کہا تُو کَون ہے؟ یسُوع نے اُن سے کہا وُہی ہُوں جو شُرُوع سے تُم سے کہتا آیا ہُوں۔ مُجھے
تُمہاری نِسبت بہُت کُچھ کہنا اور فَیصلہ کرنا ہے لیکن جِس نے مُجھے بھیجا وہ سچّا ہے اور جو مَیں
۲۷ نے اُس سے سُنا وُہی دُنیا سے کہتا ہُوں۔ وہ نہ سمجھے کہ ہم سے باپ کی نِسبت کہتا ہے۔ پس
۲۸ یسُوع نے کہا کہ جب تُم اِبنِ آدم کو اُونچے پر چڑھاؤگے تو جانوگے کہ مَیں وُہی ہُوں اور اپنی طرف
۲۹ سے کُچھ نہیں کرتا بلکہ جِس طرح باپ نے مُجھے سِکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہُوں۔ اور جِس نے
مُجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ مَیں ہمیشہ وُہی کام کرتا
۳۰ ہُوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہُتیرے اُس پر اِیمان لائے۔
۳۱ پس یسُوع نے اُن یہُودیوں سے کہا جنہوں نے اُسکا یقِین کِیا تھا کہ اگر تُم میرے

۳۲ کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے ○ اور سچائی سے واقف ہو گے اور
۳۳ سچائی تُم کو آزاد کریگی ○ اُنہوں نے اُسے جواب دیا ہم تو ابرہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کِسی کی
۳۴ غُلامی میں نہیں رہے ۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ تُم آزاد کِئے جاؤ گے ؟ ○ یِسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا
۳۵ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غُلام ہے ○ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں
۳۶ ۳۷ رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے ○ پس اگر بیٹا تُمہیں آزاد کریگا تو تُم واقعی آزاد ہو گے ○ مَیں جانتا ہُوں
کہ تُم ابرہام کی نسل سے ہو تو بھی میرے قتل کی کوشِش میں ہو کیونکہ میرا کلام تُمہارے دِل
۳۸ میں جگہ نہیں پاتا ○ مَیں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہُوں اور تُم نے جو اپنے باپ
۳۹ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو ○ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو ابرہام ہے یِسُوعؔ
۴۰ نے اُن سے کہا اگر تُم ابرہام کے فرزند ہوتے تو ابرہام کے سے کام کرتے ○ لیکن اب تُم مُجھ
جَیسے شخص کے قتل کی کوشِش میں ہو جِس نے تُم کو وُہی حق بات بتائی جو خُدا سے سُنی ۔
۴۱ ابرہام نے تو یہ نہیں کِیا تھا ○ تُم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو ۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ۔ ہم
۴۲ حرام سے پَیدا نہیں ہُوئے ۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خُدا ○ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا اگر خُدا تُمہارا
باپ ہوتا تو تُم مُجھ سے محبت رکھتے اِسلِئے کہ مَیں خُدا میں سے نِکلا اور آیا ہُوں کیونکہ مَیں آپ
۴۳ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مُجھے بھیجا ○ تُم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے ؟ اِسلِئے کہ میرا کلام سُن
۴۴ نہیں سکتے ○ تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہِشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو ۔ وہ
شُروع ہی سے خُونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں ۔ جب
۴۵ وہ جُھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جُھوٹا ہے بلکہ جُھوٹ کا باپ ہے ○ لیکن مَیں
۴۶ جو سچ بولتا ہُوں اِسی لِئے تُم میرا یقین نہیں کرتے ○ تُم میں کَون مُجھ پر گُناہ ثابت کرتا ہے ؟ اگر
۴۷ مَیں سچ بولتا ہُوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے ؟ ○ جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سُنتا ہے
۴۸ تُم اِسلِئے نہیں سُنتے کہ خُدا سے نہیں ہو ○ یہُودیوں نے جواب میں اُس سے کہا کیا ہم خُوب نہیں
۴۹ کہتے کہ تُو سامری ہے اور تُجھ میں بدرُوح ہے ؟ ○ یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ مُجھ میں بدرُوح نہیں
۵۰ مگر مَیں اپنے باپ کی عِزّت کرتا ہُوں اور تُم میری بے عِزّتی کرتے ہو ○ لیکن مَیں اپنی بُزرگی نہیں
۵۱ چاہتا ۔ ہاں ۔ ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فَیصلہ کرتا ہے ○ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی شخص
۵۲ میرے کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی مَوت کو نہ دیکھیگا ○ یہُودیوں نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے

جان لیا کہ تجھ میں بدرُوح ہے ابرہام مرگیا اور نبی مرگئے مگر تُو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر
۵۳ عمل کریگا تو ابد تک کبھی مَوت کا مزہ نہ چکھیگا۔ ہمارا باپ ابرہام جو مرگیا کیا تُو اُس سے بڑا ہے؟
۵۴ اور نبی بھی مرگئے۔ تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟۔ یسُوعؔ نے جواب دیا اگر مَیں آپ اپنی بڑائی
کرُوں تو میری بڑائی کُچھ نہیں لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خُدا
۵۵ ہے۔ تُم نے اُسے نہیں جانا لیکن مَیں اُسے جانتا ہُوں اور اگر کہُوں کہ اُسے نہیں جانتا تو
۵۶ تُمہاری طرح جھُوٹا بنُونگا مگر مَیں اُسے جانتا اور اُسکے کلام پر عمل کرتا ہُوں۔ تُمہارا باپ ابرہام میرا
۵۷ دِن دیکھنے کی اُمید پر بہت خُوش تھا چُنانچہ اُس نے دیکھا اور خُوش ہُؤا۔ یہُودیوں نے اُس سے
۵۸ کہا تیری عُمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تُو نے ابرہام کو دیکھا ہے؟۔ یسُوعؔ نے اُن سے
۵۹ کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پَیدا ہُؤا مَیں ہُوں۔ پس اُنہوں نے اُسے
مارنے کو پتھر اُٹھائے مگر یسُوعؔ چھپ کر ہیکل سے نِکل گیا۔

باب ۹

۱ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔ اور اُسکے شاگردوں نے
۲ اُس سے پُوچھا کہ اَے ربّی! کِس نے گُناہ کیا تھا جو یہ اندھا پَیدا ہُؤا۔ اِس شخص نے یا اِس کے ماں
۳ باپ نے؟۔ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گُناہ کیا تھا نہ اِسکے ماں باپ نے بلکہ یہ اِسلِئے ہُؤا کہ خُدا
۴ کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔ جِس نے مُجھے بھیجا ہے ہمیں اُسکے کام دِن ہی دِن کو کرنا ضرُور ہے۔
۵ وہ رات آنے والی ہے جِس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔ جب تک مَیں دُنیا میں ہُوں دُنیا کا نُور
۶ ہُوں۔ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھُوکا اور تھُوک سے مٹّی سانی اور وہ مٹّی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر۔
۷ اُس سے کہا جا شِیلوخؔ (جِسکا ترجمہ "بھیجا ہُؤا" ہے) کے حَوض میں دھولے۔ پس اُس نے جا کر دھویا
۸ اور بینا ہو کر واپس آیا۔ پس پڑوسی اور جِن جِن لوگوں نے پہلے اُسکو بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے
۹ کیا یہ وہ نہیں جو بَیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟۔ بعض نے کہا یہ وُہی ہے اَوروں نے کہا نہیں لیکن
۱۰ کوئی اُسکا ہم شکل ہے۔ اُس نے کہا مَیں وُہی ہُوں۔ پس وہ اُس سے کہنے لگے پھر تیری آنکھیں
۱۱ کیونکر کھُل گئیں؟۔ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جِسکا نام یسُوعؔ ہے مٹّی سانی اور میری آنکھوں
۱۲ پر لگا کر مُجھ سے کہا شِیلوخؔ میں جا کر دھولے۔ پس مَیں گیا اور دھو کر بینا ہو گیا۔ اُنہوں نے اُس سے
کہا وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں جانتا۔
۱۳ لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے۔ اور جِس روز یسُوعؔ نے
۱۴

۱۵ مٹی سان کر اُسکی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دِن تھا۔ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پُوچھا تُو کِس طرح بِینا ہُؤا؟ اُس نے اُن سے کہا اُس نے میری آنکھوں پر مٹی لگائی۔ پھر مَیں نے دھو لیا اور اب بِینا ہُوں۔ ۱۶ پس بعض فریسی کہنے لگے یہ آدمی خُدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دِن کو نہیں مانتا مگر بعض نے کہا کہ گُنہگار آدمی کیونکر اَیسے مُعجزے دِکھا سکتا ہے؟ پس اُن میں اِختلاف ہُؤا۔ ۱۷ اُنہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں تُو اُسکے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا وہ نبی ہے۔ ۱۸ لیکن یہُودیوں کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بِینا ہو گیا ہے۔ جب تک اُنہوں نے اُسکے ماں باپ کو جو بِینا ہو گیا تھا بُلا کر۔ ۱۹ اُن سے نہ پُوچھ لیا کہ کیا یہ تُمہارا بیٹا ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ اندھا پَیدا ہُؤا تھا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے؟ ۲۰ اُسکے ماں باپ نے جواب میں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا پَیدا ہُؤا تھا۔ ۲۱ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کِس نے اُسکی آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالغ ہے۔ اُسی سے پُوچھو۔ وہ اپنا حال آپ کہہ دیگا۔ ۲۲ یہ اُسکے ماں باپ نے یہُودیوں کے ڈر سے کہا کیونکہ یہُودی ایکا کر چُکے تھے کہ اگر کوئی اُسکے مسیح ہونے کا اِقرار کرے تو عبادتخانہ سے خارِج کِیا جائے۔ ۲۳ اِس واسطے اُسکے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہے اُسی سے پُوچھو۔ ۲۴ پس اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلا کر کہا کہ خُدا کی تمجید کر۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گُنہگار ہے۔ ۲۵ اُس نے جواب دِیا مَیں نہیں جانتا کہ وہ گُنہگار ہے یا نہیں۔ ایک بات جانتا ہُوں کہ مَیں اندھا تھا۔ اب بِینا ہُوں۔ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کِیا؟ کِس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟ ۲۷ اُس نے اُنہیں جواب دِیا مَیں تو تُم سے کہہ چُکا اور تُم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کیوں سُننا چاہتے ہو؟ کیا تُم بھی اُسکے شاگرد ہونا چاہتے ہو؟ ۲۸ وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر کہنے لگے کہ تُو ہی اُسکا شاگرد ہے۔ ہم تو مُوسیٰ کے شاگرد ہیں۔ ۲۹ ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے مُوسیٰ کے ساتھ کلام کِیا ہے مگر اِس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے۔ ۳۰ اُس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجُّب کی بات ہے کہ تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں۔ ۳۱ ہم جانتے ہیں کہ خُدا گُنہگاروں کی نہیں سُنتا لیکن اگر کوئی خُدا پرست ہو اور اُسکی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سُنتا ہے۔ ۳۲ دُنیا کے شُرُوع سے کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کِسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔ ۳۳ اگر یہ شخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ نہ کر سکتا۔ ۳۴ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا

تُو تو بالکل گُناہوں میں پیدا ہُوا۔ تو ہم کو کیا سِکھاتا ہے؟ اور اُنہوں نے اُسے باہر نکال دِیا۔

۳۵ یسُوعؔ نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نکال دِیا اور جب اُس سے مِلا تو کہا کیا تُو خُدا
۳۶ کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا اَے خُداوند وہ کَون ہے کہ مَیں اُس
۳۷ پر اِیمان لاؤُں؟ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے
۳۸ ۳۹ وُہی ہے۔ اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں اِیمان لاتا ہُوں اور اُسے سِجدہ کِیا۔ یسُوعؔ نے کہا
مَیں دُنیا میں عدالت کے لِئے آیا ہُوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ
۴۰ اندھے ہو جائیں۔ جو فریسی اُسکے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُنکر اُس سے کہا کیا ہم بھی
۴۱ اندھے ہیں؟ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ اگر تُم اندھے ہوتے تو گُنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے
ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تُمہارا گُناہ قائم رہتا ہے۔

باب ۱۰

۱ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑخانہ میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اَور
۲ کِسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکُو ہے۔ لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں
۳ کا چرواہا ہے۔ اُسکے لِئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں اور
۴ وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلاکر باہر لے جاتا ہے۔ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال
چُکتا ہے تو اُنکے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی
۵ آواز پہچانتی ہیں۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائینگی بلکہ اُس سے بھاگینگی کیونکہ غیروں کی
۶ آواز نہیں پہچانتیں۔ یسُوعؔ نے اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو
ہم سے کہتا ہے۔

۷ پس یسُوعؔ نے اُن سے پھر کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں۔
۸ ۹ جِتنے مُجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکُو ہیں مگر بھیڑوں نے اُنکی نہ سُنی۔ دروازہ مَیں ہُوں
۱۰ اگر کوئی مُجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چارا پائیگا۔ چور نہیں آتا
مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِسلِئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔
۱۱ ۱۲ اچھا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہے۔ مزدُور جو نہ چرواہا
ہے نہ بھیڑوں کا مالِک۔ بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو
۱۳ پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اِسلِئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدُور ہے اور اُسکو بھیڑوں کی فکر نہیں۔

۱۴ اچھا چرواہا مَیں ہُوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہُوں ۰ ۱۵ اِسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور مَیں بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہُوں ۰ ۱۶ اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانہ کی نہیں۔ مجھے اُنکو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سُنینگی۔ پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا ۰ ۱۷ باپ مجھ سے اِسلِئے محبت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہُوں تاکہ اُسے پھر لے لُوں ۰ ۱۸ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہُوں۔ مجھے اُسکے دینے کا بھی اِختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اِختیار ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے مِلا ۰

۱۹ اِن باتوں کے سبب سے یہودیوں میں پھر اِختلاف ہُوا ۰ ۲۰ اُن میں سے بہُتیرے تو کہنے لگے کہ اُس میں بدرُوح ہے اور وہ دیوانہ ہے۔ تُم اُسکی کیوں سُنتے ہو؟ ۰ ۲۱ اَوروں نے کہا یہ اَیسے شخص کی باتیں نہیں جس میں بدرُوح ہو۔ کیا بدرُوح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟ ۰

۲۲ یروشلیم میں عِیدِ تجدید ہُوئی اور جاڑے کا مَوسم تھا ۰ ۲۳ اور یسُوعؔ ہَیکل کے اندر سُلیمانی برآمدہ میں ٹہل رہا تھا ۰ ۲۴ پس یہودیوں نے اُسکے گرد جمع ہوکر اُس سے کہا تو کب تک ہمارے دِل کو ڈانواںڈول رکھیگا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے ۰ ۲۵ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تو تُم سے کہہ دِیا مگر تُم یقین نہیں کرتے۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہُوں وُہی میرے گواہ ہیں ۰ ۲۶ لیکن تُم اِسلِئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو ۰ ۲۷ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہُوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں ۰ ۲۸ اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زِندگی بخشتا ہُوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا ۰ ۲۹ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا ۰ ۳۰ مَیں اور باپ ایک ہیں ۰ ۳۱ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لِئے پھر پتھر اُٹھائے ۰ ۳۲ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تُم کو باپ کی طرف سے بہُتیرے اچھے کام دِکھائے ہیں۔ اُن میں سے کِس کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟ ۰ ۳۳ یہودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اِسلِئے کہ تُو آدمی ہوکر اپنے آپ کو خُدا بناتا ہے ۰ ۳۴ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کیا تُمہاری شرِیعت میں یہ نہیں لِکھا ہے کہ مَیں نے کہا تُم خُدا ہو؟ ۰ ۳۵ جبکہ اُس نے

۳۶ اُنہیں خُدا کہا جنکے پاس خُدا کا کلام آیا (اور کتابِ مُقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں)۔ آیا
تُم اُس شخص سے جسے باپ نے مُقدس کرکے دُنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تُو کُفر بکتا ہے اِسلئے
۳۷ کہ مَیں نے کہا مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں؟۔ اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ
۳۸ کرو۔ لیکن اگر مَیں کرتا ہُوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو تاکہ تُم جانو اور
۳۹ سمجھو کہ باپ مُجھ میں ہے اور مَیں باپ میں۔ اُنہوں نے پھر اُسے پکڑنے کی کوشش کی
لیکن وہ اُنکے ہاتھ سے نِکل گیا۔

۴۰ وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یُوحنا پہلے بپتسمہ دِیا کرتا تھا اور وہیں رہا۔
۴۱ اور بہتیرے اُسکے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یُوحنا نے کوئی مُعجزہ نہیں دِکھایا مگر جو کچھ یُوحنا نے
۴۲ اِسکے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا۔ اور وہاں بُہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

باب ۱۱ ۱ مریم اور اُسکی بہن مرتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نام ایک آدمی بیمار تھا۔ یہ وُہی
۲ مریم تھی جِس نے خُداوند پر عطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُسکے پاؤں پونچھے۔ اِسی کا بھائی لعزر
۳ بیمار تھا۔ پس اُسکی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند! دیکھ جِسے تُو عزیز رکھتا ہے
۴ وہ بیمار ہے۔ یسُوع نے سُنکر کہا کہ یہ بیماری مَوت کی نہیں بلکہ خُدا کے جلال کے لِئے ہے
۵ تاکہ اُسکے وسیلہ سے خُدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ اور یسُوع مرتھا اور اُسکی بہن اور لعزر سے
۶ محبت رکھتا تھا۔ پس جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہے تو جِس جگہ تھا وہیں دو دِن اور رہا۔
۷ ۸ پھر اُسکے بعد شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہُودیہ کو چلیں۔ شاگردوں نے اُس سے کہا اَے
۹ ربّی! ابھی تو یہُودی تُجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور تُو پھر وہاں جاتا ہے؟۔ یسُوع نے جواب
دِیا کیا دِن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دِن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ دُنیا
۱۰ کی روشنی دیکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی
۱۱ نہیں۔ اُس نے یہ باتیں کہیں اور اِسکے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے
۱۲ لیکن مَیں اُسے جگانے جاتا ہُوں۔ پس شاگردوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند! اگر سو
۱۳ گیا ہے تو بچ جائیگا۔ یسُوع نے تو اُسکی مَوت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی
۱۴ ۱۵ بابت کہا۔ تب یسُوع نے اُن سے صاف کہہ دِیا کہ لعزر مر گیا۔ اور مَیں تُمہارے سبب سے
۱۶ خُوش ہُوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تُم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُسکے پاس چلیں۔ پس توما نے جِسے

توما جو توام کہلاتا تھا اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُسکے ساتھ مریں ۰
۱۷ پس یسُوع کو آکر معلوم ہُؤا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہُوئے ۰ ۱۸ بیت عنیاہ یروشلیم کے نزدیک قریباً دو میل کے فاصلہ پر تھا ۰ ۱۹ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کو اُنکے بھائی کے بارے میں تسلی دینے آئے تھے ۰ ۲۰ پس مرتھا یسُوع کے آنے کی خبر سُنکر اُس سے ملنے کو گئی لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی ۰ ۲۱ مرتھا نے یسُوع سے کہا اَے خُداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۰ ۲۲ اور اب بھی میں جانتی ہُوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگیگا وہ تجھے دیگا ۰ ۲۳ یسُوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھیگا ۰ ۲۴ مرتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہُوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھیگا ۰ ۲۵ یسُوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہُوں ۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہیگا ۰ ۲۶ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا ۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟ ۰ ۲۷ اُس نے اُس سے کہا ہاں اَے خُداوند میں ایمان لا چکی ہُوں کہ خُدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے ۰ ۲۸ یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چُپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر کہا کہ اُستاد یہیں ہے اور تجھے بُلاتا ہے ۰ ۲۹ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُسکے پاس آئی ۰ ۳۰ (یسُوع ابھی گاؤں میں نہیں پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُس سے ملی تھی) ۰ ۳۱ پس جو یہودی گھر میں اُسکے پاس تھے اور اُسے تسلی دے رہے تھے یہ دیکھ کر کہ مریم جلد اُٹھ کر باہر گئی ۔ اِس خیال سے اُسکے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے ۰ ۳۲ جب مریم اُس جگہ پہنچی جہاں یسُوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گر کر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۰ ۳۳ جب یسُوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُسکے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہُؤا اور گھبرا کر کہا ۰ ۳۴ تُم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! چلکر دیکھ لے ۰ ۳۵ یسُوع کے آنسو بہنے لگے ۰ ۳۶ پس یہودیوں نے کہا دیکھو وہ اُسکو کیسا عزیز تھا ۰ ۳۷ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟ ۰ ۳۸ یسُوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا ۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا ۰ ۳۹ یسُوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ ۔ اُس مرے ہُوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا اَے خُداوند! اُس میں سے تو اب بدبُو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے ۰ ۴۰ یسُوع نے اُس سے کہا کیا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائیگی تو

۴۱ خُدا کا جلال دیکھیگی؟ پس اُنہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسُوعؔ نے آنکھیں اُٹھا کر کہا
۴۲ اَے باپ مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری سُن لی۔ اور مُجھے تو معلُوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تاکہ وہ اِیمان لائیں
۴۳ کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزرؔ نِکل آ۔ جو مر گیا
۴۴ تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہُوئے نِکل آیا اور اُسکا چہرہ رُومال سے لِپٹا ہُؤا تھا۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔

۴۵ پس بہتیرے یہُودی جو مریمؔ کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسُوعؔ کا یہ کام دیکھا
۴۶ اُس پر اِیمان لائے۔ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسُوعؔ کے کاموں کی خبر دی۔

۴۷ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرِ عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے
۴۸ کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت مُعجزے دِکھاتا ہے۔ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس
۴۹ پر اِیمان لے آئینگے اور رُومی آکر ہماری جگہ اور قَوم دونوں پر قبضہ کر لینگے۔ اور اُن میں سے
۵۰ کائفاؔ نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تُم کُچھ نہیں جانتے۔ اور نہ سوچتے ہو کہ تُمہارے لِئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمّت کے واسطے مرے نہ کہ ساری قَوم ہلاک
۵۱ ہو۔ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبُوّت کی کہ یسُوعؔ
۵۲ اُس قَوم کے واسطے مریگا۔ اور نہ صرف اُس قَوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ
۵۳ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے۔ پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے۔

۵۴ پس اُس وقت سے یسُوعؔ یہُودیوں میں علانیہ نہیں پِھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدیک کے علاقہ میں افرائیمؔ نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے
۵۵ لگا۔ اور یہُودیوں کی عِیدِ فسح نزدِیک تھی اور بہُت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلِیمؔ
۵۶ کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں۔ پس وہ یسُوعؔ کو ڈھونڈنے اور ہَیکل میں کھڑے ہو کر
۵۷ آپس میں کہنے لگے کہ تُمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عِید میں نہیں آئیگا؟ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حُکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو معلُوم ہو کہ وہ کہاں ہے تو اِطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں۔

۱۲ ب ۱ پھر یسُوعؔ فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا جہاں لعزرؔ تھا جسے یسُوعؔ نے مُردوں میں سے جلایا تھا ۞ ۲ وہاں اُنہوں نے اُسکے واسطے شام کا کھانا تیار کیا اور مرتھاؔ خدمت کرتی تھی مگر لعزرؔ اُن میں سے تھا جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے ۞ ۳ پھر مریمؔ نے جٹاماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لیکر یسُوعؔ کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُسکے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی خُوشبُو سے مہک گیا ۞ ۴ مگر اُسکے شاگردوں میں سے ایک شخص یہُوداہ اِسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا ۞ ۵ یہ عطر تین سَو دینار میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہ دیا گیا؟ ۞ ۶ اُس نے یہ اِسلِئے نہ کہا کہ اُسکو غریبوں کی فکر تھی بلکہ اِسلِئے کہ چور تھا اور چُونکہ اُسکے پاس اُنکی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کچھ پڑتا وہ نکال لیتا تھا ۞ ۷ پس یسُوعؔ نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن کے دِن کے لِئے رکھنے دے ۞ ۸ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن مَیں ہمیشہ تُمہارے پاس نہ رہُونگا ۞

۹ پس یہُودیوں میں سے عوام یہ معلُوم کرکے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسُوعؔ کے سبب سے آئے بلکہ اِسلِئے بھی کہ لعزرؔ کو دیکھیں جسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا تھا ۞ ۱۰ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزرؔ کو بھی مار ڈالیں ۞ ۱۱ کیونکہ اُسکے باعث بہُت سے یہُودی چلے گئے اور یسُوعؔ پر اِیمان لائے ۞

۱۲ دُوسرے دِن بہُت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُنکر کہ یسُوعؔ یروشلیم میں آتا ہے ۞ ۱۳ کھجُور کی ڈالیاں لیں اور اُسکے اِستقبال کو نکلکر پُکارنے لگے کہ ہوشعنا! مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے اور اِسرائیل کا بادشاہ ہے ۞ ۱۴ جب یسُوعؔ کو گدھے کا بچّہ مِلا تو اُس پر سوار ہُؤا جیسا کہ لکھا ہے کہ ۞ ۱۵ اَے صِیُّونؔ کی بیٹی مت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچّہ پر سوار ہُؤا آتا ہے ۞ ۱۶ اُسکے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسُوعؔ اپنے جلال کو پہُنچا تو اُنکو یاد آیا کہ یہ باتیں اُسکے حق میں لِکھی ہُوئی تھیں اور لوگوں نے اُسکے ساتھ یہ سُلُوک کیا تھا ۞ ۱۷ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت اُسکے ساتھ تھے جب اُس نے لعزرؔ کو قبر سے باہر بُلایا اور مُردوں میں سے جِلایا تھا ۞ ۱۸ اِسی سبب سے لوگ اُسکے اِستقبال کو نِکلے کہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ مُعجزہ دِکھایا ہے ۞ ۱۹ پس فریسیوں نے آپس میں کہا سوچو تو! تُم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو جہان اُسکا پیرو ہو چلا ۞

۲۰ جو لوگ عید میں پرستِش کرنے آئے تھے اُن میں بعض یُونانی تھے ۞ ۲۱ پس اُنہوں نے فلپُّسؔ

کے پاس جو بیت صیدای گلیل کا تھا آکر اُس سے درخواست کی کہ جناب ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے
۲۲ ہیں۔ فلپس نے آکر اندریاس سے کہا۔ پھر اندریاس اور فلپس نے آکر یسوع کو خبر دی۔
۲۳ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آگیا کہ ابن آدم جلال پائے۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا
۲۴ ہُوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو
۲۵ بہت سا پھل لاتا ہے۔ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے اور جو دُنیا میں
۲۶ اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لِئے محفوظ رکھیگا۔ اگر کوئی
شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہو لے اور جہاں مَیں ہُوں وہاں میرا خادِم بھی ہوگا۔
۲۷ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُسکی عزت کریگا۔ اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس مَیں
کیا کہوں؟ اَے باپ! مجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن مَیں اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو
۲۸ پہُنچا ہُوں۔ اَے باپ! اپنے نام کو جلال دے۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ مَیں نے اُسکو
۲۹ جلال دِیا ہے اور پھر بھی دُونگا۔ جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے اُنہوں نے کہا کہ بادل گرجا۔
۳۰ اَوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے ہمکلام ہُوا۔ یسوع نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لِئے
۳۱ نہیں بلکہ تُمہارے لِئے آئی ہے۔ اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دُنیا کا سردار نکال دِیا
۳۲ جائیگا۔ اور مَیں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤنگا تو سب کو اپنے پاس کھینچُونگا۔ اُس نے اِس
۳۳ بات سے اِشارہ کیا کہ مَیں کس موت سے مرنے کو ہُوں۔ لوگوں نے اُسکو جواب دِیا کہ ہم نے شریعت
۳۴ کی یہ بات سُنی ہے کہ مسیح ابد تک رہیگا۔ پھر تُو کیونکر کہتا ہے کہ ابن آدم کا اُونچے پر چڑھایا جانا
۳۵ ضرور ہے؟ یہ ابن آدم کَون ہے؟ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ اَور تھوڑی دیر تک نُور تمہارے
درمیان ہے۔ جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ اَیسا نہ ہو کہ تاریکی تُمہیں آپکڑے
۳۶ اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کِدھر جاتا ہے۔ جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے نُور
پر ایمان لاؤ تاکہ نُور کے فرزند ہو۔

۳۷ یسوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا۔ اور اگرچہ اُس نے اُن کے
۳۸ سامنے اِتنے مُعجزے دِکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔ تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پُورا ہو
جو اُس نے کہا کہ

اَے خُداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟

اور خُداوند کا ہاتھ کِس پر ظاہِر ہُؤا ہے؟ ۞
۳۹ اِس سبب سے وہ اِیمان نہ لاسکے کہ یسعیاہ نے پھر کہا ۞
۴۰ اُس نے اُنکی آنکھوں کو اندھا اور اُنکے دِل کو سخت کر دِیا۔
ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع کریں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں ۞
۴۱ یسعیاہ نے یہ باتیں اِسلِئے کہیں کہ اُس نے اُسکا جلال دیکھا اور اُس نے اُسی کے بارے میں
۴۲ کلام کیا ۞ توبھی سرداروں میں سے بھی بُہتیرے اُس پر اِیمان لائے مگر فریسیوں کے سبب
۴۳ سے اِقرار نہ کرتے تھے تا ایسا نہ ہو کہ عِبادتخانہ سے خارِج کِئے جائیں ۞ کیونکہ وہ خُدا سے عِزّت
حاصِل کرنے کی بہ نسبت اِنسان سے عِزّت حاصِل کرنا زیادہ چاہتے تھے ۞
۴۴ یِسُوع نے پُکار کر کہا کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ مُجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر
۴۵ اِیمان لاتا ہے ۞ اور جو مُجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے ۞ مَیں نُور ہو کر دُنیا
۴۶ میں آیا ہُوں تاکہ جو کوئی مُجھ پر اِیمان لائے اندھیرے میں نہ رہے ۞ اگر کوئی میری باتیں سُنکر
۴۷ اُن پر عمل نہ کرے تو مَیں اُسکو مُجرِم نہیں ٹھہراتا کیونکہ مَیں دُنیا کو مُجرِم ٹھہرانے نہیں بلکہ دُنیا کو
۴۸ نجات دینے آیا ہُوں ۞ جو مُجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبُول نہیں کرتا اُسکا ایک مُجرِم ٹھہرانے
۴۹ والا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کِیا ہے آخری دِن وہی اُسے مُجرِم ٹھہرائیگا ۞ کیونکہ مَیں نے کُچھ اپنی
طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جِس نے مُجھے بھیجا اُسی نے مُجھ کو حُکم دِیا ہے کہ کیا کہُوں اور کیا
۵۰ بولُوں ۞ اور مَیں جانتا ہُوں کہ اُسکا حُکم ہمیشہ کی زِندگی ہے۔ پس جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں جِس
طرح باپ نے مُجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہُوں ۞
۱۳ باب ۱ عِیدِ فسح سے پہلے جب یِسُوع نے جان لِیا کہ میرا وہ وقت آ پہُنچا کہ دُنیا سے رُخصت
ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تھے جَیسی مُحبّت رکھتا تھا آخر
۲ تک مُحبّت رکھتا رہا ۞ اور جب اِبلیس شمعُون کے بیٹے یہُوداہ اِسکریوتی کے دِل میں ڈال چُکا
۳ تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت ۞ یِسُوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب
چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور مَیں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا

۴ ہُوں ۔ دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رُومال لیکر اپنی کمر میں باندھا ۔ اِسکے بعد برتن میں
۵ پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رُومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شُروع
۶ کِئے ۔ پھر وہ شمعُون پطرس تک پہنچا ۔ اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند ! کیا تُو میرے پاؤں دھوتا
۷ ہے ؟ ۔ یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو مَیں کرتا ہُوں تُو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھیگا ۔
۸ پطرس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائیگا ۔ یسُوعؔ نے اُسے جواب دیا
۹ کہ اگر مَیں تُجھے نہ دھوؤُں تو تُو میرے ساتھ شریک نہیں ۔ شمعُون پطرس نے اُس سے کہا اَے
۱۰ خُداوند ! صِرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے ۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا
جو نہا چُکا ہے اُسکو پاؤں کے سوا اور کُچھ دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور
۱۱ تُم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں ۔ چُونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِس لِئے
اُس نے کہا تُم سب پاک نہیں ہو ۔

۱۲ پس جب وہ اُنکے پاؤں دھو چُکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا
۱۳ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا کیا ؟ ۔ تُم مُجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خُوب کہتے
۱۴ ہو کیونکہ مَیں ہُوں ۔ پس جب مُجھ خُداوند اور اُستاد نے تُمہارے پاؤں دھوئے تو تُم پر بھی فرض ہے کہ
۱۵ ایک دُوسرے کے پاؤں دھویا کرو ۔ کیونکہ مَیں نے تُم کو ایک نمُونہ دِکھایا ہے کہ جَیسا مَیں نے
۱۶ تُمہارے ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو ۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ نوکر اپنے مالِک سے بڑا
۱۷ نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہُوا اپنے بھیجنے والے سے ۔ اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مُبارک ہو
۱۸ بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو ۔ مَیں تُم سب کی بابت نہیں کہتا ۔ جِنکو مَیں نے چُنا اُنہیں مَیں جانتا ہُوں
لیکن یہ اِسلِئے ہے کہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مُجھ پر لات اُٹھائی ۔
۱۹ اب مَیں اُسکے ہونے سے پہلے تُمکو جتائے دیتا ہُوں تاکہ جب ہو جائے تو تُم اِیمان لاؤ کہ مَیں وُہی
۲۰ ہُوں ۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرے بھیجے ہُوئے کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے
اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے ۔

۲۱ یہ باتیں کہہ کر یسُوعؔ اپنے دِل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں
۲۲ کہ تُم میں سے ایک شخص مُجھے پکڑوائیگا ۔ شاگرد شُبہ کر کے کہ وہ کِس کی نِسبت کہتا ہے
۲۳ ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے ۔ اُسکے شاگردوں میں سے ایک شخص جِس سے یسُوعؔ محبّت

رکھتا تھا یسُوعؔ کے سِینہ کی طرف جُھکا ہُؤا کھانا کھانے بَیٹھا تھا۔ پس شمعُونؔ پطرسؔ نے اُس ۲۴
سے اِشارہ کرکے کہا کہ بتا تو وہ کِس کی نِسبت کہتا ہے۔ اُس نے اُسی طرح یسُوعؔ کی چھاتی کا سہارا لیکر کہا کہ ۲۵
اَے خُداوند! وہ کَون ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا کہ جِسے مَیں نوالہ ڈبوکر دے دُونگا وُہی ہے۔ ۲۶
پھر اُس نے نوالہ ڈبویا اور لیکر شمعُونؔ اسکریوتی کے بیٹے یہُوداہؔ کو دے دِیا۔ اور اِس نوالہ کے بعد ۲۷
شَیطان اُس میں سما گیا۔ پس یسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ جو کُچھ تُو کرتا ہے جلد کرلے۔ مگر جو کھانا ۲۸
کھانے بَیٹھے تھے اُن میں سے کِسی کو معلُوم نہ ہُؤا کہ اُس نے یہ اُس سے کِس لِئے کہا۔ چُونکہ ۲۹
یہُوداہؔ کے پاس تھَیلی رہتی تھی اِسلِئے بعض نے سمجھا کہ یسُوعؔ اُس سے یہ کہتا ہے کہ جو کُچھ ہمیں
عِید کے لِئے درکار ہے خرید لے یا یہ کہ مُحتاجوں کو کُچھ دے۔ پس وہ نوالہ لیکر فی الفور باہر چلا ۳۰
گیا اور رات کا وقت تھا۔

جب وہ باہر چلا گیا تو یسُوعؔ نے کہا کہ اب اِبنِ آدم نے جلال پایا اور خُدا نے اُس میں جلال ۳۱
پایا۔ اور خُدا بھی اُسے اپنے میں جلال دیگا بلکہ اُسے فی الفور جلال دیگا۔ اَے بچّو! مَیں اَور تھوڑی ۳۲ ۳۳
دیر تُمہارے ساتھ ہُوں۔ تُم مُجھے ڈُھونڈوگے اور جَیسا مَیں نے یہُودیوں سے کہا کہ جہاں مَیں
جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے وَیسا ہی اب تُم سے بھی کہتا ہُوں۔ مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں ۳۴
کہ ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے مُحبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے
مُحبّت رکھو۔ اگر آپس میں مُحبّت رکھوگے تو اِس سے سب جانینگے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔ ۳۵
شمعُونؔ پطرسؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دِیا کہ جہاں مَیں ۳۶
جاتا ہُوں اب تو تُو میرے پِیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پِیچھے آئیگا۔ پطرسؔ نے اُس سے ۳۷
کہا اَے خُداوند! مَیں تیرے پِیچھے اب کیوں نہیں آسکتا؟ مَیں تو تیرے لِئے اپنی جان دُونگا۔ یسُوعؔ ۳۸
نے جواب دِیا کیا تُو میرے لِئے اپنی جان دیگا؟ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دیگا جب
تک تُو تِین بار میرا اِنکار نہ کرلیگا۔

باب ۱۴ ۱ تُمہارا دِل نہ گھبرائے۔ تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو مُجھ پر بھی اِیمان رکھو۔ میرے باپ کے ۲
گھر میں بہُت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں جاتا ہُوں تاکہ تُمہارے
لِئے جگہ تیّار کرُوں۔ اور اگر مَیں جاکر تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں تو پھر آکر تُمہیں اپنے ساتھ ۳
لے لُونگا تاکہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو۔ اور جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم وہاں کی راہ جانتے ہو۔ توماؔ نے ۴ ۵

۶ اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں؟ ○ یسُوع
نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس
۷ نہیں آتا ○ اگر تُم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لیا
۸ ہے ○ فِلپُّس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! باپ کو ہمیں دِکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے ○ یسُوع
۹ نے اُس سے کہا اَے فِلپُّس! مَیں اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں کیا تُو مجھے نہیں جانتا؟
۱۰ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟ ○ کیا تُو یقین
نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہُوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اپنی طرف
۱۱ سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے ○ میرا یقین کرو کہ مَیں باپ میں ہُوں
۱۲ اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو ○ مَیں تُم سے سچ سچ
کہتا ہُوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کریگا بلکہ اِن سے بھی
۱۳ بڑے کام کریگا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں ○ اور جو کچھ تُم میرے نام سے چاہو گے مَیں وُہی
۱۴ کرُونگا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے ○ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہو گے تو مَیں وُہی
۱۵ کرُونگا ○ اگر تُم مجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حُکموں پر عمل کرو گے ○ اور مَیں باپ سے درخواست
۱۶
۱۷ کرُونگا تو وہ تمہیں دُوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے ○ یعنی سچّائی کا رُوح جسے
دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ
۱۸ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہوگا ○ مَیں تُمہیں یتیم نہ چھوڑُونگا۔ مَیں تُمہارے
۱۹ پاس آؤُنگا ○ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی مگر تُم مجھے دیکھتے رہو گے۔ چُونکہ
۲۰ مَیں جیتا ہُوں تُم بھی جیتے رہو گے ○ اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تُم
۲۱ مجھ میں اور مَیں تُم میں ○ جسکے پاس میرے حُکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مجھ سے
محبّت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں اُس
۲۲ سے محبّت رکھُونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرُونگا ○ اُس یہُوداہ نے جو اِسکریوتی نہ تھا اُس
۲۳ سے کہا اَے خُداوند! کیا ہُؤا کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہے مگر دُنیا پر نہیں؟ ○ یسُوع
نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبّت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ
۲۴ اُس سے محبّت رکھیگا اور ہم اُسکے پاس آئینگے اور اُسکے ساتھ سکُونت کرینگے ○ جو مجھ سے

محبّت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تُم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔

۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُمہارے ساتھ رہ کر تُم سے کہیں۔ ۲۶ لیکن مددگار یعنی رُوح اُلقُدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وُہی تُمہیں سب باتیں سِکھائیگا اور جو کُچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائیگا۔ ۲۷ مَیں تُمہیں اِطمینان دِئے جاتا ہُوں۔ اپنا اِطمینان تُمہیں دیتا ہُوں۔ جِس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تُمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تُمہارا دِل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ ۲۸ تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں نے تُم سے کہا کہ جاتا ہُوں اور تُمہارے پاس پھر آتا ہُوں۔ اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے تو اِس بات سے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں خُوش ہوتے کیونکہ باپ مُجھ سے بڑا ہے۔ ۲۹ اور اب مَیں نے تُم سے اِسکے ہونے سے پہلے کہہ دِیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تُم یقین کرو۔ ۳۰ اِسکے بعد مَیں تُم سے بہُت سی باتیں نہ کرُونگا کیونکہ دُنیا کا سردار آتا ہے اور مُجھ میں اُسکا کُچھ نہیں۔ ۳۱ لیکن یہ اِسلِئے ہوتا ہے کہ دُنیا جانے کہ مَیں باپ سے محبّت رکھتا ہُوں اور جِس طرح باپ نے مُجھے حُکم دِیا مَیں وَیسا ہی کرتا ہُوں۔ اُٹھو یہاں سے چلیں۔

۱۵ باب

۱ انگُور کا حقیقی درخت مَیں ہُوں اور میرا باپ باغبان ہے۔ ۲ جو ڈالی مُجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔ ۳ اب تُم اُس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم سے کِیا پاک ہو۔ ۴ تُم مُجھ میں قائِم رہو اور مَیں تُم میں۔ جِس طرح ڈالی اگر انگُور کے درخت میں قائِم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تُم بھی اگر مُجھ میں قائِم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے۔ ۵ مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بہُت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کرسکتے۔ ۶ اگر کوئی مُجھ میں قائِم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ ۷ اگر تُم مُجھ میں قائِم رہو اور میری باتیں تُم میں قائِم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تُمہارے لِئے ہو جائیگا۔ ۸ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بہُت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہروگے۔ ۹ جَیسے باپ نے مُجھ سے محبّت رکھی وَیسے ہی مَیں نے تُم سے محبّت رکھی۔ تُم میری محبّت میں قائِم رہو۔ ۱۰ اگر تُم میرے حُکموں پر عمل کروگے تو میری محبّت میں قائِم رہوگے جَیسے مَیں نے اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کِیا ہے اور اُسکی محبّت

۱۱ میں قائم ہُوں ۔ مَیں نے یہ باتیں اِسلِئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور تُمہاری خُوشی
۱۲ پُوری ہو جائے ۔ میرا حُکم یہ ہے کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے
۱۳ محبّت رکھّو ۔ اِس سے زیادہ محبّت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لِئے
۱۴ دیدے ۔ جو کچھ مَیں تُم کو حُکم دیتا ہُوں اگر تُم اُسے کرو تو میرے دوست ہو ۔ اب سے مَیں تُمہیں
۱۵ نوکر نہ کہُونگا کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُسکا مالک کیا کرتا ہے بلکہ تُمہیں مَیں نے دوست کہا ہے۔
۱۶ اِسلِئے کہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تُم کو بتا دِیں ۔ تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ
مَیں نے تُمہیں چُن لیا اور تُم کو مُقرّر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائم رہے تاکہ میرے نام سے
۱۷ جو کچھ باپ سے مانگو وہ تُم کو دے ۔ مَیں تُمکو اِن باتوں کا حُکم اِسلِئے دیتا ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے
۱۸ سے محبّت رکھّو ۔ اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے تو تُم جانتے ہو کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ
۱۹ سے بھی عداوت رکھّی ہے ۔ اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عزِیز رکھتی لیکن چُونکہ تُم دُنیا کے
۲۰ نہیں بلکہ مَیں نے تُم کو دُنیا میں سے چُن لیا ہے اِس واسطے دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے ۔ جو
بات مَیں نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھّو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے
مُجھے ستایا تو تُمہیں بھی ستائینگے ۔ اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تُمہاری بات پر بھی عمل
۲۱ کرینگے ۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب سے تُمہارے ساتھ کرینگے کیونکہ وہ میرے بھیجنے
۲۲ والے کو نہیں جانتے ۔ اگر مَیں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے لیکن اب اُنکے
۲۳ پاس اُنکے گُناہ کا عُذر نہیں ۔ جو مُجھ سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت
۲۴ رکھتا ہے ۔ اگر مَیں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کِسی دُوسرے نے نہیں کِئے تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے
۲۵ مگر اب تو اُنہوں نے مُجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عداوت رکھّی ۔ لیکن
یہ اِسلِئے ہُؤا کہ وہ قَول پُورا ہو جو اُنکی شریعت میں لِکھا ہے کہ اُنہوں نے مُجھ سے مُفت عداوت
۲۶ رکھّی ۔ لیکن جب وہ مددگار آئیگا جِسکو مَیں تُمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجُونگا یعنی سچّائی
۲۷ کا رُوح جو باپ سے صادِر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دیگا ۔ اور تُم بھی گواہ ہو کیونکہ شُرُوع سے
میرے ساتھ ہو ۔

۱۶ باب
مَیں نے یہ باتیں تُم سے اِسلِئے کہیں کہ تُم ٹھوکر نہ کھاؤ ۔ لوگ تُمکو عِبادتخانوں سے خارِج
۲ کر دینگے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تُم کو قتل کریگا وہ گُمان کریگا کہ مَیں خُدا کی خدمت کرتا ہُوں ۔

اور وہ اِسلئے یہ کرینگے کہ اُنھوں نے نہ باپ کو جانا نہ مُجھے۔ لیکن مَیں نے یہ باتیں اِسلئے تُم سے کہیں ۳ ۴
کہ جب اُنکا وقت آئے تو تُم کو یاد آجائے کہ مَیں نے تُم سے کہہ دِیا تھا اور مَیں نے شُروع میں تُم سے
یہ باتیں اِسلئے نہ کہیں کہ مَیں تُمھارے ساتھ تھا۔ مگر اب مَیں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہُوں ۵
اور تُم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پُوچھتا کہ تُو کہاں جاتا ہے؟ بلکہ اِسلئے کہ مَیں نے یہ باتیں تُم سے ۶
کہیں تُمھارا دِل غم سے بھر گیا۔ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میرا جانا تُمھارے لِئے فائدہ مند ۷
ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تُمھارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تُمھارے
پاس بھیج دُونگا۔ اور وہ آکر دُنیا کو گُناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصُوروار ٹھہرائیگا۔ ۸
گُناہ کے بارے میں اِسلئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے۔ راستبازی کے بارے میں اِسلئے کہ ۹ ۱۰
مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں اور تُم مُجھے پھر نہ دیکھوگے۔ عدالت کے بارے میں اِسلئے کہ دُنیا کا ۱۱
سردار مُجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ مُجھے تُم سے اَور بھی بہت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تُم اُنکی برداشت ۱۲
نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی سچائی کا رُوح آئیگا تو تُم کو تمام سچائی کی راہ دِکھائیگا۔ اِسلئے کہ وہ ۱۳
اپنی طرف سے نہ کہیگا لیکن جو کُچھ سُنیگا وُہی کہیگا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دیگا۔ وہ میرا جلال ظاہر ۱۴
کریگا۔ اِسلئے کہ مُجھ ہی سے حاصِل کرکے تُمہیں خبریں دیگا۔ جو کُچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ ۱۵
اِسلئے مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ ہی سے حاصِل کرتا ہے اور تُمہیں خبریں دیگا۔ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ ۱۶
دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے۔ پس اُسکے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا یہ ۱۷
کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے
دیکھ لوگے اور یہ کہ اِسلئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں؟ پس اُنھوں نے کہا کہ تھوڑی دیر جو ۱۸
وہ کہتا ہے یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ یہ کیا کہتا ہے۔ یِسُوع نے یہ جان کر کہ وہ مُجھ سے ۱۹
سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم آپس میں میری اِس بات کی نِسبت پُوچھ پاچھ کرتے ہو کہ
تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ۲۰
ہُوں کہ تُم تو روؤگے اور ماتم کروگے مگر دُنیا خُوش ہوگی۔ تُم غمگین تو ہوگے لیکن تُمھارا غم ہی
خُوشی بن جائیگا۔ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِسلئے کہ اُسکے دُکھ کی گھڑی ۲۱
آپہنچی لیکن جب بچہ پیدا ہو چُکتا ہے تو اِس خُوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پیدا ہُوا اُس درد کو پھر
یاد نہیں کرتی۔ پس تُمہیں بھی اب تو غم ہے مگر مَیں تُم سے پھر مِلُونگا اور تُمھارا دِل خُوش ہوگا اور ۲۲

۲۳ تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چھین نہ لیگا۔ اُس دِن تُم مُجھ سے کچُھ نہ پُوچھو گے - مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ۲۴ ہُوں کہ اگر باپ سے کچُھ مانگوگے تو وہ میرے نام سے تُم کو دیگا۔ اب تک تُم نے میرے نام سے کچُھ نہیں مانگا - مانگو تو پاؤ گے تاکہ تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے ۔

۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُم سے تمثیلوں میں کہیں - وہ وقت آتا ہے کہ پھر تُم سے تمثیلوں میں ۲۶ نہ کہُونگا بلکہ صاف صاف تُمہیں باپ کی خبر دُونگا۔ اُس دِن تُم میرے نام سے مانگوگے اور مَیں ۲۷ تُم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تُمہارے لِئے درخواست کرُونگا۔ اِسلِئے کہ باپ تو آپ ہی تُم کو عزیز رکھتا ہے کیونکہ تُم نے مُجھ کو عزیز رکھا ہے اور اِیمان لائے ہو کہ مَیں باپ کی طرف سے نِکلا ۲۸ مَیں باپ میں سے نِکلا اور دُنیا میں آیا ہُوں - پھر دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہُوں۔ ۲۹ اُسکے شاگردوں نے کہا دیکھ اب تُو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہیں کہتا۔ ۳۰ اب ہم جان گئے کہ تُو سب کچُھ جانتا ہے اور اِسکا مُحتاج نہیں کہ کوئی تُجھ سے پُوچھے - اِس سبب سے ۳۱ ہم اِیمان لاتے ہیں کہ تُو خُدا سے نِکلا ہے۔ یِسُوع نے اُنہیں جواب دِیا کیا تُم اب اِیمان لاتے ۳۲ ہو؟ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آ پہُنچی کہ تُم سب پراگندہ ہو کر اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے اور ۳۳ مُجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھی مَیں اکیلا نہیں ہُوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِسلِئے کہیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاؤ - دُنیا میں مُصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو - مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں ۔

باب ۱۷

۱ یِسُوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اَے باپ! ۲ وہ گھڑی آ پہُنچی - اپنے بیٹے کا جلال ظاہِر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہِر کرے۔ چُنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے تاکہ جِنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زِندگی ۳ دے۔ اور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحِد اور برحق کو اور یِسُوع مسیح کو جسے تُو ۴ نے بھیجا ہے جانیں۔ جو کام تُو نے مُجھے کرنے کو دِیا تھا اُسکو تمام کرکے مَیں نے زمِین پر تیرا ۵ جلال ظاہِر کیا۔ اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پَیدایش سے پیشتر ۶ تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنادے۔ مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہِر کیا جِنہیں تُو نے دُنیا میں سے مُجھے دِیا - وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مُجھے دِیا اور اُنہوں ۷ نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کچُھ تُو نے مُجھے دِیا ہے وہ سب تیری

۸ ہی طرف سے ہے۔ کیونکہ جو کلام تُو نے مجھے پہُنچایا وہ مَیں نے اُنکو پہُنچا دیا اور اُنھوں نے اُسکو قبُول کیا اور سچ جان لیا کہ مَیں تیری طرف سے نِکلا ہُوں اور وہ اِیمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔ ۹ مَیں اُنکے لِئے درخواست کرتا ہُوں۔ مَیں دُنیا کے لِئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُنکے لِئے جِنہیں تُو نے مجھے دِیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ ۱۰ اور جو کُچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اِن سے میرا جلال ظاہِر ہُوا ہے۔ ۱۱ مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُونگا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہُوں۔ اَے قُدُّوس باپ! اپنے اُس نام کے وسِیلہ سے جو تُو نے مجھے بخشا ہے اُنکی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔ ۱۲ جب تک مَیں اُن کے ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسِیلہ سے جو تُو نے مجھے بخشا ہے اُنکی حفاظت کی۔ مَیں نے اُنکی نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سِوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہُوا تاکہ کتابِ مُقدّس کا لکھا پُورا ہو۔ ۱۳ لیکن اب مَیں تیرے پاس آتا ہُوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہُوں تاکہ میری خُوشی اُنہیں پُوری پُوری حاصِل ہو۔ ۱۴ مَیں نے تیرا کلام اُنہیں پہُنچا دیا اور دُنیا نے اُن سے عداوت رکھّی اِسلِئے کہ جِس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ ۱۵ مَیں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شرِیر سے اُنکی حفاظت کر۔ ۱۶ جِس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ ۱۷ اُنہیں سچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچّائی ہے۔ ۱۸ جِس طرح تُو نے مجھے دُنیا میں بھیجا اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔ ۱۹ اور اُنکی خاطِر مَیں اپنے آپ کو مُقدّس کرتا ہُوں تاکہ وہ بھی سچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کِئے جائیں۔ ۲۰ مَیں صِرف اِن ہی کے لِئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُنکے لِئے بھی جو اِنکے کلام کے وسِیلہ سے مجھ پر اِیمان لائینگے۔ ۲۱ تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنی جِس طرح اَے باپ! تُو مجھ میں ہے اور مَیں تجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا اِیمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔ ۲۲ اور وہ جلال جو تُو نے مجھے دِیا ہے مَیں نے اُنہیں دِیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جَیسے ہم ایک ہیں۔ ۲۳ مَیں اُن میں اور تُو مجھ میں تاکہ وہ کامِل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا اور جِس طرح کہ تُو نے مجھ سے محبّت رکھّی اُن سے بھی محبّت رکھّی۔ ۲۴ اَے باپ! مَیں چاہتا ہُوں کہ جِنہیں تُو نے مجھے دِیا ہے جہاں مَیں ہُوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مجھے دِیا ہے کیونکہ تُو نے بِنایِ عالم سے پیشتر مجھ سے محبّت رکھّی۔ ۲۵ اَے عادِل باپ! دُنیا نے تجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تجھے جانا

۲۶ اور اُنہوں نے بھی جانا کہ تُونے مجھے بھیجا۔ اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہُونگا تاکہ جو محبّت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہُوں۔

باب ۱۸

۱ یِسُوع یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قِدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ہُوئے۔ ۲ اور اُسکا پکڑوانے والا یہُوداہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا کیونکہ یِسُوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا۔ ۳ پس یہُوداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ ۴ یِسُوع اُن سب باتوں کو جو اُسکے ساتھ ہونے والی تھیں جان کر باہر نکلا اور اُن سے کہنے لگا کہ کِسے ڈھونڈتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا یِسُوع ناصری کو۔ یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں ہی ہُوں اور اُسکا پکڑوانے والا یہُوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ ۶ اُسکے یہ کہتے ہی کہ مَیں ہی ہُوں وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے۔ ۷ پس اُس نے اُن سے پھر پُوچھا کہ تُم کِسے ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے کہا یِسُوع ناصری کو۔ ۸ یِسُوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُم سے کہہ تو چُکا کہ مَیں ہی ہُوں۔ پس اگر مجھے ڈھونڈتے ہو تو اِنہیں جانے دو۔ ۹ یہ اُس نے اِسلئے کہا کہ اُسکا وہ قَول پُورا ہو کہ جنہیں تُونے مجھے دِیا مَیں نے اُن میں سے کِسی کو بھی نہ کھویا۔ ۱۰ پس شمعُون پطرس نے تلوار جو اُسکے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا دہنا کان اُڑا دِیا۔ اُس نوکر کا نام مَلخُس تھا۔ ۱۱ یِسُوع نے پطرس سے کہا تلوار کو مِیان میں رکھ۔ جو پیالہ باپ نے مجھ کو دِیا کیا مَیں اُسے نہ پیُوں؟

۱۲ تب سپاہیوں اور اُنکے صُوبہ دار اور یہُودیوں کے پیادوں نے یِسُوع کو پکڑ کر باندھ لیا۔ ۱۳ اور پہلے اُسے حنّا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہن کائفا کا سُسر تھا۔ ۱۴ یہ وُہی کائفا تھا جس نے یہُودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمّت کے واسطے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے۔

۱۵ اور شمعُون پطرس یِسُوع کے پیچھے ہو لیا اور ایک اَور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار کاہن کا جان پہچان تھا اور یِسُوع کے ساتھ سردار کاہن کے دِیوان خانہ میں گیا۔ ۱۶ لیکن پطرس دروازہ پر باہر کھڑا رہا۔ پس وہ دُوسرا شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہچان تھا باہر نِکلا اور دربان عَورت سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا۔ ۱۷ اُس لَونڈی نے جو دربان تھی پطرس سے کہا

۱۸ کیا تُو بھی اِس شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ نَوکر اور پیادے
جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرس بھی اُنکے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔
۱۹ پھر سردار کاہن نے یِسُوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکی تعلیم کی بابت پُوچھا۔ ۲۰ یِسُوع
نے اُسے جواب دِیا کہ مَیں نے دُنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔ مَیں نے ہمیشہ عبادتخانوں اور
ہَیکل میں جہاں سب یہُودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا۔ ۲۱ تُو مُجھ سے
کیوں پُوچھتا ہے؟ سُننے والوں سے پُوچھ کہ مَیں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُنکو معلُوم ہے
کہ مَیں نے کیا کیا کہا۔ ۲۲ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا
یِسُوع کے طمانچہ مار کر کہا تُو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ ۲۳ یِسُوع نے اُسے جواب دِیا کہ اگر
مَیں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے اور اگر اچھا کہا تو مُجھے مارتا کیوں ہے؟ ۲۴ پس حنّا نے اُسے
بندھا ہُؤا سردار کاہن کائفا کے پاس بھیجدِیا۔
۲۵ شمعُون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تُو بھی اُسکے شاگردوں
میں سے ہے؟ اُس نے اِنکار کرکے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ ۲۶ جس شخص کا پطرس نے کان اُڑا دِیا
تھا اُسکے ایک رِشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نَوکر تھا کہا کیا مَیں نے تُجھے اُسکے ساتھ باغ میں نہیں
دیکھا؟ ۲۷ پطرس نے پھر اِنکار کیا اور فوراً مُرغ نے بانگ دی۔
۲۸ پھر وہ یِسُوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صُبح کا وقت تھا اور وہ خُود قلعہ میں
نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ ۲۹ پس پیلاطُس نے اُنکے پاس باہر آکر کہا تُم
اِس آدمی پر کیا اِلزام لگاتے ہو؟ ۳۰ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم
اِسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ ۳۱ پیلاطُس نے اُن سے کہا اِسے لے جاکر تُم ہی اپنی شریعت کے مُوافق
اِسکا فیصلہ کرو۔ یہُودیوں نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کِسی کو جان سے ماریں۔ ۳۲ یہ اِسلئے
ہُؤا کہ یِسُوع کی وہ بات پُوری ہو جو اُس نے اپنی مَوت کے طرِیق کی طرف اِشارہ کرکے کہی تھی۔
۳۳ پس پیلاطُس قلعہ میں پھر داخل ہُؤا اور یِسُوع کو بُلا کر اُس سے کہا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ
ہے؟ ۳۴ یِسُوع نے جواب دِیا کہ تُو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اَوروں نے میرے حق میں تُجھ سے
کہی؟ ۳۵ پیلاطُس نے جواب دِیا کیا مَیں یہُودی ہُوں؟ تیری ہی قَوم اور سردار کاہنوں نے تُجھ کو
میرے حوالہ کیا۔ تُو نے کیا کیا ہے؟ ۳۶ یِسُوع نے جواب دِیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔

اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ مَیں یہُودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔

۳۷ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پیلاطُس نے اُس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے؟ یسُوع نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہے کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِسلِئے پَیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو کوئی حق سے ہے میری آواز سُنتا ہے۔

۳۸ پیلاطُس نے اُس سے کہا حق کیا ہے؟

یہ کہہ کر وہ یہُودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ مَیں اُسکا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔

۳۹ مگر تُمہارا دستُور ہے کہ مَیں فسح پر تُمہاری خاطِر ایک آدمی چھوڑ دِیا کرتا ہُوں۔ پس کیا تُمکو منظُور ہے کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟

۴۰ اُنہوں نے چلاّ کر پھر کہا کہ اِسکو نہیں لیکن برابا کو۔ اور برابا ایک ڈاکُو تھا۔

۱۹ باب

اِس پر پیلاطُس نے یسُوع کو لیکر کوڑے لگوائے۔

۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔

۳ اور اُسکے پاس آآ کر کہنے لگے اَے یہُودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُسکے طمانچے بھی مارے۔

۴ پیلاطُس نے پھر باہر جا کر لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں اُسے تُمہارے پاس باہر لے آتا ہُوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں اُسکا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔

۵ یسُوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پیلاطُس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی!

۶ جب سردار کاہِن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلاّ کر کہا صلیب دے صلیب! پیلاطُس نے اُن سے کہا کہ تُم ہی اِسے لیجاؤ اور صلیب دو کیونکہ مَیں اِسکا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔

۷ یہُودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ ہم اہلِ شریعت ہیں اور شریعت کے مُوافِق وہ قتل کے لائِق ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا۔

۸ جب پیلاطُس نے یہ بات سُنی تو اَور بھی ڈرا۔

۹ اور پھر قلعہ میں جا کر یسُوع سے کہا تُو کہاں کا ہے؟ مگر یسُوع نے اُسے جواب نہ دِیا۔

۱۰ پس پیلاطُس نے اُس سے کہا تُو مُجھ سے بولتا نہیں؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ مُجھے تُجھ کو چھوڑ دینے کا بھی اِختیار ہے اور مصلُوب کرنے کا بھی اِختیار ہے؟

۱۱ یسُوع نے اُسے جواب دِیا کہ اگر تُجھے اُوپر سے نہ دِیا جاتا تو تیرا مُجھ پر کُچھ اِختیار نہ ہوتا۔ اِس سبب سے جِس نے مُجھے تیرے حوالہ کیا اُسکا گُناہ زیادہ ہے۔

۱۲ اِس پر پیلاطُس اُسے چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا مگر یہُودیوں نے چلاّ کر کہا اگر تُو اِسکو چھوڑے دیتا ہے تو قَیصر کا خَیر خواہ نہیں

جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مُخالف ہے۰ پیلاطُس یہ باتیں سُنکر یِسُوع کو باہر ۱۳ لایا اور اُس جگہ جو چبُوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بیٹھا۰ یہ فسح کی تیاری کا دن ۱۴ اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ پھر اُس نے یہُودیوں سے کہا دیکھو یہ ہے تُمہارا بادشاہ۰ پس وہ ۱۵ چلّائے کہ لیجا! لیجا! اُسے صلیب دے! پیلاطُس نے اُن سے کہا کیا مَیں تُمہارے بادشاہ کو صلیب دُوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دِیا کہ قیصر کے سِوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۰ اِس پر اُس نے اُسکو ۱۶ اُنکے حوالہ کِیا تاکہ مصلُوب کیا جائے۔

پس وہ یِسُوع کو لے گئے۰ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہُوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو ۱۷ کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جسکا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے۰ وہاں اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے ساتھ ۱۸ اور دو شخصوں کو صلیب دی۔ ایک کو اِدھر ایک کو اُدھر اور یِسُوع کو بیچ میں۰ اور پیلاطُس نے ایک ۱۹ کتابہ لِکھ کر صلیب پر لگا دیا۔ اُس میں لِکھا تھا یِسُوع ناصری یہُودیوں کا بادشاہ۰ اُس کتابہ ۲۰ کو بہت سے یہُودیوں نے پڑھا۔ اِسلِئے کہ وہ مقام جہاں یِسُوع مصلُوب ہُوا شہر کے نزدیک تھا اور وہ عبرانی۔ لاطینی اور یُونانی میں لِکھا ہُوا تھا۰ پس یہُودیوں کے سردار کاہنوں نے پیلاطُس ۲۱ سے کہا کہ یہُودیوں کا بادشاہ نہ لِکھ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا مَیں یہُودیوں کا بادشاہ ہُوں۰ پیلاطُس ۲۲ نے جواب دِیا کہ مَیں نے جو لِکھ دِیا وہ لِکھ دِیا۰

جب سپاہی یِسُوع کو مصلُوب کر چُکے تو اُسکے کپڑے لیکر چار حِصّے کِئے۔ ہر سپاہی کے ۲۳ لِئے ایک حِصّہ اور اُسکا کُرتہ بھی لیا۔ یہ کُرتہ بن سِلا سراسر بُنا ہُوا تھا۰ اِسلِئے اُنہوں نے آپس ۲۴ میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں تاکہ معلُوم ہو کہ کِس کا نِکلتا ہے۔ یہ اِسلِئے ہُوا کہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لِئے
اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔

چُنانچہ سپاہیوں نے اَیسا ہی کیا۰ اور یِسُوع کی صلیب کے پاس اُسکی ماں اور اُسکی ماں ۲۵ کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۰ یِسُوع نے اپنی ماں اور ۲۶ اُس شاگرد کو جِس سے محبّت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عَورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۰ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے اور اُسی وقت سے وہ شاگرد ۲۷

اُسے اپنے گھر لے گیا۔

۲۸ اِسکے بعد جب یسُوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہُوئیں تاکہ نوشتہ پُورا ہو تو کہا کہ
۲۹ مَیں پیاسا ہُوں۔ وہاں سرکہ سے بھرا ہُوا ایک برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سرکہ میں بھگوئے
۳۰ ہُوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھ کر اُسکے مُنہ سے لگایا۔ پس جب یسُوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہُوا اور سر جُھکا کر جان دے دی۔

۳۱ پس چُونکہ تیاری کا دِن تھا یہُودیوں نے پیلاطُس سے درخواست کی کہ اُنکی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دِن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت
۳۲ ایک خاص دِن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُسکے
۳۳ ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسُوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مرچکا ہے تو
۳۴ اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی
۳۵ اور فی الفور اُس سے خُون اور پانی بہ نِکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے
۳۶ اور اُسکی گواہی سچّی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تُم بھی اِیمان لاؤ۔ یہ باتیں اِسلئے
۳۷ ہُوئیں کہ یہ نوشتہ پُورا ہو کہ اُسکی کوئی ہڈّی نہ توڑی جائیگی۔ پھر ایک اَور نوشتہ کہتا ہے کہ جِسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کرینگے۔

۳۸ اِن باتوں کے بعد ارِمتیہ کے رہنے والے یُوسُف نے جو یسُوع کا شاگرد تھا (لیکن یہُودیوں کے ڈر سے خُفیہ طور پر) پیلاطُس سے اِجازت چاہی کہ یسُوع کی لاش لیجائے۔ پیلاطُس
۳۹ نے اِجازت دی۔ پس وہ آکر اُسکی لاش لے گیا۔ اور نیکدیمُس بھی آیا۔ جو پہلے یسُوع کے
۴۰ پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عُود مِلا ہُوا لایا۔ پس اُنہوں نے یسُوع کی لاش لیکر اُسے سُوتی کپڑے میں خُوشبُودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہُودیوں میں
۴۱ دفن کرنے کا دستُور ہے۔ اور جس جگہ وہ مصلُوب ہُوا وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک
۴۲ نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہُودیوں کی تیاری کے دِن کے باعث یسُوع کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۔

باب ۲۰

۱ ہفتہ کے پہلے دِن مریم مگدلینی اَیسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو
۲ قبر سے ہٹا ہُوا دیکھا۔ پس وہ شمعُون پطرس اور اُس دُوسرے شاگرد کے پاس جِسے یسُوع عزیز

رکھتا تھا دَوڑی ہُوئی گئی اور اُن سے کہا کہ خُداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہمیں معلُوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا۔ ۳ پس پطرس اور وہ دُوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے۔ ۴ اور دونوں ساتھ ساتھ دَوڑے مگر وہ دُوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پُہنچا۔ ۵ اُس نے جُھک کر نظر کی اور سُوتی کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے مگر اندر نہ گیا۔ ۶ شمعُون پطرس اُس کے پیچھے پیچھے پُہنچا اور اُس نے قبر کے اندر جا کر دیکھا کہ سُوتی کپڑے پڑے ہیں۔ ۷ اور وہ رُومال جو اُس کے سر سے بندھا ہُوا تھا سُوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہُوا ایک جگہ الگ پڑا ہے۔ ۸ اِس پر دُوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور اُس نے دیکھ کر یقین کیا۔ ۹ کیونکہ وہ اب تک اُس نوِشتہ کو نہ جانتے تھے جس کے مُطابق اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرُور تھا۔ ۱۰ پس یہ شاگرد اپنے گھر کو واپس گئے۔

۱۱ لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے قبر کی طرف جُھک کر اندر نظر کی۔ ۱۲ تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہُوئے ایک کو سرہانے اور دُوسرے کو پَینتانے بیٹھے دیکھا جہاں یسُوع کی لاش پڑی تھی۔ ۱۳ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے عَورت تُو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا اِسلئے کہ میرے خُداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اور معلُوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔ ۱۴ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور یسُوع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یسُوع ہے۔ ۱۵ یسُوع نے اُس سے کہا اَے عَورت تُو کیوں روتی ہے؟ کس کو ڈھُونڈتی ہے؟ اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا میاں اگر تُو نے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مُجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ مَیں اُسے لے جاؤں۔ ۱۶ یسُوع نے اُس سے کہا مریم! اُس نے مُڑ کر اُس سے عِبرانی زبان میں کہا ربُّونی! یعنی اَے اُستاد! ۱۷ یسُوع نے اُس سے کہا مُجھے نہ چھُو کیونکہ مَیں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ مَیں اپنے باپ اور تُمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تُمہارے خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔ ۱۸ مریم مگدلینی نے آکر شاگردوں کو خبر دی کہ مَیں نے خُداوند کو دیکھا اور اُس نے مُجھ سے یہ باتیں کہیں۔

۱۹ پھر اُسی دِن جو ہفتہ کا پہلا دِن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہُودیوں کے ڈر سے بند تھے یسُوع آکر بیچ میں کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! ۲۰ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دِکھایا۔ پس شاگرد خُداوند کو دیکھ کر خُوش ہُوئے۔ ۲۱ یسُوع نے پھر اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں

۲۲ بھی تُمہیں بھیجتا ہُوں۔ اور یہ کہہ کر اُن پر پھُونکا اور اُن سے کہا رُوحُ القُدس لو۔ جِنکے گُناہ
۲۳ تُم بخشو اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جِنکے گُناہ تُم قائم رکھو اُنکے قائم رکھے گئے ہیں۔

۲۴ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توام کہتے ہیں یسُوع کے آنے کے وقت
۲۵ اُنکے ساتھ نہ تھا۔ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس
نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُسکے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں
کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُسکی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقین
نہ کرُونگا۔

۲۶ آٹھ روز کے بعد جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُنکے ساتھ تھا اور دروازے
۲۷ بند تھے یسُوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ پھر اُس نے توما سے
کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور
۲۸ بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ توما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے
۲۹ میرے خُدا! یسُوع نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں
جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔

۳۰ اور یسُوع نے اَور بہت سے مُعجزے شاگردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کتاب
۳۱ میں لکھے نہیں گئے۔ لیکن یہ اِسلئے لِکھے گئے کہ تُم ایمان لاؤ کہ یسُوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح
ہے اور ایمان لا کر اُسکے نام سے زندگی پاؤ۔

باب ۲۱

اِن باتوں کے بعد یسُوع نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر
۲ کیا اور اِس طرح ظاہر کیا۔ شمعُون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانایِ گلیل کا تھا اور
۳ زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے دو اَور شخص جمع تھے۔ شمعُون پطرس نے اُن سے
کہا مَیں مچھلی کے شِکار کو جاتا ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔
۴ وہ نِکل کر کشتی پر سوار ہُوئے مگر اُس رات کُچھ نہ پکڑا۔ اور صُبح ہوتے ہی یسُوع کنارے پر آ کھڑا
۵ ہُوا مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسُوع ہے۔ پس یسُوع نے اُن سے کہا بچّو! تُمہارے
۶ پاس کُچھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کشتی کی دہنی طرف
۷ جال ڈالو تو پکڑو گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا اور مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے۔ اِسلئے

اُس شاگرد نے جس سے یِسُوع محبّت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خُداوند ہے۔ پس شمعُون پطرس ۸ نے یہ سُنکر کہ خُداوند ہے کُرتہ کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور جھیل میں کُود پڑا۔ اور باقی شاگرد چھوٹی کشتی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہُوئے آئے کیونکہ وہ کنارے سے کُچھ دُور نہ تھے بلکہ تخمیناً دو ۹ سَو ہاتھ کا فاصِلہ تھا۔ جس وقت کنارے پر اُترے تو اُنھوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی ۱۰ رکھی ہُوئی اور روٹی دیکھی۔ یِسُوع نے اُن سے کہا جو مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں ۱۱ سے کُچھ لاؤ۔ شمعُون پطرس نے چڑھ کر ایک سَو ترپن بڑی مچھلیوں سے بھرا ہُوا جال کنارے ۱۲ پر کھینچا مگر باوُجُود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا۔ یِسُوع نے اُن سے کہا آؤ کھانا کھالو اور شاگردوں میں سے کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے پُوچھتا کہ تو کَون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے ۱۳ ۱۴ تھے کہ خُداوند ہی ہے۔ یِسُوع آیا اور روٹی لے کر اُنھیں دی۔ اِسی طرح مچھلی بھی دی۔ یِسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہُوا۔

۱۵ اور جب کھانا کھا چکے تو یِسُوع نے شمعُون پطرس سے کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو اِن سے زیادہ مُجھ سے محبّت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی ۱۶ ہے کہ مَیں تُجھے عزیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میرے برّے چرا۔ اُس نے دوبارہ اُس سے پھر کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مُجھ سے محبّت رکھتا ہے؟ اُس نے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھ کو عزیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میری بھیڑوں ۱۷ کی گلّہ بانی کر۔ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مُجھے عزیز رکھتا ہے؟ چُونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تُو مُجھے عزیز رکھتا ہے اِس سبب سے پطرس نے دِلگیر ہو کر اُس سے کہا اَے خُداوند! تُو تو سب کُچھ جانتا ہے۔ تُجھے معلُوم ہی ہے ۱۸ کہ مَیں تُجھے عزیز رکھتا ہُوں۔ یِسُوع نے اُس سے کہا تو میری بھیڑیں چرا۔ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تُو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا مگر جب تُو بُوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے کریگا اور دُوسرا شخص تیری کمر باندھیگا اور جہاں تُو نہ چاہیگا ۱۹ وہاں تُجھے لے جائیگا۔ اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کر دیا کہ وہ کِس طرح کی مَوت سے خُدا کا ۲۰ جلال ظاہر کریگا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ پطرس نے مُڑ کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جس سے یِسُوع محبّت رکھتا تھا اور جس نے شام کے کھانے کے

۲۱ وقت اُسکے سِینہ کا سہارا لیکر پُوچھا تھا کہ اَے خُداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہے؟۔ پطرس نے
۲۲ اُسے دیکھ کر یسُوع سے کہا اَے خُداوند اِسکا کیا حال ہوگا؟۔ یسُوع نے اُس سے کہا اگر مَیں
۲۳ چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تُجھ کو کیا؟ تُو میرے پیچھے ہو لے ۔ پس بھائیوں میں یہ بات مشہُور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا لیکن یسُوع نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مریگا بلکہ یہ کہ اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تُجھ کو کیا؟۔
۲۴ یہ وُہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے اِنکو لکھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اُسکی گواہی سچّی ہے ۔
۲۵ اَور بھی بہُت سے کام ہیں جو یسُوع نے کِئے۔ اگر وہ جُدا جُدا لِکھے جاتے تو مَیں سمجھتا ہُوں کہ جو کتابیں لِکھی جاتیں اُنکے لِئے دُنیا میں گُنجایش نہ ہوتی ۔

رسُولوں کے اعمال

۱ ۱ اَے تھیُفِلُس! مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف
۲ کیا جو یِسُوع شرُوع میں کرتا اور سِکھاتا رہا۔ اُس دِن تک جس میں وہ اُن رسُولوں کو
۳ جنہیں اُس نے چُنا تھا رُوح اُلقُدس کے وسِیلہ سے حُکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔ اُس نے
دُکھ سہنے کے بعد بہُت سے ثبُوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زِندہ ظاہِر بھی کیا۔ چُنانچہ وہ
۴ چالِیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن سے مِل کر اُنکو
حُکم دِیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظِر رہو
۵ جسکا ذِکر تُم مجُھ سے سُن چُکے ہو۔ کیونکہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے
بعد رُوح اُلقُدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔

۶ پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پُوچھا کہ اَے خُداوند! کیا تُو اِسی وقت اِسرائیل
۷ کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟ اُس نے اُن سے کہا اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ
۸ نے اپنے ہی اِختیار میں رکھّا ہے تُمہارا کام نہیں۔ لیکن جب رُوح اُلقُدس تُم پر نازِل ہوگا
تو تُم قُوّت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمِین کی اِنتہا تک میرے گواہ
۹ ہوگے۔ یہ کہہ کر وہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے چھپا لیا۔
۱۰ اور اُسکے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید
۱۱ پوشاک پہنے اُنکے پاس آ کھڑے ہُوئے۔ اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو! تُم کیوں کھڑے آسمان
کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یِسُوع جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر آئیگا
جس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔

۱۲ تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتُون کا کہلاتا ہے اور یروشلیم کے نزدِیک سبت کی منزل
۱۳ کے فاصلہ پر ہے یروشلیم کو پھرے۔ اور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانہ پر چڑھے
جس میں وہ یعنی پطرس اور یُوحنّا اور یعقُوب اور اندریاس اور فِلپّس اور توما اور برتُلمائی اور
۱۴ متّی اور حلفئی کا بیٹا یعقُوب اور شمعُون زیلوتیس اور یعقُوب کا بیٹا یہُوداہ رہتے تھے۔ یہ سب کے

سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھ ایک دل ہو کر دعا میں مشغول رہے ؃

۱۵ اور اُنہی دنوں پطرس بھائیوں میں جو تخمیناً ایک سو بیس شخصوں کی جماعت تھی ۱۶ کھڑا ہو کر کہنے لگا ؃ اَے بھائیو اُس نوشتہ کا پورا ہونا ضرور تھا جو رُوح القدس نے داؤد کی زبانی اُس یہوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسوع کے پکڑنے والوں کا رہنما ہؤا ؃ ۱۷ کیونکہ وہ ہم میں شمار کیا گیا اور اُس نے اِس خدمت کا حصہ پایا ؃ ۱۸ (اُس نے بدکاری کی کمائی سے ایک کھیت حاصل کیا اور سر کے بل گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکی سب انتڑیاں نکل پڑیں ؃ ۱۹ اور یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں کو معلوم ہؤا ۔ یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُنکی زبان میں ہقل دما پڑ گیا یعنی خون کا کھیت) ؃ ۲۰ کیونکہ زبور میں لکھا ہے کہ

اُسکا گھر اُجڑ جائے

اور — اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے

اور اُسکا عُہدہ دُوسرا لے لے ؃

۲۱ پس جتنے عرصہ تک خداوند یسوع ہمارے ساتھ آتا جاتا رہا یعنی یوحنا کے بپتسمہ سے لیکر خداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ رہے ؃ ۲۲ چاہئے کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ بنے ؃ ۲۳ پھر اُنہوں نے دو کو پیش کیا ۔ ایک یوسف کو جو برسبا کہلاتا اور جسکا لقب یوستس ہے ۔ دُوسرا متیاہ کو ؃ ۲۴ اور یہ کہہ کر دعا کی کہ اَے خداوند! تو جو سب کے دلوں کی جانتا ہے ۔ یہ ظاہر کر کہ اِن دونوں میں سے تو نے کس کو چنا ہے ؃ ۲۵ کہ وہ اِس خدمت اور رسالت کی جگہ لے جسے یہوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا ؃ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُنکے بارے میں قرعہ ڈالا اور قرعہ متیاہ کے نام کا نکلا ۔ پس وہ اُن گیارہ رسولوں کے ساتھ شمار ہؤا ؃

باب ۲

۱ جب عید پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے ؃ ۲ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا ؃ ۳ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں ؃ ۴ اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے

اُن کو بولنے کی طاقت بخشی ؏

۵ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُداترس یہودی یروشلیم میں رہتے تھے ؏ ۶ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں ؏ ۷ اور سب حیران اور مُتعجب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ ؏ ۸ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟ ؏ ۹ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی اور مسوپتامیہ اور یہودیہ اور کپدکیہ اور پنطُس اور آسیہ ؏ ۱۰ اور فروگیہ اور پمفولیہ اور مصر اور لبوآ کے علاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رُومی مُسافر خواہ یہودی خواہ اُنکے مُریدہ ۱۱ اور کریتی اور عرب ہیں ؏ مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں ؏ ۱۲ اور سب حیران ہُوئے اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُوا چاہتا ہے؟ ؏ ۱۳ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ مے کے نشہ میں ہیں ؏

۱۴ لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُوا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں سے کہا کہ اَے یہودیو اور اَے یروشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو ؏ ۱۵ کہ جیسا تُم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے ؏ ۱۶ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ ؏

۱۷ خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں اَیسا ہوگا
کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُونگا
اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کرینگی
اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھینگے ؏
۱۸ بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی
اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُونگا اور وہ نبُوّت کرینگی ؏
۱۹ اور مَیں اُوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں
یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤنگا ؏
۲۰ سُورج تارِیک اور چاند خُون ہو جائیگا۔
پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عظیم اور جلیل دِن آئے ؏

۲۱ اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا نجات پائیگا۔
۲۲ اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یسُوعؔ ناصری ایک شخص تھا جسکا خُدا کی طرف سے ہونا تم پر اُن مُعجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہُوا جو خُدا نے اُسکی معرفت تُم میں ۲۳ دِکھائے چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔ جب وہ خُدا کے مُقررہ اِنتظام اور علمِ سابِق کے مُوافق ۲۴ پکڑوایا گیا تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔ لیکن خُدا نے ۲۵ مَوت کے بند کھول کر اُسے جِلایا کیونکہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضہ میں رہتا۔ کیونکہ داؤدؔ اُسکے حق میں کہتا ہے کہ

مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مجھے جُنبِش نہ ہو۔
۲۶ اِسی سبب سے میرا دِل خُوش ہُوا اور میری زبان شاد
بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں بسا رہیگا۔
۲۷ اِسلِئے کہ تُو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا
اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پہنچنے دیگا۔
۲۸ تُو نے مجھے زِندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مُجھے اپنے دِیدار کے باعث خُوشی سے بھر دیگا۔

۲۹ اَے بھائیو! مَیں قَوم کے بُزُرگ داؤدؔ کے حق میں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ ۳۰ وہ مُؤا اور دفن بھی ہُؤا اور اُسکی قبر آج تک ہم میں مَوجُود ہے۔ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ ۳۱ خُدا نے مُجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بِٹھاؤنگا۔ اُس نے پیشینگوئی کے طَور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُسکے ۳۲ جسم کے سڑنے کی نَوبت پہُنچی۔ اِسی یسُوعؔ کو خُدا نے جِلایا جسکے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خُدا ۳۳ کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے وہ رُوحُ القُدس حاصل کر کے جسکا وعدہ کیا ۳۴ گیا تھا اُس نے یہ نازِل کیا جو تُم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ کیونکہ داؤدؔ تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خُود کہتا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا

میری دہنی طرف بیٹھ ○
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دُوں ○ ۳۵
پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو جسے تُم نے صلیب دی ۳۶
خُداوند بھی کِیا اور مسیح بھی ○
جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُنکے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسُولوں سے کہا ۳۷
کہ اَے بھائِیو! ہم کیا کریں؟ ○ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے ۳۸
گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم رُوح اُلقدس اِنعام میں
پاؤ گے ○ اِسلِئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اَولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو ۳۹
خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائیگا ○ اور اُس نے اَور بہُت سی باتیں جتا جتا کر اُنہیں یہ نصیحت ۴۰
کی کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قَوم سے بچاؤ ○ پس جِن لوگوں نے اُسکا کلام قبُول کیا اُنہوں نے ۴۱
بپتسمہ لِیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مِل گئے ○ اور یہ رسُولوں سے تعلیم ۴۲
پانے اور رِفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے ○
اور ہر شخص پر خَوف چھا گیا اور بہُت سے عجیب کام اور نشان رسُولوں کے ذریعہ سے ۴۳
ظاہر ہوتے تھے ○ اور جو اِیمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک ۴۴
تھے ○ اور اپنی جایداد اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے ○ ۴۵
اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہَیکل میں جمع ہُؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے ۴۶
کھانا کھایا کرتے تھے ○ اور خُدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے ۴۷
اُنکو خُداوند ہر روز اُن میں مِلا دیتا تھا ○
پطرس اور یُوحنّا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہَیکل کو جا رہے تھے ○ اور لوگ ایک جنم ۳ باب ۱
کے لنگڑے کو لا رہے تھے جسکو ہر روز ہَیکل کے اُس دروازہ پر بِٹھا دیتے تھے جو خُوبصُورت کہلاتا
ہے تاکہ ہَیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے ○ جب اُس نے پطرس اور یُوحنّا کو ہَیکل ۳
میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی ○ پطرس اور یُوحنّا نے اُس پر غَور سے نظر کی اور پطرس ۴
نے کہا ہماری طرف دیکھ ○ وہ اُن سے کُچھ مِلنے کی اُمید پر اُنکی طرف مُتوجہ ہُؤا ○ پطرس نے کہا ۵ ۶
چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وہ تُجھے دِئے دیتا ہُوں۔ یسُوع مسیح

۷ ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُسکا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسکو اُٹھایا اور اُسی دم اُسکے پاؤں اور
۸ ٹخنے مضبوط ہو گئے ۔ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا
۹ ہُؤا اُنکے ساتھ ہیکل میں گیا ۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ
۱۰ کر ۔ اُسکو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو ہیکل کے خُوبصورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور
اُس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہُؤا تھا بہُت دنگ اور حیران ہُوئے ۔
۱۱ جب وہ پطرس اور یُوحنا کو پکڑے ہُوئے تھا تو سب لوگ بہُت حیران ہو کر اُس
۱۲ برآمدہ کی طرف جو سُلیمان کا کہلاتا ہے اُنکے پاس دوڑتے آئے ۔ پطرس نے یہ دیکھ کر
لوگوں سے کہا اَے اِسرائیلیو! اِس پر تُم کیوں تعجب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اِس طرح
دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قُدرت یا دینداری سے اِس شخص کو چلتا پھرتا کر دیا؟ ۔
۱۳ ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم
یسُوع کو جلال دِیا جِسے تُم نے پکڑوا دِیا اور جب پیلاطُس نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کیا
۱۴ تو تُم نے اُسکے سامنے اُسکا اِنکار کیا ۔ تُم نے اُس قُدُوس اور راستباز کا اِنکار کیا اور درخواست
۱۵ کی کہ ایک خُونی تُمہاری خاطر چھوڑ دِیا جائے ۔ مگر زندگی کے مالِک کو قتل کیا جِسے خُدا نے
۱۶ مُردوں میں سے جِلایا ۔ اِسکے ہم گواہ ہیں ۔ اُسی کے نام نے اُس اِیمان کے وسِیلہ سے
جو اُسکے نام پر ہے اِس شخص کو مضبُوط کیا جِسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو ۔ بیشک اُسی اِیمان
۱۷ نے جو اُسکے وسِیلہ سے ہے یہ کامِل تندرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دی ۔ اور اب اَے
بھائیو! مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے یہ کام نادانی سے کِیا اور اَیسا ہی تُمہارے سرداروں نے بھی ۔
۱۸ مگر جِن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُسکا مسِیح دُکھ اُٹھائیگا وہ
۱۹ اُس نے اِسی طرح پُوری کیں ۔ پس توبہ کرو اور رجُوع لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور
۲۰ اِس طرح خُداوند کے حُضُور سے تازگی کے دِن آئیں ۔ اور وہ اُس مسِیح کو جو تُمہارے واسطے مُقرر
۲۱ ہُؤا ہے یعنی یسُوع کو بھیجے ۔ ضرُور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب
چیزیں بحال نہ کی جائیں جِنکا ذِکر خُدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دُنیا کے شرُوع
۲۲ سے ہوتے آئے ہیں ۔ چُنانچہ مُوسیٰ نے کہا کہ خُداوند خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے تُمہارے
۲۳ لِئے مُجھ سا ایک نبی پَیدا کریگا ۔ جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُسکی سُننا ۔ اور یُوں ہوگا کہ جو شخص اُس

نبی کی نہ سُنیگا وہ اُمّت میں سے نیست و نابُود کر دیا جائیگا۔ ۲۴ بلکہ سموئیل سے لیکر پچھلوں
تک جِتنے نبیوں نے کلام کیا اُن سب نے اِن دِنوں کی خبر دی ہے۔ ۲۵ تُم نبیوں کی اَولاد
اور اُس عہد کے شریک ہو جو خُدا نے تُمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا
کہ تیری اَولاد سے دُنیا کے سب گھرانے برکت پائینگے۔ ۲۶ خُدا نے اپنے خادم کو اُٹھا کر پہلے
تُمہارے پاس بھیجا تاکہ تُم میں سے ہر ایک کو اُسکی بدیوں سے پھیر کر برکت دے۔

۴ باب

۱ جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہن اور ہیکل کا سردار اور صدُوقی اُن پر
چڑھ آئے۔ ۲ کیونکہ سخت رنجیدہ ہُوئے کہ وہ لوگوں کو تعلیم دیتے اور یسُوع کی نظیر دیکر مُردوں
کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے۔ ۳ اور اُنہوں نے اُنکو پکڑ کر دُوسرے دِن تک حوالات
میں رکھا کیونکہ شام ہو گئی تھی۔ ۴ مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بہُتیرے ایمان لائے۔
یہاں تک کہ مردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہو گئی۔

۵ دُوسرے دِن یُوں ہُؤا کہ اُنکے سردار اور بزُرگ اور فقیہ۔ ۶ اور سردار کاہن حنّا اور کائفا
اور یُوحنّا اور اِسکندر اور جِتنے سردار کاہن کے گھرانے کے تھے یرُوشلیم میں جمع ہُوئے۔ ۷ اور
اُنکو بیچ میں کھڑا کر کے پُوچھنے لگے کہ تُم نے یہ کام کِس قُدرت اور کِس نام سے کیا؟ ۸ اُس وقت
پطرس نے رُوح القُدس سے معمُور ہو کر اُن سے کہا۔ ۹ اَے اُمّت کے سردارو اور بزُرگو! اگر آج
ہم سے اُس اِحسان کی بابت باز پُرس کی جاتی ہے جو ایک ناتوان آدمی پر ہُؤا کہ وہ کیونکر
اچھا ہو گیا۔ ۱۰ تو تُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمّت کو معلُوم ہو کہ یسُوع مسیح ناصری جسکو تُم
نے صلیب دی اور خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی کے نام سے یہ شخص تُمہارے سامنے
تندرُست کھڑا ہے۔ ۱۱ یہ وُہی پتھّر ہے جسے تُم معماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سِرے
کا پتھّر ہو گیا۔ ۱۲ اور کِسی دُوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو
کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جِسکے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔

۱۳ جب اُنہوں نے پطرس اور یُوحنّا کی دلیری دیکھی اور معلُوم کیا کہ یہ اَن پڑھ اور ناواقف
آدمی ہیں تو تعجّب کیا۔ پھر اُنہیں پہچانا کہ یہ یسُوع کے ساتھ رہے ہیں۔ ۱۴ اور اُس آدمی کو
جو اچھا ہُؤا تھا اُنکے ساتھ کھڑا دیکھ کر کُچھ خلاف نہ کہہ سکے۔ ۱۵ مگر اُنہیں صدرِ عدالت سے باہر
جانے کا حُکم دے کر آپس میں مشورہ کرنے لگے۔ ۱۶ کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں؟ کیونکہ

یروشلیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ اُن سے ایک صریح معجزہ ظاہر ہُؤا اور ہم اِسکا اِنکار
۱۷ نہیں کر سکتے۔ لیکن اِسلئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو ہم اُنہیں دھمکائیں کہ پھر یہ نام لیکر
۱۸ کِسی سے بات نہ کریں۔ پس اُنہیں بُلاکر تاکید کی کہ یِسُوع کا نام لیکر ہرگز بات نہ کرنا اور نہ
۱۹ تعلیم دینا۔ مگر پطرس اور یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم ہی اِنصاف کرو۔ آیا خُدا کے نزدیک
۲۰ یہ واجب ہے کہ ہم خُدا کی بات سے تُمہاری بات زیادہ سُنیں۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا
۲۱ اور سُنا ہے وہ نہ کہیں۔ اُنہوں نے اُنکو اَور دھمکا کر چھوڑ دیا کیونکہ لوگوں کے سبب سے اُنکو سزا دینے
۲۲ کا کوئی مَوقع نہ مِلا۔ اِسلئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے سبب سے خُدا کی تمجید کرتے تھے۔ کیونکہ وہ
شخص جس پر یہ شِفا دینے کا معجزہ ہُؤا تھا چالیس برس سے زیادہ کا تھا۔

۲۳ وہ چھُوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کچھ سردار کاہنوں اور بُزرگوں نے اُن سے
۲۴ کہا تھا بیان کیا۔ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دِل ہوکر بلند آواز سے خُدا سے کہا کہ اَے مالِک
۲۵ تُو وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پَیدا کیا۔ تُو نے رُوح القُدس
کے وسیلہ سے ہمارے باپ اپنے خادِم داؤد کی زبانی فرمایا کہ

قَوموں نے کیوں دُھوم مچائی؟
اور اُمّتوں نے کیوں باطِل خیال کئے؟۔
۲۶ خُداوند اور اُسکے مسیح کی مُخالفت کو
زمین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہُوئے
اور سردار جمع ہو گئے۔

۲۷ کیونکہ واقعی تیرے پاک خادِم یِسُوع کے برخلاف جسے تُو نے مسح کیا ہیرودیس اور پُنطِیُس پیلاطُس
۲۸ غیر قَوموں اور اِسرائیلیوں کے ساتھ اِسی شہر میں جمع ہُوئے۔ تاکہ جو کچھ پہلے سے تیری قُدرت
۲۹ اور تیری مصلحت سے ٹھہر گیا تھا وُہی عمل میں لائیں۔ اب اَے خُداوند! اُنکی دھمکیوں کو دیکھ
۳۰ اور اپنے بندوں کو یہ تَوفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال دِلیری کے ساتھ سُنائیں۔ اور تُو اپنا ہاتھ
شِفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادِم یِسُوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔
۳۱ جب وہ دُعا کر چُکے تو جس مکان میں جمع تھے وہ ہِل گیا اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور
خُدا کا کلام دِلیری سے سُناتے رہے۔

۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دِل اور ایک جان تھی اور کسی نے بھی اپنے
۳۳ مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُنکی سب چیزیں مُشترک تھیں ۔ اور رسُول بڑی قُدرت سے خُداوند
۳۴ یسُوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا ۔ کیونکہ اُن میں کوئی
بھی مُحتاج نہ تھا ۔ اِسلئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے اُنکو بیچ بیچ کر بکی ہُوئی
۳۵ چیزوں کی قیمت لاتے ۔ اور رسُولوں کے پاؤں میں رکھ دیتے تھے ۔ پھر ہر ایک کو اُس کی
ضرورت کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا ۔

۳۶ اور یُوسف نام ایک لاوی تھا جسکا لقب رسُولوں نے برنباس یعنی نصیحت کا بیٹا
۳۷ رکھا تھا اور جسکی پیدائش کُپرُس کی تھی ۔ اُسکا ایک کھیت تھا جسے اُس نے بیچا اور قیمت
لاکر رسُولوں کے پاؤں میں رکھ دی ۔

۵ ۱ اور ایک شخص حننیاہ نام اور اُسکی بیوی سفیرہ نے جایداد بیچی ۔ اور اُس نے اپنی
۲ بیوی کے جانتے ہُوئے قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑا اور ایک حصہ لاکر رسُولوں کے پاؤں
۳ میں رکھ دیا ۔ مگر پطرس نے کہا اے حننیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دِل میں یہ بات ڈال
۴ دی کہ تُو رُوح القُدس سے جھُوٹ بولے اور زمین کی قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟ ۔ کیا
جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی تو تیرے اختیار میں نہ رہی؟ تُو
نے کیوں اپنے دِل میں اِس بات کا خیال باندھا؟ تُو آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھُوٹ
۵ بولا ۔ یہ باتیں سُنتے ہی حننیاہ گر پڑا اور اُسکا دم نکل گیا اور سب سُننے والوں پر بڑا خوف چھا
۶ گیا ۔ پھر جوانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے جاکر دفن کیا ۔

۷ اور قریباً تین گھنٹے گذر جانے کے بعد اُسکی بیوی اِس ماجرے سے بیخبر اندر آئی ۔
۸ پطرس نے اُس سے کہا مُجھے بتا تو ۔ کیا تُم نے اِتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ اُس نے کہا ہاں اِتنے
۹ ہی کو ۔ پطرس نے اُس سے کہا تُم نے کیوں خُداوند کے رُوح کو آزمانے کے لِئے ایکا کیا؟ دیکھ تیرے
۱۰ شوہر کے دفن کرنے والے دروازہ پر کھڑے ہیں اور تُجھے بھی باہر لے جائینگے ۔ وہ اُسی دم اُس کے
قدموں پر گر پڑی اور اُسکا دم نکل گیا اور جوانوں نے اندر آکر اُسے مُردہ پایا اور باہر لے جاکر اُسکے
۱۱ شوہر کے پاس دفن کر دیا ۔ اور ساری کلیسیا بلکہ اِن باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خوف
چھا گیا ۔

اُنہوں نے ستِفنُس نام ایک شخص کو جو اِیمان اور رُوح اُلقُدس سے بھرا ہُوا تھا اور فلِپُّس اور پرُخرُس اور نیکانور اور تیمون اور پرمناس کو اور نیکلاؤس کو جو نومُرید یہودی انطاکی تھا چُن
۶ لیا۔ اور اِنہیں رسُولوں کے آگے کھڑا کیا۔ اُنہوں نے دُعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھے۔
۷ اور خُدا کا کلام پھیلتا رہا اور یروشلیم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھتا گیا اور کاہنوں کی بڑی گروہ اِس دِین کے تحت میں ہو گئی۔
۸ اور ستِفنُس فضل اور قُوت سے بھرا ہُوا لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور نشان
۹ ظاہر کیا کرتا تھا۔ کہ اُس عبادتخانہ سے جو لبرتینوں کا کہلاتا ہے اور کُرینیوں اور اسکندریوں
۱۰ اور اُن میں سے جو کِلکیہ اور آسیہ کے تھے بعض لوگ اُٹھ کر ستِفنُس سے بحث کرنے لگے۔ مگر
۱۱ وہ اُس دانائی اور رُوح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا مُقابلہ نہ کر سکے۔ اِس پر اُنہوں نے بعض
۱۲ آدمیوں کو سِکھا کر کہلوا دیا کہ ہم نے اِسکو مُوسیٰ اور خُدا کے برخلاف کُفر کی باتیں کرتے سُنا۔ پھر وہ عوام اور بزُرگوں اور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اور پکڑ کر صدرِ عدالت میں لے گئے۔
۱۳ اور جھُوٹے گواہ کھڑے کِئے جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اِس پاک مقام اور شریعت کے برخلاف
۱۴ بولنے سے باز نہیں آتا۔ کیونکہ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ وُہی یسُوع ناصری اِس مقام کو برباد
۱۵ کر دیگا اور اُن رسموں کو بدل ڈالیگا جو مُوسیٰ نے ہمیں سَونپی ہیں۔ اور اُن سب نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اُس پر غَور سے نظر کی تو دیکھا کہ اُسکا چہرہ فرِشتہ کا سا ہے۔

باب ۷

۱ پھر سردار کاہن نے کہا
۲ کیا یہ باتیں اِسی طرح پر ہیں؟ اُس نے کہا
اَے بھائیو اور بزُرگو سُنو! خُدایِ ذُوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر اُس وقت ظاہر
۳ ہُوا جب وہ حاران میں بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا۔ اور اُس سے کہا کہ اپنے مُلک
۴ اور اپنے کُنبے سے نِکلکر اُس مُلک میں چلا جا جِسے مَیں تُجھے دِکھاؤنگا۔ اِس پر وہ کسدیوں کے مُلک سے نِکلکر حاران میں جا بسا اور وہاں سے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد خُدا
۵ نے اُسکو اِس مُلک میں لاکر بسا دِیا جس میں تُم اب بستے ہو۔ اور اُسکو کُچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی مگر وعدہ کیا کہ مَیں یہ زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ
۶ میں کر دُونگا حالانکہ اُسکے اولاد نہ تھی۔ اور خُدا نے یہ فرمایا کہ تیری نسل غَیر مُلک میں پردیسی

ہوگی۔ وہ اُنکو غُلامی میں رکھینگے اور چارسَو برس تک اُن سے بدسُلوکی کرینگے ○ پھر خُدا نے ۷
کہا کہ جِس قَوم کی وہ غُلامی میں رہینگے اُسکو مَیں سزا دُونگا اور اُسکے بعد وہ نِکلکر اِسی جگہ میری
عِبادت کرینگے ○ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد باندھا اور اِسی حالت میں ابرؔہام سے ۸
اِضحاق پَیدا ہُؤا اور آٹھویں دِن اُسکا ختنہ کیا گیا اور اِضحاق سے یعقُوب اور یعقُوب سے
بارہ قبیلوں کے بُزرگ پَیدا ہُوئے ○ اور بُزرگوں نے حسد میں آکر یُوسُف کو بیچا کہ مِصر میں ۹
پہُنچ جائے مگر خُدا اُسکے ساتھ تھا ○ اور اُسکی سب مُصیبتوں سے اُس نے اُسکو چھُڑایا اور ۱۰
مِصر کے بادشاہ فرِعون کے نزدِیک اُسکو مقبُولِیّت اور حِکمت بخشی اور اُس نے اُسے مِصر
اور اپنے سارے گھر کا سردار کر دِیا ○ پھر مِصر کے سارے مُلک اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی ۱۱
مُصیبت آئی اور ہمارے باپ دادا کو کھانا نہ مِلتا تھا ○ لیکن یعقُوب نے یہ سُنکر کہ مِصر میں اناج ۱۲
ہے ہمارے باپ دادا کو پہلی بار بھیجا ○ اور دُوسری بار یُوسُف اپنے بھائِیوں پر ظاہِر ہوگیا ۱۳
اور یُوسُف کی قَومِیّت فرِعون کو معلُوم ہوگئی ○ پھر یُوسُف نے اپنے باپ یعقُوب اور سارے ۱۴
کُنبے کو جو پچھتّر جانیں تھیں بُلا بھیجا ○ اور یعقُوب مِصر میں گیا۔ وہاں وہ اور ہمارے باپ دادا ۱۵
مر گئے ○ اور وہ شہر سِکم میں پہُنچائے گئے اور اُس مقبرہ میں دفن کِئے گئے جِسکو ابرؔہام نے ۱۶
سِکم میں روپیہ دیکر بنی ہمور سے مول لیا تھا ○ لیکن جب اُس وعدہ کی مِیعاد پُوری ہونے کو ۱۷
تھی جو خُدا نے ابرؔہام سے فرمایا تھا تو مِصر میں وہ اُمّت بڑھ گئی اور اُنکا شُمار زیادہ ہوتا گیا ○
اُس وقت تک کہ دُوسرا بادشاہ مِصر پر حُکمران ہُؤا جو یُوسُف کو نہ جانتا تھا ○ اُس نے ہماری ۱۸ ۱۹
قَوم سے چالاکی کرکے ہمارے باپ دادا کے ساتھ یہاں تک بدسُلوکی کی کہ اُنہیں اپنے بچّے
پھینکنے پڑے تاکہ زِندہ نہ رہیں ○ اِس مَوقع پر مُوسیٰ پَیدا ہُؤا جو نہایت خُوبصُورت تھا۔ وہ تِین ۲۰
مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پالا گیا ○ مگر جب پھینک دِیا گیا تو فرِعون کی بیٹی نے اُسے ۲۱
اُٹھا لیا اور اپنا بیٹا کرکے پالا ○ اور مُوسیٰ نے مِصریوں کے تمام عُلوم کی تعلیم پائی اور وہ کلام ۲۲
اور کام میں قُوّت والا تھا ○ اور جب وہ قریباً چالیس برس کا ہُؤا تو اُسکے جی میں آیا کہ مَیں اپنے ۲۳
بھائِیوں بنی اسرائیل کا حال دیکھُوں ○ چُنانچہ اُن میں سے ایک کو ظُلم اُٹھاتے دیکھ کر ۲۴
اُسکی حمایت کی اور مِصری کو مار کر مظلُوم کا بدلہ لیا ○ اُس نے تو خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھ ۲۵
لینگے کہ خُدا میرے ہاتھوں اُنہیں چھُٹکارا دیگا مگر وہ نہ سمجھے ○ پھر دُوسرے دن وہ اُن میں ۲۶

سے دو لڑتے ہُوؤں کے پاس آ نِکلا اور یہ کہہ کر اُنہیں صُلح کرنے کی ترغیب دی کہ اَے
۲۷ جوانو! تُم تو بھائی بھائی ہو۔ کیوں ایک دُوسرے پر ظُلم کرتے ہو؟۔ لیکن جو اپنے پڑوسی
پر ظُلم کر رہا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دِیا کہ تُجھے کِس نے ہم پر حاکِم اور قاضی مُقرّر کیا؟
۲۸ کیا تُو مُجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے جِس طرح کل اُس مِصری کو قتل کیا تھا؟۔ مُوسیٰ یہ بات
۲۹ سُنکر بھاگ گیا اور مِدیان کے مُلک میں پردیسی رہا کِیا اور وہاں اُسکے دو بیٹے پیدا
۳۰ ہُوئے۔ اور جب پُورے چالِیس برس ہو گئے تو کوہِ سِینا کے بیابان میں جلتی ہُوئی جھاڑی
۳۱ کے شُعلہ میں اُسکو ایک فرِشتہ دِکھائی دِیا۔ جب مُوسیٰ نے اُس پر نظر کی تو اُس نظارہ سے
۳۲ تعجُب کِیا اور جب دیکھنے کو نزدِیک گیا تو خُداوند کی آواز آئی۔ کہ مَیں تیرے باپ دادا
کا خُدا یعنی ابرہام اور اِضحاق اور یعقُوب کا خُدا ہُوں۔ تب تو مُوسیٰ کانپ گیا اور اُسکو
۳۳ دیکھنے کی جُرأت نہ رہی۔ خُداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار لے
۳۴ کیونکہ جِس جگہ تُو کھڑا ہے وہ پاک زمِین ہے۔ مَیں نے واقعی اپنی اُس اُمّت کی مُصیبت
دیکھی جو مِصر میں ہے اور اُنکا آہ و نالہ سُنا پس اُنہیں چُھڑانے اُترا ہُوں۔ اب آ۔ مَیں
۳۵ تُجھے مِصر میں بھیجُونگا۔ جِس مُوسیٰ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر اِنکار کِیا تھا کہ تُجھے کِس نے حاکِم
اور قاضی مُقرّر کِیا؟ اُسی کو خُدا نے حاکِم اور چُھڑانے والا ٹھہرا کر اُس فرِشتہ کے ذرِیعہ
۳۶ سے بھیجا جو اُسے جھاڑی میں نظر آیا تھا۔ یہی شخص اُنہیں نِکال لایا اور مِصر اور بحرِ قُلزُم
۳۷ اور بیابان میں چالِیس برس تک عجِیب کام اور نِشان دِکھائے۔ یہ وُہی مُوسیٰ ہے
جِس نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے تُمہارے لِئے مُجھ سا
۳۸ ایک نبی پیدا کریگا۔ یہ وُہی ہے جو بیابان کی کلِیسیا میں اُس فرِشتہ کے ساتھ جو کوہِ سِینا
پر اُس سے ہمکلام ہُؤا اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا۔ اُسی کو زِندہ کلام مِلا کہ ہم تک
۳۹ پہُنچا دے۔ مگر ہمارے باپ دادا نے اُسکے فرمانبردار ہونا نہ چاہا بلکہ اُسکو ہٹا دِیا اور اُنکے دِل
۴۰ مِصر کی طرف مائِل ہُوئے۔ اور اُنہوں نے ہارُون سے کہا کہ ہمارے لِئے اَیسے معبُود بنا
جو ہمارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہ مُوسیٰ جو ہمیں مُلکِ مِصر سے نِکال لایا ہم نہیں جانتے
۴۱ کہ وہ کیا ہُؤا۔ اور اُن دِنوں میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کو قُربانی چڑھائی
۴۲ اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کی خُوشی منائی۔ پس خُدا نے مُنہ موڑ کر اُنہیں چھوڑ دِیا

کہ آسمانی فوج کو پُوجیں۔ چُنانچہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے کہ

اَے اِسرائیل کے گھرانے!
کیا تُم نے بیابان میں چالیس برس
مُجھ کو ذبیحے اور قُربانیاں گذرانیں؟٭
۴۳ بلکہ تُم مولک کے خیمہ
اور رِفان دیوتا کے تارے کو لِئے پھرتے تھے۔
یعنی اُن صُورتوں کو جنہیں تُم نے سجدہ کرنے کے لِئے بنایا تھا۔
پس مَیں تُمہیں بابل کے پرے لے جا کر بساؤں گا٭

۴۴ شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا جَیسا کہ مُوسٰی سے کلام کرنے والے نے حکم دِیا تھا کہ جو نمُونہ تُو نے دیکھا ہے اُسی کے مُوافق اِسے بنا٭ ۴۵ اُسی خیمہ کو ہمارے باپ دادا اگلے بزرگوں سے حاصِل کر کے یشُوع کے ساتھ لائے۔ جس وقت اُن قوموں کی مِلکیت پر قبضہ کیا جنکو خُدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے نکال دِیا اور وہ داؤد کے زمانہ تک رہا٭ ۴۶ اُس پر خُدا کی طرف سے فضل ہُؤا اور اُس نے درخواست کی کہ مَیں یعقُوب کے خُدا کے واسطے مسکن تیار کروں٭ ۴۷ مگر سلیمان نے اُس کے لِئے گھر بنایا٭ ۴۸ لیکن باری تعالےٰ ہاتھ کے بنائے ہُوئے گھروں میں نہیں رہتا۔ چُنانچہ نبی کہتا ہے کہ٭

۴۹ خُداوند فرماتا ہے
آسمان میرا تخت
اور زمین میرے پاؤں تلے کی چَوکی ہے۔
تُم میرے لئے کَیسا گھر بناؤ گے
یا میری آرامگاہ کَونسی ہے؟٭
۵۰ کیا یہ سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں؟٭

۵۱ اَے گردن کشو اور دِل اور کان کے نامختُونو! تُم ہر وقت رُوحُ القُدس کی مُخالفت کرتے ہو۔ جَیسے تُمہارے باپ دادا کرتے تھے وَیسے ہی تُم بھی کرتے ہو٭ ۵۲ نبیوں میں سے کِس کو تُمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو قتل

۵۲ کیا اور اب تُم اُسکے پکڑوانے والے اور قاتِل ہُوئے۔ تُم نے فرشتوں کی معرفت سے
۵۳ شریعت تو پائی پر عمل نہ کِیا۔
۵۴ جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں تو جی میں جل گئے اور اُس پر دانت پِیسنے لگے۔
۵۵ مگر اُس نے رُوح اُلقُدس سے معمُور ہوکر آسمان کی طرف غور سے نظر کی اور خُدا کا جلال
۵۶ اور یسُوع کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر۔ کہا کہ دیکھو! مَیں آسمان کو کھُلا اور ابنِ آدم کو خُدا
۵۷ کی دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہُوں۔ مگر اُنہوں نے بڑے زور سے چِلّا کر اپنے کان بند
۵۸ کر لِئے اور ایک دِل ہوکر اُس پر جھپٹے۔ اور شہر سے باہر نِکال کر اُسکو سنگسار کرنے
لگے اور گواہوں نے اپنے کپڑے ساؤُل نام ایک جوان کے پاؤں کے پاس رکھ دِئے۔
۵۹ پس یہ ستِفنُس کو سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یسُوع!
۶۰ میری رُوح کو قبُول کر۔ پھر اُس نے گھُٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند!
۸ یہ گُناہ اِنکے ذِمہ نہ لگا اور یہ کہہ کر سو گیا۔ اور ساؤُل اُسکے قتل پر راضی تھا۔
اُسی دِن اُس کلِیسیا پر جو یرُوشلیم میں تھی بڑا ظُلم برپا ہُؤا اور رسُولوں کے سِوا
۲ سب لوگ یہُودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے۔ اور دِیندار لوگ ستِفنُس کو دفن
۳ کرنے کے لِئے لے گئے اور اُس پر بڑا ماتم کِیا۔ اور ساؤُل کلِیسیا کو اِس طرح تباہ کرتا رہا کہ
گھر گھر گھُس کر اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹ کر قید کراتا تھا۔
۴ پس جو پراگندہ ہُوئے تھے وہ کلام کی خُوشخبری دیتے پھرے۔ اور فِلِپُّس شہرِ سامریہ
۵
۶ میں جاکر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔ اور جو معجزے فِلِپُّس دِکھاتا تھا لوگوں نے
۷ اُنہیں سُنکر اور دیکھ کر بالاِتفاق اُسکی باتوں پر جی لگایا۔ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے
ناپاک رُوحیں بڑی آواز سے چِلّا چِلّا کر نِکل گئیں اور بہُت سے مفلُوج اور لنگڑے
۸ اچھے کِئے گئے۔ اور اُس شہر میں بڑی خُوشی ہُوئی۔
۹ اِس سے پہلے شمعُون نام ایک شخص اُس شہر میں جادُوگری کرتا تھا اور سامریہ
۱۰ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ مَیں بھی کوئی بڑا شخص ہُوں۔ اور چھوٹے سے
بڑے تک سب اُسکی طرف مُتوجّہ ہوتے اور کہتے تھے کہ یہ شخص خُدا کی وہ قُدرت ہے
۱۱ جِسے بڑی کہتے ہیں۔ وہ اِسلِئے اُسکی طرف مُتوجّہ ہوتے تھے کہ اُس نے بڑی مُدت سے

۱۲ اپنے جادُو کے سبب سے اُنکو حیران کر رکھا تھا۔ لیکن جب اُنہوں نے فِلِپُّس کا یقین کیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسُوع مسیح کے نام کی خُوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔ ۱۳ اور شمعُون نے خُود بھی یقین کیا اور بپتسمہ لیکر فِلِپُّس کے ساتھ رہا کیا اور نشان اور بڑے بڑے مُعجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہُؤا۔

۱۴ جب رسُولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبُول کر لیا تو پطرس اور یُوحنا کو اُنکے پاس بھیجا۔ ۱۵ اِنہوں نے جا کر اُنکے لِئے دُعا کی کہ رُوح القُدس پائیں۔ ۱۶ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کِسی پر نازِل نہ ہُؤا تھا۔ اُنہوں نے صِرف خُداوند یسُوع کے نام پر بپتسمہ لیا تھا۔ ۱۷ پھر اِنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے رُوح القُدس پایا۔ ۱۸ جب شمعُون نے دیکھا کہ رسُولوں کے ہاتھ رکھنے سے رُوح القُدس دِیا جاتا ہے تو اُنکے پاس روپے لاکر ۱۹ کہا کہ مُجھے بھی یہ اِختیار دو کہ جِس پر مَیں ہاتھ رکھُّوں وہ رُوح القُدس پائے۔ ۲۰ پطرس نے اُس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اِسلِئے کہ تُو نے خُدا کی بخشِش کو روپیوں سے حاصِل کرنے کا خیال کِیا۔ ۲۱ تیرا اِس امر میں نہ حصّہ ہے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دِل خُدا کے نزدیک خالِص نہیں۔ ۲۲ پس اپنی اِس بدی سے توبہ کر اور خُداوند سے دُعا کر کہ شاید تیرے دِل کے اِس خیال کی مُعافی ہو۔ ۲۳ کیونکہ مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُو پِت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرِفتار ہے۔ ۲۴ شمعُون نے جواب میں کہا تُم میرے لِئے خُداوند سے دُعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کہِیں اُن میں سے کوئی مُجھے پیش نہ آئے۔

۲۵ پھر وہ گواہی دے کر اور خُداوند کا کلام سُنا کر یروشلیم کو واپس ہُوئے اور سامریوں کے بہُت سے گاؤں میں خُوشخبری دیتے گئے۔

۲۶ پھر خُداوند کے فِرشتہ نے فِلِپُّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزّہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔ ۲۷ وہ اُٹھ کر روانہ ہُؤا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آرہا تھا۔ وہ حبشیوں کی مَلِکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُسکے سارے خزانہ کا مُختار تھا اور یروشلیم میں عِبادت کے لِئے آیا تھا۔ ۲۸ وہ اپنے رتھ پر بَیٹھا ہُؤا اور یسعیاہ نبی کے صحِیفہ کو پڑھتا ہُؤا واپس جا رہا تھا۔ ۲۹ رُوح نے فِلِپُّس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہولے۔ ۳۰ پس فِلِپُّس نے اُس طرف دَوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحِیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے

۲۱ اُسے سمجھتا بھی ہے؟ ؂ اُس نے کہا یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے
۳۲ ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فلپّس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ ؂ کتابِ مُقدّس
کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ

لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے
اور جس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہوتا ہے
اُسی طرح وہ اپنا مُنہ نہیں کھولتا ؂
۳۳ اُسکی پست حالی میں اُسکا اِنصاف نہ ہُؤا
اور کون اُسکی نسل کا حال بیان کریگا؟
کیونکہ زمین پر سے اُسکی زندگی مٹائی جاتی ہے ؂

۳۴ خوجہ نے فلپّس سے کہا مَیں تیری مِنّت کرکے پُوچھتا ہُوں کہ نبی یہ کِس کے حق میں کہتا ہے؟
۳۵ اپنے یا کِسی دُوسرے کے؟ فلپّس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتہ سے شُرُوع کیا اور اُسے
۳۶ یسُوع کی خُوشخبری دی ؂ اور راہ میں چلتے چلتے کِسی پانی کی جگہ پر پہُنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی مَوجُود
[۳۷] ہے۔ اب مُجھے بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روکتی ہے؟ ؂ [پس فلپّس نے کہا کہ اگر تُو دِل و جان
سے اِیمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں اِیمان لاتا ہُوں کہ
۳۸ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے] ؂ پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دِیا اور فلپّس اور خوجہ دونوں پانی
۳۹ میں اُتر پڑے اور اُس نے اُسکو بپتسمہ دِیا ؂ جب وہ پانی میں سے نِکل کر اُوپر آئے تو خُداوند
کا رُوح فلپّس کو اُٹھا لے گیا اور خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا کیونکہ وہ خُوشی کرتا ہُؤا اپنی راہ چلا گیا ؂
۴۰ اور فلپّس اشدُود میں آ نِکلا اور قیصریہ میں پہُنچنے تک سب شہروں میں خُوشخبری سُناتا گیا ؂

۹ باب

۱ اور ساؤُل جو ابھی تک خُداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دُھن
۲ میں تھا سردار کاہِن کے پاس گیا ؂ اور اُس سے دمشق کے عِبادتخانوں کے لِئے اِس
مضمُون کے خط مانگے کہ جنکو وہ اِس طریق پر پائے خواہ مرد خواہ عَورت اُنکو باندھ کر یروشلیم میں
۳ لائے ؂ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدِیک پہُنچا تو اَیسا ہُؤا کہ یکایک آسمان سے ایک
۴ نُور اُسکے گِرداگِرد آ چمکا ؂ اور وہ زمین پر گِر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤُل اَے ساؤُل! تُو
۵ مُجھے کیوں ستاتا ہے؟ ؂ اُس نے پُوچھا اَے خُداوند! تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا مَیں یسُوع

۶ ہوں جسے تُو ستاتا ہے ۔ مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہیئے وہ تجھ سے کہا جائیگا۔
۷ جو آدمی اُسکے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیونکہ آواز تو سُنتے تھے مگر کسی کو دیکھتے
۸ نہ تھے ۔ اور ساؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُسکو کچھ نہ دکھائی
۹ دیا اور لوگ اُسکا ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لے گئے ۔ اور وہ تین دِن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا۔

۱۰ دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا ۔ اُس سے خُداوند نے رویا میں کہا کہ اَے
۱۱ حننیاہ! اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں حاضر ہُوں! ۔ خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ ۔ اُس کُوچہ میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے اور یہُوداہ کے گھر میں ساؤل نام ترسی کو پُوچھ لے کیونکہ
۱۲ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے ۔ اور اُس نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ
۱۳ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو ۔ حننیاہ نے جواب دِیا کہ اَے خُداوند مَیں نے بہت لوگوں سے اِس شخص کا ذِکر سُنا ہے کہ اِس نے یرُوشلیم میں تیرے مُقدسوں کے ساتھ
۱۴ کیسی کیسی بُرائیاں کی ہیں ۔ اور یہاں اِسکو سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار مِلا ہے
۱۵ کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ لے ۔ مگر خُداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیونکہ
۱۶ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اِسرائیل پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چُنا ہُؤا وسیلہ ہے ۔ اور
۱۷ مَیں اُسے جتا دُونگا کہ اُسے میرے نام کی خاطر کِس قدر دُکھ اُٹھانا پڑیگا۔ پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخِل ہُؤا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اَے بھائی ساؤل! خُداوند یعنی یِسُوع جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہُؤا تھا اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی
۱۸ پائے اور رُوح القُدس سے بھر جائے ۔ اور فوراً اُسکی آنکھوں سے چھلکے سے گِرے اور
۱۹ وہ بینا ہو گیا اور اُٹھ کر بپتسمہ لیا ۔ پھر کچھ کھا کر طاقت پائی ۔

۲۰ اور وہ کئی دِن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا جو دمشق میں تھے ۔ اور فوراً عبادتخانوں
۲۱ میں یِسُوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے ۔ اور سب سُننے والے حیران ہو کر کہنے لگے کیا یہ وہ شخص نہیں ہے جو یرُوشلیم میں اِس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی
۲۲ اِسی لِئے آیا تھا کہ اُنکو باندھ کر سردار کاہنوں کے پاس لے جائے ؟ ۔ لیکن ساؤل کو اور بھی قُوت حاصِل ہوتی گئی اور وہ اِس بات کو ثابت کر کے کہ مسیح یہی ہے دمشق کے رہنے والے

یہُودیوں کو حیرت دلاتا رہا۔

۲۳ اور جب بہُت دِن گذر گئے تو یہُودیوں نے اُسے مار ڈالنے کا مشورہ کیا۔ ۲۴ مگر اُن کی سازِش ساؤل کو معلُوم ہوگئی۔ وہ تو اُسے مار ڈالنے کے لِئے رات دِن دروازوں پر لگے رہے۔ ۲۵ لیکن رات کو اُسکے شاگردوں نے اُسے لے کر ٹوکرے میں بِٹھایا اور دیوار پر سے لٹکا کر اُتار دِیا۔

۲۶ اُس نے یروشلیم میں پہُنچکر شاگردوں میں مِل جانے کی کوشِش کی اور سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ اُنکو یقین نہ آتا تھا کہ یہ شاگرد ہے۔ ۲۷ مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رسُولوں کے پاس لیجا کر اُن سے بیان کیا کہ اِس نے اِس اِس طرح راہ میں خُداوند کو دیکھا اور اُس نے اِس سے باتیں کیں اور اُس نے دمشق میں کیسی دِلیری کے ساتھ یسُوع کے نام سے منادی کی۔ ۲۸ پس وہ یروشلیم میں اُنکے ساتھ آتا جاتا رہا۔ ۲۹ اور دِلیری کے ساتھ خُداوند کے نام کی منادی کرتا تھا اور یُونانی مائِل یہُودیوں کے ساتھ گفتگو اور بحث بھی کرتا تھا مگر وہ اُسے مار ڈالنے کے درپے تھے۔ ۳۰ اور بھائیوں کو جب یہ معلُوم ہُؤا تو اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسُس کو روانہ کر دِیا۔

۳۱ پس تمام یہُودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہوگیا اور اُسکی ترقّی ہوتی گئی اور وہ خُداوند کے خوف اور رُوحُ القُدس کی تسلّی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی۔

۳۲ اور اَیسا ہُؤا کہ پطرس ہر جگہ پھِرتا ہُؤا اُن مُقدسوں کے پاس بھی پہُنچا جو لُدّہ میں رہتے تھے۔ ۳۳ وہاں اَینیاس نام ایک مفلُوج کو پایا جو آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا۔ ۳۴ پطرس نے اُس سے کہا اَے اَینیاس یسُوع مسیح تجھے شِفا دیتا ہے۔ اُٹھ آپ اپنا بستر بچھا۔ وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہُؤا۔ ۳۵ تب لُدّہ اور شارُون کے سب رہنے والے اُسے دیکھ کر خُداوند کی طرف رجُوع لائے۔

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تھی تبیتا نام جِسکا ترجمہ ہرنی ہے وہ بہُت ہی نیک کام اور خیرات کیا کرتی تھی۔ ۳۷ اُنہی دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ بیمار ہو کر مرگئی اور اُسے نہلا کر بالاخانہ میں رکھ دِیا۔ ۳۸ اور چُونکہ لُدّہ یافا کے نزدِیک تھا شاگردوں نے یہ سُنکر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمی بھیجے اور اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔ ۳۹ پطرس اُٹھ کر اُنکے ساتھ ہولیا۔ جب پہُنچا تو اُسے بالاخانہ میں لے گئے اور سب بیوائیں روتی ہُوئی اُس کے

پاس آ کھڑی ہوئیں اور جو کُرتے اور کپڑے ہرنی نے اُنکے ساتھ میں رہ کر بنائے تھے دِکھانے
لگیں۔ پطرس نے سب کو باہر کر دِیا اور گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی۔ پھر لاش کی طرف مُتوجہ ہو کر کہا ۴۰
اَے تبیتا اُٹھ! پس اُس نے آنکھیں کھول دِیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی۔ اُس نے ۴۱
ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور مُقدسوں اور بیواؤں کو بُلا کر اُسے زِندہ اُنکے سپُرد کیا۔ یہ بات سارے ۴۲
یافا میں مشہور ہو گئی اور بہتیرے خُداوند پر ایمان لے آئے۔ اور اَیسا ہُؤا کہ وہ بہت دِن یافا ۴۳
میں شمعون نام دباغ کے ہاں رہا۔

باب ۱۰

۱ قیصریہ میں کُرنیلیُس نام ایک شخص تھا۔ وہ اُس پلٹن کا صُوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی
ہے۔ وہ دِیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور یہُودیوں کو بہت ۲
خیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دُعا کرتا تھا۔ اُس نے تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف ۳
صاف دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے کُرنیلیُس۔ اُس نے اُسکو غور سے دیکھا اور ۴
ڈر کر کہا خُداوند کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیری دُعائیں اور تیری خیرات یادگاری کے
لئے خُدا کے حضور پہنچیں۔ اب یافا میں آدمی بھیجکر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوا لے۔ وہ ۵ ۶
شمعون دباغ کے ہاں مہمان ہے جسکا گھر سمندر کے کنارے ہے۔ اور جب وہ فرشتہ چلا گیا جس نے ۷
اُس سے باتیں کی تھیں تو اُس نے دو نوکروں کو اور اُن میں سے جو اُسکے پاس حاضر رہا کرتے
تھے ایک دِیندار سپاہی کو بُلایا۔ اور سب باتیں اُن سے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا۔ ۸
دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب ۹
کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا۔ اور اُسے بھُوک لگی اور کُچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیار کر ۱۰
رہے تھے تو اُس پر بیخُودی چھا گئی۔ اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا اور ایک چیز بڑی چادر ۱۱
کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔ جس میں زمین کے سب ۱۲
قسم کے چوپائے اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے ہیں۔ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَے ۱۳
پطرس اُٹھ! ذبح کر اور کھا۔ مگر پطرس نے کہا اَے خُداوند! ہرگز نہیں کیونکہ مَیں نے کبھی ۱۴
کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۔ پھر دُوسری بار اُسے آواز آئی کہ جنکو خُدا نے پاک ٹھہرایا ۱۵
ہے تُو اُنہیں حرام نہ کہہ۔ تین بار اَیسا ہی ہُؤا اور فی الفور وہ چیز آسمان پر اُٹھا لی گئی۔ ۱۶
جب پطرس اپنے دل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو مَیں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو ۱۷

وہ آدمی جنہیں کُرنیلیُس نے بھیجا تھا شمعُون کا گھر دریافت کر کے دروازہ پر آ کھڑے ہُوئے ؀
۱۸ اور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مِہمان ہے؟ ؀ جب پطرس اُس رویا کو سوچ
۱۹ رہا تھا تو رُوح نے اُس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تجھے پُوچھ رہے ہیں ؀ پس اُٹھ کر نیچے جا
۲۰ اور بے کھٹکے اُنکے ساتھ ہو لے کیونکہ مَیں نے ہی اُنکو بھیجا ہے ؀ پطرس نے اُتر کر اُن آدمیوں
۲۱ سے کہا دیکھو جسکو تُم پُوچھتے ہو وہ مَیں ہی ہُوں۔ تُم کِس سبب سے آئے ہو؟ ؀ اُنہوں نے
۲۲ کہا کُرنیلیُس صُوبہ دار جو راستباز اور خُداترس آدمی اور یہُودیوں کی ساری قَوم میں نیک نام
ہے اُس نے پاک فرِشتہ سے ہدایت پائی کہ تجھے اپنے گھر بُلا کر تجھ سے کلام سُنے ؀ پس
۲۳ اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر اُنکی مِہمانی کی۔

اور دُوسرے دِن وہ اُٹھ کر اُنکے ساتھ روانہ ہُوا اور یافا میں سے بعض بھائی اُسکے
۲۴ ساتھ ہو لئے ؀ وہ دُوسرے روز قیصریہ میں داخل ہُوئے اور کُرنیلیُس اپنے رِشتہ داروں اور
۲۵ دِلی دوستوں کو جمع کر کے اُنکی راہ دیکھ رہا تھا ؀ جب پطرس اندر آنے لگا تو ایسا ہُوا کہ کُرنیلیُس
۲۶ نے اُسکا اِستقبال کِیا اور اُسکے قدموں میں گِر کر سجدہ کِیا ؀ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا
۲۷ کہ کھڑا ہو۔ مَیں بھی تو اِنسان ہُوں ؀ اور اُس سے باتیں کرتا ہُوا اندر گیا اور بہت سے
۲۸ لوگوں کو اِکٹھا پا کر ؀ اُن سے کہا تُم تو جانتے ہو کہ یہُودی کو غَیر قَوم والے سے صُحبت رکھنا یا اُسکے
۲۹ ہاں جانا ناجائز ہے مگر خُدا نے مجھ پر ظاہِر کِیا کہ مَیں کِسی آدمی کو نجس یا ناپاک نہ کہُوں ؀ اِسی
لِئے جب مَیں بُلایا گیا تو بے عُذر چلا آیا۔ پس اب مَیں پُوچھتا ہُوں کہ مجھے کِس بات کے لِئے
۳۰ بُلایا ہے؟ ؀ کُرنیلیُس نے کہا اِس وقت پُورے چار روز ہُوئے کہ مَیں اپنے گھر میں
تیسرے پہر کی دُعا کر رہا تھا تو دیکھو ایک شخص چمکدار پوشاک پہنے ہُوئے میرے
۳۱ سامنے کھڑا ہُوا ؀ اور کہا کہ اَے کُرنیلیُس تیری دُعا سُن لی گئی اور تیری خیرات کی خُدا کے
۳۲ حضُور یاد ہُوئی ؀ پس کِسی کو یافا میں بھیجکر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس بُلا۔ وہ
۳۳ سمُندر کے کنارے شمعُون دباغ کے گھر میں مِہمان ہے ؀ پس اُسی دم مَیں نے تیرے پاس
آدمی بھیجے اور تُو نے خُوب کِیا جو آ گیا۔ اب ہم سب خُدا کے حضُور حاضِر ہیں تاکہ جو کُچھ خُداوند نے
۳۴ تجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں ؀ پطرس نے زبان کھول کر کہا۔
۳۵ اب مجھے پُورا یقین ہو گیا کہ خُدا کِسی کا طرفدار نہیں ؀ بلکہ ہر قَوم میں جو اُس سے ڈرتا

۲۲

اور راستبازی کرتا ہے وہ اُسکو پسند آتا ہے۔ جو کلام اُس نے بنی اسرائیل کے پاس بھیجا ۳۶
جبکہ یسوع مسیح کی معرفت (جو سب کا خداوند ہے) صُلح کی خوشخبری دی۔ اُس بات کو تُم جانتے ۳۷
ہو جو یوحنا کے بپتسمہ کی منادی کے بعد گلیل سے شروع ہو کر تمام یہودیہ میں مشہور ہو گئی۔
کہ خُدا نے یسوع ناصری کو رُوح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن ۳۸
سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اُسکے ساتھ تھا۔ اور ہم ۳۹
اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہودیوں کے مُلک اور یروشلیم میں کِئے اور اُنہوں
نے اُسکو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اُسکو خُدا نے تیسرے دن جلایا اور ظاہر بھی کر دیا۔ نہ ۴۰ ۴۱
کہ ساری اُمت پر بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خُدا کے چُنے ہُوئے تھے یعنی ہم پر
جنہوں نے اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھ کھایا پیا۔ اور اُس ۴۲
نے ہمیں حکم دیا کہ اُمت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے
زندوں اور مُردوں کا منصف مقرر کیا گیا۔ اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو ۴۳
کوئی اُس پر ایمان لائیگا اُسکے نام سے گُناہوں کی مُعافی حاصل کریگا۔

پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رُوح القدس اُن سب پر نازل ہُوا جو کلام سُن رہے ۴۴
تھے۔ اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایماندار آئے تھے وہ سب حیران ہُوئے کہ غیر قوموں ۴۵
پر بھی رُوح القدس کی بخشش جاری ہُوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خُدا ۴۶
کی تمجید کرتے سُنا۔ پطرس نے جواب دیا۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں ۴۷
جنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس پایا؟ اور اُس نے حکم دیا کہ اُنہیں یسوع مسیح کے نام ۴۸
سے بپتسمہ دیا جائے۔ اِس پر اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ چند روز ہمارے
پاس رہ۔

اور رسُولوں اور بھائیوں نے جو یہودیہ میں تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خُدا کا کلام ۱۱ باب ۱
قبول کیا۔ جب پطرس یروشلیم میں آیا تو مختون اُس سے یہ بحث کرنے لگے۔ کہ تُو نامختونوں کے ۲ ۳
پاس گیا اور اُنکے ساتھ کھانا کھایا۔ پطرس نے شروع سے وہ امر ترتیب وار اُن سے بیان کیا ۴
کہ۔ مَیں یافا شہر میں دُعا کر رہا تھا اور بیخودی کی حالت میں ایک رویا دیکھی کہ کوئی چیز بڑی چادر ۵
کی طرح چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی آسمان سے اُتر کر مجھ تک آئی۔ اُس پر جب مَیں نے غور ۶

۷ سے نظر کی تو زمین کے چوپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے ۔ اور یہ
۸ آواز بھی سُنی کہ اَے پطرس اُٹھ! ذبح کر اور کھا ۔ لیکن مَیں نے کہا اَے خُداوند! ہرگز نہیں کیونکہ
۹ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے مُنہ میں نہیں گئی ۔ اِسکے جواب میں دُوسری بار آسمان سے
۱۰ آواز آئی کہ جنکو خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے تُو اُنہیں حرام نہ کہہ ۔ تین بار ایسا ہی ہُوا ۔ پھر وہ سب
۱۱ چیزیں آسمان کی طرف کھینچ لی گئیں ۔ اور دیکھو! اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے
۱۲ پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس آکھڑے ہُوئے جس میں ہم تھے ۔ رُوح نے مجھ سے
کہا کہ تُو بلا اِمتیاز اُنکے ساتھ چلا جا اور یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ ہو لئے اور ہم اُس شخص کے
۱۳ گھر میں داخل ہُوئے ۔ اُس نے ہم سے بیان کیا کہ مَیں نے فرشتہ کو اپنے گھر میں کھڑے
ہُوئے دیکھا ۔ جس نے مجھ سے کہا کہ یافا میں آدمی بھیجکر شمعُون کو بُلوا لے جو پطرس کہلاتا ہے ۔
۱۴ وہ تجھ سے اَیسی باتیں کہیگا جن سے تُو اور تیرا سارا گھرانا نجات پائیگا ۔ جب مَیں کلام کرنے
۱۵ لگا تو رُوحُ القُدس اُن پر اِس طرح نازِل ہُوا جس طرح شُروع میں ہم پر نازِل ہُوا تھا ۔ اور
۱۶ مُجھے خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تُم
۱۷ رُوحُ القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے ۔ پس جب خُدا نے اُنکو بھی وُہی نعمت دی جو ہمکو خُداوند
۱۸ یسُوع مسیح پر ایمان لا کر ملی تھی تو مَیں کَون تھا کہ خُدا کو روک سکتا؟ ۔ وہ یہ سُنکر چُپ رہے اور
خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ پھر تو بیشک خُدا نے غَیر قَوموں کو بھی زِندگی کے لِئے توبہ کی توفیق
دی ہے ۔

۱۹ پس جو لوگ اُس مُصیبت سے پراگندہ ہو گئے تھے جو ستِفنُس کے باعث پڑی تھی
وہ پھرتے پھرتے فِینیکے اور کُپرُس اور انطاکیہ میں پہُنچے مگر یہُودیوں کے سوا اَور کسی کو کلام نہ سُناتے
۲۰ تھے ۔ لیکن اُن میں سے چند کُپرُسی اور کُرینی تھے جو انطاکیہ میں آکر یُونانیوں کو بھی خُداوند یسُوع
۲۱ کی خُوشخبری کی باتیں سُنانے لگے ۔ اور خُداوند کا ہاتھ اُن پر تھا اور بہُت سے لوگ ایمان
۲۲ لا کر خُداوند کی طرف رُجُوع ہُوئے ۔ اُن لوگوں کی خبر یرُوشلیم کی کلیسیا کے کانوں تک پہُنچی اور
۲۳ اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک بھیجا ۔ وہ پہُنچکر اور خُدا کا فضل دیکھ کر خُوش ہُوا اور اُن سب
۲۴ کو نصیحت کی کہ دِلی اِرادہ سے خُداوند سے لِپٹے رہو ۔ کیونکہ وہ نیک مرد اور رُوحُ القُدس اور
۲۵ ایمان سے معمُور تھا اور بہت سے لوگ خُداوند کی کلیسیا میں آملے ۔ پھر وہ ساؤُل کی تلاش میں

۲۶ ترسس کو چلا گیا۔ اور جب وہ ملا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور ایسا ہُوا کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے۔
۲۷ اُنہی دِنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔ ۲۸ اُن میں سے ایک نے جسکا نام اگبس تھا کھڑے ہوکر رُوح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دُنیا میں بڑا کال پڑیگا اور یہ کلودیُس کے عہد میں واقع ہُوا۔ ۲۹ پس شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدُور کے موافق یہوُدیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لِئے کچھ بھیجیں۔ ۳۰ چُنانچہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور برنباس اور ساؤل کے ہاتھ بُزرگوں کے پاس بھیجا۔

۱۲ باب

۱ قریباً اُسی وقت ہیرودیس بادشاہ نے ستانے کے لِئے کلیسیا میں سے بعض پر ہاتھ ڈالا۔ ۲ اور یُوحنا کے بھائی یعقُوب کو تلوار سے قتل کیا۔ ۳ جب دیکھا کہ یہ بات یہُودیوں کو پسند آئی تو پطرس کو بھی گرفتار کر لیا اور یہ عیدِ فطیر کے دِن تھے۔ ۴ اور اُسکو پکڑ کر قید کیا اور نگہبانی کے لِئے چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں رکھا اِس اِرادہ سے کہ فسح کے بعد اُسکو لوگوں کے سامنے پیش کرے۔ ۵ پس قید خانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اُسکے لِئے بدل و جان خُدا سے دُعا کر رہی تھی۔ ۶ اور جب ہیرودیس اُسے پیش کرنے کو تھا تو اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا ہُوا دو سپاہیوں کے درمیان سوتا تھا اور پہرے والے دروازہ پر قید خانہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔ ۷ کہ دیکھو خُداوند کا ایک فرشتہ آکھڑا ہُوا اور اُس کوٹھری میں نُور چمک گیا اور اُس نے پطرس کی پسلی پر ہاتھ مار کر اُسے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ! اور زنجیریں اُسکے ہاتھوں میں سے کھل پڑیں۔ ۸ پھر فرشتہ نے اُس سے کہا کمر باندھ اور اپنی جُوتی پہن لے۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ ۹ پھر اُس نے اُس سے کہا اپنا چوغہ پہن کر میرے پیچھے ہولے۔ وہ نکل کر اُسکے پیچھے ہولیا اور یہ نہ جانا کہ جو کچھ فرشتہ کی طرف سے ہو رہا ہے وہ واقعی ہے بلکہ یہ سمجھا کہ رویا دیکھ رہا ہُوں۔ ۱۰ پس وہ پہلے اور دُوسرے حلقہ میں سے نکلکر اُس لوہے کے پھاٹک پر پہنچے جو شہر کی طرف ہے۔ وہ آپ ہی آپ اُنکے لِئے کھل گیا۔ پس وہ نکلکر کوچہ کے اُس سرے تک گئے اور فوراً فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا۔ ۱۱ اور پطرس نے ہوش میں آکر کہا کہ اب میں نے سچ جان لیا کہ خُداوند نے اپنا فرشتہ بھیجکر مُجھے ہیرودیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا اور یہُودی قوم کی ساری اُمید توڑ دی۔ ۱۲ اور اِس پر غور کر کے اُس

یُوحنّا کی ماں مریم کے گھر آیا جو مرقُس کہلاتا ہے۔ وہاں بہُت سے آدمی جمع ہو کر دُعا کر رہے تھے ۔

۱۳ جب اُس نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی تو رُدتی نام ایک لونڈی آواز سُننے آئی ۔ ۱۴ اور پطرس کی آواز پہچان کر خُوشی کے مارے پھاٹک نہ کھولا بلکہ دَوڑ کر اندر خبر کی کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہے ۔ ۱۵ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو دیوانی ہے لیکن وہ یقین سے کہتی رہی کہ یُونہی ہے ۔ اُنہوں نے کہا کہ اُسکا فرشتہ ہوگا ۔ ۱۶ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا ۔ پس اُنہوں نے کھڑکی کھولی اور اُسکو دیکھ کر حیران ہو گئے ۔ ۱۷ اُس نے اُنہیں ہاتھ سے اِشارہ کیا کہ چُپ رہیں اور اُن سے بیان کیا کہ خُداوند نے مُجھے اِس اِس طرح قید خانہ سے نکالا ۔ پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کی خبر کر دینا اور روانہ ہو کر دُوسری جگہ چلا گیا ۔ ۱۸ جب صُبح ہُوئی تو سپاہی بہُت گھبرائے کہ پطرس کیا ہُوا ۔ ۱۹ جب ہیرودیس نے اُسکی تلاش کی اور نہ پایا تو پہرے والوں کی تحقیقات کر کے اُنکے قتل کا حُکم دیا اور یہُودیہ کو چھوڑ کر قیصریہ میں جا رہا ۔

۲۰ اور وہ صُور اور صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا ۔ پس وہ ایک دِل ہو کر اُسکے پاس آئے اور بادشاہ کے حاجب بلستُس کو اپنی طرف کر کے صُلح چاہی ۔ اِسلئے کہ اُنکے مُلک کو بادشاہ کے مُلک سے رسد پہُنچتی تھی ۔ ۲۱ پس ہیرودیس ایک دِن مُقرّر کر کے اور شاہانہ پوشاک پہنکر تختِ عدالت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا ۔ ۲۲ لوگ پُکار اُٹھے کہ یہ تو خُدا کی آواز ہے نہ اِنسان کی ۔ ۲۳ اُسی دم خُدا کے فرشتہ نے اُسے مارا ۔ اِسلئے کہ اُس نے خُدا کی تمجید نہ کی اور وہ کیڑے پڑ کر مر گیا ۔

۲۴ مگر خُدا کا کلام ترقّی کرتا اور پھیلتا گیا ۔

۲۵ اور برنباس اور ساؤل اپنی خدمت پُوری کر کے اور یُوحنّا کو جو مرقُس کہلاتا ہے ساتھ لیکر یروشلیم سے واپس آئے ۔

باب ۱۳

۱ انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے مُتعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور مُعلم تھے یعنی برنباس اور شمعُون جو کالا کہلاتا ہے اور لُوکیُس کرینی اور مناہیم جو چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤل ۔ ۲ جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوحُ القُدس نے کہا میرے لِئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کر دو جسکے واسطے مَیں نے اُنکو بُلایا ہے ۔ ۳ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کر کے اور اُن پر ہاتھ رکھکر اُنہیں رُخصت کیا ۔

۴ پس وہ رُوحُ القُدس کے بھیجے ہُوئے سلُوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کُپرُس کو

۵ چلے ۔ اور سلمیس میں پہنچکر یہودیوں کے عبادتخانوں میں خدا کا کلام سنانے لگے اور یوحنا انکا
۶ خادم تھا ۔ اور اُس تمام ٹاپو میں ہوتے ہوئے پافس تک پہنچے ۔ وہاں انہیں ایک یہودی
۷ جادوگر اور جھوٹا نبی بریسوع نام ملا ۔ وہ سرگیس پولس صوبہ دار کے ساتھ تھا جو صاحب تمیز
۸ آدمی تھا ۔ اِس نے برنباس اور ساؤل کو بلاکر خدا کا کلام سننا چاہا ۔ مگر الیماس جادوگر نے (کہ
۹ یہی اسکے نام کا ترجمہ ہے) انکی مخالفت کی اور صوبہ دار کو ایمان لانے سے روکنا چاہا ۔ اور
۱۰ ساؤل نے جسکا نام پولس بھی ہے روح القدس سے بھر کر اُس پر غور سے نظر کی ۔ اور
کہا کہ اے ابلیس کے فرزند ! تو جو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا اور ہر طرح کی نیکی کا
۱۱ دشمن ہے کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑنے سے باز نہ آئیگا ؟ ۔ اب دیکھ تجھ پر خداوند کا
غضب ہے اور تو اندھا ہو کر کچھ مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا ۔ اسی دم کہر اور اندھیرا اُس پر
۱۲ چھا گیا اور وہ ڈھونڈتا پھرا کہ کوئی اُسکا ہاتھ پکڑ کر لے چلے ۔ تب صوبہ دار یہ ماجرا دیکھ کر اور خداوند
کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا ۔

۱۳ پھر پولس اور اُسکے ساتھی پافس سے جہاز پر روانہ ہو کر پمفولیہ کے پرگہ میں آئے
۱۴ اور یوحنا اُن سے جدا ہو کر یروشلیم کو واپس چلا گیا ۔ اور وہ پرگہ سے چل کر پسدیہ کے انطاکیہ
۱۵ میں پہنچے اور سبت کے دن عبادتخانہ میں جا بیٹھے ۔ پھر توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے
کے بعد عبادتخانہ کے سرداروں نے انہیں کہلا بھیجا کہ اے بھائیو ! اگر لوگوں کی نصیحت کے
۱۶ واسطے تمہارے دل میں کوئی بات ہو تو بیان کرو ۔ پس پولس نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ سے
اشارہ کر کے کہا

۱۷ اے اسرائیلیو اور اے خداترسو ! سنو ۔ اِس اُمت اسرائیل کے خدا نے ہمارے باپ
دادا کو چن لیا اور جب یہ اُمت ملک مصر میں پردیسیوں کی طرح رہتی تھی اُسکو سربلند کیا اور زبردست
۱۸ ہاتھ سے انہیں وہاں سے نکال لایا ۔ اور کوئی چالیس برس تک بیابان میں اُنکی عادتوں کی
۱۹ برداشت کرتا رہا ۔ اور کنعان کے ملک میں سات قوموں کو غارت کر کے تخمیناً ساڑھے چار سو
۲۰ برس میں اُنکا ملک اُنکی میراث کر دیا ۔ اور اِن باتوں کے بعد سموئیل نبی کے زمانہ تک اُن میں
۲۱ قاضی مقرر کئے ۔ اِسکے بعد اُنہوں نے بادشاہ کے لئے درخواست کی اور خدا نے بنیمین کے
۲۲ قبیلہ میں سے ایک شخص ساؤل قیس کے بیٹے کو چالیس برس کے لئے اُن پر مقرر کیا ۔ پھر

اُسے معزُول کرکے داؤد کو اُنکا بادشاہ بنایا جسکی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مجُھے ایک شخص
۲۲ یسّی کا بیٹا داؤد میرے دِل کے مُوافق مِل گیا - وُہی میری تمام مرضی کو پُورا کریگا۔ اِسی کی نسل میں
۲۳ سے خُدا نے اپنے وعدہ کے مُوافق اِسرائیل کے پاس ایک مُنجی یعنی یسُوع کو بھیج دیا۔ جسکے آنے
۲۴ سے پہلے یُوحنّا نے اِسرائیل کی تمام اُمت کے سامنے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کی۔ اور جب
۲۵ یُوحنّا اپنا دَور پُورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا کہ تم مجُھے کیا سمجھتے ہو؟ مَیں وہ نہیں بلکہ دیکھو میرے
بعد وہ شخص آنے والا ہے جسکے پاؤں کی جُوتیوں کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں۔ اَے
۲۶ بھائیو! ابرہام کے فرزندو اور اَے خُداترسو! اِس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا۔ کیونکہ
۲۷ یرُوشلیم کے رہنے والوں اور اُنکے سرداروں نے نہ اُسے پہچانا اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو
ہر سبت کو سُنائی جاتی ہیں - اِسلئے اُس پر فتویٰ دے کر اُنکو پُورا کیا۔ اور اگرچہ اُسکے قتل کی
۲۸ کوئی وجہ نہ مِلی تو بھی اُنہوں نے پیلاطُس سے اُسکے قتل کی درخواست کی۔ اور جو کچُھ اُسکے
۲۹ حق میں لکھا تھا جب اُسکو تمام کرچکے تو اُسے صلیب پر سے اُتار کر قبر میں رکھا۔ لیکن خُدا نے
۳۰ اُسے مُردوں میں سے جِلایا۔ اور وہ بہت دِنوں تک اُنکو دِکھائی دِیا جو اُسکے ساتھ گلیل سے
۳۱ یرُوشلیم میں آئے تھے - اُمت کے سامنے اب وُہی اُسکے گواہ ہیں۔ اور ہم تم کو اُس وعدہ کے
۳۲ بارے میں جو باپ دادا سے کیا گیا تھا یہ خُوشخبری دیتے ہیں۔ کہ خُدا نے یسُوع کو جِلا کر ہماری
۳۳ اَولاد کے لِئے اُسی وعدہ کو پُورا کیا - چُنانچہ دُوسرے مزمُور میں لِکھا ہے کہ تُو میرا بیٹا ہے -
آج تُو مجُھ سے پَیدا ہُوا۔ اور اُسکے اِس طرح مُردوں میں سے جِلانے کی بابت کہ پھر کبھی نہ
۳۴ مرے اُس نے یُوں کہا کہ مَیں داؤد کی پاک اور سچّی نعمتیں تمُہیں دُونگا۔ چُنانچہ وہ ایک اَور
۳۵ مزمُور میں بھی کہتا ہے کہ تُو اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نوبت پہُنچنے نہ دیگا۔ کیونکہ داؤد تو اپنے
۳۶ وقت میں خُدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر سو گیا؛ اور اپنے باپ دادا سے جا مِلا اور اُسکے سڑنے کی
نوبت پہُنچی۔ مگر جسکو خُدا نے جِلایا اُسکے سڑنے کی نوبت نہیں پہُنچی۔ پس اَے بھائیو! تمُہیں
۳۷ معلُوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو گُناہوں کی مُعافی کی خبر دی جاتی ہے۔ اور مُوسیٰ کی
۳۸ شرِیعت کے باعث جن باتوں سے تُم بری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر ایک اِیمان
۳۹ لانے والا اُسکے باعث بری ہوتا ہے۔ پس خبردار! ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں آیا ہے
۴۰ وہ تُم پر صادِق آئے کہ۔

۴۱ اَے تحقیر کرنے والو! دیکھو۔ تعجّب کرو اور مٹ جاؤ
کیونکہ مَیں تمہارے زمانہ میں ایک کام کرتا ہُوں۔
اَیسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے تو کبھی اُسکا یقین نہ کروگے ؁
۴۲ اُنکے باہر جاتے وقت لوگ مِنّت کرنے لگے کہ اگلے سبت کو بھی یہ باتیں ہمیں سُنائی
۴۳ جائیں ؁ جب مجلس برخاست ہُوئی تو بہت سے یہُودی اور خُدا پرست نومُرید یہُودی پَولُس اور
برنباس کے پیچھے ہو لِئے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کِیا اور ترغیب دی کہ خُدا کے فضل پر
قائم رہو ؁
۴۴-۴۵ دُوسرے سبت کو تقرِیباً سارا شہر خُدا کا کلام سُننے کو اکٹھا ہُوا ؁ مگر یہُودی اِتنی بِھیڑ دیکھکر
۴۶ حسد سے بھر گئے اور پَولُس کی باتوں کی مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے ؁ پَولُس اور برنباس
دلیر ہو کر کہنے لگے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تمہیں سُنایا جائے لیکن چُونکہ تم اُسکو رد کرتے
ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زِندگی کے ناقابِل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غَیر قوموں کی طرف مُتوجّہ
۴۷ ہوتے ہیں ؁ کیونکہ خُداوند نے ہمیں یہ حُکم دِیا ہے کہ
مَیں نے تُجھ کو غَیر قَوموں کے لِئے نُور مُقرّر کِیا
تاکہ تُو زمِین کی اِنتہا تک نجات کا باعث ہو ؁
۴۸ غَیر قَوم والے یہ سُنکر خُوش ہُوئے اور خُدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے اور جِتنے ہمیشہ کی زِندگی کے
۴۹-۵۰ لِئے مُقرّر کِئے گئے تھے اِیمان لے آئے ؁ اور اُس تمام علاقہ میں خُدا کا کلام پھیل گیا ؁ مگر
یہُودیوں نے خُدا پرست اور عزّت دار عَورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پَولُس اور برنباس
۵۱ کو ستانے پر آمادہ کر کے اُنہیں اپنی سرحدّوں سے نِکال دِیا ؁ یہ اپنے پاؤں کی خاک اُن کے
۵۲ سامنے جھاڑ کر اِکنیُم کو گئے ؁ مگر شاگِرد خُوشی اور رُوحُ القُدس سے معمُور ہوتے رہے ؁
۱۴ باب ۱ اور اِکنیُم میں اَیسا ہُؤا کہ وہ ساتھ ساتھ یہُودیوں کے عِبادتخانہ میں گئے اور اَیسی تقرِیر
۲ کی کہ یہُودیوں اور یُونانیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت اِیمان لے آئی ؁ مگر نافرمان یہُودیوں
۳ نے غَیر قَوموں کے دِلوں میں جوش پَیدا کر کے اُنکو بھائیوں کی طرف سے بدگُمان کر دِیا ؁ پس
وہ بہُت عرصہ تک وہاں رہے اور خُداوند کے بھروسے پر دِلیری سے کلام کرتے تھے اور وہ اُنکے
۴ ہاتھوں سے نِشان اور عجِیب کام کرا کر اپنے فضل کے کلام کی گواہی دیتا تھا ؁ لیکن شہر کے

لوگوں میں پھوٹ پڑ گئی ۔ بعض یہودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسُولوں کی طرف ۔

۵ مگر جب غیر قوم والے اور یہودی اُنہیں بےعزّت اور سنگسار کرنے کو اپنے سرداروں سمیت
۶ اُن پر چڑھ آئے ۔ تو وہ اِس سے واقف ہو کر لکااُنیہ کے شہروں لُسترہ اور دِربے اور
۷ اُنکے گرد نواح میں بھاگ گئے ۔ اور وہاں خوشخبری سُناتے رہے ۔

۸ اور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا ۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی
۹ نہ چلا تھا ۔ وہ پَولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُسکی طرف غور کر کے دیکھا
۱۰ کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے ۔ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے
۱۱ بل سیدھا کھڑا ہو جا ۔ پس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا ۔ لوگوں نے پَولُس کا یہ کام دیکھ کر
لکااُنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی صورت میں دیوتا اُتر کر ہمارے پاس آئے
۱۲ ہیں ۔ اور اُنہوں نے برنباس کو زِیُوس کہا اور پَولُس کو ہرمیس ۔ اِسلئے کہ یہ کلام کرنے میں
۱۳ سبقت رکھتا تھا ۔ اور زِیُوس کے اُس مندر کا پُجاری جو اُنکے شہر کے سامنے تھا بیل اور
۱۴ پھولوں کے ہار پھاٹک پر لا کر لوگوں کے ساتھ قُربانی کرنا چاہتا تھا ۔ جب برنباس اور پَولُس
۱۵ رسُولوں نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کُودے اور پُکار پُکار کر ۔ کہنے لگے کہ
لوگو! تُم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تُمہارے ہم طبیعت اِنسان ہیں اور تُمہیں خوشخبری سُناتے
ہیں تاکہ اِن باطل چیزوں سے کنارہ کر کے اُس زندہ خُدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور
۱۶ زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا ۔ اُس نے اگلے زمانہ میں سب قوموں کو اپنی اپنی
۱۷ راہ چلنے دیا ۔ تو بھی اُس نے اپنے آپ کو بےگواہ نہ چھوڑا ۔ چنانچہ اُس نے مہربانیاں کیں
اور آسمان سے تُمہارے لِئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کِئے اور تُمہارے
۱۸ دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر دیا ۔ یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مُشکل سے روکا کہ اُنکے لِئے
قُربانی نہ کریں ۔

۱۹ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اِکُنیم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے پَولُس کو سنگسار
۲۰ کیا اور اُسکو مُردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے ۔ مگر جب شاگرد اُسکے گرداگرد آ کھڑے
۲۱ ہُوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا اور دُوسرے دن برنباس کے ساتھ دِربے کو چلا گیا ۔ اور وہ اُس
شہر میں خوشخبری سُنا کر اور بہت سے شاگرد کر کے لُسترہ اور اِکُنیم اور انطاکیہ کو واپس آئے ۔

۲۲ اور شاگردوں کے دِلوں کو مضبُوط کرتے اور یہ نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو اور کہتے تھے ضرُور ہے کہ ہم بہُت مُصیبتیں سہ کر خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہوں۔ ۲۳ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُنکے لِئے بُزرگوں کو مُقرّر کیا اور روزہ سے دُعا کر کے اُنہیں خُداوند کے سُپُرد کیا جس پر وہ اِیمان لائے تھے۔ ۲۴ اور پسِدیہ میں سے ہوتے ہُوئے پمفُولیہ میں پہُنچے۔ ۲۵ اور پرگہ میں کلام سُنا کر اتلیہ کو گئے۔ ۲۶ اور وہاں سے جہاز پر اُس انطاکیہ میں آئے جہاں اُس کام کے لِئے جو اُنہوں نے اب پُورا کیا خُدا کے فضل کے سُپُرد کِئے گئے تھے۔ ۲۷ وہاں پہُنچکر اُنہوں نے کلیسیا کو جمع کیا اور اُنکے سامنے بیان کیا کہ خُدا نے ہماری معرفت کیا کچھ کیا اور یہ کہ اُس نے غَیر قَوموں کے لِئے ایمان کا دروازہ کھول دِیا۔ ۲۸ اور وہ شاگردوں کے پاس مُدّت تک رہے۔

۱۵

پھر بعض لوگ یہُودیہ سے آکر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر مُوسیٰ کی رسم کے مُوافِق تُمہارا ختنہ نہ ہو تو تُم نجات نہیں پا سکتے۔ ۲ پس جب پَولُس اور برنباس کی اُن سے بہُت تکرار اور بحث ہُوئی تو کلیسیا نے یہ ٹھہرایا کہ پَولُس اور برنباس اور اُن میں سے چند اَور شخص اِس مسئلہ کے لِئے رسُولوں اور بُزرگوں کے پاس یروشلیم جائیں۔ ۳ پس کلیسیا نے اُنکو روانہ کیا اور وہ غَیر قَوموں کے رجُوع لانے کا بیان کرتے ہُوئے فینیکے اور سامریہ سے گُذرے اور سب بھائیوں کو بہُت خُوش کرتے گئے۔ ۴ جب یروشلیم میں پہُنچے تو کلیسیا اور رسُول اور بُزرگ اُن سے خُوشی کے ساتھ مِلے اور اُنہوں نے سب کچھ بیان کیا جو خُدا نے اُنکی معرفت کیا تھا۔ ۵ مگر فریسیوں کے فرقہ میں سے جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بعض نے اُٹھ کر کہا کہ اُنکا ختنہ کرانا اور اُنکو مُوسیٰ کی شریعت پر عمل کرنے کا حُکم دینا ضرُور ہے۔

۶ پس رسُول اور بُزرگ اِس بات پر غَور کرنے کے لِئے جمع ہُوئے۔ ۷ اور بہُت بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر اُن سے کہا کہ

اَے بھائیو! تُم جانتے ہو کہ بہت عرصہ ہُوا جب خُدا نے تُم لوگوں میں سے مجھے چُنا کہ غَیر قَومیں میری زبان سے خُوشخبری کا کلام سُنکر ایمان لائیں۔ ۸ اور خُدا نے جو دِلوں کی جانتا ہے اُنکو بھی ہماری طرح رُوحُ القُدس دے کر اُنکی گواہی دی۔ ۹ اور ایمان کے وسیلہ سے اُنکے دِل پاک کر کے ہم میں اور اُن میں کچھ فرق نہ رکھا۔ ۱۰ پس اب تُم شاگردوں کی گردن پر اَیسا جُوا رکھ کر جسکو نہ ہمارے باپ دادا اُٹھا سکتے تھے نہ ہم خُدا کو کیوں آزماتے ہو؟ ۱۱ حالانکہ ہم کو یقین ہے

کہ جس طرح وہ خُداوند یسُوع کے فضل ہی سے نجات پائینگے اُسی طرح ہم بھی پائینگے ۔

۱۲ پھر ساری جماعت چُپ رہی اور پولُس اور برنباس کا بیان سُننے لگی کہ خُدا نے اُنکی
۱۳ معرفت غَیر قَوموں میں کیسے کیسے نشان اور عجیب کام ظاہر کِئے ۔ جب وہ خاموش ہُوئے تو یعقُوب کہنے لگا کہ

۱۴ اَے بھائیو میری سُنو! ۔ شمعُون نے بیان کیا ہے کہ خُدا نے پہلے پہل غَیر قوموں پر
۱۵ کس طرح توجّہ کی تاکہ اُن میں سے اپنے نام کی ایک اُمّت بنالے ۔ اور نبیوں کی باتیں بھی اِسکے مُطابق ہیں - چُنانچہ لِکھا ہے کہ ۔

۱۶ اِن باتوں کے بعد مَیں پھر آکر
داؤُد کے گِرے ہُوئے خیمہ کو اُٹھاؤنگا
اور اُسکے پھٹے ٹُوٹے کی مرمّت کرکے
اُسے کھڑا کرُونگا ۔

۱۷ تاکہ باقی آدمی یعنی سب قَومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں
خُداوند کو تلاش کریں ۔

۱۸ یہ وُہی خُداوند فرماتا ہے جو دُنیا کے شُروع سے اِن باتوں کی خبر دیتا آیا ہے ۔
۱۹ پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غَیر قَوموں میں سے خُدا کی طرف رُجُوع ہوتے ہیں ہم اُنکو تکلیف نہ
۲۰ دیں ۔ مگر اُنکو لِکھ بھیجیں کہ بُتوں کی مکرُوہات اور حرامکاری اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور
۲۱ لہُو سے پرہیز کریں ۔ کیونکہ قدیم زمانہ سے ہر شہر میں مُوسیٰ کی تَوریت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں اور وہ ہر سبت کو عِبادتخانوں میں سُنائی جاتی ہے ۔

۲۲ اِس پر رسُولوں اور بزُرگوں نے ساری کلِیسیا سمیت مُناسب جانا کہ اپنے میں سے چند شخص چُن کر پولُس اور برنباس کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں یعنی یہُوداہ کو جو برسبّا کہلاتا ہے
۲۳ اور سِیلاؔس کو - یہ شخص بھائیوں میں مُقدّم تھے ۔ اور اِنکے ہاتھ یہ لِکھ بھیجا کہ انطاکیہ اور سُوریہ اور کِلِکیہ کے رہنے والے بھائیوں کو جو غَیر قَوموں میں سے ہیں رسُولوں اور بزُرگ بھائیوں کا
۲۴ سلام پہنچے ۔ چُونکہ ہم نے سُنا ہے کہ بعض نے ہم میں سے جنکو ہم نے حُکم نہ دِیا تھا وہاں جاکر
۲۵ تُمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا اور تُمہارے دِلوں کو اُلٹ دِیا ۔ اِسلِئے ہم نے ایک دِل ہو کر

مُناسب جانا کہ بعض چُنے ہُوئے آدمیوں کو اپنے عزیزوں برنباس اور پَولُس کے ساتھ
تُمہارے پاس بھیجیں ۰ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں ہمارے خُداوند ۲۶
یسُوع مسیح کے نام پر نثار کر رکھی ہیں ۰ چُنانچہ ہم نے یہُوداہ اور سیلاس کو بھیجا ہے۔ وہ یہی ۲۷
باتیں زبانی بھی بیان کرینگے ۰ کیونکہ رُوح القُدس نے اور ہم نے مُناسب جانا کہ اِن ضروری ۲۸
باتوں کے سوا تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالیں ۰ کہ تُم بُتوں کی قُربانیوں کے گوشت سے اور لہُو اور ۲۹
گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرامکاری سے پرہیز کرو۔ اگر تُم اِن چیزوں سے اپنے آپ
کو بچائے رکھوگے تو سلامت رہوگے۔ والسّلام ۰

پس وہ رُخصت ہو کر انطاکیہ میں پہُنچے اور جماعت کو اِکٹھا کر کے خط دے دِیا ۰ وہ پڑھ ۳۰ ۳۱
کر اُسکے تسلّی بخش مضمون سے خُوش ہُوئے ۰ اور یہُوداہ اور سیلاس نے جو خُود بھی نبی تھے ۳۲
بھائیوں کو بہُت سی نصیحت کر کے مضبُوط کر دِیا ۰ وہ چند روز رہ کر اور بھائیوں سے سلامتی ۳۳
کی دُعا لیکر اپنے بھیجنے والوں کے پاس رُخصت کر دِئے گئے ۰ [لیکن سیلاس کو وہاں رہنا [۳۴]
اچھا لگا] ۰ مگر پَولُس اور برنباس انطاکیہ ہی میں رہے اور بہُت سے اَور لوگوں کے ساتھ ۳۵
خُداوند کا کلام سِکھاتے اور اُسکی منادی کرتے رہے ۰

چند روز بعد پَولُس نے برنباس سے کہا کہ جن جن شہروں میں ہم نے خُدا کا کلام ۳۶
سُنایا تھا آؤ پھر اُن میں چلکر بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں ۰ اور برنباس کی صلاح تھی کہ یُوحنّا ۳۷
کو جو مرقُس کہلاتا ہے اپنے ساتھ لے چلیں ۰ مگر پَولُس نے یہ مُناسب نہ جانا کہ جو شخص پمفُولیہ ۳۸
میں کنارہ کر کے اُس کام کے لِئے اُنکے ساتھ نہ گیا تھا اُسکو ہمراہ لے چلیں ۰ پس اُن میں ایسی ۳۹
سخت تکرار ہُوئی کہ ایک دُوسرے سے جُدا ہو گئے اور برنباس مرقُس کو لیکر جہاز پر کُپرُس کو
روانہ ہُوا ۰ مگر پَولُس نے سیلاس کو پسند کیا اور بھائیوں کی طرف سے خُداوند کے فضل کے ۴۰
سُپُرد ہو کر روانہ ہُوا ۰ اور کلیسیاؤں کو مضبُوط کرتا ہُوا سُوریہ اور کلکیہ سے گُذرا ۰ ۴۱

۱۶ ب پھر وہ دِربے اور لُسترہ میں بھی پہُنچا۔ تو دیکھو وہاں تیمُتھیُس نام ایک شاگرد تھا۔ اُسکی
ماں تو یہُودی تھی جو ایمان لے آئی تھی مگر اُسکا باپ یُونانی تھا ۰ وہ لُسترہ اور اِکُنیُم کے بھائیوں ۲
میں نیکنام تھا ۰ پَولُس نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ چلے۔ پس اُسکو لیکر اُن یہُودیوں کے سبب ۳
سے جو اُس نواح میں تھے اُسکا ختنہ کر دِیا کیونکہ وہ سب جانتے تھے کہ اِسکا باپ یُونانی ہے ۰

۴ اور وہ جِن جِن شہروں میں سے گذرتے تھے وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے لِئے پہُنچاتے جاتے تھے جو یرُوشلیم کے رسُولوں اور بزُرگوں نے جاری کِئے تھے۔ ۵ پس کلیسیائیں اِیمان میں مضبُوط اور شُمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں۔

۶ اور وہ فرُوگیہ اور گلتیہ کے علاقہ میں سے گذرے کیونکہ رُوحُ القُدس نے اُنہیں آسیہ میں کلام سُنانے سے منع کیا۔ ۷ اور اُنہوں نے مُوسیہ کے قریب پہُنچکر بِتُونیہ میں جانے کی کوشش کی مگر یسُوع کے رُوح نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ ۸ پس وہ مُوسیہ سے گذر کر ترواس میں آئے۔ ۹ اور پَولُس نے رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک مکِدُنی آدمی کھڑا ہُوا اُسکی مِنّت کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر کر مکِدُنیہ میں آ اور ہماری مدد کر۔ ۱۰ اُسکے رویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً مکِدُنیہ میں جانے کا اِرادہ کیا کیونکہ ہم اِس سے یہ سمجھے کہ خُدا نے اُنہیں خوشخبری دینے کے لِئے ہمکو بُلایا ہے۔

۱۱ پس ترواس سے جہاز پر روانہ ہو کر ہم سیدھے سمُترا کے میں اور دُوسرے دن نیاپُلِس میں آئے۔ ۱۲ اور وہاں سے فِلپّی میں پہُنچے جو مکِدُنیہ کا شہر اور اُس قِسمت کا صدر اور رُومیوں کی بستی ہے اور ہم چند روز اُس شہر میں رہے۔ ۱۳ اور سبت کے دِن شہر کے دروازہ کے باہر ندی کے کنارے گئے جہاں سمجھے کہ دُعا کرنے کی جگہ ہوگی اور بیٹھکر اُن عورتوں سے جو اِکٹھی ہُوئی تھیں کلام کرنے لگے۔ ۱۴ اور تھُواتیرہ شہر کی ایک خُدا پرست عورت لُدیہ نام قِرمز بیچنے والی بھی سُنتی تھی۔ اُسکا دِل خُداوند نے کھولا تاکہ پَولُس کی باتوں پر توجُّہ کرے۔ ۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ لے لیا تو مِنّت کر کے کہا کہ اگر تُم مُجھے خُداوند کی اِیماندار بندی سمجھتے ہو تو چلکر میرے گھر میں رہو۔ پس اُس نے ہمیں مجبُور کیا۔

۱۶ جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ ہمیں ایک لَونڈی مِلی جس میں غَیب دان رُوح تھی۔ وہ غَیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لِئے بہُت کُچھ کماتی تھی۔ ۱۷ وہ پَولُس کے اور ہمارے پیچھے آ کر چِلّانے لگی کہ یہ آدمی خُدا تعالےٰ کے بندے ہیں جو تُمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ ۱۸ وہ بہُت دِنوں تک اَیسا ہی کرتی رہی۔ آخر پَولُس سخت رنجیدہ ہُؤا اور پھر کر اُس رُوح سے کہا کہ مَیں تُجھے یسُوع مسیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نِکل گئی۔

۱۹ جب اُسکے مالکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمید جاتی رہی تو پَولُس اور سِیلاس

۲۰ کو پکڑکر حاکموں کے پاس چوک میں کھینچ لے گئے۔ اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے
۲۱ آگے لے جاکر کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے شہر میں بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں۔ اور
۲۲ ایسی رسمیں بتاتے ہیں جنکو قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم رومیوں کو روا نہیں۔ اور عام
لوگ بھی متفق ہوکر اُنکی مخالفت پر آمادہ ہوئے اور فوجداری کے حاکموں نے اُنکے کپڑے پھاڑ
۲۳ کر اُتار ڈالے اور بینت لگانے کا حکم دیا۔ اور بہت سے بینت لگواکر اُنہیں قیدخانہ میں
۲۴ ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُنکی نگہبانی کرے۔ اُس نے ایسا حکم پاکر
۲۵ اُنہیں اندر کے قیدخانہ میں ڈال دیا اور اُنکے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دئے۔ آدھی رات کے
قریب پولُس اور سیلاس دُعا کر رہے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے اور قیدی سُن رہے
۲۶ تھے۔ کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قیدخانہ کی نیو ہل گئی اور اُسی دم سب دروازے
۲۷ کھل گئے اور سب کی بیڑیاں کھل پڑیں۔ اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قیدخانہ کے دروازے کھلے
۲۸ دیکھ کر سمجھا کہ قیدی بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۔ لیکن پولُس نے
۲۹ بڑی آواز سے پکار کر کہا کہ اپنے تئیں نقصان نہ پہنچا کیونکہ ہم سب موجود ہیں۔ وہ چراغ منگوا
۳۰ کر اندر جا کودا اور کانپتا ہوا پولُس اور سیلاس کے آگے گرا۔ اور اُنہیں باہر لاکر کہا اَے صاحبو
۳۱ میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟ اُنہوں نے کہا خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات
۳۲ پائیگا۔ اور اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے سب گھر والوں کو خداوند کا کلام سُنایا۔ اور اُس نے رات کو
۳۳ اُسی گھڑی اُنہیں لے جاکر اُنکے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ لیا۔
۳۴ اور اُنہیں اُوپر گھر میں لے جاکر دسترخوان بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان
لاکر بڑی خوشی کی۔

۳۵ جب دن ہوا تو فوجداری کے حاکموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا کہ اُن
۳۶ آدمیوں کو چھوڑ دے۔ اور داروغہ نے پولُس کو اس بات کی خبر دی کہ فوجداری کے حاکموں
۳۷ نے تمہارے چھوڑ دینے کا حکم بھیج دیا۔ پس اب نکلکر سلامت چلے جاؤ۔ مگر پولُس نے اُن سے
کہا کہ اُنہوں نے ہم کو جو رومی ہیں قصور ثابت کئے بغیر علانیہ پٹوا کر قید میں ڈالا اور اب ہمکو چپکے
۳۸ سے نکالتے ہیں؟ یہ نہیں ہوسکتا بلکہ وہ آپ آکر ہمیں باہر لے جائیں۔ حوالداروں نے فوجداری
۳۹ کے حاکموں کو اِن باتوں کی خبر دی۔ جب اُنہوں نے سُنا کہ یہ رومی ہیں تو ڈر گئے۔ اور آکر اُنکی

۴۰ مِنّت کی اور باہر لے جاکر درخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں ۔ پس وہ قید خانہ سے نکلکر لُدیہ کے ہاں گئے اور بھائیوں سے مِلکر اُنہیں تسلّی دی اور روانہ ہُوئے ۔

۱۷ ۱ پھر وہ امفِپُلِس اور اپلونیہ ہوکر تھسلُنیکے میں آئے جہاں یہودیوں کا ایک عِبادتخانہ
۲ تھا ۔ اور پَولُس اپنے دستُور کے مُوافق اُنکے پاس گیا اور تین سبتوں کو کتابِ مُقدّس سے اُنکے
۳ ساتھ بحث کی ۔ اور اُسکے معنی کھول کھول کر دلیلیں پیش کرتا تھا کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا اور یہی یِسُوع جسکی میں تُمہیں خبر دیتا ہُوں مسیح ہے ۔
۴ اُن میں سے بعض نے مان لیا اور پَولُس اور سِیلاس کے شریک ہُوئے اور خدا پرست
۵ یُونانیوں کی ایک بڑی جماعت اور بہتیری شریف عورتیں بھی اُنکی شریک ہُوئیں ۔ مگر یہودیوں نے حسد میں آکر بازاری آدمیوں میں سے کئی بدمعاشوں کو اپنے ساتھ لیا اور بھیڑ لگا کر شہر
۶ میں فساد کرنے لگے اور یاسون کا گھر گھیر کر اُنہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا ۔ اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اور بھائیوں کو شہر کے حاکموں کے پاس چلّاتے ہُوئے کھینچ لے گئے کہ
۷ وہ شخص جنہوں نے جہان کو باغی کر دیا یہاں بھی آئے ہیں ۔ اور یاسون نے اُنہیں اپنے ہاں اُتارا ہے اور یہ سب کے سب قیصر کے احکام کی مُخالفت کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو
۸ اور ہی ہے یعنی یِسُوع ۔ یہ سُنکر عام لوگ اور شہر کے حاکم گھبرا گئے ۔ اور اُنہوں نے یاسون اور
۹ باقیوں کی ضمانت لے کر اُنہیں چھوڑ دیا ۔
۱۰ لیکن بھائیوں نے فوراً راتوں رات پَولُس اور سِیلاس کو بیریہ میں بھیجدیا ۔ وہ وہاں پہنچکر
۱۱ یہودیوں کے عِبادتخانہ میں گئے ۔ یہ لوگ تھسلُنیکے کے یہودیوں سے نیک ذات تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبُول کیا اور روز بروز کتابِ مُقدّس میں تحقیق کرتے تھے
۱۲ کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں ۔ پس اُن میں سے بہتیرے ایمان لائے اور یُونانیوں میں
۱۳ سے بھی بہت سی عزّت دار عورتیں اور مرد ایمان لائے ۔ جب تھسلُنیکے کے یہودیوں کو معلُوم ہُوا کہ پَولُس بیریہ میں بھی خُدا کا کلام سُناتا ہے تو وہاں بھی جاکر لوگوں کو اُبھارا اور
۱۴ اُن میں کھلبلی ڈالی ۔ اُس وقت بھائیوں نے فوراً پَولُس کو روانہ کیا کہ سمُندر کے کنارے
۱۵ تک چلا جائے لیکن سِیلاس اور تیمُتھِیُس وہیں رہے ۔ اور پَولُس کے رہبر اُسے اتھینے تک لے گئے اور سِیلاس اور تیمُتھِیُس کے لِئے یہ حُکم لیکر روانہ ہُوئے کہ جہاں تک

ہو سکے جلد میرے پاس آؤ۔
جب پَولُس اتھینے میں اُنکی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بُتوں سے بھرا ہُوا دیکھ کر اُس کا جی ۱۶
جل گیا۔ اِسلئے وہ عِبادتخانہ میں یہودیوں اور خُدا پرستوں سے اور چوک میں جو مِلتے تھے اُن ۱۷
سے روز بحث کیا کرتا تھا۔ اور چند اِپکوری اور ستوئیکی فیلسُوف اُسکا مُقابلہ کرنے لگے۔ بعض ۱۸
نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اَوروں نے کہا یہ غیر معبُودوں کی خبر دینے والا معلُوم
ہوتا ہے۔ اِسلئے کہ وہ یِسُوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگس ۱۹
پر لے گئے اور کہا آیا ہمکو معلُوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تُو دیتا ہے کیا ہے؟ کیونکہ تُو ہمیں ۲۰
انوکھی باتیں سُناتا ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن سے غرض کیا ہے۔ (اِسلئے کہ سب ۲۱
اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مُقیم تھے اپنی فُرصت کا وقت نئی نئی باتیں کہنے سُننے کے سوا
اور کسی کام میں صرف نہ کرتے تھے)۔ پَولُس نے اریوپگس کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ ۲۲
اَے اتھینے والو! مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے
ہو۔ چُنانچہ مَیں نے سَیر کرتے اور تُمہارے معبُودوں پر غَور کرتے وقت ایک ایسی قُربانگاہ بھی ۲۳
پائی جس پر لکھا تھا کہ نامعلُوم خُدا کے لِئے۔ پس جسکو تُم بغیر معلُوم کِئے پُوجتے ہو مَیں تُم کو
اُسی کی خبر دیتا ہُوں۔ جس خُدا نے دُنیا اور اُسکی سب چیزوں کو پَیدا کیا وہ آسمان اور زمین ۲۴
کا مالک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہُوئے مندروں میں نہیں رہتا۔ نہ کسی چیز کا مُحتاج ہو کر آدمیوں ۲۵
کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وہ تو خُود سب کو زندگی اور سانس اور سب کُچھ دیتا ہے۔
اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قَوم تمام رُوی زمین پر رہنے کے لِئے ۲۶
پَیدا کی اور اُنکی میعادیں اور سکُونت کی حدیں مُقرر کیں۔ تاکہ خُدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول ۲۷
کر اُسے پائیں ہر چند وہ ہم میں سے کسی سے دُور نہیں۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے ۲۸
پھرتے اور مَوجُود ہیں۔ جیسا تُمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُسکی
نسل بھی ہیں۔ پس خُدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مُناسب نہیں کہ ذاتِ الٰہی اُس سونے ۲۹
یا رُوپے یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہُنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں۔ پس خُدا جہالت ۳۰
کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حُکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔ کیونکہ ۳۱
اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت

کریگا جسے اُس نے مُقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جِلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے ۝

۳۲ جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کا ذکر سُنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے اور بعض نے کہا ۳۳ کہ یہ بات ہم تجھ سے پھر کبھی سُنینگے ۝ اِسی حالت میں پَولُس اُنکے بیچ میں سے نکل گیا ۝ ۳۴ مگر چند آدمی اُسکے ساتھ مِل گئے اور ایمان لے آئے۔ اُن میں دِیونُسِیُس اریوپگُس کا ایک حاکم اور دمرِس نام ایک عورت تھی اور بعض اَور بھی اُنکے ساتھ تھے ۝

۱۸ ۲ اِن باتوں کے بعد پَولُس اتھینے سے روانہ ہو کر کُرنتھُس میں آیا ۝ اور وہاں اُسکو اکوِلہ نام ایک یہُودی مِلا جو پُنطُس کی پَیدایش تھا اور اپنی بیوی پرِسکِلہ سمیت اِطالیہ سے نیا نیا آیا تھا کیونکہ کلودِیُس نے حُکم دِیا تھا کہ سب یہُودی رومہ سے نکل جائیں۔ پس وہ اُنکے پاس گیا ۝ ۳ اور چُونکہ اُنکا ہم پیشہ تھا اُنکے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے اور اُنکا پیشہ خیمہ دوزی تھا ۝ ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانہ میں بحث کرتا اور یہُودیوں اور یُونانیوں کو قائل کرتا تھا ۝

۵ اور جب سِیلاس اور تِیمُتھِیُس مکِدُنیہ سے آئے تو پَولُس کلام سُنانے کے جوش سے مجبُور ہو کر یہُودیوں کے آگے گواہی دے رہا تھا کہ یسُوع ہی مسیح ہے ۝ ۶ جب لوگ مُخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تمہارا خُون تمہاری ہی گردن پر۔ مَیں پاک ہُوں۔ اب سے غَیر قَوموں کے پاس جاؤنگا ۝ ۷ پس وہاں سے چلا گیا اور طِطُس یُوستُس ۸ نام ایک خُدا پرست کے گھر گیا جو عبادتخانہ سے مِلا ہُوا تھا ۝ اور عبادتخانہ کا سردار کرِسپُس اپنے تمام گھرانے سمیت خُداوند پر ایمان لایا اور بہُت سے کُرنتھی سُنکر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا ۝

۹ اور خُداوند نے رات کو رویا میں پَولُس سے کہا خَوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چُپ نہ رہ ۝ ۱۰ اِسلئے کہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں اور کوئی شخص تجھ پر حملہ کرکے ضرر نہ پہُنچا سکیگا کیونکہ اِس شہر میں میرے بہُت سے ۱۱ لوگ ہیں ۝ پس وہ ڈیڑھ برس اُن میں رہ کر خُدا کا کلام سِکھاتا رہا ۝

۱۲ جب گلّیو اخیہ کا صُوبہ دار تھا یہُودی ایکا کرکے پَولُس پر چڑھ آئے اور اُسے عدالت میں لیجا کر ۱۳ کہنے لگے کہ یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے برخلاف خُدا کی پرستش کریں ۝ ۱۴ جب پَولُس نے بولنا چاہا تو گلّیو نے یہُودیوں سے کہا اَے یہُودیو! اگر کُچھ ظُلم یا بڑی شرارت کی بات ۱۵ ہوتی تو واجب تھا کہ مَیں صبر کرکے تمہاری سُنتا ۝ لیکن جب یہ اَیسے سوال ہیں جو لفظوں اور

ناموں اور خاص تُمہاری شریعت سے علاقہ رکھتے ہیں تو تُم ہی جانو۔ مَیں اَیسی باتوں کا مُنصِف بننا نہیں چاہتا۔ اور اُس نے اُنہیں عدالت سے نِکلوا دِیا۔ پھر سب لوگوں نے عِبادتخانہ کے سردار سوستھنیس کو پکڑ کر عدالت کے سامنے مارا مگر گلیو نے اِن باتوں کی کُچھ پروا نہ کی۔ ۱۶ ۱۷

پس پَولُس بہُت دِن وہاں رہ کر بھائِیوں سے رُخصت ہُؤا اور چُونکہ اُس نے منّت مانی تھی۔ اِسلئے کنخریہ میں سر مُنڈایا اور جہاز پر سُوریہ کو روانہ ہُؤا اور پرِسکلہ اور اکولہ اُسکے ساتھ تھے۔ اور اِفسُس میں پہُنچکر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا اور آپ عِبادتخانہ میں جاکر یہُودیوں سے بحث کرنے لگا۔ جب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اَور کُچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اُس نے منظُور نہ کیا۔ بلکہ یہ کہہ کر اُن سے رُخصت ہُؤا کہ اگر خُدا نے چاہا تو تُمہارے پاس پھر آؤنگا اور اِفسُس سے جہاز پر روانہ ہُؤا۔ پھر قیصریہ میں اُتر کر یروشلیم کو گیا اور کلیسیا کو سلام کر کے انطاکیہ میں آیا۔ اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہ ہُؤا اور ترتیب وار گلتیہ کے علاقہ اور فرُوگیہ سے گُذرتا ہُؤا سب شاگردوں کو مضبُوط کرتا گیا۔ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳

پھر اپلوس نام ایک یہُودی اِسکندریہ کی پَیدایش، خُوش تقریر اور کِتابِ مُقدّس کا ماہر اِفسُس میں پہُنچا۔ اِس شخص نے خُداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور رُوحانی جوش سے کلام کرتا اور یِسُوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا مگر صِرف یُوحنّا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا۔ وہ عِبادتخانہ میں دِلیری سے بولنے لگا مگر پرِسکلہ اور اکولہ اُسکی باتیں سُنکر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُسکو خُدا کی راہ اَور زیادہ صحت سے بتائی۔ جب اُس نے اِرادہ کیا کہ پار اُتر کر اخیہ کو جائے تو بھائِیوں نے اُسکی ہِمّت بڑھا کر شاگردوں کو لکھا کہ اُس سے اچھّی طرح مِلنا۔ اُس نے وہاں پہُنچکر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے اِیمان لائے تھے۔ کیونکہ وہ کِتابِ مُقدّس سے یِسُوع کا مسیح ہونا ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہُودیوں کو علانیہ قائِل کرتا رہا۔ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸

۱۹ ب

جب اپلوس کُرِنتھس میں تھا تو اَیسا ہُؤا کہ پَولُس اُوپر کے علاقہ سے گُذر کر اِفسُس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر۔ اُن سے کہا کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازِل ہُؤا ہے۔ اُس نے کہا پس تُم نے کِس کا بپتسمہ لیا؟ اُنہوں نے کہا یُوحنّا کا بپتسمہ۔ پَولُس نے کہا یُوحنّا نے ۲ ۳ ۴

لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسُوع پر ایمان
۵ لانا۔ اُنہوں نے یہ سُنکر خداوند یسُوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ جب پَولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے
۶
۷ تو رُوح القُدس اُن پر نازِل ہُؤا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔ اور وہ
سب تخمیناً بارہ آدمی تھے۔

۸ پھر وہ عبادتخانہ میں جا کر تین مہینے تک دِلیری سے بولتا اور خُدا کی بادشاہی کی
۹ بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائل کرتا رہا۔ لیکن جب بعض سخت دِل اور نافرمان ہو گئے
بلکہ لوگوں کے سامنے اِس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں
۱۰ کو الگ کر لیا اور ہر روز تُرنّس کے مدرسہ میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں
۱۱ تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یُونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا۔ اور خدا پَولُس
۱۲ کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دِکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رُومال اور پٹکے اُسکے بدن
سے چھُوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری
۱۳ رُوحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں۔ مگر بعض یہُودیوں نے جو جھاڑ پھُونک کرتے پھرتے
تھے یہ اِختیار کیا کہ جن میں بُری رُوحیں ہوں اُن پر خُداوند یسُوع کا نام یہ کہکر پھُونکیں کہ جس
۱۴ یسُوع کی پَولُس منادی کرتا ہے مَیں تم کو اُسی کی قسم دیتا ہُوں۔ اور سِکوا یہُودی سردار کاہن
۱۵ کے سات بیٹے ایسا کیا کرتے تھے۔ بُری رُوح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسُوع کو تو مَیں
۱۶ جانتی ہُوں اور پَولُس سے بھی واقف ہُوں مگر تم کَون ہو؟ اور وہ شخص جس پر بُری رُوح
تھی کُود کر اُن پر جا پڑا اور دونوں پر غالِب آکر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور زخمی ہو کر اُس گھر
۱۷ سے نکل بھاگے۔ اور یہ بات اِفسُس کے سب رہنے والے یہُودیوں اور یُونانیوں کو معلوم
۱۸ ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا اور خُداوند یسُوع کے نام کی بزُرگی ہُوئی۔ اور جو ایمان لائے
۱۹ تھے اُن میں سے بُہتیروں نے آکر اپنے اپنے کاموں کا اِقرار اور اِظہار کیا۔ اور بہت سے
جادُوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اِکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں اور جب اُنکی
۲۰ قیمت کا حساب ہُؤا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں۔ اِسی طرح خُداوند کا کلام زور پکڑ کر پھیلتا
اور غالِب ہوتا گیا۔

۲۱ جب یہ ہو چُکا تو پَولُس نے جی میں ٹھانا کہ مکِدُنیہ اور اخیہ سے ہو کر یروشلیم کو جاؤنگا اور

٢٢ کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے ۰ پس اپنے خدمتگذاروں میں
سے دو شخص یعنی تیمتھیس اور اراستس کو مکدنیہ میں بھیج کر آپ کچھ عرصہ آسیہ میں رہا ۰
٢٣ ٢٤ اُس وقت اِس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹھا ۰ کیونکہ دیمیتریس نام ایک سُنار تھا جو ارتمس
٢٥ کے روپہلے مندر بنوا کر اُس پیشہ والوں کو بہت کام دلوا دیتا تھا ۰ اُس نے اُنکو اور اُنکے متعلق اور
پیشہ والوں کو جمع کر کے کہا اَے لوگو! تم جانتے ہو کہ ہماری آسودگی اِسی کام کی بدولت ہے ۰
٢٦ اور تم دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صرف اِفسس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اِس پولس نے
بہت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائل اور گمراہ کر دیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں وہ خدا نہیں
٢٧ ہیں ۰ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائیگا بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر
بھی ناچیز ہو جائیگا اور جسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پُوجتی ہے خود اُسکی بھی عظمت جاتی رہیگی ۰
٢٨ ٢٩ وہ یہ سُنکر غُصہ سے بھر گئے اور چلا چلا کر کہنے لگے کہ اِفسیوں کی ارتمس بڑی ہے ۰ اور تمام شہر
میں ہلچل پڑ گئی اور لوگوں نے گیس اور اِرسترخس مکدنیہ والوں کو جو پولس کے ہمسفر تھے پکڑ
٣٠ لیا اور ایک دل ہو کر تماشا گاہ کو دوڑے ۰ جب پولس نے مجمع میں جانا چاہا تو شاگردوں نے
٣١ جانے نہ دیا ۰ اور آسیہ کے حاکموں میں سے اُسکے بعض دوستوں نے آدمی بھیجکر اُسکی منت
٣٢ کی کہ تماشا گاہ میں جانے کی جُرأت نہ کرنا ۰ اور بعض کچھ چلائے اور بعض کچھ کیونکہ مجلس درہم
٣٣ برہم ہو گئی تھی اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کس لئے اِکٹھے ہوئے ہیں ۰ پھر اُنہوں نے
اِسکندر کو جسے یہودی پیش کرتے تھے بھیڑ میں سے نکال کر آگے کر دیا اور اِسکندر نے ہاتھ
٣٤ سے اِشارہ کر کے مجمع کے سامنے عُذر بیان کرنا چاہا ۰ جب اُنہیں معلوم ہُوا کہ یہ یہودی ہے
٣٥ تو سب ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چلاتے رہے کہ اِفسیوں کی ارتمس بڑی ہے ۰ پھر شہر
کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا اَے اِفسیو! کون سا آدمی نہیں جانتا کہ اِفسیوں کا شہر
بڑی دیوی ارتمس کے مندر اور اُس مورت کا محافظ ہے جو زیوس کی طرف سے گری تھی ؟ ۰
٣٦ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم اِطمینان سے رہو اور
٣٧ بے سوچے کچھ نہ کرو ۰ کیونکہ یہ لوگ جنکو تم یہاں لائے ہو نہ مندر کے لُوٹنے والے ہیں نہ ہماری
٣٨ دیوی کی بدگوئی کرنے والے ۰ پس اگر دیمیتریس اور اُسکے ہم پیشہ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو
٣٩ عدالت کھلی ہے اور صوبہ دار موجود ہیں ۔ ایک دوسرے پر نالش کریں ۰ اور اگر تم کسی اور امر کی

۴۰ تحقیقات چاہتے ہو تو باضابطہ مجلس میں فیصلہ ہوگا۔ کیونکہ آج کے بلوے کے سبب سے ہمیں
اپنے اوپر نالش ہونے کا اندیشہ ہے اِسلئے کہ اِسکی کوئی وجہ نہیں ہے اور اِس صورت میں ہم
۴۱ اِس ہنگامہ کی جوابدہی نہ کر سکینگے۔ یہ کہہ کر اُس نے مجلس کو برخاست کیا۔

باب ۲۰ ۱ جب ہُلڑ موقوف ہوگیا تو پولُس نے شاگردوں کو بُلوا کر نصیحت کی اور اُن سے رُخصت
ہوکر مکدُنیہ کو روانہ ہُوا۔ ۲ اور اُس علاقہ سے گُذر کر اور اُنہیں بہت نصیحت کر کے یُونان میں آیا۔
۳ جب تین مہینے رہ کر سُوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا تو یہودیوں نے اُسکے برخلاف
سازش کی۔ پھر اُسکی یہ صلاح ہُوئی کہ مکدُنیہ ہوکر واپس جائے۔ ۴ اور پُرس کا بیٹا سوپطرس جو
بیریہ کا تھا اور تھسلُنیکیوں میں سے ارِسترخُس اور سِکُندُس اور گیُس جو دِربے کا تھا اور تیمتھیُس
اور آسیہ کا تخِکُس اور ترُفمُس آسیہ تک اُسکے ساتھ گئے۔ ۵ یہ آگے جاکر ترواَس میں ہماری راہ دیکھتے
رہے۔ ۶ اور عیدِ فطیر کے دِنوں کے بعد ہم فِلپی سے جہاز پر روانہ ہوکر پانچ دِن کے بعد ترواَس
میں اُنکے پاس پہنچے اور سات دِن وہیں رہے۔

۷ ہفتہ کے پہلے دِن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہُوئے تو پولُس نے دُوسرے
۸ دِن روانہ ہونے کا اِرادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا۔ جس بالاخانہ
۹ پر ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے۔ اور یُوتخُس نام ایک جوان کھڑکی میں
بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولُس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے
۱۰ غلبہ میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا۔ پولُس اُتر کر اُس سے لپٹ
۱۱ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اِس میں جان ہے۔ پھر اُوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر
۱۲ اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہوگیا۔ اور وہ اُس لڑکے کو
جیتا لائے اور اُنکی بڑی خاطر جمع ہُوئی۔

۱۳ ہم جہاز تک آگے جا کر اِس اِرادہ سے اسُّس کو روانہ ہُوئے کہ وہاں پہنچکر پولُس
۱۴ کو چڑھا لیں کیونکہ اُس نے پیدل جانے کا اِرادہ کر کے یہی تجویز کی تھی۔ پس جب وہ
۱۵ اسُّس میں ہمیں ملا تو ہم اُسے چڑھا کر مِتُلینے میں آئے۔ اور وہاں سے جہاز پر روانہ ہوکر
دُوسرے دِن خِیُس کے سامنے پہنچے اور تیسرے دِن سامُس تک آئے اور اگلے دِن میلیتُس
۱۶ میں آگئے۔ کیونکہ پولُس نے یہ ٹھان لیا تھا کہ اِفسُس کے پاس سے گُذرے ایسا نہ ہو کہ

اُسے آسیہ میں دیر لگے ۔ اِسلئے کہ وہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تو اُسے پنتیکُست کا دن یروشلیم
میں ہو۞
اور اُس نے مِیلیتُس سے اِفسُس میں کہلا بھیجا اور کلیسیا کے بُزرگوں کو بُلایا۞ ۱۷
جب وہ اُسکے پاس آئے تو اُن سے کہا ۱۸
تُم خُود جانتے ہو کہ پہلے ہی دِن سے کہ مَیں نے آسیہ میں قدم رکھا ہر وقت تُمہارے
ساتھ کِس طرح رہا۞ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسو بہا بہا کر اور اُن آزمایشوں میں جو یہُودیوں ۱۹
کی سازِش کے سبب سے مُجھ پر واقع ہُوئیں خُداوند کی خدمت کرتا رہا۞ اور جو جو باتیں تُمہارے ۲۰
فائدہ کی تھیں اُنکے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سِکھانے سے کبھی نہ جِھجکا۞ بلکہ یہُودیوں اور ۲۱
یُونانیوں کے رُوبرُو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یسُوع مسیح پر
اِیمان لانا چاہئے۞ اور اب دیکھو مَیں رُوح میں بندھا ہُوا یروشلیم کو جاتا ہُوں اور نہ معلوم کہ ۲۲
وہاں مُجھ پر کیا کیا گذرے۞ سوا اِسکے کہ رُوح القُدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مُجھ سے کہتا ۲۳
ہے کہ قید اور مُصیبتیں تیرے لِئے تیار ہیں۞ لیکن مَیں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اُسکی ۲۴
کُچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِسکے کہ اپنا دَور اور وہ خدمت جو خُداوند یسُوع سے پائی ہے پُوری کرُوں
یعنی خُدا کے فضل کی خُوشخبری کی گواہی دُوں۞ اور اب دیکھو مَیں جانتا ہُوں کہ تُم سب جِنکے ۲۵
درمیان مَیں بادشاہی کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہ پھر نہ دیکھو گے۞ پس مَیں آج کے دِن تُمہیں ۲۶
قطعی کہتا ہُوں کہ سب آدمیوں کے خُون سے پاک ہُوں۞ کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم سے ۲۷
پُورے طَور پر بیان کرنے سے نہ جِھجکا۞ پس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جسکا ۲۸
رُوح القُدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلّہ بانی کرو جسے اُس نے خاص
اپنے خُون سے مول لیا۞ مَیں یہ جانتا ہُوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئے ۲۹
تُم میں آئینگے جنہیں گلّہ پر کُچھ ترس نہ آئیگا۞ اور خُود تُم میں سے اَیسے آدمی اُٹھینگے جو اُلٹی اُلٹی ۳۰
باتیں کہینگے تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۞ اِسلئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ مَیں تین ۳۱
برس تک رات دِن آنسو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا۞ اب مَیں تُمہیں خُدا اور ۳۲
اُسکے فضل کے کلام کے سُپرد کرتا ہُوں جو تُمہاری ترقی کر سکتا ہے اور تمام مُقدسوں میں شریک
کر کے میراث دے سکتا ہے۞ مَیں نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۞ تُم ۳۳ ۳۴

۳۵ آپ جانتے ہو کہ اِنہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کیں۔ مَیں نے تُم کو سب باتیں کر کے دِکھادِیں کہ اِس طرح محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اور خُداوند یسُوع کی باتیں یاد رکھنا چاہئے کہ اُس نے خُود کہا دینا لینے سے مُبارک ہے۔

۳۶ اُس نے یہ کہہ کر گھُٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا کی۔ ۳۷ اور وہ سب بہت روئے اور پَولُس کے گلے لگ لگ کر اُسکے بوسے لِئے۔ ۳۸ اور خاص کر اِس بات پر غمگین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تُم پھر میرا مُنہ نہ دیکھو گے۔ پھر اُسے جہاز تک پہنچایا۔

۲۱ باب ۱ اور جب ہم اُن سے بمُشکل جُدا ہو کر جہاز پر روانہ ہُوئے تو ایسا ہُؤا کہ سیدھی راہ سے کوس میں آئے اور دُوسرے دِن رُدُس میں اور وہاں سے پترہ میں۔ ۲ پھر ایک جہاز سیدھا فینیکے کو جاتا ہُؤا مِلا اور اُس پر سوار ہو کر روانہ ہُوئے۔ ۳ جب کُپرُس نظر آیا تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سُوریہ کو چلے اور صُور میں اُترے کیونکہ وہاں جہاز کا مال اُتارنا تھا۔ ۴ جب شاگردوں کو تلاش کر لیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پَولُس سے کہا کہ یرُوشلیم میں قدم نہ رکھنا۔ ۵ اور جب وہ دِن گُذر گئے تو ایسا ہُؤا کہ ہم نکلکر روانہ ہُوئے اور سب نے بیویوں اور بچوں سمیت ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا۔ پھر ہم نے سمُندر کے کنارے گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی۔ ۶ اور ایک دُوسرے سے وِداع ہو کر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے۔

۷ اور ہم صُور سے جہاز کا سفر تمام کر کے پتُلمِیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کِیا اور ایک دِن اُنکے ساتھ رہے۔ ۸ دُوسرے دِن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے اور فِلپُّس مُبشّر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُسکے ساتھ رہے۔ ۹ اُسکی چار کُنواری بیٹیاں تھیں جو نبُوّت کرتی تھیں۔ ۱۰ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگبُس نام ایک نبی یہُودیہ سے آیا۔ ۱۱ اُس نے ہمارے پاس آکر پَولُس کا کمربند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوح القُدس یُوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمربند ہے اُسکو یہُودی یرُوشلیم میں اِسی طرح باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کرینگے۔ ۱۲ جب یہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی مِنّت کی کہ یرُوشلیم کو نہ جائے۔ ۱۳ مگر پَولُس نے جواب دِیا کہ تُم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دِل توڑتے ہو؟ مَیں تو یرُوشلیم میں خُداوند یسُوع کے نام پر نہ صِرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہُوں۔ ۱۴ جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہو گئے کہ خُداوند کی مرضی پُوری ہو۔

۱۵ اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیار کر کے یرُوشلیم کو گئے ۔ اور قیصریہ سے بھی ۱۶ بعض شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدیم شاگرد مناسون کُپری کو ساتھ لے آئے تاکہ ہم اُسکے ہاں مہمان ہوں ۔
۱۷ جب ہم یرُوشلیم میں پہنچے تو بھائی بڑی خُوشی کے ساتھ ہم سے مِلے ۔ ۱۸ اور دُوسرے دِن پولُس ہمارے ساتھ یعقُوب کے پاس گیا اور سب بُزرگ وہاں حاضر تھے ۔ ۱۹ اُس نے اُنہیں سلام کر کے جو کچھ خُدا نے اُسکی خدمت سے غیر قَوموں میں کیا تھا مفصّل بیان کیا ۔ ۲۰ اُنہوں نے یہ سُنکر خُدا کی تمجید کی۔ پھر اُس سے کہا اَے بھائی! تو دیکھتا ہے کہ یہُودیوں میں ہزارہا آدمی ایمان لے آئے ہیں اور وہ سب شریعت کے بارے میں سرگرم ہیں ۔ ۲۱ اور اُنکو تیرے بارے میں سکھا دِیا گیا ہے کہ تُو غیر قَوموں میں رہنے والے سب یہُودیوں کو یہ کہہ کر مُوسیٰ سے پھر جانے کی تعلیم دیتا ہے کہ نہ اپنے لڑکوں کا ختنہ کرو نہ مُوسوی رسموں پر چلو ۔ ۲۲ پس کیا کیا جائے ؟ لوگ ضرور سُنینگے کہ تُو آیا ہے ۔ ۲۳ اِسلئے جو ہم تُجھ سے کہتے ہیں وہ کر۔ ہمارے ہاں چار آدمی اَیسے ہیں جنہوں نے منّت مانی ہے ۔ ۲۴ اُنہیں لیکر اپنے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر اور اُنکی طرف سے کچھ خرچ کر تاکہ وہ سر مُنڈائیں تو سب جان لینگے کہ جو باتیں اُنہیں تیرے بارے میں سکھائی گئی ہیں اُن کی کچھ اصل نہیں بلکہ تُو خُود بھی شریعت پر عمل کر کے دُرستی سے چلتا ہے ۔ ۲۵ مگر غیر قَوموں میں سے جو ایمان لائے اُنکی بابت ہم نے یہ فیصلہ کر کے لکھا تھا کہ وہ صرف بُتوں کی قُربانی کے گوشت سے اور لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرامکاری سے اپنے آپ کو بچائے رکھیں ۔ ۲۶ اِس پر پولُس اُن آدمیوں کو لے کر اور دُوسرے دِن اپنے آپ کو اُنکے ساتھ پاک کر کے ہیکل میں داخل ہُؤا اور خبر دی کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے تقدُّس کے دن پُورے کرینگے ۔
۲۷ جب وہ سات دِن پُورے ہونے کو تھے تو آسیہ کے یہُودیوں نے اُسے ہیکل میں دیکھکر سب لوگوں میں ہلچل مچائی اور یُوں چلاّ کر اُسکو پکڑ لیا ۔ ۲۸ کہ اَے اِسرائیلیو! مدد کرو۔ یہ وُہی آدمی ہے جو ہر جگہ سب آدمیوں کو اُمّت اور شریعت اور اِس مقام کے خلاف تعلیم دیتا ہے بلکہ اُس نے یُونانیوں کو بھی ہیکل میں لاکر اِس پاک مقام کو ناپاک کیا ہے ۔ ۲۹ کیونکہ اُنہوں نے اِس سے پہلے ترُفِمُس اِفسی کو اُسکے ساتھ شہر میں دیکھا تھا۔ اُسی کی بابت اُنہوں نے خیال کیا کہ پولُس اُسے ہیکل میں لے آیا ہے ۔ ۳۰ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے اور پولُس کو پکڑ کر ہیکل

۲۱ سے باہر گھسیٹ کر لے گئے اور فوراً دروازے بند کر لئے گئے۔ جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر پلٹن کے سردار کے پاس خبر پہنچی کہ تمام یروشلیم میں کھلبلی پڑ گئی ہے۔
۳۲ وہ اُسی دم سپاہیوں اور صوبہ داروں کو لیکر اُنکے پاس نیچے دَوڑا آیا اور وہ پلٹن کے سردار
۳۳ اور سپاہیوں کو دیکھ کر پولُس کی مار پیٹ سے باز آئے۔ اِس پر پلٹن کے سردار نے نزدیک آکر اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیکر پُوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور اِس
۳۴ نے کیا کیا ہے؟۔ بھیڑ میں سے بعض کُچھ چلّائے اور بعض کُچھ۔ پس جب ہُلڑ کے سبب
۳۵ سے کُچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ۔ جب سیڑھیوں پر
۳۶ پہنچا تو بھیڑ کی زبردستی کے سبب سے سپاہیوں کو اُسے اُٹھا کر لے جانا پڑا۔ کیونکہ لوگوں کی بھیڑ یہ چلاتی ہُوئی اُسکے پیچھے پڑی کہ اُسکا کام تمام کر۔
۳۷ اور جب پولُس کو قلعہ کے اندر لے جانے کو تھے تو اُس نے پلٹن کے سردار سے کہا
۳۸ کیا مُجھے اِجازت ہے کہ تجھ سے کچھ کہوں؟ اُس نے کہا کیا تُو یُونانی جانتا ہے؟۔ کیا تُو وہ مصری نہیں جو اِس سے پہلے غازیوں میں سے چار ہزار آدمیوں کو باغی کر کے جنگل میں لے
۳۹ گیا؟۔ پولُس نے کہا مَیں یہُودی آدمی کلکیہ کے مشہُور شہر ترسُس کا باشندہ ہُوں۔ مَیں تیری
۴۰ مِنّت کرتا ہُوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اِجازت دے۔ جب اُس نے اُسے اِجازت دی تو پولُس نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ سے اِشارہ کیا۔ جب وہ چُپ چاپ ہو گئے تو عبرانی زبان میں یُوں کہنے لگا کہ۔

باب ۲۲

۱ اَے بھائیو اور بزرگو! میرا عُذر سُنو جو اَب تُم سے بیان کرتا ہُوں۔
۲ جب اُنہوں نے سُنا کہ ہم سے عبرانی زبان میں بولتا ہے تو اَور بھی چُپ چاپ ہو گئے پس اُس نے کہا۔
۳ مَیں یہُودی ہُوں اور کلکیہ کے شہر ترسُس میں پَیدا ہُوا مگر میری تربیت اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہُوئی اور مَیں نے باپ دادا کی شریعت کی خاص پابندی کی تعلیم
۴ پائی اور خُدا کی راہ میں اَیسا سرگرم تھا جَیسے تُم سب آج کے دِن ہو۔ چُنانچہ مَیں نے مردوں اور عورتوں کو باندھ باندھ کر اور قیدخانہ میں ڈال ڈال کر مسیحی طریق والوں کو یہاں تک ستایا کہ مروا
۵ بھی ڈالا۔ چُنانچہ سردار کاہن اور سب بزرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے مَیں بھائیوں کے نام

خط لیکر دمشق کو روانہ ہُوا تاکہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر یروشلیم میں سزا دلانے کو لاؤں ۰

۶ جب مَیں سفر کرتا کرتا دمشق کے نزدیک پہنچا تو اَیسا ہُوا کہ دوپہر کے قریب یکایک ایک بڑا نُور آسمان
۷ سے میرے گرداگرد آ چمکا ۰ اور مَیں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تُو مُجھے
۸ کیوں ستاتا ہے؟ ۰ مَیں نے جواب دیا کہ اَے خُداوند! تُو کَون ہے؟ اُس نے مُجھ سے کہا مَیں یسُوع
۹ ناصری ہُوں جسے تُو ستاتا ہے ۰ اور میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو مُجھ سے بولتا تھا اُسکی
۱۰ آواز نہ سُنی ۰ مَیں نے کہا اَے خُداوند مَیں کیا کرُوں؟ خُداوند نے مُجھ سے کہا اُٹھ کر دمشق میں جا
۱۱ جو کُچھ تیرے کرنے کے لِئے مُقرر ہُوا ہے وہاں تُجھ سے سب کہا جائیگا ۰ جب مُجھے اُس نُور کے جلال
۱۲ کے سبب سے کُچھ دکھائی نہ دیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مُجھے دمشق میں لے گئے ۰ اور حننیاہ
نام ایک شخص جو شریعت کے مُوافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہُودیوں کے نزدیک
۱۳ نیکنام تھا ۰ میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کر مُجھ سے کہا بھائی ساؤل پھر بینا ہو! اُسی گھڑی بینا ہو
۱۴ کر مَیں نے اُسکو دیکھا ۰ اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خُدا نے تُجھ کو اِسلئے مُقرر کیا ہے کہ تُو
۱۵ اُسکی مرضی کو جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُسکے مُنہ کی آواز سُنے ۰ کیونکہ تُو اُسکی طرف سے سب
۱۶ آدمیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہوگا جو تُو نے دیکھی اور سُنی ہیں ۰ اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ
۱۷ بپتسمہ لے اور اُسکا نام لیکر اپنے گناہوں کو دھو ڈال ۰ جب مَیں پھر یروشلیم میں آکر ہیکل میں دُعا
۱۸ کر رہا تھا تو اَیسا ہُوا کہ مَیں بے خُود ہو گیا ۰ اور اُسکو دیکھا کہ مُجھ سے کہتا ہے جلدی کر اور فوراً
۱۹ یروشلیم سے نکل جا کیونکہ وہ میرے حق میں تیری گواہی قبُول نہ کرینگے ۰ مَیں نے کہا اَے خُداوند!
وہ خُود جانتے ہیں کہ جو تُجھ پر ایمان لائے مَیں اُنکو قید کراتا اور جا بجا عبادتخانوں میں پٹواتا تھا ۰
۲۰ اور جب تیرے شہید ستفنس کا خُون بہایا جاتا تھا تو مَیں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُسکے قتل پر
۲۱ راضی تھا اور اُسکے قاتلوں کے کپڑوں کی حفاظت کرتا تھا ۰ اُس نے مُجھ سے کہا جا۔ مَیں تُجھے غیر
قوموں کے پاس دُور دُور بھیجُونگا ۰

۲۲ وہ اِس بات تک تو اُسکی سُنتے رہے ۔ پھر بلند آواز سے چلّائے کہ اَیسے شخص کو زمین پر
۲۳ سے فنا کر دے! اُسکا زندہ رہنا مُناسب نہیں ۰ جب وہ چلّاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک
۲۴ اُڑاتے تھے ۰ تو پلٹن کے سردار نے حکم دیکر کہا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ اور کوڑے مار کر اُسکا اظہار
۲۵ لو تاکہ مُجھے معلوم ہو کہ وہ کس سبب سے اُسکی مخالفت میں یُوں چلّاتے ہیں ۰ جب اُنہوں نے

اُسے تسموں سے باندھ لیا تو پَولُس نے اُس صُوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تُمہیں روا ہے
۲۶ کہ ایک رُومی آدمی کے کوڑے مارو اور وہ بھی قصُور ثابت کئے بغیر؟ ۔ صُوبہ دار یہ سُنکر پلٹن کے
۲۷ سردار کے پاس گیا اور اُسے خبر دے کر کہا تو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رُومی آدمی ہے ۔ پلٹن کے سردار
۲۸ نے اُسکے پاس آکر کہا مُجھے بتا تو ۔ کیا تُو رُومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں ۔ پلٹن کے سردار نے جواب
دیا کہ مَیں نے بڑی رقم دے کر رُومی ہونے کا رُتبہ حاصِل کِیا ۔ پَولُس نے کہا مَیں تو پیدایشی ہُوں ۔
۲۹ پس جو اُسکا اِظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہو گئے اور پلٹن کا سردار بھی یہ معلوم کر کے ڈر
گیا کہ جسکو مَیں نے باندھا ہے وہ رُومی ہے ۔
۳۰ صُبح کو یہ حقیقت معلوم کرنے کے اِرادہ سے کہ یہودی اُس پر کیا اِلزام لگاتے ہیں اُس
نے اُسکو کھول دِیا اور سردار کاہِن اور سب صدرِ عدالت والوں کو جمع ہونے کا حُکم دِیا اور پَولُس کو
نیچے لے جا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دِیا ۔

۲۳ ب ۱ پَولُس نے صدرِ عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا اَے بھائیو! مَیں نے آج تک کمال
۲ نیک نیّتی سے خُدا کے واسطے عُمر گُذاری ہے ۔ سردار کاہِن حننیاہ نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے
۳ تھے حُکم دِیا کہ اُسکے مُنہ پر طمانچہ مارو ۔ پَولُس نے اُس سے کہا اَے سفیدی پھِری ہُوئی دِیوار!
خُدا تُجھے ماریگا ۔ تُو شریعت کے مُوافِق میرا اِنصاف کرنے کو بیٹھا ہے اور کیا شریعت کے برخلاف
۴ مُجھے مارنے کا حُکم دیتا ہے؟ ۔ جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا کیا تُو خُدا کے سردار کاہِن کو بُرا
۵ کہتا ہے؟ ۔ پَولُس نے کہا اَے بھائیو! مُجھے معلوم نہ تھا کہ یہ سردار کاہِن ہے کیونکہ لِکھا ہے کہ
۶ اپنی قَوم کے سردار کو بُرا نہ کہہ ۔ جب پَولُس نے یہ معلوم کِیا کہ بعض صدُوقی ہیں اور بعض فریسی
تو عدالت میں پُکار کر کہا کہ اَے بھائیو! مَیں فریسی اور فریسیوں کی اَولاد ہُوں ۔ مُردوں کی
۷ اُمّید اور قیامت کے بارے میں مُجھ پر مُقدّمہ ہو رہا ہے ۔ جب اُس نے یہ کہا تو فریسیوں اور
۸ صدُوقیوں میں تکرار ہُوئی اور حاضرِین میں پھُوٹ پڑ گئی ۔ کیونکہ صدُوقی تو کہتے ہیں کہ نہ قیامت
۹ ہے نہ کوئی فرِشتہ نہ رُوح مگر فریسی دونوں کا اِقرار کرتے ہیں ۔ پس بڑا شور ہُوا اور فریسیوں
کے فِرقہ کے بعض فقیہ اُٹھے اور یُوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کُچھ بُرائی نہیں پاتے
۱۰ اور اگر کِسی رُوح یا فرِشتہ نے اِس سے کلام کِیا ہو تو پھر کیا؟ ۔ اور جب بڑی تکرار ہُوئی تو پلٹن کے سردار
نے اِس خَوف سے کہ مبادا پَولُس کے ٹُکڑے کر دِئے جائیں فَوج کو حُکم دِیا کہ اُتر کر اُسے اُن میں سے

زبردستی نکالو اور قلعہ میں لے آؤ۔

۱۱ اُسی رات خُداوند اُسکے پاس آکھڑا ہُؤا اور کہا خاطر جمع رکھ کہ جَیسے تُو نے میری بابت یرؔوشلیم میں گواہی دی ہے وَیسے ہی تُجھے روؔمہ میں بھی گواہی دینا ہوگا۔

۱۲ جب دِن ہُؤا تو یہُودیوں نے ایکا کر کے اور لعنت کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک ہم پَوُلُس کو قتل نہ کر لیں نہ کُچھ کھائینگے نہ پیئینگے۔ ۱۳ اور جنہوں نے آپس میں یہ سازش کی وہ چالیس سے زیادہ تھے۔ ۱۴ پس اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بُزرگوں کے پاس جاکر کہا کہ ہم نے سخت لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک پَوُلُس کو قتل نہ کر لیں کُچھ نہ چکھینگے۔ ۱۵ پس اب تُم صدرِ عدالت والوں سے مِلکر پلٹن کے سردار سے عرض کرو کہ اُسے تُمہارے پاس لائے۔ گویا تُم اُسکے مُعاملہ کی حقیقت زیادہ دریافت کرنا چاہتے ہو اور ہم اُسکے پُہنچنے سے پہلے اُسے مار ڈالنے کو تیار ہیں۔

۱۶ لیکن پَوُلُس کا بھانجا اُنکی گھات کا حال سُنکر آیا اور قلعہ میں جاکر پَوُلُس کو خبر دی۔ ۱۷ پَوُلُس نے صوبہ داروں میں سے ایک کو بُلا کر کہا اِس جوان کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کُچھ کہنا چاہتا ہے۔ ۱۸ پس اُس نے اُسکو پلٹن کے سردار کے پاس لے جاکر کہا کہ پَوُلُس قیدی نے مُجھے بُلا کر درخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تُجھ سے کُچھ کہنا چاہتا ہے۔ ۱۹ پلٹن کے سردار نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اور الگ جاکر پُوچھا کہ مُجھ سے کیا کہنا چاہتا ہے؟ ۲۰ اُس نے کہا یہُودیوں نے ایکا کیا ہے کہ تُجھ سے درخواست کریں کہ کل پَوُلُس کو صدرِ عدالت میں لائے۔ گویا تُو اُسکے حال کی اَور بھی تحقیقات کرنا چاہتا ہے۔ ۲۱ لیکن تُو اُنکی نہ ماننا کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُسکی گھات میں ہیں جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائینگے نہ پیئینگے اور اب وہ تیار ہیں۔ صِرف تیرے وعدہ کا اِنتظار ہے۔ ۲۲ پس سردار نے جوان کو یہ حُکم دے کر رُخصت کیا کہ کِسی سے نہ کہنا کہ تُو نے مُجھ پر یہ ظاہر کیا۔ ۲۳ اور دو صُوبہ داروں کو پاس بُلا کر کہا کہ دو سَو سپاہی اور ستّر سوار اور دو سَو نیزہ بردار پہر رات گئے قیصریہ جانے کو تیار کر رکھنا۔ ۲۴ اور حُکم دیا کہ پَوُلُس کی سواری کے لِئے جانوروں کو بھی حاضر کریں تاکہ اُسے فیلِکس حاکم کے پاس صحیح سلامت پُہنچا دیں۔ ۲۵ اور اِس مضمُون کا خط لکھا۔

۲۶ کلودِیُس لُوسیاس کا فیلِکس بہادر حاکم کو سلام۔ ۲۷ اِس شخص کو یہُودیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر جب مُجھے معلُوم ہُؤا کہ یہ رُومی ہے تو فَوج سمیت چڑھ گیا اور چھڑا لایا۔ ۲۸ اور اِس بات کے

دریافت کرنے کا اِرادہ کر کے کہ وہ کِس سبب سے اُس پر نالش کرتے ہیں اُسے اُن کی صدر عدالت میں لے گیا۔ اور معلوم ہُوا کہ وہ اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُس پر نالش کرتے ہیں لیکن اُس پر کوئی ایسا اِلزام نہیں لگایا گیا کہ قتل یا قید کے لائق ہو۔ اور جب مجھے اِطلاع ہُوئی کہ اِس شخص کے برخلاف سازِش ہونے والی ہے تو مَیں نے اِسے فوراً تیرے پاس بھیجدیا ہے اور اِسکے مُدّعیوں کو بھی حُکم دے دیا ہے کہ تیرے سامنے اِس پر دعوٰی کریں۔

۲۹
۳۰

پس سپاہیوں نے حُکم کے مُوافق پَولُس کو لیکر راتوں رات انتیپترِس میں پہُنچا دیا۔ اور دُوسرے دِن سواروں کو اُسکے ساتھ جانے کے لِئے چھوڑ کر آپ قلعہ کو پھرے۔ اُنہوں نے قَیصریہ میں پہُنچکر حاکِم کو خط دے دیا اور پَولُس کو بھی اُسکے آگے حاضِر کیا۔ اُس نے خط پڑھ کر پُوچھا کہ یہ کِس صُوبہ کا ہے؟ اور یہ معلوم کر کے کہ کِلِکیہ کا ہے۔ اُس سے کہا کہ جب تیرے مُدّعی بھی حاضِر ہونگے تو مَیں تیرا مُقدّمہ کرُونگا اور اُسے ہیرودیس کے قلعہ میں قَید رکھنے کا حُکم دِیا۔

۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵

باب ۲۴

۱ پانچ دِن کے بعد حننیاہ سردار کاہن بعض بُزرگوں اور ترطُلّس نام ایک وکیل کو ساتھ لیکر وہاں آیا اور اُنہوں نے حاکِم کے سامنے پَولُس کے خِلاف فریاد کی۔ جب وہ بُلایا گیا تو ترطُلّس اِلزام لگا کر کہنے لگا کہ

۲ اَے فیلِکس بہادر! چُونکہ تیرے وسیلہ سے ہم بڑے امن میں ہیں اور تیری دُور اندیشی سے اِس قَوم کے فائدہ کے لِئے خرابیوں کی اِصلاح ہوتی ہے۔ ہم ہر طرح اور ہر جگہ کمال شُکرگُذاری کے ساتھ تیرا اِحسان مانتے ہیں۔ مگر اِسلِئے کہ تُجھے زیادہ تکلیف نہ دُوں مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سُن لے۔ کیونکہ ہم نے اِس شخص کو مُفسِد اور دُنیا کے سب یہُودیوں میں فِتنہ انگیز اور ناصریوں کے بدعتی فِرقہ کا سرگروہ پایا۔ اِس نے ہَیکل کو ناپاک کرنے کی بھی کوشِش کی تھی اور ہم نے اِسے پکڑا [اور ہم نے چاہا کہ اپنی شریعت کے مُوافق اِسکی عدالت کریں۔ لیکن لُوسیاس سردار آکر بڑی زبردستی سے اُسے ہمارے ہاتھ سے چھین لے گیا۔ اور اُسکے مُدّعیوں کو حُکم دِیا کہ تیرے پاس جائیں] اِسی سے تحقیق کر کے تُو آپ اِن سب باتوں کو دریافت کر سکتا ہے جِنکا ہم اِس پر اِلزام لگاتے ہیں۔ اور

۳
۴
۵
۶
[۷]
۸
۹

یہُودیوں نے بھی اِس دعویٰ میں مُتفق ہوکر کہا کہ یہ باتیں اِسی طرح ہیں ؎
جب حاکم نے پَولُس کو بولنے کا اِشارہ کیا تو اُس نے جواب دیا۔ ۱۰
چُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو بُہت برسوں سے اِس قَوم کی عدالت کرتا ہے اِسلِئے مَیں
خاطِر جمعی سے اپنا عُذر بیان کرتا ہُوں ؎ تُو دریافت کر سکتا ہے کہ بارہ دِن سے زیادہ نہیں ہُوئے ۱۱
کہ مَیں یرُوشلیم میں عِبادت کرنے گیا تھا ؎ اور اُنہوں نے مُجھے نہ ہَیکل میں کِسی کے ساتھ بحث کرتے ۱۲
یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے پایا نہ عِبادتخانوں میں نہ شہر میں ؎ اور نہ وہ اِن باتوں کو جِنکا مُجھ پر اب ۱۳
اِلزام لگاتے ہیں تیرے سامنے ثابت کر سکتے ہیں ؎ لیکن تیرے سامنے یہ اِقرار کرتا ہُوں کہ ۱۴
جِس طرِیق کو وہ بدعت کہتے ہیں اُسی کے مُطابِق مَیں اپنے باپ دادا۔ کے خُدا کی عِبادت کرتا ہُوں اور
جو کُچھ تَوریت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے اُس سب پر میرا اِیمان ہے ؎ اور خُدا سے ۱۵
اُسی بات کی اُمید رکھتا ہُوں جِسکے وہ خُود بھی مُنتظِر ہیں کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی
قِیامت ہوگی ؎ اِسی لِئے مَیں خُود بھی کوشِش میں رہتا ہُوں کہ خُدا اور آدمیوں کے باب میں میرا ۱۶
دِل مُجھے کبھی مَلامت نہ کرے ؎ بُہت برسوں کے بعد مَیں اپنی قَوم کو خَیرات پُہنچانے اور نذریں ۱۷
چڑھانے آیا تھا ؎ اُنہوں نے بغَیر ہنگامہ یا بلوے کے مُجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہُوئے ہَیکل ۱۸
میں پایا۔ ہاں آسیہ کے چند یہُودی تھے ؎ اور اگر اُنکا مُجھ پر کُچھ دعویٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے ۱۹
حاضِر ہوکر فریاد کرنا واجب تھا ؎ یا یہی خُود کہیں کہ جب مَیں صدرِ عدالت کے سامنے کھڑا تھا تو ۲۰
مُجھ میں کیا بُرائی پائی تھی ؎ سوا اِس ایک بات کے کہ مَیں نے اُن میں کھڑے ہوکر بلند آواز ۲۱
سے کہا تھا کہ مُردوں کی قِیامت کے بارے میں آج مُجھ پر تُمہارے سامنے مُقدّمہ ہو رہا ہے ؎
فیلِکس نے جو صحیح طَور پر اِس طرِیق سے واقِف تھا یہ کہہ کر مُقدّمہ کو مُلتوی کر دِیا کہ جب ۲۲
پلٹن کا سردار لُوسیاس آئیگا تو مَیں تُمہارا مُقدّمہ فَیصل کرُونگا ؎ اور صُوبہ دار کو حُکم دِیا کہ اِسکو قَید تو رکھ ۲۳
مگر آرام سے رکھنا اور اِسکے دوستوں میں سے کِسی کو اِسکی خِدمت کرنے سے منع نہ کرنا ؎
اور چند روز کے بعد فیلِکس اپنی بیوی درُوسِلّہ کو جو یہُودی تھی ساتھ لیکر آیا اور پَولُس ۲۴
کو بُلوا کر اُس سے مسیح یِسُوع کے دِین کی کَیفِیت سُنی ؎ اور جب وہ راستبازی اور پرہیزگاری اور ۲۵
آیندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلِکس نے دہشت کھا کر جواب دِیا کہ اِس وقت تو جا۔ فُرصت
پاکر تُجھے پھر بُلاؤنگا ؎ اُسے پَولُس سے کُچھ روپے مِلنے کی اُمید بھی تھی اِسلِئے اُسے اَور بھی ۲۶

۲۷ بُلا بُلا کر اُسکے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا۔ لیکن جب دو برس گُذر گئے تو پُرکیُس فیستُس فیلکس کی جگہ
مقرر ہُؤا اور فیلِکس یہودیوں کو اپنا اِحسان مند کرنے کی غرض سے پَولُس کو قَید ہی میں چھوڑ گیا۔

۲۵ باب ۱ پس فیستُس صُوبہ میں داخِل ہو کر تین روز کے بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا۔ اور سردار کاہنوں
۲ اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُسکے ہاں پَولُس کے خلاف فریاد کی۔ اور اُسکی مُخالفت میں یہ رعایت
۳ چاہی کہ وہ اُسے یروشلیم میں بُلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں۔ مگر فیستُس نے
۴ جواب دیا کہ پَولُس تو قیصریہ میں قَید ہے اور مَیں آپ جلد وہاں جاؤنگا۔ پس تُم میں سے جو اِختیار
۵ والے ہیں وہ ساتھ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھ بیجا بات ہو تو اُسکی فریاد کریں۔

۶ وہ اُن میں آٹھ دس دِن رہ کر قیصریہ کو گیا اور دُوسرے دِن تختِ عدالت پر بیٹھ کر پَولُس کے
۷ لانے کا حُکم دِیا۔ جب وہ حاضِر ہُؤا تو جو یہودی یروشلیم سے آئے تھے وہ اُسکے آس پاس کھڑے ہو کر
۸ اُس پر بہتیرے سخت اِلزام لگانے لگے مگر اُنکو ثابت نہ کر سکے۔ لیکن پَولُس نے یہ عُذر کِیا کہ مَیں نے نہ
۹ تو کُچھ یہودیوں کی شریعت کا گُناہ کیا ہے نہ ہیکل کا نہ قیصر کا۔ مگر فیستُس نے یہودیوں کو اپنا اِحسان مند
بنانے کی غرض سے پَولُس کو جواب دِیا کیا تُجھے یروشلیم جانا منظُور ہے کہ تیرا یہ مُقدمہ وہاں میرے
۱۰ سامنے فیصل ہو؟ پَولُس نے کہا مَیں قیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہُوں۔ میرا مُقدمہ
یہیں فیصل ہونا چاہئے۔ یہودیوں کا مَیں نے کُچھ قصُور نہیں کیا۔ چُنانچہ تُو بھی خُوب جانتا ہے۔
۱۱ اگر بدکار ہُوں یا مَیں نے قتل کے لائق کوئی کام کیا ہے تو مُجھے مرنے سے اِنکار نہیں لیکن جن
باتوں کا وہ مُجھ پر اِلزام لگاتے ہیں اگر اُنکی کُچھ اصل نہیں تو اُنکی رعایت سے کوئی مُجھ کو اُن کے
۱۲ حوالہ نہیں کر سکتا۔ مَیں قیصر کے ہاں اپیل کرتا ہُوں۔ پِھر فیستُس نے صلاح کاروں سے مصلحت
کر کے جواب دِیا کہ تُو نے قیصر کے ہاں اپیل کی ہے تو قیصر ہی کے پاس جائیگا۔

۱۳ اور کُچھ دِن گُذرنے کے بعد اگرپا بادشاہ اور برنیکے نے قیصریہ میں آ کر فیستُس سے مُلاقات
۱۴ کی۔ اور اُنکے کُچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستُس نے پَولُس کے مُقدمہ کا حال بادشاہ سے
۱۵ یہ کہہ کر بیان کیا کہ ایک شخص کو فیلکس قَید میں چھوڑ گیا ہے۔ جب مَیں یروشلیم میں تھا تو سردار
۱۶ کاہنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے اُسکے خلاف فریاد کی اور سزا کے حُکم کی درخواست کی۔ اُنکو مَیں
نے جواب دِیا کہ رُومیوں کا یہ دستُور نہیں کہ کسی آدمی کو رعایۃً سزا کے لِئے حوالہ کریں جب تک کہ مُدعا علیہ
۱۷ کو اپنے مُدعیوں کے رُوبرُو ہو کر دعوے کے جواب دینے کا موقع نہ مِلے۔ پس جب وہ یہاں جمع ہُوئے تو

۱۸ مَیں نے کُچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دن تختِ عدالت پر بیٹھ کر اُس آدمی کو لانے کا حکم دیا۔ مگر
جب اُسکے مُدعی کھڑے ہُوئے تو جن بُرائیوں کا مُجھے گُمان تھا اُن میں سے اُنہوں نے کسی کا اِلزام
۱۹ اُس پر نہ لگایا۔ بلکہ اپنے دین اور کسی شخص یسُوع کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مر گیا تھا
۲۰ اور پَولُس اُسکو زندہ بتاتا ہے۔ چُونکہ مَیں اِن باتوں کی تحقیقات کی بابت اُلجھن میں تھا اِسلئے اُس
۲۱ سے پُوچھا کیا تُو یروشلیم میں جانے کو راضی ہے کہ وہاں اِن باتوں کا فیصلہ ہو؟ مگر جب پَولُس نے اپیل
کی کہ میرا مُقدمہ شہنشاہ کی عدالت میں فیصل ہو تو مَیں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ
۲۲ بھیجُوں وہ قید رہے۔ اگرپا نے فیستُس سے کہا مَیں بھی اُس آدمی کی سُننا چاہتا ہُوں۔ اُس نے
کہا کہ تُو کل سُن لیگا۔

۲۳ پس دُوسرے دن جب اگرپا اور برنیکے بڑی شان و شوکت سے پلٹن کے سرداروں اور
۲۴ شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوانخانہ میں داخل ہُوئے تو فیستُس کے حکم سے پَولُس حاضر کیا گیا۔ پھر
فیستُس نے کہا اَے اگرپا بادشاہ اور اَے سب حاضرین! تُم اِس شخص کو دیکھتے ہو جس کی بابت
یہُودیوں کی ساری گروہ نے یروشلیم میں اور یہاں بھی چلا چلا کر مُجھ سے عرض کی کہ اِسکا آگے
۲۵ کو جیتا رہنا مُناسب نہیں۔ لیکن مُجھے معلُوم ہُؤا کہ اُس نے قتل کے لائق کُچھ نہیں کیا اور جب
۲۶ اُس نے خُود شہنشاہ کے ہاں اپیل کی تو مَیں نے اُسکو بھیجنے کی تجویز کی۔ اُسکی نسبت مُجھے کوئی
ٹھیک بات معلُوم نہیں کہ سرکارِ عالی کو لکھُوں۔ اِس واسطے مَیں نے اُسکو تُمہارے آگے اور
خاص کر اَے اگرپا بادشاہ تیرے حضُور حاضر کیا ہے تاکہ تحقیقات کے بعد لکھنے کے قابل کوئی
۲۷ بات نکلے۔ کیونکہ قیدی کے بھیجتے وقت اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہر نہ
کرنا مُجھے خلافِ عقل معلُوم ہوتا ہے۔

۲۶ ب ۱ اگرپا نے پَولُس سے کہا تُجھے اپنے لئے بولنے کی اجازت ہے۔ پَولُس ہاتھ بڑھا کر
اپنا جواب یُوں پیش کرنے لگا کہ۔
۲ اَے اگرپا بادشاہ جتنی باتوں کی یہُودی مُجھ پر نالش کرتے ہیں آج تیرے سامنے اُنکی
۳ جوابدہی کرنا اپنی خُوش نصیبی جانتا ہُوں۔ خاص کر اِسلئے کہ تُو یہُودیوں کی سب رسموں اور
۴ مسئلوں سے واقف ہے۔ پس مَیں منت کرتا ہُوں کہ تحمل سے میری سُن لے۔ سب یہُودی
جانتے ہیں کہ اپنی قوم کے درمیان اور یروشلیم میں شرُوعِ جوانی سے میرا چال چلن کیسا رہا ہے۔

۵ چُونکہ وہ شرُوع سے مجھے جانتے ہیں اگر چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہیں کہ مَیں فریسی ہو کر اپنے
۶ دِین کے سب سے زیادہ پابندِ مذہب فرقہ کی طرح زِندگی گذارتا تھا۔ اور اب اُس وعدہ کی
۷ اُمید کے سبب سے مجھ پر مُقدمہ ہو رہا ہے جو خُدا نے ہمارے باپ دادا سے کیا تھا۔ اُسی
وعدہ کے پُورا ہونے کی اُمید پر ہمارے بارہ کے بارہ قبیلے دِل و جان سے رات دِن عبادت
۸ کیا کرتے ہیں۔ اِسی اُمید کے سبب سے اَے بادشاہ! یہُودی مجھ پر نالِش کرتے ہیں۔ جب
۹ کہ خُدا مُردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تُمہارے نزدِیک کیوں غیر مُعتبر سمجھی جاتی ہے؟ مَیں نے
۱۰ بھی سمجھا تھا کہ یسُوع ناصری کے نام کی طرح طرح سے مُخالفت کرنا مجھ پر فرض ہے۔ چنانچہ مَیں
نے یروشلیم میں اَیسا ہی کیا اور سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار پا کر بہت سے مُقدّسوں کو
۱۱ قَید میں ڈالا اور جب وہ قتل کِئے جاتے تھے تو مَیں بھی یہی رائے دیتا تھا۔ اور ہر عبادت خانہ
میں اُنہیں سزا دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے کُفر کہلواتا تھا بلکہ اُنکی مُخالفت میں اَیسا دِیوانہ بنا کہ غَیر
۱۲ شہروں میں بھی جا کر اُنہیں ستاتا تھا۔ اِسی حال میں سردار کاہنوں سے اِختیار اور پروانے
۱۳ لیکر دمشق کو جاتا تھا۔ تو اَے بادشاہ! مَیں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سُورج کے
۱۴ نُور سے زیادہ ایک نُور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گرداگرد آ چمکا۔ جب ہم
سب زمین پر گر پڑے تو مَیں نے عبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل!
۱۵ تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ پَینے کی آر پر لات مارنا تیرے لِئے مُشکل ہے۔ مَیں نے کہا اَے
۱۶ خُداوند تُو کَون ہے؟ خُداوند نے فرمایا مَیں یسُوع ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔ لیکن اُٹھ اپنے
پاؤں پر کھڑا ہو کیونکہ مَیں اِسلِئے تُجھ پر ظاہِر ہُؤا ہُوں کہ تُجھے اُن چیزوں کا بھی خادِم اور گواہ مُقرّر
کرُوں جِنکی گواہی کے لِئے تُو نے مجھے دیکھا ہے اور اُنکا بھی جِنکی گواہی کے لِئے مَیں تُجھ پر ظاہِر
۱۷ ہُؤا کرُونگا۔ اور مَیں تُجھے اِس اُمّت اور غَیر قَوموں سے بچاتا رہُونگا جِنکے پاس تُجھے اِسلِئے بھیجتا
۱۸ ہُوں۔ کہ تُو اُنکی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے رَوشنی کی طرف اور شَیطان کے اِختیار سے
خُدا کی طرف رجُوع لائیں اور مجھ پر اِیمان لانے کے باعِث گُناہوں کی مُعافی اور مُقدّسوں میں
۱۹ شریک ہو کر مِیراث پائیں۔ اِسلِئے اَے اگرپا بادشاہ! مَیں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُؤا۔ بلکہ
۲۰ پہلے دمشقیوں کو پھر یروشلیم اور سارے مُلکِ یہُودیہ کے باشندوں کو اور غَیر قَوموں کو سمجھاتا
۲۱ رہا کہ تَوبہ کریں اور خُدا کی طرف رجُوع لا کر تَوبہ کے مُوافِق کام کریں۔ اِنہی باتوں کے سبب

سے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑ کر مار ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن خُدا کی مدد سے مَیں آج تک ۲۲
قائم ہُوں اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہُوں اور اُن باتوں کے سِوا کچھ نہیں کہتا جنکی
پیشینگوئی نبیوں اور مُوسیٰ نے بھی کی ہے۔ کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا ضرُور ہے اور سب سے پہلے وہی ۲۳
مُردوں میں سے زِندہ ہوکر اِس اُمت کو اور غیر قَوموں کو بھی نُور کا اِشتہار دیگا۔

جب وہ اِس طرح جوابدہی کر رہا تھا تو فیستُس نے بڑی آواز سے کہا اَے پَولُس! تُو دیوانہ ۲۴
ہے۔ بہُت علم نے تجھے دیوانہ کر دیا ہے۔ پَولُس نے کہا اَے فیستُس بہادر! مَیں دیوانہ نہیں ۲۵
بلکہ سچّائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہُوں۔ چُنانچہ بادشاہ جس سے مَیں دلیرانہ کلام کرتا ہُوں ۲۶
یہ باتیں جانتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُس سے چھپی نہیں کیونکہ یہ ماجرا
کہیں کونے میں نہیں ہُوا۔ اَے اگرِپا بادشاہ! کیا تُو نبیوں کا یقین کرتا ہے؟ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو ۲۷
یقین کرتا ہے۔ اگرِپا نے پَولُس سے کہا تُو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کرکے مجھے مسیحی کر لینا چاہتا ۲۸
ہے۔ پَولُس نے کہا مَیں تو خُدا سے چاہتا ہُوں کہ تھوڑی نصیحت سے یا بہُت سے صرف تُو ہی ۲۹
نہیں بلکہ جتنے لوگ آج میری سُنتے ہیں میری مانند ہو جائیں سِوا اِن زنجیروں کے۔

تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور اُنکے ہمنشین اُٹھ کھڑے ہُوئے۔ اور الگ جاکر ایک ۳۰ ۳۱
دُوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمی اَیسا تو کچھ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو۔
اگرِپا نے فیستُس سے کہا کہ اگر یہ آدمی قیصر کے ہاں اپیل نہ کرتا تو چھوٹ سکتا تھا۔ ۳۲

جب جہاز پر اِطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو اُنہوں نے پَولُس اور بعض اَور قیدیوں کو ۲۷ باب ۱
شہنشاہی پلٹن کے ایک صُوبہ دار یُولیُس نام کے حوالہ کیا۔ اور ہم اَدرمُتیم کے ایک جہاز پر جو ۲
آسیہ کے کنارہ کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا سوار ہو کر روانہ ہُوئے اور تھسلُنیکے کا ارِسترخُس
مکدُنی ہمارے ساتھ تھا۔ دُوسرے دِن صیدا میں جہاز ٹھہرا اور یُولیُس نے پَولُس پر مہربانی کرکے ۳
دوستوں کے پاس جانے کی اِجازت دی تاکہ اُسکی خاطرداری ہو۔ وہاں سے ہم روانہ ہُوئے اور ۴
کُپرُس کی آڑ میں ہوکر چلے اِسلِئے کہ ہوا مُخالف تھی۔ پھر ہم کِلکیہ اور پمفُولیہ کے سمُندر سے گذر کر لُوکیہ ۵
کے شہر مُورہ میں اُترے۔ وہاں صُوبہ دار کو اِسکندریہ کا ایک جہاز اِطالیہ جاتا ہُوا ملا۔ پس ہمکو اُس ۶
میں بِٹھا دِیا۔ اور ہم بہُت دِنوں تک آہستہ آہستہ چلکر جب مُشکل سے کنِدُس کے سامنے پہنچے تو ۷
اِسلِئے کہ ہوا ہمکو آگے بڑھنے نہ دیتی تھی سلمونے کے سامنے سے ہوکر کریتے کی آڑ میں چلے۔ اور ۸

بمشکل اُسکے کنارے کنارے چلکر حسین بندر نام ایک مقام میں پہنچے جس سے لسیہ شہر نزدیک تھا ۔

۹ جب بہت عرصہ گذر گیا اور جہاز کا سفر اِسلیئے خطرناک ہوگیا کہ روزہ کا دِن گذر چُکا تھا تو
۱۰ پولُس نے اُنہیں یہ کہہ کر نصیحت کی ۔ کہ اَے صاحبو! مجھے معلُوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلیف
۱۱ اور بہت نُقصان ہوگا۔ نہ صرف مال اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی ۔ مگر صُوبہ دار نے ناخُدا
۱۲ اور جہاز کے مالک کی باتوں پر پولُس کی باتوں سے زیادہ لحاظ کیا ۔ اور چُونکہ وہ بندر جاڑوں میں
رہنے کے لیئے اچھا نہ تھا اِسلیئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں اور اگر ہو سکے
تو فینِکس میں پہنچکر جاڑا کاٹیں۔ وہ کریتے کا ایک بندر ہے جسکا رُخ شمال مشرق اور جنوب
۱۳ مشرق کو ہے ۔ جب کُچھ کُچھ دکھنا ہوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو
۱۴ گیا لنگر اُٹھایا اور کریتے کے کنارہ کے قریب قریب چلے ۔ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی
۱۵ طُوفانی ہوا جو یورکلون کہلاتی ہے کریتے پر سے جہاز پر آئی ۔ اور جب جہاز ہوا کے قابُو میں آگیا
۱۶ اور اُسکا سامنا نہ کر سکا تو ہم نے لاچار ہو کر اُسکو بہنے دیا ۔ اور کَودہ نام ایک چھوٹے جزیرہ کی آڑ
۱۷ میں بہتے بہتے ہم بڑی مُشکل سے ڈونگی کو قابُو میں لائے ۔ اور جب ملاح اُسکو اُوپر چڑھا چکے تو جہاز
کی مضبُوطی کی تدبیریں کر کے اُسکو نیچے سے باندھا اور سورتِس کے چور بالُو میں دھس جانے کے
۱۸ ڈر سے جہاز کا ساز و سامان اُتار لیا اور اُسی طرح بہتے چلے گئے ۔ مگر جب ہم نے آندھی سے
۱۹ بہت ہچکولے کھائے تو دُوسرے دِن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے ۔ اور تیسرے دِن اُنہوں نے
۲۰ اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دِئے ۔ اور جب بہت دِنوں تک
نہ سُورج نظر آیا نہ تارے اور شدت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی اُمید بالکُل نہ رہی ۔
۲۱ اور جب بہت فاقہ کر چکے تو پولُس نے اُنکے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا اَے صاحبو! لازِم تھا کہ تُم میری
۲۲ بات مانکر کریتے سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نُقصان نہ اُٹھاتے ۔ مگر اب مَیں تُم کو نصیحت
۲۳ کرتا ہُوں کہ خاطر جمع رکھو کیونکہ تُم میں سے کسی کی جان کا نُقصان نہ ہوگا مگر جہاز کا ۔ کیونکہ خُدا جسکا
۲۴ مَیں ہُوں اور جسکی عبادت بھی کرتا ہُوں اُسکے فرشتہ نے اِسی رات کو میرے پاس آکر ۔ کہا اَے
پولُس! نہ ڈر ۔ ضرور ہے کہ تُو قیصر کے سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار
۲۵ ہیں اُن سب کی خُدا نے تیری خاطر جان بخشی کی ۔ اِسلیئے اَے صاحبو! خاطر جمع رکھو کیونکہ مَیں خُدا

۲۶ کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ہے ویسا ہی ہوگا ۰ لیکن یہ ضرور ہے کہ ہم کسی ٹاپو میں
جا پڑیں ۰
۲۷ جب چودھویں رات ہوئی اور ہم بحرِ ادریہ میں ٹکراتے پھرتے تھے تو آدھی رات کے قریب
۲۸ ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک پہنچ گئے ۰ اور پانی کی تھاہ لیکر بیس
۲۹ پرسہ پایا اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پھر تھاہ لیکر پندرہ پرسہ پایا ۰ اور اس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر
۳۰ جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح ہونے کے لئے دعا کرتے رہے ۰ اور جب
ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اس بہانہ سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگی
۳۱ کو سمندر میں اتارا ۰ تو پولس نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہینگے تو تم
۳۲ ۳۳ نہیں بچ سکتے ۰ اس پر سپاہیوں نے ڈونگی کی رسیاں کاٹ کر اسے چھوڑ دیا ۰ اور جب دن
نکلنے کو ہوا تو پولس نے سب کی منت کی کہ کھانا کھا لو اور کہا کہ تم کو انتظار کرتے کرتے اور فاقہ
۳۴ کھینچتے کھینچتے آج چودہ دن ہو گئے اور تم نے کچھ نہیں کھایا ۰ اسلئے تمہاری منت کرتا ہوں
کہ کھانا کھا لو کیونکہ اس پر تمہاری بہتری موقوف ہے اور تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال
۳۵ ۳۶ بیکا نہ ہوگا ۰ یہ کہہ کر اس نے روٹی لی اور ان سب کے سامنے خدا کا شکر کیا اور توڑ کر کھانے لگا ۰ پھر
۳۷ ان سب کی خاطر جمع ہوئی اور آپ بھی کھانا کھانے لگے ۰ اور ہم سب ملکر جہاز میں دو سو چھہتر
۳۸ ۳۹ آدمی تھے ۰ جب وہ کھا کر سیر ہوئے تو گیہوں کو سمندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے ۰ جب
دن نکل آیا تو انہوں نے اس ملک کو نہ پہچانا مگر ایک کھاڑی دیکھی جسکا کنارہ صاف تھا اور صلاح
۴۰ کی کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اس پر چڑھا لیں ۰ پس لنگر کھولکر سمندر میں چھوڑ دئیے اور پتواروں کی
۴۱ بھی رسیاں کھول دیں اور اگلا پال ہوا کے رخ پر چڑھا کر اس کنارہ کی طرف چلے ۰ لیکن ایک
ایسی جگہ جا پڑے جسکی دونوں طرف سمندر کا زور تھا اور جہاز زمین پر ٹک گیا ۔ پس گلہی تو دھکا کھا
۴۲ کر پھنس گئی مگر دنبالہ لہروں کے زور سے ٹوٹنے لگا ۰ اور سپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو
۴۳ مار ڈالیں کہ ایسا نہ ہو کوئی تیر کر بھاگ جائے ۰ لیکن صوبہ دار نے پولس کو بچانے کی غرض سے انکو
۴۴ اس ارادہ سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو تیر سکتے ہیں پہلے کود کر کنارہ پر چلے جائیں ۰ اور باقی لوگ
بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اور چیزوں کے سہارے سے چلے جائیں اور اسی طرح سب کے
سب خشکی پر سلامت پہنچ گئے ۰

۲۸ ۱ جب ہم پہنچ گئے تو جانا کہ اِس ٹاپو کا نام مِلِتے ہے ۔ اور اُن اجنبیوں نے ہم
۲ پر خاص مہربانی کی کیونکہ مینہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب سے اُنہوں نے آگ
۳ جلاکر ہم سب کی خاطر کی ۔ جب پَولُس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے آگ میں ڈالا تو ایک
۴ سانپ گرمی پاکر نِکلا اور اُسکے ہاتھ پر لپٹ گیا ۔ جس وقت اُن اجنبیوں نے وہ کیڑا
اُسکے ہاتھ سے لٹکا ہُوا دیکھا تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ بیشک یہ آدمی خونی ہے
۵ اگرچہ سمُندر سے بچ گیا تو بھی عدل اُسے جِینے نہیں دیتا ۔ پس اُس نے کیڑے کو آگ
۶ میں جھٹک دِیا اور اُسے کُچھ ضرر نہ پہنچا ۔ مگر وہ مُنتظِر تھے کہ اِسکا بدن سُوج جائیگا یا یہ
مرکر یکایک گر پڑیگا لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا اور دیکھا کہ اُسکو کچُھ ضرر نہ پہنچا تو اَور خیال
کر کے کہا کہ یہ تو کوئی دیوتا ہے ۔

۷ وہاں سے قریب پُبلِیُس نام اُس ٹاپُو کے سردار کی مِلک تھی اُس نے گھر لے جاکر
۸ تِین دِن تک بڑی مہربانی سے ہماری مہمانی کی ۔ اور اَیسا ہُوا کہ پُبلِیُس کا باپ بُخار اور پیچش
کی وجہ سے بیمار پڑا تھا ۔ پَولُس نے اُسکے پاس جاکر دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شفا دی ۔
۹ جب اَیسا ہُوا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپُو میں بیمار تھے آئے اور اچھے کِئے گئے ۔ اور اُنہوں نے
۱۰ ہماری بڑی عزّت کی اور چلتے وقت جو کچُھ ہمیں درکار تھا جہاز پر رکھ دِیا ۔

۱۱ تِین مہینے کے بعد ہم اِسکندریہ کے ایک جہاز پر روانہ ہُوئے جو جاڑے بھر اُس
۱۲ ٹاپو میں رہا تھا اور جسکا نشان دِیُسکُوری تھا ۔ اور سُرکُوسہ میں جہاز ٹھہرا کر تِین دِن رہے ۔
۱۳ اور وہاں سے پھیر کھا کر رِیگیم میں آئے اور ایک روز بعد دکھنا چلی تو دُوسرے دِن پُتیلی
۱۴ میں آئے ۔ وہاں ہم کو بھائی مِلے اور اُنکی مِنت سے ہم سات دِن اُنکے پاس رہے اور
۱۵ اِسی طرح رُومہ تک گئے ۔ وہاں سے بھائی ہماری خبر سُنکر اپیُئس کے چوک اور تِین سرای
تک ہمارے اِستقبال کو آئے اور پَولُس نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکر کیا اور اُس کی خاطر
جمع ہُوئی ۔

۱۶ جب ہم رُومہ میں پہنچے تو پَولُس کو اِجازت ہُوئی کہ اکیلا اُس سِپاہی کے ساتھ رہے
جو اُس پر پہرا دیتا تھا ۔

۱۷ تِین روز کے بعد اَیسا ہُوا کہ اُس نے یہُودیوں کے رئیسوں کو بُلوایا اور جب جمع ہو گئے

تو اُن سے کہا اَے بھائیو! ہر چند مَیں نے اُمت کے اور باپ دادا کی رسموں کے خلاف کچھ نہیں کیا تو بھی یروشلیم سے قیدی ہو کر رُومیوں کے ہاتھ حوالہ کیا گیا۔ ۱۸ اُنہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے چھوڑ دینا چاہا کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا۔ ۱۹ مگر جب یہودیوں نے مخالفت کی تو مَیں نے لاچار ہو کر قیصر کے ہاں اپیل کی مگر اِس واسطے نہیں کہ اپنی قوم پر مجھے کچھ اِلزام لگانا تھا۔ ۲۰ پس اِسلئے مَیں نے تمہیں بُلایا ہے کہ تم سے مِلوں اور گفتگو کروں کیونکہ اِسرائیل کی اُمید کے سبب سے مَیں اِس زنجیر سے جکڑا ہُوا ہُوں۔ ۲۱ اُنہوں نے اُس سے کہا نہ ہمارے پاس یہودیہ سے تیرے بارے میں خط آئے نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکر تیری کچھ خبر دی نہ بُرائی بیان کی۔ ۲۲ مگر ہم مُناسب جانتے ہیں کہ تجھ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہیں کیونکہ اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہے کہ ہر جگہ اِسکے خلاف کہتے ہیں۔

۲۳ اور وہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُسکے ہاں جمع ہُوئے اور وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اور مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں سے یسُوع کی بابت سمجھا سمجھا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا۔ ۲۴ اور بعض نے اُسکی باتوں کو مان لیا اور بعض نے نہ مانا۔ ۲۵ جب آپس میں مُتفق نہ ہُوئے تو پَولُس کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوح القُدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت تمہارے باپ دادا سے خُوب کہا کہ۔

۲۶ اِس اُمت کے پاس جا کر کہہ
کہ تم کانوں سے سُنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔
۲۷ کیونکہ اِس اُمت کے دِل پر چربی چھا گئی ہے
اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں
اور کانوں سے سُنیں

اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع لائیں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں ؁

۲۸ پس تمکو معلُوم ہو کہ خُدا کی اِس نجات کا پیغام غیر قَوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اُسے
[۲۹] سُن بھی لینگی ؁ [جب اُس نے یہ کہا تو یہودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے] ؁
۳۰ اور وہ پُورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا ؁ اور جو اُسکے پاس آتے تھے۔ اُن
۳۱ سب سے مِلتا رہا اور کمال دِلیری سے بغیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی منادی کرتا اور
خُداوند یِسُوع مسیح کی باتیں سِکھاتا رہا ؁

رومیوں کے نام

پولُس رسُول کا خط

باب ۱

۱ پولُس کی طرف سے جو یِسُوع مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لِئے بُلایا گیا اور
۲ خُدا کی اُس خوشخبری کے لِئے مخصُوص کِیا گیا ہے ؁ جِسکا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی
۳ معرفت کتاب مُقدّس میں ؁ اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کی نِسبت وعدہ کِیا تھا جو
۴ جِسم کے اِعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہُوا ؁ لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے مُردوں
۵ میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قُدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا ؁ جِسکی معرفت ہمکو
فضل اور رسالت مِلی تاکہ اُسکے نام کی خاطر سب قَوموں میں سے لوگ اِیمان کے تابِع ہوں ؁
۶ جِن میں سے تُم بھی یِسُوع مسیح کے ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو ؁ اُن سب کے نام جو
۷ رومہ میں خُدا کے پیارے ہیں اور مُقدّس ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں ـــــ ہمارے
باپ خُدا اور خُداوند یِسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے ؁

۸ اوّل تو مَیں تم سب کے بارے میں یسوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے خُدا کا شکر کرتا ہُوں
۹ کہ تمہارے ایمان کا تمام دُنیا میں شُہرہ ہو رہا ہے۔ چُنانچہ خُدا جسکی عبادت مَیں اپنی رُوح سے
۱۰ اُسکے بیٹے کی خوشخبری دینے میں کرتا ہُوں وُہی میرا گواہ ہے کہ مَیں بِلاناغہ تمہیں یاد کرتا ہُوں۔ اور
اپنی دُعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہُوں کہ اب آخرکار خُدا کی مرضی سے مجھے تمہارے پاس
۱۱ آنے میں کِسی طرح کامیابی ہو۔ کیونکہ مَیں تمہاری مُلاقات کا مُشتاق ہُوں تاکہ تمکو کوئی رُوحانی نعمت
۱۲ دُوں جس سے تُم مضبُوط ہو جاؤ۔ غرض مَیں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان
۱۳ کے باعث تسلّی پاؤں جو تُم میں اور مُجھ میں دونوں میں ہے۔ اور اَے بھائیو! مَیں اِس سے تمہارا
ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ مَیں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا مجھے اَور غیر
۱۴ قوموں میں پھل مِلا ویسا ہی تُم میں بھی مِلے مگر آج تک رُکا رہا۔ مَیں یُونانیوں اور غیر یُونانیوں۔ داناؤں
۱۵ اور نادانوں کا قرضدار ہُوں۔ پس مَیں تمکو بھی جو رومہ میں ہو خوشخبری سُنانے کو حتّی المقدُور تیار
۱۶ ہُوں۔ کیونکہ مَیں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اِسلئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے
۱۷ پہلے یہُودی پھر یُونانی کے واسطے نجات کے لِئے خُدا کی قُدرت ہے۔ اِس واسطے کہ اُس
میں خُدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لِئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راستباز
ایمان سے جیتا رہیگا۔

۱۸ کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے
۱۹ جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ کیونکہ جو کُچھ خُدا کی نِسبت معلُوم ہو سکتا ہے وہ اُنکے
۲۰ باطن میں ظاہر ہے۔ اِسلئے کہ خُدا نے اُسکو اُن پر ظاہر کر دیا۔ کیونکہ اُسکی اَن دیکھی صِفتیں یعنی
اُسکی ازلی قُدرت اور اُلُوہیت دُنیا کی پیدایش کے وقت سے بنائی ہُوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلُوم
۲۱ ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُنکو کُچھ عُذر باقی نہیں۔ اِسلئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان
تو لیا مگر اُسکی خُدائی کے لائق اُسکی تمجید اور شُکرگُذاری نہ کی بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور اُنکے
۲۲ بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوُقُوف بن گئے۔ اور غیر فانی خُدا
۲۳ کے جلال کو فانی اِنسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صُورت میں بدل ڈالا۔
۲۴ اِس واسطے خُدا نے اُنکے دِلوں کی خواہشوں کے مُطابق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اُنکے
۲۵ بدن آپس میں بے حُرمت کِئے جائیں۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے خُدا کی سچّائی کو بدل کر جھُوٹ بنا ڈالا

اور مخلوقات کی زیادہ پرستش اور عبادت کی بہ نسبت اُس خالق کے جو ابد تک محمود ہے - آمین ۰

۲۶ اِسی سبب سے خُدا نے اُنکو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا - یہاں تک کہ اُنکی عَورتوں نے ۲۷ اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا ۰ اِسی طرح مرد بھی عَورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہو گئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ رُوسیاہی کے کام کرکے اپنے آپ میں اپنی گمراہی کے لائق بدلہ پایا ۰

۲۸ اور جس طرح اُنہوں نے خُدا کو پہچاننا ناپسند کیا اُسی طرح خُدا نے بھی اُنکو ناپسندیدہ عقل کے ۲۹ حوالہ کر دیا کہ نالائق حرکتیں کریں ۰ پس وہ ہر طرح کی ناراستی ۔ بدی ۔ لالچ اور بدخواہی سے بھر گئے ۳۰ اور حسد خُونریزی جھگڑے مکّاری اور بُغض سے معمُور ہو گئے اور غیبت کرنے والے ۰ بدگو ۔ خُدا کی نظر میں نفرتی اَوروں کو بے عزت کرنے والے مغرُور شیخی باز ۔ بدیوں کے بانی ماں باپ کے ۳۱ ۳۲ نافرمان ۰ بیوُقوف ۔ عہد شکن طبعی محبت سے خالی اور بے رحم ہو گئے ۰ حالانکہ وہ خُدا کا یہ حُکم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والے مَوت کی سزا کے لائق ہیں ۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی اَیسے کام کرتے ہیں بلکہ اَور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں ۰

باب ۲

۱ پس اَے اِلزام لگانے والے ! تو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے - اِسلئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے ۲ خُود وُہی کام کرتا ہے ۰ اور ہم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والوں کی عدالت خُدا کی طرف سے حق ۳ کے مُطابق ہوتی ہے ۰ اَے اِنسان ! تُو جو اَیسے کام کرنے والوں پر اِلزام لگاتا ہے اور خُود وُہی ۴ کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تُو خُدا کی عدالت سے بچ جائیگا ؟ ۰ یا تُو اُسکی مہربانی اور تحمّل اور صبر کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے ؟ ۰ ۵ بلکہ تُو اپنی سختی اور غیر تائب دِل کے مُطابق اُس قہر کے دن کے لِئے اپنے واسطے غضب کما رہا ۶ ہے جس میں خُدا کی سچی عدالت ظاہر ہوگی ۰ وہ ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مُوافق بدلہ دیگا ۰ جو ۷ نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُنکو ہمیشہ کی زندگی دیگا ۸ ۹ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہوگا ۰ اور ۱۰ مُصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئیگی - پہلے یہُودی کی - پھر یُونانی کی ۰ مگر جلال اور عزت

۱۱ اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملیگی۔ پہلے یہودی کو پھر یونانی کو۔ کیونکہ خدا کے ہاں کسی کی طرفداری
۱۲ نہیں۔ اِسلئے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کیا وہ بغیر شریعت کے ہلاک بھی ہونگے اور جنہوں
۱۳ نے شریعت کے ماتحت ہو کر گناہ کیا اُنکی سزا شریعت کے موافق ہوگی۔ کیونکہ شریعت کے سُننے
والے خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائینگے۔
۱۴ اِسلئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود
۱۵ شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خود ایک شریعت ہیں۔ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے
دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُنکا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُنکے باہمی خیالات
۱۶ یا تو اُن پر اِلزام لگاتے ہیں یا اُنکو معذور رکھتے ہیں۔ جس روز خدا میری خوشخبری کے مطابق
یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا اِنصاف کریگا۔

۱۷، ۱۸ پس اگر تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہے۔ اور اُسکی مرضی جانتا اور
۱۹ شریعت کی تعلیم پا کر عمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔ اور اگر تجھ کو اِس بات پر بھی بھروسا ہے کہ مَیں
۲۰ اندھوں کا رہنما اور اندھیرے میں پڑے ہوؤں کے لِئے روشنی۔ اور نادانوں کا تربیت کرنے
۲۱ والا اور بچوں کا اُستاد ہوں اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس ہے۔ پس
تو جو اوروں کو سِکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سِکھاتا؟ تو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خود
۲۲ کیوں چوری کرتا ہے؟ تو جو کہتا ہے کہ زِنا نہ کرنا آپ خود کیوں زنا کرتا ہے؟ تو جو بتوں سے نفرت
۲۳ رکھتا ہے آپ خود کیوں مندروں کو لوٹتا ہے؟ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدول سے
۲۴ خدا کی کیوں بیعزتی کرتا ہے؟ کیونکہ تمہارے سبب سے غیر قوموں میں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا
۲۵ ہے۔ چنانچہ یہ لکھا بھی ہے۔ ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تو
۲۶ نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں
۲۷ پر عمل کرے تو کیا اُسکی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائیگی؟ اور جو شخص قومیت کے سبب سے
نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کلام اور ختنہ کے شریعت سے عدول کرتا
۲۸ ہے قصوروار نہ ٹھہرائیگا؟ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی
۲۹ ہے۔ بلکہ یہودی وُہی ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وُہی ہے جو دِل کا اور رُوحانی ہے نہ کہ لفظی
ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

۳ باب

پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ ؟ ہر طرح سے بہت۔ خاص کر ۲ یہ کہ خدا کا کلام اُنکے سپرد ہوا۔ اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہوا؟ کیا اُنکی بے وفائی خدا کی وفاداری ۴ کو باطل کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ خدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

تو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے
اور اپنے مقدمہ میں فتح پائے۔

۵ اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خدا ۶ بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے؟ (میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں)۔ ہرگز نہیں۔ ۷ ورنہ خدا کیونکر دنیا کا انصاف کریگا؟ اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُسکے جلال کے ۸ واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے؟ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ انکا یہی مقولہ ہے مگر ایسوں کا مجرم ٹھہرنا انصاف ہے۔

۹ پس کیا ہوا؟ کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں؟ بالکل نہیں کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں ۱۰ پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۱۱ کوئی سمجھ دار نہیں۔
کوئی خدا کا طالب نہیں۔
۱۲ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے۔
کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۱۳ اُنکا گلا کھلی ہوئی قبر ہے۔
اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔
اُنکے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔
۱۴ اُنکا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔
۱۵ اُنکے قدم خون بہانے کے لئے تیز رو ہیں۔

۱۶ اُنکی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے ۔

۱۷ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہُوئے ۔

۱۸ اُنکی آنکھوں میں خُدا کا خوف نہیں ۔

۱۹ اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت
۲۰ ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے ۔ کیونکہ
شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُسکے حضور راستباز نہیں ٹھہریگا۔ اِسلئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی
۲۱ پہچان ہی ہوتی ہے ۔ مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہُوئی ہے جسکی گواہی
۲۲ شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے ۔ یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسُوع مسیح پر ایمان لانے سے سب
۲۳ ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کُچھ فرق نہیں ۔ اِسلئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا
۲۴ کے جلال سے محرُوم ہیں ۔ مگر اُسکے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسُوع
۲۵ میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں ۔ اُسے خُدا نے اُسکے خُون کے باعث ایک ایسا کفارہ
ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چُکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمُّل کرکے
۲۶ طرح دی تھی اُنکے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے ۔ بلکہ اِسی وقت اُسکی راستبازی ظاہر
۲۷ ہو تاکہ وہ خُود بھی عادل رہے اور جو یسُوع پر ایمان لائے اُسکو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو ۔ پس
فخر کہاں رہا؟ اِسکی گنجایش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟
۲۸ نہیں بلکہ ایمان کی شریعت سے ۔ چُنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے
۲۹ بغیر ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے ۔ کیا خُدا صرف یہودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں؟
۳۰ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے ۔ کیونکہ ایک ہی خُدا ہے جو مختُونوں کو بھی ایمان سے اور نامختُونوں کو
۳۱ بھی ایمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائیگا ۔ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے
ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں ۔

باب ۴ ۱ پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابرہام کو کیا حاصل ہُوا؟ ۔ کیونکہ اگر ابرہام اعمال
۳ سے راستباز ٹھہرایا جاتا تو اُسکو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خُدا کے نزدیک نہیں ۔ کتابِ مُقدّس کیا کہتی
۴ ہے؟ یہ کہ ابرہام خُدا پر ایمان لایا اور یہ اُسکے لئے راستبازی گِنا گیا ۔ کام کرنے والے کی مزدوری
۵ بخشش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے ۔ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دین کے راستباز

۶ ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُسکا ایمان اُسکے لِئے راستبازی گِنا جاتا ہے۔ چُنانچہ جس
شخص کے لِئے خُدا بغیر اعمال کے راستبازی محسُوب کرتا ہے داؤد بھی اُسکی مُبارک حالی
۷ اِس طرح بیان کرتا ہے۔ کہ

مُبارک وہ ہیں جنکی بدکاریاں مُعاف ہُوئیں
اور جنکے گُناہ ڈھانکے گئے۔
۸ مُبارک وہ شخص ہے جسکے گُناہ خُداوند محسُوب نہ کریگا۔

۹ پس کیا یہ مُبارک بادی مختُونوں ہی کے لِئے ہے یا نامختُونوں کے لِئے بھی؟ کیونکہ ہمارا دعویٰ یہ ہے
۱۰ کہ ابرہام کے لِئے اُسکا ایمان راستبازی گِنا گیا۔ پس کِس حالت میں گِنا گیا؟ مختُونی میں یا نامختُونی میں؟
۱۱ مختُونی میں نہیں بلکہ نامختُونی میں۔ اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اُس ایمان کی راستبازی پر مُہر
ہو جائے جو اُسے نامختُونی کی حالت میں حاصِل تھا تاکہ وہ اُن سب کا باپ ٹھہرے جو باوجُود نامختُون
۱۲ ہونے کے ایمان لاتے ہیں اور اُنکے لِئے بھی راستبازی محسُوب کی جائے۔ اور اُن مختُونوں کا باپ
ہو جو نہ صِرف مختُون ہیں بلکہ ہمارے باپ ابرہام کے اُس ایمان کی بھی پیروی کرتے ہیں جو اُسے
۱۳ نامختُونی کی حالت میں حاصِل تھا۔ کیونکہ یہ وعدہ کہ وہ دُنیا کا وارِث ہوگا نہ ابرہام سے نہ اُسکی نسل
۱۴ سے شریعت کے وسیلہ سے کیا گیا تھا بلکہ ایمان کی راستبازی کے وسیلہ سے۔ کیونکہ اگر شریعت
۱۵ والے ہی وارِث ہوں تو ایمان بے فائدہ رہا اور وعدہ لاحاصِل ٹھہرا۔ کیونکہ شریعت تو غضب پیدا
۱۶ کرتی ہے اور جہاں شریعت نہیں وہاں عُدُول حُکمی بھی نہیں۔ اِسی واسطے وہ میراث ایمان سے
مِلتی ہے تاکہ فضل کے طَور پر ہو اور وہ وعدہ کُل نسل کے لِئے قائم رہے۔ نہ صِرف اُس نسل کے
لِئے جو شریعت والی ہے بلکہ اُسکے لِئے بھی جو ابرہام کی مانند ایمان والی ہے۔ وُہی ہم سب کا
۱۷ باپ ہے۔ (چُنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے تُجھے بہُت سی قَوموں کا باپ بنایا) اُس خُدا کے
سامنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کو زِندہ کرتا ہے اور جو چیزیں نہیں ہیں اُنکو اِس طرح بُلا
۱۸ لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں۔ وہ نااُمیدی کی حالت میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا تاکہ اِس قَول کے مُطابِق
۱۹ کہ تیری نسل اَیسی ہی ہوگی وہ بہُت سی قَوموں کا باپ ہو۔ اور وہ جو تقریباً سَو برس کا تھا باوُجُود
۲۰ اپنے مُردہ سے بدن اور سارہ کے رِحم کی مُردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہُوا۔ اور نہ
۲۱ بے ایمان ہوکر خُدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبُوط ہوکر خُدا کی تمجید کی۔ اور اُس کو کامِل

۲۲ اِعتقاد ہُوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پُورا کرنے پر بھی قادِر ہے ۔ اِسی سبب سے یہ
۲۳ اُسکے لِئے راستبازی گِنا گیا ۔ اور یہ بات کہ اِیمان اُسکے لِئے راستبازی گِنا گیا نہ صرف اُسکے لِئے
۲۴ لِکھی گئی ۔ بلکہ ہمارے لِئے بھی جِنکے لِئے اِیمان راستبازی گِنا جائیگا ۔ اِس واسطے کہ ہم اُس پر
۲۵ اِیمان لائے ہیں جِس نے ہمارے خُداوند یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا ۔ وہ ہمارے قصُوروں
کے لِئے حوالہ کر دِیا گیا اور ہمارے راستباز ٹھہرنے کے لِئے جِلایا گیا ۔

باب ۵

۱ پس جب ہم اِیمان سے راستباز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یِسُوع مسِیح کے
۲ وسِیلہ سے صُلح رکھیں ۔ جِسکے وسِیلہ سے اِیمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی
۳ بھی ہُوئی جِس پر قائم ہیں اور خُدا کے جلال کی اُمید پر فخر کریں ۔ اور صِرف یہی نہیں بلکہ مُصیبتوں
۴ میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصِیبت سے صبر پَیدا ہوتا ہے ۔ اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے
۵ اُمِید پَیدا ہوتی ہے ۔ اور اُمِید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا
۶ ہے اُسکے وسِیلہ سے خُدا کی محبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے ۔ کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو
۷ عَین وقت پر مسِیح بے دِینوں کی خاطِر مُؤا ۔ کِسی راستباز کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر
۸ شاید کِسی نیک آدمی کے لِئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے ۔ لیکن خُدا اپنی
۹ محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسِیح ہماری خاطِر مُؤا ۔ پس جب
ہم اُسکے خُون کے باعِث اب راستباز ٹھہرے تو اُسکے وسِیلہ سے غضبِ اِلٰہی سے ضرُور ہی بچینگے ۔
۱۰ کیونکہ جب باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُسکے بیٹے کی مَوت کے وسِیلہ سے ہمارا میل ہو گیا تو
۱۱ میل ہونے کے بعد تو ہم اُسکی زِندگی کے سبب سے ضرُور ہی بچینگے ۔ اور صِرف یہی نہیں بلکہ اپنے
خُداوند یِسُوع مسِیح کے طُفیل سے جِسکے وسِیلہ سے اب ہمارا خُدا کے ساتھ میل ہو گیا خُدا پر
فخر بھی کرتے ہیں ۔
۱۲ پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے مَوت
۱۳ آئی اور یُوں مَوت سب آدمِیوں میں پھَیل گئی اِسلِئے کہ سب نے گُناہ کِیا ۔ کیونکہ شرِیعت کے
۱۴ دِئے جانے تک دُنیا میں گُناہ تو تھا مگر جہاں شرِیعت نہیں وہاں گُناہ محسُوب نہیں ہوتا ۔ تو بھی
آدم سے لے کر مُوسیٰ تک مَوت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جِنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی
۱۵ طرح جو آنے والے کا مثِیل تھا گُناہ نہ کِیا تھا ۔ لیکن قصُور کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت کا نہیں

کیونکہ جب ایک شخص کے قصور سے بہت سے آدمی مر گئے تو خدا کا فضل اور اُسکی جو بخشش
ایک ہی آدمی یعنی یسوع مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت سے آدمیوں پر ضرور ہی اِفراط سے
۱۶ نازل ہوئی ۔ اور جیسا ایک شخص کے گناہ کرنے کا انجام ہوا بخشش کا ویسا حال نہیں کیونکہ ایک
ہی کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جسکا نتیجہ سزا کا حکم تھا مگر بہتیرے قصوروں سے ایسی نعمت
۱۷ پیدا ہوئی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ راستباز ٹھہرے ۔ کیونکہ جب ایک شخص کے قصور کے سبب سے
موت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش اِفراط
سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور
۱۸ ہی بادشاہی کرینگے ۔ غرض جیسا ایک قصور کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جسکا نتیجہ سب آدمیوں
کی سزا کا حکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس
۱۹ سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں ۔ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ
۲۰ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہرینگے ۔ اور بیچ میں
شریعت آموجود ہوئی تاکہ قصور زیادہ ہو جائے مگر جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے بھی
۲۱ نہایت زیادہ ہوا ۔ تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راستبازی کے ذریعہ سے
بادشاہی کرے ۔

باب ۶ پس ہم کیا کہیں ؟ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو ؟ ۔ ہرگز نہیں ۔ ہم جو گناہ کے
۳ اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آیندہ کو زندگی گذاریں ؟ ۔ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے
۴ مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُسکی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ؟ ۔ پس موت
میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُسکے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے
۵ جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں ۔ کیونکہ جب
ہم اُسکی موت کی مشابہت سے اُسکے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُسکے جی اُٹھنے کی مشابہت
۶ سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہونگے ۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی اِنسانیت اُس کے
ساتھ اِسلئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ
۷ ۸ رہیں ۔ کیونکہ جو مؤا وہ گناہ سے بری ہؤا ۔ پس جب ہم مسیح کے ساتھ موئے تو ہمیں یقین ہے

کہ اُسکے ساتھ جیئینگے بھی ۔ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تو ۹
پھر نہیں مرنے کا ۔ موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا ۔ کیونکہ مسیح جو مُؤا گُناہ کے اعتبار سے ۱۰
ایک بار مُؤا مگر اب جو جیتا ہے تو خُدا کے اعتبار سے جیتا ہے ۔ اِسی طرح تُم بھی اپنے آپ کو ۱۱
گُناہ کے اعتبار سے مُردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسُوع میں زندہ سمجھو ۔

پس گُناہ تُمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُسکی خواہشوں کے تابع رہو ۔ ۱۲
اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لِئے گُناہ کے حوالہ نہ کِیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں ۱۳
میں سے زندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لِئے خُدا
کے حوالہ کرو ۔ اِسلِئے کہ گُناہ کا تُم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تُم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ۱۴
ماتحت ہو ۔

پس کیا ہُؤا ؟ کیا ہم اِسلِئے گُناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں ؟ ۱۵
ہرگز نہیں ! ۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ جِسکی فرمانبرداری کے لِئے اپنے آپ کو غُلاموں کی طرح حوالہ ۱۶
کر دیتے ہو اُسی کے غُلام ہو جِسکے فرمانبردار ہو خواہ گُناہ کے جِسکا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری
کے جِسکا انجام راستبازی ہے ؟ ۔ لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ اگرچہ تُم گُناہ کے غُلام تھے تو بھی دِل ۱۷
سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جِسکے سانچے میں تُم ڈھالے گئے تھے ۔ اور گُناہ سے آزاد ہو کر ۱۸
راستبازی کے غُلام ہو گئے ۔ مَیں تُمہاری اِنسانی کمزوری کے سبب سے اِنسانی طور پر کہتا ۱۹
ہُوں ۔ جس طرح تُم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کے لِئے ناپاکی اور بدکاری کی غُلامی کے حوالہ
کِئے تھے اُسی طرح اب اپنے اعضا پاک ہونے کے لِئے راستبازی کی غُلامی کے حوالہ کر دو ۔
کیونکہ جب تُم گُناہ کے غُلام تھے تو راستبازی کے اعتبار سے آزاد تھے ۔ پس جِن باتوں سے تُم ۲۰ ۲۱
اب شرمندہ ہو اُن سے تُم اُس وقت کیا پھل پاتے تھے ؟ کیونکہ اُنکا انجام تو موت ہے ۔ مگر اب ۲۲
گُناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو کر تُم کو اپنا پھل مِلا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اسکا
انجام ہمیشہ کی زندگی ہے ۔ کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خُداوند ۲۳
مسیح یسُوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے ۔

اَے بھائیو ! کیا تُم نہیں جانتے (مَیں اُن سے کہتا ہُوں جو شریعت سے واقف ہیں) کہ ۷ ۱
جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے ؟ ۔ چُنانچہ جِس عورت ۲

کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اُسکے بند میں ہے لیکن اگر
۳ شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی ۝ پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے
تو زانیہ کہلائیگی لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے
۴ مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہریگی ۝ پس اَے میرے بھائیو! تُم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ
سے شریعت کے اعتبار سے اسلئے مُردہ بن گئے کہ اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے
۵ جلایا گیا تاکہ ہم سب خُدا کے لِئے پھل پیدا کریں ۝ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گُناہ کی رغبتیں
جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لِئے ہمارے اعضا میں تاثیر
۶ کرتی تھیں ۝ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُسکے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ
گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پُرانے طور پر خدمت کرتے ہیں ۝

۷ پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گُناہ ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ بغیر شریعت کے مَیں گُناہ کو نہ پہچانتا
۸ مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تُو لالچ نہ کر تو مَیں لالچ کو نہ جانتا ۝ مگر گُناہ نے موقع پا کر حُکم کے ذریعہ سے
۹ مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شریعت کے بغیر گُناہ مُردہ ہے ۝ ایک زمانہ میں شریعت کے
۱۰ بغیر مَیں زندہ تھا مگر جب حُکم آیا تو گُناہ زندہ ہو گیا اور مَیں مر گیا ۝ اور جس حُکم کا منشا زندگی تھا وُہی
۱۱ میرے حق میں موت کا باعث بن گیا ۝ کیونکہ گُناہ نے موقع پا کر حُکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور
۱۲ اُسی کے ذریعہ سے مُجھے مار بھی ڈالا ۝ پس شریعت پاک ہے اور حُکم بھی پاک اور راست اور
۱۳ اچھا ہے ۝ پس جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لِئے موت ٹھہری؟ ہرگز نہیں بلکہ گُناہ نے
اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لِئے موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا تاکہ اُسکا گُناہ ہونا ظاہر ہو
۱۴ اور حُکم کے ذریعہ سے گُناہ حد سے زیادہ مکرُوہ معلوم ہو ۝ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو
۱۵ رُوحانی ہے مگر مَیں جسمانی اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُوا ہُوں ۝ اور جو مَیں کرتا ہُوں اُس کو نہیں
جانتا کیونکہ جسکا مَیں اِرادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں ۝
۱۶ اور اگر مَیں اُس پر عمل کرتا ہُوں جسکا اِرادہ نہیں کرتا تو مَیں مانتا ہُوں کہ شریعت خُوب ہے ۝
۱۷ ۱۸ پس اِس صُورت میں اُسکا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مجھ میں بسا ہُوا ہے ۝ کیونکہ مَیں
جانتا ہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہیں البتہ اِرادہ تو مجھ میں موجود
۱۹ ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے ۝ چُنانچہ جس نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا

۲۰ مگر جس بدی کا اِرادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں ؕ پس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جسکا اِرادہ
نہیں کرتا تو اُسکا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے ؕ ۲۱ غرض مَیں اَیسی شرِیعت
پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آ موجُود ہوتی ہے ؕ ۲۲ کیونکہ باطنی اِنسانِیّت
کے رُو سے تو مَیں خُدا کی شرِیعت کو بہُت پسند کرتا ہُوں ؕ ۲۳ مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح
کی شرِیعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شرِیعت سے لڑ کر مُجھے اُس گُناہ کی شرِیعت کی قَید میں
لے آتی ہے جو میرے اعضا میں مَوجُود ہے ؕ ۲۴ ہائے مَیں کَیسا کمبخت آدمی ہُوں! اِس مَوت کے
بدن سے مُجھے کَون چھُڑائیگا؟ ؕ ۲۵ اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے وسِیلہ سے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں۔ غرض
مَیں خُود اپنی عقل سے تو خُدا کی شرِیعت کا مگر جسم سے گُناہ کی شرِیعت کا محکُوم ہُوں ؕ

باب ۸

۱ پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں ؕ کیونکہ زِندگی کے رُوح کی شرِیعت
نے مسیح یسُوع میں مُجھے گُناہ اور مَوت کی شرِیعت سے آزاد کر دیا ؕ ۳ اِسلِئے کہ جو کام شرِیعت جسم
کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کِیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلُودہ جسم
کی صُورت میں اور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر جسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دِیا ؕ ۴ تاکہ شرِیعت کا
تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جسم کے مُطابِق نہیں بلکہ رُوح کے مُطابِق چلتے ہیں ؕ ۵ کیونکہ جو جسمانی ہیں
وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں
رہتے ہیں ؕ ۶ اور جسمانی نِیّت مَوت ہے مگر رُوحانی نِیّت زِندگی اور اِطمینان ہے ؕ ۷ اِس لِئے کہ
جسمانی نِیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شرِیعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ؕ ۸ اور جو
جسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے ؕ ۹ لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح
تُم میں بسا ہُؤا ہے ۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں ؕ ۱۰ اور اگر مسیح تُم میں ہے تو
بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے ؕ ۱۱ اور اگر
اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُؤا ہے جِس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جِس نے مسیح یسُوع کو
مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسِیلہ سے زِندہ کریگا
جو تُم میں بسا ہُؤا ہے ؕ

۱۲ پس اَے بھائیو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مُطابِق زِندگی گُذاریں ؕ
۱۳ کیونکہ اگر تُم جسم کے مُطابِق زِندگی گُذارو گے تو ضرُور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست

۱۴ و نابُود کروگے تو جیتے رہوگے ۝ اِسلئے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا
۱۵ کے بیٹے ہیں ۝ کیونکہ تمکو غُلامی کی رُوح نہیں مِلی جس سے پھر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے
۱۶ کی رُوح مِلی جس سے ہم ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں ۝ رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ
۱۷ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں ۝ اور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے
وارِث اور مسیح کے ہم مِیراث بشرطیکہ ہم اُسکے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پائیں ۝

۱۸ کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابِل
۱۹ ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے ۝ کیونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر
۲۰ ہونے کی راہ دیکھتی ہے ۝ اِسلئے کہ مخلُوقات بطالت کے اِختیار میں کر دی گئی تھی - نہ اپنی
۲۱ خُوشی سے بلکہ اُسکے باعث سے جس نے اُسکو ۝ اِس اُمید پر بطالت کے اِختیار میں کر دیا کہ
مخلُوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھُوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخل
۲۲ ہو جائیگی ۝ کیونکہ ہم کو معلُوم ہے کہ ساری مخلُوقات مِل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زِہ میں
۲۳ پڑی تڑپتی ہے ۝ اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل مِلے ہیں آپ اپنے باطن
۲۴ میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں ۝ چُنانچہ ہمیں
اُمید کے وسیلہ سے نجات مِلی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی ؟
۲۵ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُسکی اُمید کیا کریگا ؟ ۝ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکی اُمید
کریں تو صبر سے اُسکی راہ دیکھتے ہیں ۝

۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طَور سے ہم کو دُعا کرنا چاہئے
ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُود اَیسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جنکا بیان نہیں ہو
۲۷ سکتا ۝ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نیّت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق
۲۸ مُقدّسوں کی شفاعت کرتا ہے ۝ اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے محبّت رکھنے
۲۹ والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے ۝ کیونکہ
جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مُقرّر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہُت
۳۰ سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے ۝ اور جنکو اُس نے پہلے سے مُقرّر کیا اُنکو بُلایا بھی اور جنکو بُلایا
اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جنکو راستباز ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا ۝

۳۱ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا مُخالِف ہے؟۔
۳۲ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وہ اُسکے ساتھ اَور سب چیزیں
۳۳ بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشیگا؟۔ خُدا کے برگزیدوں پر کَون نالِش کریگا؟ خُدا وہ ہے جو اُنکو راستباز ٹھہراتا
۳۴ ہے۔ کَون ہے جو مُجرِم ٹھہرائیگا؟ مسیح یِسُوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی
۳۵ طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔ کَون ہم کو مسیح کی محبّت سے جُدا کریگا؟ مُصیبت یا تنگی
۳۶ یا ظُلم یا کال یا ننگاپن یا خطرہ یا تلوار؟۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

ہم تیری خاطِر دِن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے۔

۳۷ مگر اِن سب حالتوں میں اُسکے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبّت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ
۳۸ حاصِل ہوتا ہے۔ کیونکہ مُجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو محبّت ہمارے خُداوند مسیح یِسُوع میں ہے اُس
۳۹ سے ہم کو نہ مَوت جُدا کر سکیگی نہ زِندگی۔ نہ فرِشتے نہ حکُومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں۔ نہ قُدرتیں
نہ بلندی۔ نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق۔

۹ ب
مَیں مسیح میں سچ کہتا ہُوں۔ جھُوٹ نہیں بولتا اور میرا دِل بھی رُوحُ القُدس میں گواہی دیتا
۲ ۳ ہے۔ کہ مُجھے بڑا غم ہے اور میرا دِل برابر دُکھتا رہتا ہے۔ کیونکہ مُجھے یہاں تک منظُور ہوتا کہ اپنے
۴ بھائیوں کی خاطِر جو جِسم کے رُو سے میرے قرابتی ہیں مَیں خُود مسیح سے محرُوم ہو جاتا۔ وہ اِسرائیلی
ہیں اور لے پالک ہونے کا حق اور جلال اور عہُود اور شرِیعت اور عبادت اور وعدے اُن ہی کے
۵ ہیں۔ اور قَوم کے بُزُرگ اُن ہی کے ہیں اور جِسم کے رُو سے مسیح بھی اُن ہی میں سے ہُوا جو سب
۶ کے اُوپر اور ابد تک خُدایِ محمُود ہے۔ آمین۔ لیکن یہ بات نہیں کہ خُدا کا کلام باطِل ہو گیا۔ اِسلئے کہ
۷ جو اِسرائیل کی اَولاد ہیں وہ سب اِسرائیلی نہیں۔ اور نہ ابرہام کی نسل ہونے کے سبب سے سب
۸ فرزند ٹھہرے بلکہ یہ لِکھا ہے کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی۔ یعنی جِسمانی فرزند خُدا کے فرزند
۹ نہیں بلکہ وعدہ کے فرزند نسل گِنے جاتے ہیں۔ کیونکہ وعدہ کا قَول یہ ہے کہ مَیں اِس وقت کے
۱۰ مُطابِق آؤنگا اور سارہ کے بیٹا ہوگا۔ اور صِرف یہی نہیں بلکہ رِبقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ
۱۱ اِضحاق سے حامِلہ تھی۔ اور ابھی تک نہ تو لڑکے پَیدا ہُوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی
۱۲ تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کریگا۔ تاکہ خُدا کا اِرادہ جو برگزیدگی پر مَوقُوف ہے

کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے شوہر کی زندگی تک اُسکے بند میں ہے لیکن اگر
۳ شوہر مر گیا تو وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی ٭ پس اگر شوہر کے جیتے جی دوسرے مرد کی ہو جائے
تو زانیہ کہلائیگی لیکن اگر شوہر مر جائے تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے
۴ مرد کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھہریگی ٭ پس اے میرے بھائیو! تم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ
سے شریعت کے اعتبار سے اسلیئے مُردہ بن گئے کہ اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے
۵ جلایا گیا تاکہ ہم سب خدا کے لئے پھل پیدا کریں ٭ کیونکہ جب ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں
جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں تاثیر
۶ کرتی تھیں ٭ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُسکے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ
گئے کہ رُوح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پُرانے طور پر خدمت کرتے ہیں ٭

۷ پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہ پہچانتا
۸ مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تُو لالچ نہ کر تو میں لالچ کو نہ جانتا ٭ مگر گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے
۹ مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شریعت کے بغیر گناہ مُردہ ہے ٭ ایک زمانہ میں شریعت کے
۱۰ بغیر میں زندہ تھا مگر جب حکم آیا تو گناہ زندہ ہو گیا اور میں مر گیا ٭ اور جس حکم کا منشا زندگی تھا وُہی
۱۱ میرے حق میں موت کا باعث بن گیا ٭ کیونکہ گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور
۱۲ اُسی کے ذریعہ سے مجھے مار بھی ڈالا ٭ پس شریعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور
۱۳ اچھا ہے ٭ پس جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لئے موت ٹھہری؟ ہرگز نہیں بلکہ گناہ نے
اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لئے موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا تاکہ اُسکا گناہ ہونا ظاہر ہو
۱۴ اور حکم کے ذریعہ سے گناہ حد سے زیادہ مکروہ معلوم ہو ٭ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو
۱۵ رُوحانی ہے مگر میں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بکا ہُوا ہُوں ٭ اور جو میں کرتا ہُوں اُس کو نہیں
جانتا کیونکہ جسکا میں ارادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں ٭
۱۶ اور اگر میں اُس پر عمل کرتا ہُوں جسکا ارادہ نہیں کرتا تو میں مانتا ہُوں کہ شریعت خُوب ہے ٭
۱۷ ۱۸ پس اِس صُورت میں اُسکا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہُوا ہے ٭ کیونکہ میں
جانتا ہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہیں البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود
۱۹ ہے مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے ٭ چُنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا

۲۰ مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں ۔ پس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جسکا ارادہ
۲۱ نہیں کرتا تو اُسکا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُوا ہے ۔ غرض مَیں ایسی شریعت
۲۲ پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے ۔ کیونکہ باطنی انسانیت
۲۳ کے رُو سے تو مَیں خُدا کی شریعت کو بہُت پسند کرتا ہُوں ۔ مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح
کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑکر مُجھے اُس گُناہ کی شریعت کی قَید میں
۲۴ لے آتی ہے جو میرے اعضا میں مَوجُود ہے ۔ ہائے مَیں کیسا کمبخت آدمی ہُوں ! اِس مَوت کے
۲۵ بدن سے مُجھے کَون چھُڑائیگا ؟ ۔ اپنے خُداوند یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں ۔ غرض
مَیں خُود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جسم سے گُناہ کی شریعت کا محکُوم ہُوں ۔

۸ باب ۱ پس اب جو مسیح یِسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں ۔ کیونکہ زِندگی کے رُوح کی شریعت
۲ نے مسیح یِسُوع میں مُجھے گُناہ اور مَوت کی شریعت سے آزاد کر دیا ۔ اِسلِئے کہ جو کام شریعت جسم
۳ کے سبب سے کمزور ہوکر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلُودہ جسم
۴ کی صُورت میں اور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر جسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دِیا ۔ تاکہ شریعت کا
۵ تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جسم کے مُطابِق نہیں بلکہ رُوح کے مُطابِق چلتے ہیں ۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں
وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں
۶ ۷ رہتے ہیں ۔ اور جسمانی نیّت مَوت ہے مگر رُوحانی نیّت زِندگی اور اِطمینان ہے ۔ اِس لِئے کہ
۸ جسمانی نیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ۔ اور جو
۹ جسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے ۔ لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح
۱۰ تُم میں بسا ہُوا ہے ۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں ۔ اور اگر مسیح تُم میں ہے تو
۱۱ بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے ۔ اور اگر
اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے جس نے یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جس نے مسیح یِسُوع کو
مُردوں میں سے جِلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زِندہ کریگا
جو تُم میں بسا ہُوا ہے ۔

۱۲ پس اَے بھائیو ! ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مُطابِق زِندگی گُذاریں ۔
۱۳ کیونکہ اگر تُم جسم کے مُطابِق زِندگی گُذارو گے تو ضرُور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست

۱۴ و نابُود کرو گے تو جیتے رہو گے ۰ اِسلئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا
۱۵ کے بیٹے ہیں ۰ کیونکہ تمکو غُلامی کی رُوح نہیں مِلی جِس سے پِھر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے
۱۶ کی رُوح مِلی جِس سے ہم ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں ۰ رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ
۱۷ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں ۰ اور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے
وارِث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُسکے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پائیں ۰
۱۸ کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابِل
۱۹ ہو سکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا ہے ۰ کیونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہِر
۲۰ ہونے کی راہ دیکھتی ہے ۰ اِسلئے کہ مخلُوقات بطالت کے اِختیار میں کر دی گئی تھی - نہ اپنی
۲۱ خُوشی سے بلکہ اُسکے باعِث سے جِس نے اُسکو ۰ اِس اُمید پر بطالت کے اِختیار میں کر دِیا کہ
مخلُوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھُوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخِل
۲۲ ہو جائیگی ۰ کیونکہ ہم کو معلُوم ہے کہ ساری مخلُوقات مِل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِزہ میں
۲۳ پڑی تڑپتی ہے ۰ اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جِنھیں رُوح کے پہلے پھل مِلے ہیں آپ اپنے باطِن
۲۴ میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں ۰ چُنانچہ ہمیں
اُمید کے وسِیلہ سے نجات مِلی مگر جِس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آ جائے تو پِھر اُمید کیسی ؟
۲۵ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُسکی اُمید کیا کریگا ؟ ۰ لیکن جِس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکی اُمید
کریں تو صبر سے اُسکی راہ دیکھتے ہیں ۰
۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جِس طَور سے ہم کو دُعا کرنا چاہئے
ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جِنکا بیان نہیں ہو
۲۷ سکتا ۰ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نیّت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق
۲۸ مُقدّسوں کی شفاعت کرتا ہے ۰ اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے محبّت رکھنے
۲۹ والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے ۰ کیونکہ
جِنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مُقرّر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وہ بہُت
۳۰ سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے ۰ اور جِنکو اُس نے پہلے سے مُقرّر کیا اُنکو بُلایا بھی اور جِنکو بُلایا
اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جِنکو راستباز ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا ۰

۳۱ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا مُخالِف ہے؟ ۞
۳۲ جِس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وہ اُسکے ساتھ اَور سب چیزیں
۳۳ بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشیگا؟ ۞ خُدا کے برگُزیدوں پر کَون نالِش کریگا؟ خُدا وہ ہے جو اُنکو راستباز ٹھہراتا
۳۴ ہے ۞ کَون ہے جو مُجرِم ٹھہرائیگا؟ مسِیح یِسُوع وہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی
۳۵ طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے ۞ کَون ہم کو مسِیح کی محبّت سے جُدا کریگا؟ مُصِیبت یا تنگی
۳۶ یا ظُلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ ۞ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

ہم تیری خاطِر دِن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے ۞

۳۷ مگر اِن سب حالتوں میں اُسکے وسِیلہ سے جِس نے ہم سے محبّت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ
۳۸ حاصِل ہوتا ہے ۞ کیونکہ مُجھ کو یقِین ہے کہ خُدا کی جو محبّت ہمارے خُداوند مسِیح یِسُوع میں ہے اُس
۳۹ سے ہم کو نہ مَوت جُدا کر سکیگی نہ زِندگی ۞ نہ فرِشتے نہ حُکُومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں نہ قُدرتیں
نہ بلندی۔ نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق ۞

باب ۹
۱ مَیں مسِیح میں سچ کہتا ہُوں۔ جھُوٹ نہیں بولتا اور میرا دِل بھی رُوحُ القُدس میں گواہی دیتا
۲ ہے ۞ کہ مُجھے بڑا غم ہے اور میرا دِل برابر دُکھتا رہتا ہے ۞ کیونکہ مُجھے یہاں تک منظُور ہوتا کہ اپنے
۳ بھائیوں کی خاطِر جو جِسم کے رُو سے میرے قرابتی ہیں مَیں خُود مسِیح سے محرُوم ہو جاتا ۞ وہ اِسرائیلی
۴ ہیں اور لے پالک ہونے کا حق اور جلال اور عہُود اور شرِیعت اور عِبادت اور وعدے اُن ہی کے
۵ ہیں ۞ اور قَوم کے بُزُرگ اُن ہی کے ہیں اور جِسم کے رُو سے مسِیح بھی اُن ہی میں سے ہُؤا جو سب
۶ کے اُوپر اور ابد تک خُدایِ محمُود ہے۔ آمِین ۞ لیکن یہ بات نہیں کہ خُدا کا کلام باطِل ہو گیا۔ اِسلئے کہ
۷ جو اِسرائیل کی اَولاد ہیں وہ سب اِسرائیلی نہیں ۞ اور نہ ابرہام کی نسل ہونے کے سبب سے سب
۸ فرزند ٹھہرے بلکہ یہ لِکھا ہے کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی ۞ یعنی جِسمانی فرزند خُدا کے فرزند
۹ نہیں بلکہ وعدہ کے فرزند نسل گِنے جاتے ہیں ۞ کیونکہ وعدہ کا قَول یہ ہے کہ مَیں اِس وقت کے
۱۰ مُطابِق آؤنگا اور سارہ کے بیٹا ہوگا ۞ اور صِرف یِہی نہیں بلکہ رِبقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ
۱۱ اِضحاق سے حامِلہ تھی ۞ اور ابھی تک نہ تو لڑکے پَیدا ہُوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی
۱۲ تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کریگا ۞ تاکہ خُدا کا اِرادہ جو برگُزِیدگی پر مَوقُوف ہے

۱۲ اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر۔ چُنانچہ لکھا ہے کہ مَیں نے یعقُوب سے تو
محبّت کی مگر عیسَو سے نفرت۔

۱۴ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خُدا کے ہاں بے اِنصافی ہے؟ ہرگز نہیں!۔ کیونکہ وہ مُوسیٰ
۱۵ سے کہتا ہے کہ جس پہ رحم کرنا منظُور ہے اُس پر رحم کرُونگا اور جس پر ترس کھانا منظُور ہے
۱۶ اُس پر ترس کھاؤنگا۔ پس یہ نہ اِرادہ کرنے والے پر مُنحصر ہے نہ دَوڑ دُھوپ کرنے والے پر
۱۷ بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔ کیونکہ کتابِ مُقدّس میں فرعَون سے کہا گیا ہے کہ مَیں نے اِسی
لِئے تُجھے کھڑا کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قُدرت ظاہِر کرُوں اور میرا نام تمام رُویِ زمین پر
۱۸ مشہُور ہو۔ پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جِسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے۔
۱۹ پس تُو مُجھ سے کہیگا پھر وہ کیوں عَیب لگاتا ہے؟ کَون اُسکے اِرادہ کا مُقابلہ کرتا ہے؟۔
۲۰ اَے اِنسان بھلا تُو کَون ہے جو خُدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہُوئی چیز بنانے والے
۲۱ سے کہہ سکتی ہے کہ تُو نے مُجھے کیوں اَیسا بنایا؟۔ کیا کُمہار کو مٹّی پر اِختیار نہیں کہ ایک ہی
۲۲ لَوندے میں سے ایک برتن عِزّت کے لِئے بنائے اور دُوسرا بےعِزّتی کے لِئے؟۔ پس کیا
تعجُّب ہے اگر خُدا اپنا غضب ظاہِر کرنے اور اپنی قُدرت آشکارا کرنے کے اِرادہ سے غضب
۲۳ کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لِئے تیار ہُوئے تھے نہایت تحمُّل سے پیش آیا۔ اور یہ اِسلِئے
ہُوا کہ اپنے جلال کی دَولت رحم کے برتنوں کے ذرِیعہ سے آشکارا کرے جو اُس نے جلال کے
۲۴ لِئے پہلے سے تیار کِئے تھے۔ یعنی ہمارے ذرِیعہ سے جِنکو اُس نے نہ فقط یہُودیوں میں
۲۵ سے بلکہ غَیر قَوموں میں سے بھی بُلایا۔ چُنانچہ ہُوسیع کی کتاب میں بھی خُدا یُوں فرماتا ہے کہ

جو میری اُمّت نہ تھی اُسے اپنی اُمّت کہُونگا
اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہُونگا۔

۲۶ اور اَیسا ہوگا کہ جِس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تُم میری اُمّت نہیں ہو
اُسی جگہ وہ زِندہ خُدا کے بیٹے کہلائینگے۔

۲۷ اور یسعیاہ اِسرائیل کی بابت پُکار کر کہتا ہے کہ گو بنی اِسرائیل کا شُمار سمُندر کی ریت کے برابر ہو
۲۸ تو بھی اُن میں سے تھوڑے ہی بچینگے۔ کیونکہ خُداوند اپنے کلام کو تمام اور مُنقطع کرکے اُس کے
۲۹ مُطابِق زمین پر عمل کریگا۔ چُنانچہ یسعیاہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ

اگر ربُ الافواج ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا
تو ہم سدُوم کی مانند اور عمُورہ کے برابر ہو جاتے ۞
۳۰ پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی
۳۱ حاصِل کی یعنی وہ راستبازی جو اِیمان سے ہے ۞ مگر اِسرائیل جو راستبازی کی شرِیعت
۳۲ کی تلاش کرتا تھا اُس شرِیعت تک نہ پہُنچا ۞ کِس لِئے؟ اِسلِئے کہ اُنہوں نے اِیمان سے نہیں
بلکہ گویا اعمال سے اُسکی تلاش کی۔ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھر سے ٹھوکر کھائی ۞
۳۳ چُنانچہ لِکھا ہے کہ
دیکھو مَیں صِیُّون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہُوں
اور جو اُس پر اِیمان لائیگا وہ شرمِندہ نہ ہوگا ۞

۱۰ باب ۱ اَے بھائیو! میرے دِل کی آرزُو اور اُنکے لِئے خُدا سے میری دُعا یہ ہے کہ وہ نجات
۲ پائیں ۞ کیونکہ مَیں اُنکا گواہ ہُوں کہ وہ خُدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ
۳ نہیں ۞ اِسلِئے کہ وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقِف ہو کر اور اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشِش
۴ کر کے خُدا کی راستبازی کے تابِع نہ ہُوئے ۞ کیونکہ ہر ایک اِیمان لانے والے کی راستبازی کے
۵ لِئے مسِیح شرِیعت کا انجام ہے ۞ چُنانچہ مُوسیٰ نے یہ لِکھا ہے کہ جو شخص اُس راستبازی پر
۶ عمل کرتا ہے جو شرِیعت سے ہے وہ اُسی کی وجہ سے زِندہ رہیگا ۞ مگر جو راستبازی اِیمان
سے ہے وہ یُوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دِل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا؟ (یعنی مسِیح کے
۷ ۸ اُتار لانے کو) ۞ یا گہراؤ میں کون اُتریگا؟ (یعنی مسِیح کو مُردوں میں سے جلا کر اُوپر لانے کو) ۞ بلکہ کیا
کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدِیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے۔ یہ وُہی اِیمان کا
۹ کلام ہے جِسکی ہم منادی کرتے ہیں ۞ کہ اگر تُو اپنی زبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے
۱۰ اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا ۞ کیونکہ راستبازی
۱۱ کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے ۞ چُنانچہ
۱۲ کتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائیگا وہ شرمِندہ نہ ہوگا ۞ کیونکہ یہُودیوں اور
یُونانیوں میں کُچھ فرق نہیں اِسلِئے کہ وُہی سب کا خُداوند ہے اور اپنے سب دُعا کرنے والوں کے
۱۳ ۱۴ لِئے فیّاض ہے ۞ کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نجات پائیگا ۞ مگر جِس پر وہ اِیمان نہیں لائے

اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جسکا ذکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر ایمان کیونکر لائیں؟ اور بغیر
۱۵ منادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟ ○ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں؟ چُنانچہ
لِکھا ہے کہ کیا ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں! ○
۱۶ لیکن سب نے اِس خوشخبری پر کان نہ دھرا۔ چُنانچہ یسعیاہ کہتا ہے کہ اَے خُداوند
۱۷ ہمارے پیغام کا کِس نے یقین کِیا ہے؟ ○ پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح
۱۸ کے کلام سے ○ لیکن مَیں کہتا ہُوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟ بیشک سُنا چُنانچہ لکھا ہے کہ

اُنکی آواز تمام رُویِ زمین پر
اور اُنکی باتیں دُنیا کی اِنتہا تک پُہنچیں ○

۱۹ پھر مَیں کہتا ہُوں کیا اِسرائیل واقِف نہ تھا؟ اوّل تو مُوسیٰ کہتا ہے کہ

مَیں اُن سے تُم کو غیرت دِلاؤُنگا جو قوم ہی نہیں۔
ایک نادان قوم سے تُم کو غُصہ دِلاؤُنگا ○

۲۰ پھر یسعیاہ بڑا دِلیر ہو کر یہ کہتا ہے کہ

جِنہوں نے مُجھے نہیں ڈھونڈا اُنہوں نے مُجھے پا لیا۔
جِنہوں نے مُجھ سے نہیں پُوچھا اُن پر مَیں ظاہِر ہو گیا ○

۲۱ لیکن اِسرائیل کے حق میں یُوں کہتا ہے کہ مَیں دِن بھر ایک نافرمان اور حُجتی اُمت کی
طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا ○

باب ۱۱

پس مَیں کہتا ہُوں کیا خُدا نے اپنی اُمت کو رد کر دِیا؟ ہرگز نہیں! کیونکہ مَیں بھی اِسرائیلی
۲ ابرہام کی نسل اور بنیمین کے قبیلہ میں سے ہُوں ○ خُدا نے اپنی اُس اُمت کو رد نہیں کِیا جِسے
اُس نے پہلے سے جانا۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ کِتابِ مُقدّس ایلیاہ کے ذِکر میں کیا کہتی ہے؟ کہ
۳ وہ خُدا سے اِسرائیل کی یُوں فریاد کرتا ہے کہ ○ اَے خُداوند! اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل
کِیا اور تیری قُربانگاہوں کو ڈھا دِیا۔ اب مَیں اکیلا باقی ہُوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں
۴ ہیں ○ مگر جوابِ الٰہی اُسکو کیا مِلا؟ یہ کہ مَیں نے اپنے لِئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جِنہوں
۵ نے بعل کے آگے گھُٹنے نہیں ٹیکے ○ پس اِسی طرح اِس وقت بھی فضل سے برگُزیدہ ہونے
۶ کے باعث کُچھ باقی ہیں ○ اور اگر فضل سے برگُزیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں ورنہ فضل فضل نہ

۷ رہا؟ پس نتیجہ کیا ہُوا؟ یہ کہ اسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اُسکو نہ ملی مگر برگزیدوں کو ملی
۸ اور باقی سخت کِئے گئے ۔ چُنانچہ لکھا ہے کہ خُدا نے اُنکو آج کے دِن تک سُست طبیعت
۹ دی اور اَیسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اور اَیسے کان جو نہ سُنیں ۔ اور داؤد کہتا ہے کہ

اُنکا دستر خوان اُنکے لِئے جال اور پھندا
اور ٹھوکر کھانے اور سزا کا باعث بن جائے ۔
۱۰ اُنکی آنکھوں پر تارِیکی آجائے تاکہ نہ دیکھیں
اور تُو اُنکی پیٹھ ہمیشہ جُھکائے رکھ ۔

۱۱ پس مَیں کہتا ہُوں کہ کیا اُنہوں نے اَیسی ٹھوکر کھائی کہ گِر پڑیں؟ ہرگز نہیں! بلکہ اُنکی لغزِش سے
۱۲ غیر قَوموں کو نجات ملی تاکہ اُنہیں غیرت آئے ۔ پس جب اُنکی لغزِش دُنیا کے لِئے دَولت کا باعث
اور اُنکا گھٹنا غیر قَوموں کے لِئے دَولت کا باعث ہُوا تو اُنکا بھرپُور ہونا ضرور ہی دَولت کا باعث ہوگا ۔
۱۳ مَیں یہ باتیں تُم غیر قَوموں سے کہتا ہُوں ۔ چُونکہ مَیں غیر قَوموں کا رسُول ہُوں اِسلِئے اپنی خدمت
۱۴ کی بڑائی کرتا ہُوں ۔ تاکہ کِسی طرح سے اپنے قَوم والوں کو غیرت دِلا کر اُن میں سے بعض کو نجات
۱۵ دِلاؤں ۔ کیونکہ جب اُنکا خارِج ہو جانا دُنیا کے آ مِلنے کا باعث ہُوا تو کیا اُنکا مقبُول ہونا مُردوں
۱۶ میں سے جی اُٹھنے کے برابر نہ ہوگا؟ ۔ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گُوندھا ہُوا آٹا
۱۷ بھی پاک ہے اور جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی اَیسی ہی ہیں ۔ لیکن اگر بعض ڈالیاں توڑی
گئیں اور تُو جنگلی زَیتُون ہو کر اُنکی جگہ پَیوند ہُوا اور زَیتُون کی روغن دار جڑ میں شریک ہو گیا ۔
۱۸ تو تُو اُن ڈالیوں کے مُقابلہ میں فخر نہ کر اور اگر فخر کریگا تو جان رکھ کہ تُو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تجھ کو
۱۹ سنبھالتی ہے ۔ پس تُو کہیگا کہ ڈالیاں اِسلِئے توڑی گئیں کہ مَیں پَیوند ہو جاؤں ۔ اچھا وہ
۲۰ تو بے اِیمانی کے سبب سے توڑی گئیں اور تُو اِیمان کے سبب سے قائم ہے ۔ پس مغرُور
۲۱ نہ ہو بلکہ خَوف کر ۔ کیونکہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو تجھ کو بھی نہ چھوڑیگا ۔ پس خُدا
۲۲ کی مہربانی اور سختی کو دیکھ ۔ سختی اُن پر جو گِر گئے ہیں اور خُدا کی مہربانی تجھ پر بشرطیکہ تُو اُس
۲۳ مہربانی پر قائم رہے ورنہ تُو بھی کاٹ ڈالا جائیگا ۔ اور وہ بھی اگر بے اِیمان نہ رہیں تو پَیوند کِئے
۲۴ جائینگے کیونکہ خُدا اُنہیں پَیوند کر کے بحال کرنے پر قادِر ہے ۔ اِسلِئے کہ جب تُو زَیتُون کے
اُس درخت سے کٹ کر جسکی اصل جنگلی ہے اصل کے برخِلاف اچھے زَیتُون میں پَیوند ہو گیا

تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زیتون میں ضرور ہی پیوند ہو جائینگی ○
۲۵ اَے بھائیو! کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اپنے آپ کو عقلمند سمجھ لو۔ اِسلیئے مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس بھید سے ناواقف رہو کہ اِسرائیل کا ایک حصّہ سخت ہو گیا ہے اور جب تک غیر قومیں
۲۶ پُوری پُوری داخل نہ ہوں وہ اَیسا ہی رہیگا○ اور اِس صُورت سے تمام اِسرائیل نجات پائیگا۔ چُنانچہ لکھا ہے کہ

چھُڑانے والا صِیُّون سے نکلیگا
اور بے دِینی کو یعقُوب سے دفع کریگا ○
۲۷ اور اُنکے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا۔
جبکہ مَیں اُنکے گُناہوں کو دُور کر دُونگا ○

۲۸ اِنجیل کے اِعتبار سے تو وہ تُمہاری خاطر دُشمن ہیں لیکن برگزِیدگی کے اِعتبار سے باپ دادا کی
۲۹ خاطر پیارے ہیں ○ اِسلیئے کہ خُدا کی نعمتیں اور بُلاوا بے تبدیل ہے ○ کیونکہ جس طرح تُم پہلے خُدا
۳۰ کے نافرمان تھے مگر اب اِنکی نافرمانی کے سبب سے تُم پر رحم ہُوا ○ اُسی طرح اب یہ بھی نافرمان
۳۱ ہُوئے تاکہ تُم پر رحم ہونے کے باعث اب اِن پر بھی رحم ہو ○ اِسلیئے کہ خُدا نے سب کو نافرمانی میں
۳۲ گرفتار ہونے دِیا تاکہ سب پر رحم فرمائے ○
۳۳ واہ! خُدا کی دَولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق ہے! اُسکے فَیصلے کِس قدر اِدراک سے
۳۴ پرے اور اُسکی راہیں کیا ہی بے نِشان ہیں! ○ خُداوند کی عقل کو کِس نے جانا؟ یا کَون اُسکا صلاح
۳۵ کار ہُوا؟ ○ یا کِس نے پہلے اُسے کُچھ دِیا ہے جِسکا بدلہ اُسے دِیا جائے؟ ○ کیونکہ اُسی کی طرف
۳۶ سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے لِیئے سب چیزیں ہیں۔ اُسکی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔ آمین ○

باب ۱۲

۱ پس اَے بھائیو! مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِیئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے ○
۲ اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو ○
۳ مَیں اُس تَوفِیق کی وجہ سے جو مُجھ کو مِلی ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جیسا

سمجھنا چاہئے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے
مُوافق ایمان تقسیم کیا ہے اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمجھے ۝ کیونکہ جس طرح ۴
ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں ۝ اُسی ۵
طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دُوسرے
کے اعضا ۝ اور چُونکہ اُس توفیق کے مُوافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں اسلئے ۶
جسکو نبوّت ملی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے مُوافق نبوّت کرے ۝ اگر خدمت ملی ہو تو خدمت ۷
میں لگا رہے ۔ اگر کوئی مُعلّم ہو تو تعلیم میں مشغُول رہے ۝ اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔ خیرات ۸
بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خُوشی کے
ساتھ رحم کرے ۝ محبّت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھو۔ نیکی سے لپٹے رہو ۝ برادرانہ ۹ ۱۰
محبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو ۝
کوشش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں بھرے رہو۔ خُداوند کی خدمت کرتے رہو ۝ ۱۱
اُمّید میں خُوش ۔ مُصیبت میں صابر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہو ۝ مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع ۱۲ ۱۳
کرو۔ مُسافر پروری میں لگے رہو ۝ جو تمہیں ستاتے ہیں اُنکے واسطے برکت چاہو۔ برکت ۱۴
چاہو۔ لعنت نہ کرو ۝ خُوشی کرنے والوں کے ساتھ خُوشی کرو۔ رونے والوں کے ساتھ روؤ ۝ ۱۵
آپس میں یکدِل رہو۔ اُونچے اُونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنےٰ لوگوں کی طرف مُتوجہ ہو۔ اپنے آپ ۱۶
کو عقلمند نہ سمجھو ۝ بدی کے عوض کِسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک ۱۷
اچھی ہیں اُنکی تدبیر کرو ۝ جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ۱۸
مِلاپ رکھو ۝ اَے عزیزو! اپنا انتقام نہ لو بلکہ غضب کو موقع دو کیونکہ یہ لکھا ہے کہ خُداوند ۱۹
فرماتا ہے اِنتقام لینا میرا کام ہے۔ بدلہ مَیں ہی دُونگا ۝ بلکہ اگر تیرا دُشمن بھُوکا ہو تو اُسکو ۲۰
کھانا کھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا کیونکہ ایسا کرنے سے تُو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں
کا ڈھیر لگائیگا ۝ بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آؤ ۝ ۲۱

۱۳ باب

ہر شخص اعلےٰ حکُومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکُومت ایسی نہیں جو خُدا کی طرف ۱
سے نہ ہو اور جو حکُومتیں مَوجُود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہیں ۝ پس جو کوئی حکُومت کا سامنا ۲
کرتا ہے وہ خُدا کے اِنتظام کا مُخالف ہے اور جو مُخالف ہیں وہ سزا پائینگے ۝ کیونکہ نیکوکار کو ۳

حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے ۔ پس اگر تو حاکم سے نڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر اُسکی
۴ طرف سے تیری تعریف ہوگی ۝ کیونکہ وہ تیری بہتری کے لِئے خُدا کا خادِم ہے لیکن اگر تو بدی
کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ لِئے ہُوئے نہیں اور خُدا کا خادِم ہے کہ اُسکے غضب کے
۵ مُوافق بدکار کو سزا دیتا ہے ۝ پس تابعدار رہنا نہ صرف غضب کے ڈر سے ضرور ہے بلکہ دِل
۶ بھی یہی گواہی دیتا ہے ۝ تم اِسی لِئے خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خُدا کے خادِم ہیں اور اِس خاص
۷ کام میں ہمیشہ مشغُول رہتے ہیں ۝ سب کا حق ادا کرو ۔ جسکو خراج چاہیئے خراج دو ۔ جس کو
محصُول چاہیئے محصُول ۔ جس سے ڈرنا چاہیئے اُس سے ڈرو ۔ جسکی عزّت کرنا چاہیئے اُسکی
عزّت کرو ۝

۸ آپس کی محبّت کے سِوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا
۹ ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا ۝ کیونکہ یہ باتیں کہ زِنا نہ کر ۔ خون نہ کر ۔ چوری نہ کر ۔ لالچ نہ کر اور
اِنکے سِوا اور جو کوئی حُکم ہو اُن سب کا خُلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے
۱۰ اپنی مانند محبّت رکھ ۝ محبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی ۔ اِس واسطے محبّت شریعت
کی تعمیل ہے ۝

۱۱ اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو ۔ اِسلئے کہ اب وہ گھڑی آ پہنچی کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ
۱۲ جس وقت ہم اِیمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے ۝ رات
بہُت گُذر گئی اور دِن نِکلنے والا ہے ۔ پس ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کرکے روشنی کے ہتھیار
۱۳ باندھ لیں ۝ جیسا دِن کو دستُور ہے شایستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے ۔ نہ
۱۴ زِناکاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے ۝ بلکہ خُداوند یسُوع مسیح کو پہن لو اور
جِسم کی خواہشوں کے لِئے تدبیریں نہ کرو ۝

ب ۱۴ ۱ کمزور ایمان والے کو اپنے میں شامِل تو کر لو مگر شک و شُبہ کی تکراروں کے لِئے نہیں ۝
۲ ایک کو اِعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا ہے اور کمزور اِیمان والا ساگ پات ہی کھاتا ہے ۝ کھانے
۳ والا اُسکو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور جو نہیں کھاتا وہ کھانے والے پر اِلزام نہ لگائے کیونکہ خُدا
۴ نے اُسکو قبُول کر لیا ہے ۝ تو کَون ہے جو دُوسرے کے نوکر پر اِلزام لگاتا ہے ؟ اُسکا قائم رہنا
یا گر پڑنا اُسکے مالِک ہی سے مُتعلّق ہے بلکہ وہ قائم ہی کر دِیا جائیگا کیونکہ خُداوند اُسکے قائم

کرنے پر قادِر ہے ۔ کوئی تو ایک دِن کو دُوسرے سے افضل جانتا ہے اور کوئی سب دِنوں ۵
کو برابر جانتا ہے ۔ ہر ایک اپنے دِل میں پُورا اِعتقاد رکھے ۔ جو کِسی دِن کو مانتا ہے وہ خُداوند کے ۶
لِئے مانتا ہے اور جو کھاتا ہے وہ خُداوند کے واسطے کھاتا ہے کیونکہ وہ خُدا کا شُکر کرتا ہے
اور جو نہیں کھاتا وہ بھی خُداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خُدا کا شُکر کرتا ہے ۔ کیونکہ ہم میں ۷
سے نہ کوئی اپنے واسطے جِیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے ۔ اگر ہم جِیتے ہیں تو خُداوند کے ۸
واسطے جِیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مرتے ہیں ۔ پس ہم جِئیں یا مریں خُداوند
ہی کے ہیں ۔ کیونکہ مسیح اِسی لِئے مُؤا اور زِندہ ہُؤا کہ مُردوں اور زِندوں دونوں کا خُداوند ہو ۔ ۹
مگر تُو اپنے بھائی پر کِس لِئے اِلزام لگاتا ہے؟ یا تُو بھی کِسی لِئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہے؟ ۱۰
ہم تو سب خُدا کے تختِ عدالت کے آگے کھڑے ہونگے ۔ چُنانچہ یہ لِکھا ہے کہ ۱۱

خُداوند فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھُٹنا میرے آگے ٹِکیگا
اور ہر ایک زبان خُدا کا اِقرار کریگی ۔

پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حساب دیگا ۔ ۱۲
پس آیندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بلکہ تُم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی ۱۳
کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اُسکے ٹھوکر کھانے یا گِرنے کا باعِث ہو ۔ مجھے معلُوم ہے بلکہ خُداوند ۱۴
یسوع میں مجھے یقین ہے کہ کوئی چیز بذاتہٖ حرام نہیں لیکن جو اُسکو حرام سمجھتا ہے اُسکے لِئے حرام
ہے ۔ اگر تیرے بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہُنچتا ہے تو پھر تُو محبّت کے قاعدہ پر نہیں چلتا ۔ ۱۵
جِس شخص کے واسطے مسیح مُؤا اُسکو تُو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر ۔ پس تُمہاری نیکی کی بدنامی ۱۶
نہ ہو ۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل مِلاپ اور اُس خُوشی ۱۷
پر مَوقُوف ہے جو رُوح القُدس کی طرف سے ہوتی ہے ۔ اور جو کوئی اِس طَور سے مسیح کی ۱۸
خِدمت کرتا ہے وہ خُدا کا پسندیدہ اور آدمیوں کا مقبُول ہے ۔ پس ہم اُن باتوں کے طالِب ۱۹
رہیں جِن سے میل مِلاپ اور باہمی ترقّی ہو ۔ کھانے کی خاطِر خُدا کے کام کو نہ بِگاڑ ۔ ہر چیز پاک تو ۲۰
ہے مگر اُس آدمی کے لِئے بُری ہے جِسکو اُسکے کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے ۔ یہی اچھا ہے ۲۱
کہ تُو نہ گوشت کھائے ۔ نہ مے پِئے ۔ نہ اَور کُچھ اَیسا کرے جِسکے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے ۔
جو تیرا اِعتقاد ہے وہ خُدا کی نظر میں تیرے ہی دِل میں رہے ۔ مُبارک وہ ہے جو اُس چیز کے ۲۲

۲۳ سبب سے جسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو مُلزم نہیں ٹھہراتا۔ مگر جو کوئی کسی چیز میں شبہ رکھتا ہے اگر اُسکو کھائے تو مُجرم ٹھہرتا ہے اِس واسطے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کچھ اِعتقاد سے نہیں وہ گُناہ ہے۔

۱۵ باب ۱ غرض ہم زور آوروں کو چاہئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خُوشی ۲ کریں۔ ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُسکی بہتری کے واسطے خُوش کرے تاکہ اُسکی ترقی ہو۔ ۳ کیونکہ مسیح نے بھی اپنی خُوشی نہیں کی بلکہ یُوں لکھا ہے کہ تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن ۴ مجھ پر آ پڑے۔ کیونکہ جِتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لِئے لکھی گئیں تاکہ صبر سے ۵ اور کتابِ مُقدس کی تسلّی سے اُمید رکھیں۔ اور خُدا صبر اور تسلّی کا چشمہ تُم کو یہ توفیق دے کہ ۶ مسیح یِسُوع کے مُطابِق آپس میں یک دِل رہو۔ تاکہ تُم یک دِل اور یک زبان ہو کر ہمارے خُداوند ۷ یِسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی تمجید کرو۔ پس جس طرح مسیح نے خُدا کے جلال کے لِئے تُم کو اپنے ۸ ساتھ شامِل کر لیا ہے اُسی طرح تُم بھی ایک دُوسرے کو شامِل کر لو۔ مَیں کہتا ہُوں کہ مسیح خُدا کی سچّائی ثابت کرنے کے لِئے مختُونوں کا خادِم بنا تاکہ اُن وعدوں کو پُورا کرے جو باپ دادا سے ۹ کِئے گئے تھے۔ اور غَیر قَومیں بھی رحم کے سبب سے خُدا کی حمد کریں چُنانچہ لکھا ہے کہ

اِس واسطے مَیں غَیر قَوموں میں تیرا اِقرار کرُونگا
اور تیرے نام کے گیت گاؤُنگا۔

۱۰ اور پھر وہ فرماتا ہے کہ
اَے غَیر قَومو! اُسکی اُمّت کے ساتھ خُوشی کرو۔

۱۱ پھر یہ کہ
اَے سب غَیر قَومو! خُداوند کی حمد کرو
اور سب اُمّتیں اُسکی ستایش کریں۔

۱۲ اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ
یسّی کی جڑ ظاہر ہوگی
یعنی وہ شخص جو غَیر قَوموں پر حکُومت کرنے کو اُٹھیگا
اُسی سے غَیر قَومیں اُمید رکھینگی۔

۱۳ پس خدا جو اُمید کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے تاکہ رُوح القدس کی قُدرت سے تمہاری اُمید زیادہ ہوتی جائے ۔

۱۴ اور اَے میرے بھائیو! مَیں خود بھی تمہاری نسبت یقین رکھتا ہوں کہ تم آپ نیکی سے ۱۵ معمور اور تمام معرفت سے بھرے ہو اور ایک دُوسرے کو نصیحت بھی کر سکتے ہو ۔ تو بھی مَیں نے بعض جگہ زیادہ دلیری کے ساتھ یاد دِلانے کے طَور پر اِسلئے تم کو لکھا کہ مجھ کو خدا کی طرف سے ۱۶ غیر قوموں کے لِئے مسیح یسُوع کے خادِم ہونے کی توفیق ملی ہے ۔ کہ مَیں خدا کی خوشخبری کی خدمت کاہن کی طرح انجام دُوں تاکہ غیر قومیں نذر کے طَور پر رُوح القدس سے مُقدس بن کر مقبول ۱۷ ہو جائیں ۔ پس مَیں اُن باتوں میں جو خدا سے مُتعلِق ہیں مسیح یسُوع کے باعث فخر کر سکتا ۱۸ ہُوں ۔ کیونکہ مجھے اَور کسی بات کے ذکر کرنے کی جُرأت نہیں سِوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے لِئے قول اور فعل سے نِشانوں اور معجزوں کی طاقت سے اور رُوح القدس ۱۹ کی قُدرت سے میری وساطت سے کیں ۔ یہاں تک کہ مَیں نے یرُوشلیم سے لے کر چاروں ۲۰ طرف اِلرُکُم تک مسیح کی خوشخبری کی پُوری پُوری منادی کی ۔ اور مَیں نے یہی حوصلہ رکھا کہ جہاں ۲۱ مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں خوشخبری سُناؤں تاکہ دُوسرے کی بُنیاد پر عمارت نہ اُٹھاؤں ۔ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ

جنکو اُسکی خبر نہیں پہنچی وہ دیکھینگے
اور جنہوں نے نہیں سُنا وہ سمجھینگے ۔

۲۲ اِسی لِئے مَیں تمہارے پاس آنے سے بار بار رُکا رہا ۔ مگر چُونکہ مجھ کو اب اِن مُلکوں میں ۲۳ ۲۴ جگہ باقی نہیں رہی اور بہت برسوں سے تمہارے پاس آنے کا مُشتاق بھی ہُوں ۔ اِسلئے جب اِسفانیہ کو جاؤنگا تو تمہارے پاس ہوتا ہُؤا جاؤنگا کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ اُس سفر میں تم سے مِلُونگا ۲۵ اور جب تمہاری صحبت سے کسی قدر میرا جی بھر جائیگا تو تم مجھے اُس طرف روانہ کر دو گے ۔ لیکن ۲۶ بالفعل تو مُقدسوں کی خدمت کرنے کے لِئے یرُوشلیم کو جاتا ہُوں ۔ کیونکہ مکدُنیہ اور اخیہ کے لوگ ۲۷ یرُوشلیم کے غریب مُقدسوں کے لِئے کُچھ چندہ کرنے کو رضامند ہُوئے ۔ کیا تو رضامندی سے مگر وہ اُنکے قرضدار بھی ہیں کیونکہ جب غیر قومیں رُوحانی باتوں میں اُنکی شریک ہُوئی ہیں تو لازم ہے ۲۸ کہ جسمانی باتوں میں اُنکی خدمت کریں ۔ پس مَیں اِس خدمت کو پُورا کر کے اور جو کُچھ حاصل ہُؤا

۲۹ اُنکو سونپ کر تمہارے پاس ہوتا ہُوا اِسفانیہ کو جاؤنگا ۔ اور مَیں جانتا ہُوں کہ جب تُمہارے پاس آؤنگا تو مسیح کی کامل برکت لیکر آؤنگا ۔
۳۰ اور اَے بھائیو! مَیں یسُوع مسیح کا جو ہمارا خُداوند ہے واسطہ دیکر اور رُوح کی محبت کو یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ میرے لِئے خُدا سے دُعائیں کرنے میں میرے ساتھ
۳۱ مِلکر جانفشانی کرو ۔ کہ مَیں یہُودیہ کے نافرمانوں سے بچا رہُوں اور میری وہ خدمت جو یروشلیم کے
۳۲ لِئے ہے مُقدسوں کو پسند آئے ۔ اور خُدا کی مرضی سے تُمہارے پاس خُوشی کے ساتھ آکر
۳۳ تُمہارے ساتھ آرام پاؤں ۔ خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُم سب کے ساتھ رہے ۔ آمین ۔

باب ۱۶

۱ مَیں تُم سے فیبے کی جو ہماری بہن اور کنخریہ کی کلیسیا کی خادمہ ہے سفارش کرتا ہُوں ۔
۲ کہ تُم اُسے خُداوند میں قبُول کرو جَیسا مُقدسوں کو چاہئے اور جِس کام میں وہ تُمہاری مُحتاج ہو اُسکی مدد کرو کیونکہ وہ بھی بہتوں کی مددگار رہی ہے بلکہ میری بھی ۔
۳ پرسکہ اور اکولہ سے میرا سلام کہو ۔ وہ مسیح یسُوع میں میرے ہمخدمت ہیں ۔ اُنہوں نے
۴ میری جان کے لِئے اپنا سر دے رکھا تھا اور صرف مَیں ہی نہیں بلکہ غیر قوموں کی سب کلیسیائیں
۵ بھی اُنکی شُکرگُذار ہیں ۔ اور اُس کلیسیا سے بھی سلام کہو جو اُنکے گھر میں ہے ۔ میرے پیارے
۶ اِپینتُس سے سلام کہو جو مسیح کے لِئے آسیہ کا پہلا پھل ہے ۔ مریم سے سلام کہو جس نے
۷ تُمہارے واسطے بہت محنت کی ۔ اندرُنیکُس اور یُونیاس سے سلام کہو ۔ وہ میرے رِشتہ دار ہیں اور میرے ساتھ قید ہُوئے تھے اور رسُولوں میں نامور ہیں اور مُجھ سے پہلے مسیح میں شامل
۸ ہُوئے ۔ امپلیاطُس سے سلام کہو جو خُداوند میں میرا پیارا ہے ۔ اُربانُس سے جو مسیح میں
۹ ہمارا ہمخدمت ہے اور میرے پیارے اِستخُس سے سلام کہو ۔ اپلیس سے سلام کہو جو مسیح
۱۰ میں مقبُول ہے ۔ اِرِسْتبُولُس کے گھر والوں سے سلام کہو ۔ میرے رِشتہ دار ہیرودیون سے
۱۱ سلام کہو ۔ نرکسُس کے اُن گھر والوں سے سلام کہو جو خُداوند میں ہیں ۔ ترُوفینہ اور ترُوفوسہ سے
۱۲ سلام کہو جو خُداوند میں محنت کرتی ہیں ۔ پیاری پرسِس سے سلام کہو جس نے خُداوند میں
۱۳ بہت محنت کی ۔ رُوفُس جو خُداوند میں برگزیدہ ہے اور اُسکی ماں جو میری بھی ماں ہے
۱۴ دونوں سے سلام کہو ۔ اسُنکرِتُس اور فلگون اور ہرمیس اور پترُباس اور ہرماس اور اُن بھائیوں
۱۵ سے جو اُنکے ساتھ ہیں سلام کہو ۔ فلُلگُس اور یُولیہ اور نیریُوس اور اُسکی بہن اور اُلمپاس اور سب

۱۶ مُقدسوں سے جو اُنکے ساتھ ہیں سلام کہو۔ آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کی سب کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں ۔

۱۷ اب اَے بھائیو! مَیں تم سے التماس کرتا ہُوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعث ہیں اُنکو تاڑ لیا کرو اور اُن سے کنارہ کیا کرو۔ ۱۸ کیونکہ اَیسے لوگ ہمارے خُداوند مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں اور چکنی چُپڑی باتوں سے سادہ دِلوں کو بہکاتے ہیں ۔ ۱۹ کیونکہ تُمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہو گئی ہے۔ اِسلئے مَیں تُمہارے بارے میں خُوش ہُوں لیکن یہ چاہتا ہُوں کہ تُم نیکی کے اِعتبار سے دانا بن جاؤ اور بدی کے اِعتبار سے بھولے بنے رہو۔ ۲۰ اور خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوا دیگا۔

ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے ۔

۲۱ میرا ہمخدمت تیمُتھیُس اور میرے رِشتہ دار لُوکیُس اور یاسون اور سوسپطرُس تمہیں سلام کہتے ہیں ۔ ۲۲ اِس خط کا کاتب ترتیُس تم کو خُداوند میں سلام کہتا ہے۔ ۲۳ گیُس میرا اور ساری کلیسیا کا مہماندار تُمہیں سلام کہتا ہے ۔ اِرَاستُس شہر کا خزانچی اور بھائی کوارتُس تم کو سلام کہتے ہیں۔ [۲۴ [ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا فضل تُم سب کے ساتھ ہو۔ آمین] ۔

۲۵ اب خُدا جو تُم کو میری خُوشخبری یعنی یِسُوع مسیح کی منادی کے مُوافق مضبُوط کر سکتا ہے ۲۶ اُس بھید کے مُکاشفہ کے مُطابق جو ازل سے پوشیدہ رہا۔ مگر اِس وقت ظاہر ہو کر خُدای ازلی کے حُکم کے مُطابق نبیوں کی کتابوں کے ذریعہ سے سب قوموں کو بتایا گیا تاکہ وہ اِیمان کے تابع ہو جائیں ۔ ۲۷ اُسی واحد حکیم خُدا کی یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے ابد تک تمجید ہوتی رہے۔ آمین ✣

کرنتھیوں کے نام

پولُس رسُول کا پہلا خط

۱ ۱ پولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے یِسُوع مسیح کا رسُول ہونے کے لئے بُلایا گیا اور

۲ بھائی سوستھنیس کی طرف سے ٭ خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کرِنتھُس میں ہے یعنی اُنکے نام جو مسیح یسُوع میں پاک کِئے گئے اور مُقدّس لوگ ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں اور اُن سب
۳ کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خُداوند یسُوع مسیح کا نام لیتے ہیں ٭ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ٭

۴ مَیں تُمہارے بارے میں خُدا کے اُس فضل کے باعث جو مسیح یسُوع میں تُم پر ہُوا
۵ ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں ٭ کہ تُم اُس میں ہو کر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح کی
۶ ۷ دَولت سے دَولتمند ہو گئے ہو ٭ چُنانچہ مسیح کی گواہی تُم میں قائم ہُوئی ٭ یہاں تک کہ تُم کِسی نعمت
۸ میں کم نہیں اور ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے ظُہور کے مُنتظِر ہو ٭ جو تُم کو آخر تک قائم بھی رکھیگا
۹ تاکہ تُم ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے دِن بے اِلزام ٹھہرو ٭ خُدا سچّا ہے جِس نے تُمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی شراکت کے لِئے بُلایا ہے ٭

۱۰ اب اَے بھائیو! یسُوع مسیح جو ہمارا خُداوند ہے اُسکے نام کے وسیلہ سے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تُم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ باہم یک دِل
۱۱ اور یک رای ہو کر کامِل بنے رہو ٭ کیونکہ اَے بھائیو! تُمہاری نسبت مُجھے خلوے کے گھر
۱۲ والوں سے معلُوم ہُوا کہ تُم میں جھگڑے ہو رہے ہیں ٭ میرا یہ مطلب ہے کہ تُم میں سے کوئی تو
۱۳ اپنے آپ کو پَولُس کا کہتا ہے کوئی اپلوس کا کوئی کیفا کا کوئی مسیح کا ٭ کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا پَولُس
۱۴ تُمہاری خاطِر مصلُوب ہُوا؟ یا تُم نے پَولُس کے نام پر بپتسمہ لِیا؟ ٭ خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ کرِسپُس
۱۵ اور گیُس کے سِوا مَیں نے تُم میں سے کِسی کو بپتسمہ نہیں دِیا ٭ تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ تُم نے میرے
۱۶ نام پر بپتسمہ لِیا ٭ ہاں ستِفناس کے خاندان کو بھی مَیں نے بپتسمہ دِیا - باقی نہیں جانتا کہ مَیں نے
۱۷ کِسی اَور کو بپتسمہ دِیا ہو ٭ کیونکہ مسیح نے مُجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خُوشخبری سُنانے کو اور وہ بھی کلام کی حِکمت سے نہیں تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو ٭

۱۸ کیونکہ صلیب کا پَیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدِیک تو بیوقُوفی ہے مگر ہم نجات پانے
۱۹ والوں کے نزدِیک خُدا کی قُدرت ہے ٭ کیونکہ لِکھا ہے کہ

مَیں حکیموں کی حِکمت کو نیست
اور عقلمندوں کی عقل کو رَدّ کرُونگا ٭

۲۰ کہاں کا حکیم؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اس جہان کا بحث کرنے والا؟ کیا خدا نے دُنیا کی حکمت
۲۱ کو بیوُقوفی نہیں ٹھہرایا؟ ۞ اِسلیئے کہ جب خدا کی حکمت کے مُطابق دُنیا نے اپنی حکمت سے خُدا
کو نہ جانا تو خُدا کو یہ پسند آیا کہ اِس منادی کی بیوُقوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نجات
۲۲ دے ۞ چُنانچہ یہودی نشان چاہتے ہیں اور یُونانی حکمت تلاش کرتے ہیں ۞ مگر ہم اُس مسیح
۲۳ مصلُوب کی منادی کرتے ہیں جو یہودیوں کے نزدیک ٹھوکر اور غیر قوموں کے نزدیک بیوُقوفی
۲۴ ہے ۞ لیکن جو بُلائے ہُوئے ہیں۔ یہودی ہوں یا یُونانی۔ اُنکے نزدیک مسیح خُدا کی قُدرت اور
۲۵ خُدا کی حکمت ہے ۞ کیونکہ خُدا کی بیوُقوفی آدمیوں کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے اور
خُدا کی کمزوری آدمیوں کے زور سے زیادہ زور آور ہے ۞
۲۶ اَے بھائیو! اپنے بُلائے جانے پر تو نگاہ کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہُت سے حکیم۔
۲۷ بہُت سے اِختیار والے۔ بہُت سے اشراف نہیں بُلائے گئے ۞ بلکہ خُدا نے دُنیا کے بیوُقوفوں
کو چُن لیا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خُدا نے دُنیا کے کمزوروں کو چُن لیا کہ زور آوروں کو
۲۸ شرمندہ کرے ۞ اور خُدا نے دُنیا کے کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بیوُجُودوں کو چُن لیا کہ موجُودوں
۲۹ کو نیست کرے ۞ تاکہ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے ۞ لیکن تُم اُسکی طرف سے مسیح یسُوع
۳۰ میں ہو جو ہمارے لِئے خُدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی ۞ تاکہ
۳۱ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خُداوند پر فخر کرے ۞

۲ باب ۱ اور اَے بھائیو! جب مَیں تُمھارے پاس آیا اور تُم میں خُدا کے بھید کی منادی کرنے
۲ لگا تو اعلےٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا ۞ کیونکہ مَیں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تُمھارے
۳ درمیان یسُوع مسیح بلکہ مسیح مصلُوب کے سوا اور کُچھ نہ جانُونگا ۞ اور مَیں کمزوری اور خوف اور بہُت
۴ تھرتھرانے کی حالت میں تُمھارے پاس رہا ۞ اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لُبھانے
۵ والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ رُوح اور قُدرت سے ثابت ہوتی تھی ۞ تاکہ تُمھارا ایمان اِنسان کی حکمت
پر نہیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر موقُوف ہو ۞
۶ پھر بھی کاملوں میں ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں لیکن اِس جہان کی اور اِس جہان کے
۷ نیست ہونے والے سرداروں کی حکمت نہیں ۞ بلکہ ہم خُدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے
طور پر بیان کرتے ہیں جو خُدا نے جہان کے شرُوع سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے

۸ مُقرّر کی تھی ۔ جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا کیونکہ اگر سمجھتے
۹ تو جلال کے خُداوند کو مصلُوب نہ کرتے ۔ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہُوا کہ

جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں
نہ آدمی کے دِل میں آئیں۔
وہ سب خُدا نے اپنے محبّت رکھنے والوں کے لِئے تیار کر دیں ۔

۱۰ لیکن ہم پر خُدا نے اُنکو رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کِیا کیونکہ رُوح سب باتیں بلکہ خُدا کی تہ کی باتیں
۱۱ بھی دریافت کر لیتا ہے ۔ کیونکہ اِنسانوں میں سے کَون کسی اِنسان کی باتیں جانتا ہے سوا
اِنسان کی اپنی رُوح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح خُدا کے رُوح کے سوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں
۱۲ جانتا ۔ مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو
۱۳ خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں ۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو اِنسانی حِکمت
نے ہم کو سِکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو رُوح نے سکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا رُوحانی
۱۴ باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں ۔ مگر نفسانی آدمی خُدا کے رُوح کی باتیں قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ
اُسکے نزدیک بیوُقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ رُوحانی طَور پر پرکھی
۱۵ جاتی ہیں ۔ لیکن رُوحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خُود کسی سے پرکھا نہیں
۱۶ جاتا ۔ خُداوند کی عقل کو کِس نے جانا کہ اُسکو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے ۔
۳ب ۱ اور اَے بھائیو! مَیں تُم سے اُس طرح کلام نہ کر سکا جس طرح رُوحانیوں سے بلکہ جیسے
۲ جسمانیوں سے اور اُن سے جو مسیح میں بچّے ہیں ۔ مَیں نے تُمہیں دُودھ پلایا اور کھانا نہ کھِلایا
۳ کیونکہ تُم کو اُسکی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں ۔ کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو۔ اِسلئے
۴ کہ جب تُم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تُم جسمانی نہ ہُوئے اور اِنسانی طریق پر نہ چلے؟ ۔ اِسلِئے
کہ جب ایک کہتا ہے مَیں پَولُس کا ہُوں اور دُوسرا کہتا ہے مَیں اپلّوس کا ہُوں تو کیا تُم اِنسان نہ
۵ ہُوئے؟ ۔ اپلّوس کیا چیز ہے؟ اور پَولُس کیا؟ خادِم۔ جِنکے وسیلہ سے تُم ایمان لائے اور ہر ایک
۶ کی وہ حیثیت ہے جو خُداوند نے اُسے بخشی ۔ مَیں نے درخت لگایا اور اپلّوس نے پانی دِیا مگر
۷ بڑھایا خُدا نے ۔ پس نہ لگانے والا کُچھ چیز ہے نہ پانی دینے والا مگر خُدا جو بڑھانے والا ہے ۔
۸ لگانے والا اور پانی دینے والا دونوں ایک ہیں لیکن ہر ایک اپنا اجر اپنی محنت کے مُوافِق پائیگا۔

۹ کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔ تُم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عمارت ہو۔
۱۰ مَیں نے اُس توفیق کے مُوافِق جو خُدا نے مُجھے بخشی دانا مِعمار کی طرح نیو رکھّی اور دُوسرا اُس پر عمارت اُٹھاتا ہے۔ پس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کَیسی عمارت اُٹھاتا ہے۔
۱۱ کیونکہ سِوا اُس نیو کے جو پڑی ہُوئی ہے اور وہ یسُوع مسیح ہے کوئی شخص دُوسری نہیں رکھ سکتا۔
۱۲ اور اگر کوئی اُس نیو پر سونا یا چاندی یا بیش قیمت پتھروں یا لکڑی یا گھاس یا بھُوسے کا ردا رکھّے۔
۱۳ تو اُس کا کام ظاہِر ہو جائیگا کیونکہ جو دِن آگ کے ساتھ ظاہِر ہوگا وہ اُس کام کو بتا دیگا اور وہ آگ خُود ہر ایک کا کام آزمالیگی کہ کَیسا ہے۔
۱۴ جِس کا کام اُس پر بنا ہُؤا باقی رہیگا وہ اجر پائیگا۔
۱۵ اور جِس کا کام جل جائیگا وہ نُقصان اُٹھائیگا لیکن خُود بچ جائیگا مگر جلتے جلتے۔
۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مقدِس ہو اور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُؤا ہے؟
۱۷ اگر کوئی خُدا کے مقدِس کو برباد کریگا تو خُدا اُسکو برباد کریگا کیونکہ خُدا کا مقدِس پاک ہے اور وہ تُم ہو۔
۱۸ کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ اگر کوئی تُم میں اپنے آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوُقُوف بنے تاکہ حکیم ہو جائے۔
۱۹ کیونکہ دُنیا کی حِکمت خُدا کے نزدیک بیوُقُوفی ہے۔ چُنانچہ لکھا ہے کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔
۲۰ اور یہ بھی کہ خُداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا ہے کہ باطِل ہیں۔
۲۱ پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے کیونکہ سب چیزیں تُمہاری ہیں۔
۲۲ خواہ پَولُس ہو خواہ اپلّوس۔ خواہ کیفا خواہ دُنیا۔ خواہ زِندگی خواہ مَوت۔ خواہ حال کی چیزیں خواہ اِستقبال کی۔ سب تُمہاری ہیں
۲۳ اور تُم مسیح کے ہو اور مسیح خُدا کا ہے۔

۴ باب

۱ آدمی ہم کو مسیح کا خادِم اور خُدا کے بھیدوں کا مُختار سمجھے۔
۲ اور یہاں مُختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دِیانتدار نِکلے۔
۳ لیکن میرے نزدِیک یہ نہایت خفیف بات ہے کہ تُم یا کوئی اِنسانی عدالت مُجھے پرکھے بلکہ مَیں خُود بھی اپنے آپ کو نہیں پرکھتا۔
۴ کیونکہ میرا دِل تو مُجھے ملامت نہیں کرتا مگر اِس سے مَیں راستباز نہیں ٹھہرتا بلکہ میرا پرکھنے والا خُداوند ہے۔
۵ پس جب تک خُداوند نہ آئے وقت سے پہلے کِسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ وُہی تارِیکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا اور دِلوں کے منصُوبے ظاہِر کر دیگا اور اُس وقت ہر ایک کی تعریف خُدا کی طرف سے ہوگی۔

۶ اور اَے بھائیو! مَیں نے اِن باتوں میں تُمہاری خاطِر اپنا اور اپلّوس کا ذِکر مثال کے طَور
پر کیا ہے تاکہ تُم ہمارے وسِیلہ سے یہ سیکھو کہ لِکھے ہُوئے سے تجاوُز نہ کرو اور ایک کی تائید میں
۷ دُوسرے کے برخِلاف شیخی نہ بارو۔ تُجھ میں اور دُوسرے میں کَون فرق کرتا ہے؟ اور تیرے
پاس کَونسی اَیسی چیز ہے جو تُو نے دُوسرے سے نہیں پائی؟ اور جب تُو نے دُوسرے
۸ سے پائی تو فخر کیوں کرتا ہے کہ گویا نہیں پائی؟ تُم تو پہلے ہی سے آسُودہ ہو اور پہلے ہی
سے دَولتمند ہو اور تُم نے ہمارے بغَیر بادشاہی کی اور کاشکہ تُم بادشاہی کرتے تاکہ ہم بھی
۹ تُمہارے ساتھ بادشاہی کرتے! میری دانِست میں خُدا نے ہم رسُولوں کو سب سے ادنیٰ
ٹھہرا کر اُن لوگوں کی طرح پیش کیا ہے جِنکے قتل کا حُکم ہو چُکا ہو کیونکہ ہم دُنیا اور فرِشتوں اور
۱۰ آدمیوں کے لِئے ایک تماشا ٹھہرے۔ ہم مسِیح کی خاطِر بیوُقوف ہیں مگر تُم مسِیح میں عقلمند
۱۱ ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تُم زورآور۔ تُم عزّت دار ہو اور ہم بیعزّت۔ ہم اِس وقت تک بھُوکے پیاسے
۱۲ ننگے ہیں اور مُکّے کھاتے اور آوارہ پھِرتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں سے کام کر کے مشقّت اُٹھاتے
۱۳ ہیں۔ لوگ بُرا کہتے ہیں ہم دُعا دیتے ہیں۔ وہ ستاتے ہیں ہم سہتے ہیں۔ وہ بدنام کرتے ہیں ہم
مِنّت سماجت کرتے ہیں۔ ہم آج تک دُنیا کے کُوڑے اور سب چیزوں کی جھڑن کی مانِند رہے۔
۱۴ مَیں تُمہیں شرمِندہ کرنے کے لِئے یہ باتیں نہیں لِکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر
۱۵ تُم کو نصیحت کرتا ہُوں۔ کیونکہ اگر مسِیح میں تُمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے تو بھی تُمہارے
باپ بہُت سے نہیں۔ اِسلِئے کہ مَیں ہی اِنجیل کے وسِیلہ سے مسِیح یسُوع میں تُمہارا باپ
۱۶ ۱۷ بنا۔ پس مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری مانِند بنو۔ اِسی واسطے مَیں نے تیمُتھِیُس
کو تُمہارے پاس بھیجا۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا اور دِیانتدار فرزند ہے اور میرے اُن
طرِیقوں کو جو مسِیح میں ہیں تُمہیں یاد دِلائیگا جِس طرح مَیں ہر جگہ ہر کلِیسیا میں تعلیم دیتا ہُوں۔
۱۸ ۱۹ بعض اَیسی شیخی مارتے ہیں کہ گویا مَیں تُمہارے پاس آنے ہی کا نہیں۔ لیکن خُداوند نے چاہا
تو مَیں تُمہارے پاس جلد آؤنگا اور شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ اُنکی قُدرت کو معلُوم کرُونگا۔
۲۰ ۲۱ کیونکہ خُدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قُدرت پر مَوقُوف ہے۔ تُم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں
لکڑی لیکر تُمہارے پاس آؤں یا محبّت اور نرم مزاجی سے؟

۵ ۱ یہاں تک سُننے میں آیا ہے کہ تُم میں حرامکاری ہوتی ہے بلکہ اَیسی حرامکاری جو غَیر

قوموں میں بھی نہیں ہوتی چنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا ہے ؀ اور
تم افسوس تو کرتے نہیں تاکہ جس نے یہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جائے بلکہ شیخی مارتے ہو؀ لیکن
مَیں گو جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا مگر رُوح کے اعتبار سے حاضر ہو کر گویا بحالتِ موجودگی ایسا
کرنے والے پر یہ حکم دے چکا ہوں ؀ کہ جب تم اور میری رُوح ہمارے خداوند یسوع کی قدرت
کے ساتھ جمع ہو تو ایسا شخص ہمارے خداوند یسوع کے نام سے ؀ جسم کی ہلاکت کے لِئے
شیطان کے حوالہ کِیا جائے تاکہ اُسکی رُوح خداوند یسوع کے دن نجات پائے ؀ تمہارا فخر
کرنا خوب نہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر
دیتا ہے؟ ؀ پُرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو تاکہ تازہ گُندھا ہُوا آٹا بن جاؤ۔ چنانچہ تم بے
خمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہُوا؀ پس آؤ ہم عید کریں۔ نہ پُرانے خمیر سے اور
نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دلی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے ؀
مَیں نے اپنے خط میں تم کو یہ لکھا تھا کہ حرامکاروں سے صحبت نہ رکھنا؀ یہ تو نہیں کہ بالکل
دُنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالموں یا بُت پرستوں سے مِلنا ہی نہیں کیونکہ اِس صورت
میں تو تم کو دُنیا ہی سے نِکل جانا پڑتا؀ لیکن مَیں نے تم کو درحقیقت یہ لکھا تھا کہ اگر کوئی بھائی
کہلا کر حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو تو اُس سے صحبت نہ
رکھو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا؀ کیونکہ مجھے باہر والوں پر حکم کرنے سے کیا واسطہ؟
کیا ایسا نہیں ہے کہ تم تو اندر والوں پر حکم کرتے ہو؀ مگر باہر والوں پر خدا حکم کرتا ہے؟ پس
اُس شریر آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو؀

۶ باب

کیا تم میں سے کسی کو یہ جرأت ہے کہ جب دُوسرے کے ساتھ مقدمہ ہو تو فیصلہ کے
لِئے بے دینوں کے پاس جائے اور مقدسوں کے پاس نہ جائے؟ ؀ کیا تم نہیں جانتے کہ
مقدس لوگ دُنیا کا انصاف کرینگے؟ پس جب تم کو دُنیا کا انصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے سے
چھوٹے جھگڑوں کے بھی فیصل کرنے کے لائق نہیں؟ ؀ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا
انصاف کرینگے؟ تو کیا ہم دُنیوی معاملے فیصل نہ کریں؟ ؀ پس اگر تم میں دُنیوی مقدمے ہوں تو
کیا اُنکو منصف مقرر کرو گے جو کلیسیا میں حقیر سمجھے جاتے ہیں؟ ؀ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے
لِئے یہ کہتا ہوں۔ کیا واقعی تم میں ایک بھی دانا نہیں مِلتا جو اپنے بھائیوں کا فیصلہ کر سکے؟ ؀ بلکہ

۷ بھائی بھائیوں میں مُقدمہ ہوتا ہے اور وہ بھی بے دینوں کے آگے ۔ لیکن دراصل تُم میں بڑا نقص یہ ہے کہ آپس میں مُقدمہ بازی کرتے ہو۔ ظُلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے؟ ۸ بلکہ تُم ہی ظُلم کرتے اور نُقصان پہُنچاتے ہو اور وہ بھی بھائیوں کو۔ ۹ کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہونگے؟ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث ہونگے نہ بُت پرست نہ زِناکار نہ عیّاش۔ نہ لَونڈے باز ۱۰ نہ چور۔ نہ لالچی نہ شرابی۔ نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم ۱۱ اور بعض تُم میں اَیسے ہی تھے بھی مگر تُم خُداوند یِسُوع مسیح کے نام سے اور ہمارے خُدا کے رُوح سے دُھل گئے اور پاک ہُوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔

۱۲ سب چیزیں میرے لِئے روا تو ہیں مگر سب چیزیں مُفید نہیں۔ سب چیزیں میرے لِئے روا تو ہیں لیکن مَیں کِسی چیز کا پابند نہ ہُونگا۔ ۱۳ کھانے پیٹ کے لِئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لِئے لیکن خُدا اُسکو اور اِنکو نیست کریگا مگر بدن حرامکاری کے لِئے نہیں بلکہ خُداوند کے لِئے ہے اور خُداوند بدن کے لِئے ۱۴ اور خُدا نے خُداوند کو بھی جلایا اور ہم کو بھی اپنی قُدرت سے جلائیگا۔ ۱۵ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں؟ پس کیا مَیں مسیح کے اعضا لے کر کسبی کے اعضا بناؤں؟ ہرگز نہیں! ۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کوئی کسبی سے صُحبت کرتا ہے وہ اُسکے ساتھ ایک تن ہوتا ہے؟ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ وہ دونوں ایک تن ہونگے ۱۷ اور جو خُداوند کی صُحبت میں رہتا ہے وہ اُسکے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے۔ ۱۸ حرامکاری سے بھاگو۔ جِتنے گُناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں مگر حرامکار اپنے بدن کا بھی گُنہگار ہے۔ ۱۹ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوح القُدس کا مقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور تُم اپنے نہیں ۲۰ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہِر کرو۔

۷ ۱ جو باتیں تُم نے لِکھی تھیں اُنکی بابت یہ ہے۔ مرد کے لِئے اچھا ہے کہ عورت کو نہ چھُوئے۔ ۲ لیکن حرامکاریوں کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شَوہر رکھے۔ ۳ شَوہر بیوی کا حق ادا کرے اور وَیسا ہی بیوی شَوہر کا۔ ۴ بیوی اپنے بدن کی مُختار نہیں بلکہ شَوہر ہے۔ اِسی طرح شَوہر بھی اپنے بدن کا مُختار نہیں بلکہ بیوی۔ ۵ تُم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مُدت تک آپس کی رضامندی سے تاکہ دُعا کے واسطے فُرصت مِلے اور پھر اِکٹھے ہو جاؤ۔ اَیسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب سے شَیطان تُم کو آزمائے۔ ۶ لیکن یہ مَیں اِجازت کے طَور پر کہتا ہُوں حُکم

۷ کے طور پر نہیں ؀ اور مَیں تو یہ چاہتا ہُوں کہ جیسا مَیں ہُوں وَیسے ہی سب آدمی ہوں لیکن ہر ایک کو خُدا کی طرف سے خاص خاص تَوفیق مِلی ہے۔ کِسی کو کِسی طرح کی۔ کِسی کو کِسی طرح کی ؀
۸ پس مَیں بے بیاہوں اور بیواؤں کے حق میں یہ کہتا ہُوں کہ اُنکے لِئے ایسا ہی رہنا
۹ اچھا ہے جَیسا مَیں ہُوں ؀ لیکن اگر ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کر لیں کیونکہ بیاہ کرنا مست ہونے
۱۰ سے بہتر ہے ؀ مگر جنکا بیاہ ہو گیا ہے اُنکو مَیں نہیں بلکہ خُداوند حُکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے
۱۱ شَوہر سے جُدا نہ ہو ؀ (اور اگر جُدا ہو تو یا بے نِکاح رہے یا اپنے شَوہر سے پھر مِلاپ کر لے)
۱۲ نہ شَوہر بیوی کو چھوڑے ؀ باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہُوں نہ خُداوند کہ اگر کِسی بھائی کی بیوی
۱۳ بااِیمان نہ ہو اور اُسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُسکو نہ چھوڑے ؀ اور جِس عَورت کا شَوہر بااِیمان
۱۴ نہ ہو اور اُسکے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ شَوہر کو نہ چھوڑے ؀ کیونکہ جو شَوہر بااِیمان نہیں وہ بیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہے اور جو بیوی بااِیمان نہیں وہ مسِیحی شَوہر کے باعث پاک
۱۵ ٹھہرتی ہے ورنہ تُمہارے فرزند ناپاک ہوتے مگر اب پاک ہیں ؀ لیکن مرد جو بااِیمان نہ ہو اگر وہ جُدا ہو تو جُدا ہونے دو۔ اَیسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں اور خُدا نے
۱۶ ہم کو مِیل مِلاپ کے لِئے بُلایا ہے ؀ کیونکہ اَے عَورت! تُجھے کیا خبر ہے کہ شاید تُو اپنے
۱۷ شَوہر کو بچا لے؟ اور اَے مرد! تُجھ کو کیا خبر ہے کہ شاید تُو اپنی بیوی کو بچا لے؟ ؀ مگر جَیسا خُداوند نے ہر ایک کو حِصّہ دِیا ہے اور جِس طرح خُدا نے ہر ایک کو بُلایا ہے اُسی طرح وہ چلے
۱۸ اور مَیں سب کلِیسیاؤں میں اَیسا ہی مُقرّر کرتا ہُوں ؀ جو مختُون بُلایا گیا وہ نامختُون نہ ہو جائے۔
۱۹ جو نامختُونی کی حالت میں بُلایا گیا وہ مختُون نہ ہو جائے ؀ نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختُونی بلکہ خُدا
۲۰ کے حُکموں پر چلنا ہی سب کُچھ ہے ؀ ہر شخص جِس حالت میں بُلایا گیا ہو اُسی میں رہے ؀ اگر
۲۱ تُو غُلامی کی حالت میں بُلایا گیا تو فکر نہ کر لیکن اگر تُو آزاد ہو سکے تو اِسی کو اختیار کر ؀ کیونکہ جو شخص
۲۲ غُلامی کی حالت میں خُداوند میں بُلایا گیا ہے وہ خُداوند کا آزاد کیا ہُؤا ہے۔ اِسی طرح جو آزادی کی حالت میں بُلایا گیا ہے وہ مسِیح کا غُلام ہے ؀ تُم قِیمت سے خرِیدے گئے ہو۔
۲۳ آدمیوں کے غُلام نہ بنو ؀ اَے بھائیو! جو کوئی جِس حالت میں بُلایا گیا ہو وہ اُسی حالت میں
۲۴ خُدا کے ساتھ رہے ؀
۲۵ کُنوارِیوں کے حق میں میرے پاس خُداوند کا کوئی حُکم نہیں لیکن دِیانتدار ہونے کے لِئے

۲۶ جیسا خُداوند کی طرف سے مجھ پر رحم ہُوا اُسکے مُوافق اپنی رائے دیتا ہُوں ○ پس مَوجُودہ مُصِیبت
۲۷ کے خیال سے میری رائے میں آدمی کے لِئے یِہی بہتر ہے کہ جَیسا ہے وَیسا ہی رہے ○ اگر
تیرے بیوی ہے تو اُس سے جُدا ہونے کی کوشش نہ کر اور اگر تیرے بیوی نہیں تو بیوی کی
۲۸ تلاش نہ کر ○ لیکن تُو بیاہ کرے بھی تو گناہ نہیں اور اگر کنواری بیاہی جائے تو گُناہ نہیں مگر
۲۹ اَیسے لوگ جسمانی تکلیف پائینگے اور مَیں تمہیں بچانا چاہتا ہُوں ○ مگر اَے بھائیو! مَیں یہ کہتا
ہُوں کہ وقت تنگ ہے ۔ پس آگے کو چاہئے کہ بیوی والے اَیسے ہوں کہ گویا اُنکے بیویاں
۳۰ نہیں ○ اور رونے والے اَیسے ہوں گویا نہیں روتے اور خُوشی کرنے والے اَیسے ہوں گویا خُوشی
۳۱ نہیں کرتے اور خریدنے والے اَیسے ہوں گویا مال نہیں رکھتے ○ اور دُنیوی کاروبار کرنے
۳۲ والے اَیسے ہوں کہ دُنیا ہی کے نہ ہو جائیں کیونکہ دُنیا کی شکل بدلتی جاتی ہے ○ پس مَیں یہ
چاہتا ہُوں کہ تُم بے فِکر رہو ۔ بے بیاہا شخص خُداوند کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح خُداوند کو
۳۳ راضی کرے ○ مگر بیاہا ہُوا شخص دُنیا کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح اپنی بیوی کو راضی کرے ○
۳۴ بیاہی اور بے بیاہی میں بھی فرق ہے ۔ بے بیاہی خُداوند کی فِکر میں رہتی ہے تاکہ اُسکا جسم
اور رُوح دونوں پاک ہوں مگر بیاہی ہُوئی عَورت دُنیا کی فِکر میں رہتی ہے کہ کِس طرح اپنے شوہر
۳۵ کو راضی کرے ○ یہ تُمہارے فائدہ کے لِئے کہتا ہُوں نہ کہ تُمہیں پھنسانے کے لِئے بلکہ اِسلِئے
۳۶ کہ جو زیبا ہے وُہی عمل میں آئے اور تُم خُداوند کی خدمت میں بے وسوسہ مشغُول رہو ○ اور اگر
کوئی یہ سمجھے کہ مَیں اپنی اُس کنواری لڑکی کی حق تلفی کرتا ہُوں جسکی جوانی ڈھل چلی ہے اور
۳۷ ضرورت بھی معلُوم ہو تو اِختیار ہے ۔ اِس میں گُناہ نہیں ۔ وہ اُسکا بیاہ ہونے دے ○ مگر جو
اپنے دِل میں پُختہ ہو اور اِسکی کُچھ ضرورت نہ ہو بلکہ اپنے اِرادہ کے انجام دینے پر قادِر ہو
۳۸ اور دِل میں قصد کر لیا ہو کہ مَیں اپنی لڑکی کو بے نِکاح رکھُونگا وہ اچھا کرتا ہے ○ پس جو
اپنی کنواری لڑکی کو بیاہ دیتا ہے وہ اچھا کرتا ہے اور جو نہیں بیاہتا وہ اَور بھی اچھا کرتا ہے ○
۳۹ جب تک کہ عَورت کا شوہر جیتا ہے وہ اُسکی پابند ہے پر جب اُسکا شوہر مر جائے تو جس
۴۰ سے چاہے بیاہ کر سکتی ہے مگر صِرف خُداوند میں ○ لیکن جَیسی ہے اگر وَیسی ہی رہے
تو میری رائے میں زیادہ خُوش نصیب ہے اور مَیں سمجھتا ہُوں کہ خُدا کا رُوح مجھ میں
بھی ہے ○

۸ ب ۱ اب بُتوں کی قُربانیوں کی بابت یہ ہے ۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم سب علم رکھتے ہیں۔ علم غرُور پیدا کرتا ہے لیکن محبّت ترقّی کا باعث ہے ۝ ۲ اگر کوئی گُمان کرے کہ مَیں کُچھ جانتا ہُوں تو جَیسا جاننا چاہئے وَیسا اب تک نہیں جانتا ۝ ۳ لیکن جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے اُسکو خُدا پہچانتا ہے ۝ ۴ پس بُتوں کی قُربانیوں کے گوشت کھانے کی نِسبت ہم جانتے ہیں کہ بُت دُنیا میں کوئی چیز نہیں اور سِوا ایک کے اَور کوئی خُدا نہیں ۝ ۵ اگرچہ آسمان و زمین میں بہُت سے خُدا کہلاتے ہیں (چُنانچہ بہُتیرے خُدا اور بہُتیرے خُداوند ہیں) ۝ ۶ لیکن ہمارے نزدیک تو ایک ہی خُدا ہے یعنی باپ جِسکی طرف سے سب چیزیں ہیں اور ہم اُسی کے لِئے ہیں اور ایک ہی خُداوند ہے یعنی یِسُوع مسیح جِسکے وسیلہ سے سب چیزیں مَوجُود ہُوئیں اور ہم بھی اُسی کے وسیلہ سے ہیں ۝ ۷ لیکن سب کو یہ علم نہیں بلکہ بعض کو اب تک بُت پرستی کی عادت ہے ۔ اِسلِئے اُس گوشت کو بُت کی قُربانی جان کر کھاتے ہیں اور اُنکا دِل چُونکہ کمزور ہے آلُودہ ہو جاتا ہے ۝ ۸ کھانا ہمیں خُدا سے نہیں مِلائیگا اگر نہ کھائیں تو ہمارا کُچھ نُقصان نہیں اور اگر کھائیں تو کُچھ نفع نہیں ۝ ۹ لیکن ہوشیار رہو! ایسا نہ ہو کہ تُمہاری یہ آزادی کمزوروں کے لِئے ٹھوکر کا باعث ہو جائے ۝ ۱۰ کیونکہ اگر کوئی تُجھ صاحبِ علم کو بُت خانہ میں کھانا کھاتے دیکھے اور وہ کمزور شخص ہو تو کیا اُسکا دِل بُتوں کی قُربانی کھانے پر دلیر نہ ہو جائیگا؟ ۝ ۱۱ غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور شخص یعنی وہ بھائی جِسکی خاطِر مسیح مُؤا ہلاک ہو جائیگا ۝ ۱۲ اور تُم اِس طرح بھائیوں کے گُنہگار ہو کر اور اُنکے کمزور دِل کو گھایل کر کے مسیح کے گُنہگار ٹھہرتے ہو ۝ ۱۳ اِس سبب سے اگر کھانا میرے بھائی کو ٹھوکر کھلائے تو مَیں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤُنگا تاکہ اپنے بھائی کے لِئے ٹھوکر کا سبب نہ بنُوں ۝

۹ ب ۱ کیا مَیں آزاد نہیں؟ کیا مَیں رسُول نہیں؟ کیا مَیں نے یِسُوع کو نہیں دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تُم خُداوند میں میرے بنائے ہُوئے نہیں؟ ۝ ۲ اگر مَیں اَوروں کے لِئے رسُول نہیں تو تُمہارے لِئے تو بیشک ہُوں کیونکہ تُم خود خُداوند میں میری رسالت پر مُہر ہو ۝ ۳ جو میرا اِمتحان کرتے ہیں اُنکے لِئے میرا یہی جواب ہے ۝ ۴ کیا ہمیں کھانے پینے کا اِختیار نہیں؟ ۝ ۵ کیا ہم کو یہ اِختیار نہیں کہ کِسی مسیحی بہن کو بیاہ کر لِئے پھریں جَیسا اَور رسُول اور خُداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں؟ ۝ ۶ یا صِرف مُجھے اور برنباس کو ہی محنت مشقّت سے باز رہنے کا اِختیار نہیں؟ ۝

۷ کونسا سپاہی کبھی اپنی گرہ سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ کون تاکستان لگا کر اُسکا پھل نہیں
۸ کھاتا؟ یا کون گلہ چرا کر اُس گلّے کا دُودھ نہیں پیتا؟ کیا مَیں یہ باتیں اِنسانی قیاس ہی کے مُوافق
۹ کہتا ہُوں؟ کیا تَوریت بھی یہی نہیں کہتی؟ چُنانچہ مُوسیٰ کی تَوریت میں لِکھا ہے کہ دائیں میں
۱۰ چلتے ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا۔ کیا خُدا کو بَیلوں کی فِکر ہے؟ یا خاص ہمارے واسطے یہ فرماتا
ہے؟ ہاں یہ ہمارے واسطے لِکھا گیا کیونکہ مُناسب ہے کہ جوتنے والا اُمید پر جوتے اور دائیں
۱۱ چلانے والا حصّہ پانے کی اُمید پر دائیں چلائے۔ پس جب ہم نے تمہارے لِئے رُوحانی چیزیں بوئیں
۱۲ تو کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی چیزوں کی فصل کاٹیں؟ جب اَوروں کا تم پر
یہ اِختیار ہے تو کیا ہمارا اِس سے زیادہ نہ ہوگا؟ لیکن ہم نے اِس اِختیار سے کام نہیں لیا بلکہ ہر
۱۳ چیز کی برداشت کرتے ہیں تاکہ ہمارے باعث مسیح کی خوشخبری میں ہرج نہ ہو۔ کیا تم نہیں جانتے
کہ جو مُقدّس چیزوں کی خدمت کرتے ہیں وہ ہَیکل سے کھاتے ہیں؟ اور جو قُربانگاہ کے خدمتگذار
۱۴ ہیں وہ قُربانگاہ کے ساتھ حصّہ پاتے ہیں؟ اِسی طرح خُداوند نے بھی مُقرّر کیا ہے کہ خُوش خبری
۱۵ سُنانے والے خُوشخبری کے وسیلہ سے گُذارہ کریں۔ لیکن مَیں نے اِن میں سے کِسی بات پر
عمل نہیں کِیا اور نہ اِس غرض سے یہ لِکھا کہ میرے واسطے اَیسا کِیا جائے کیونکہ میرا مرنا ہی
۱۶ اِس سے بہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھو دے۔ اگر خُوشخبری سُناؤں تو میرا کُچھ فخر نہیں کیونکہ یہ تو میرے
۱۷ لِئے ضرُوری بات ہے بلکہ مُجھ پر افسوس ہے اگر خُوشخبری نہ سُناؤں۔ کیونکہ اگر اپنی مرضی سے یہ
کرتا ہُوں تو میرے لِئے اجر ہے اور اگر اپنی مرضی سے نہیں کرتا تو مُختاری میرے سُپرد ہُوئی
۱۸ ہے۔ پس مُجھے کیا اجر مِلتا ہے؟ یہ کہ جب اِنجیل کی منادی کرُوں تو خُوشخبری کو مُفت کر
دُوں تاکہ جو اِختیار مُجھے خُوشخبری کے بارے میں حاصِل ہے اُسکے مُوافق پُورا عمل نہ
۱۹ کرُوں۔ اگرچہ مَیں سب لوگوں سے آزاد ہُوں پھر بھی مَیں نے اپنے آپ کو سب کا غُلام
۲۰ بنا دِیا ہے تاکہ اَور بھی زیادہ لوگوں کو کھینچ لاؤں۔ مَیں یہُودیوں کے لِئے یہُودی بنا تاکہ یہُودیوں
کو کھینچ لاؤں۔ جو لوگ شرِیعت کے ماتحت ہیں اُنکے لِئے مَیں شرِیعت کے ماتحت ہُوا تاکہ
۲۱ شرِیعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں۔ اگرچہ خُود شرِیعت کے ماتحت نہ تھا۔ بے شرع لوگوں کے
لِئے بے شرع بنا تاکہ بے شرع لوگوں کو کھینچ لاؤں (اگرچہ خُدا کے نزدِیک بے شرع نہ تھا بلکہ
۲۲ مسیح کی شرِیعت کے تابع تھا)۔ کمزوروں کے لِئے کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو کھینچ لاؤں۔ مَیں

۲۳ سب آدمیوں کے لِئے سب کچھ بنا ہُؤا ہُوں تاکہ کِسی طرح سے بعض کو بچاؤُں ۰ اور مَیں
۲۴ سب کچھ اِنجیل کی خاطِر کرتا ہُوں تاکہ اَوروں کے ساتھ اُس میں شریک ہوؤُں ۰ کیا تُم نہیں
جانتے کہ دَوڑ میں دَوڑنے والے دَوڑتے تو سب ہی ہیں مگر اِنعام ایک ہی لے جاتا ہے ؟
۲۵ تُم بھی اَیسے ہی دَوڑو تاکہ جیتو ۰ اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے ۔ وہ لوگ تو مُرجھانے
والا سِہرا پانے کے لِئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اُس سِہرے کے لِئے کرتے ہیں جو نہیں مُرجھاتا ۰
۲۶ پس مَیں بھی اِسی طرح دَوڑتا ہُوں یعنی بے ٹھکانا نہیں ۔ مَیں اِسی طرح مُکّوں سے لڑتا ہُوں
۲۷ یعنی اُسکی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے ۰ بلکہ مَیں اپنے بدن کو مارتا کُوٹتا اور اُسے قابُو میں رکھتا
ہُوں اَیسا نہ ہو کہ اَوروں میں منادی کر کے آپ نامقبُول ٹھہرُوں ۰

۱۰ ۱ اَے بھائِیو ! مَیں تُمہارا اِس سے ناواقِف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے سب باپ دادا
۲ بادل کے نِیچے تھے اور سب کے سب سمُندر میں سے گُذرے ۰ اور سب ہی نے اُس بادل
۳ ۴ اور سمُندر میں مُوسیٰ کا بپتِسمہ لِیا ۰ اور سب نے ایک ہی رُوحانی خُوراک کھائی ۰ اور سب نے
ایک ہی رُوحانی پانی پِیا کیونکہ وہ اُس رُوحانی چٹان میں سے پانی پِیتے تھے جو اُنکے ساتھ ساتھ
۵ چلتی تھی اور وہ چٹان مسِیح تھا ۰ مگر اُن میں اکثروں سے خُدا راضی نہ ہُؤا ۔ چُنانچہ وہ بیابان میں
۶ ڈھیر ہو گئے ۰ یہ باتیں ہمارے واسطے عِبرت ٹھہریں تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہِش نہ کریں جَیسے
۷ اُنہوں نے کی ۰ اور تُم بُت پرست نہ بنو جِس طرح بعض اُن میں سے بن گئے تھے ۔ چُنانچہ لِکھا
۸ ہے کہ لوگ کھانے پِینے کو بَیٹھے ۔ پھر ناچنے کُودنے کو اُٹھے ۰ اور ہم حرامکاری نہ کریں جِس طرح
۹ اُن میں سے بعض نے کی اور ایک ہی دِن میں تیئِیس ہزار مارے گئے ۰ اور ہم خُداوند کی
۱۰ آزمایش نہ کریں جَیسے اُن میں سے بعض نے کی اور سانپوں نے اُنہیں ہلاک کِیا ۰ اور تُم
بڑبڑاؤ نہیں جِس طرح اُن میں سے بعض بڑبڑائے اور ہلاک کرنے والے سے ہلاک ہُوئے ۰
۱۱ یہ باتیں اُن پر عِبرت کے لِئے واقع ہُوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی نصِیحت کے واسطے لِکھی
۱۲ ۱۳ گئیں ۰ پس جو کوئی اپنے آپ کو قائِم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گِر نہ پڑے ۰ تُم کِسی اَیسی
آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے ۔ وہ تُمکو تُمہاری
طاقت سے زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دیگا بلکہ آزمایش کے ساتھ نِکلنے کی راہ بھی پَیدا کر دیگا
تاکہ تُم برداشت کر سکو ۰

۱۴ اِس سبب سے اَے میرے پیارو! بُت پرستی سے بھاگو ۞ مَیں عقلمند جان کر تُم
۱۵ ۱۶ سے کلام کرتا ہُوں ۔ جو مَیں کہتا ہُوں تُم آپ اُسے پرکھو ۞ وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت
چاہتے ہیں کیا مسیح کے خُون کی شراکت نہیں؟ وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے
۱۷ بدن کی شراکت نہیں؟ ۞ چُونکہ روٹی ایک ہی ہے اِسلئے ہم جو بہُت سے ہیں ایک بدن
۱۸ ہیں کیونکہ ہم سب اُسی ایک روٹی میں شریک ہوتے ہیں ۞ جو جسم کے اِعتبار سے اِسرائیلی
۱۹ ہیں اُن پر نظر کرو ۔ کیا قُربانی کا گوشت کھانے والے قُربانگاہ کے شریک نہیں؟ ۞ پس مَیں
۲۰ کیا یہ کہتا ہُوں کہ بُتوں کی قُربانی کُچھ چیز ہے یا بُت کُچھ چیز ہے؟ ۞ نہیں بلکہ یہ کہتا ہُوں کہ
جو قُربانی غیر قومیں کرتی ہیں شیاطین کے لِئے قُربانی کرتی ہیں نہ کہ خُدا کے لِئے اور مَیں نہیں
۲۱ چاہتا کہ تُم شیاطین کے شریک ہو ۞ تُم خُداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں میں
سے نہیں پی سکتے ۔ خُداوند کے دسترخوان اور شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں
۲۲ ہو سکتے ۞ کیا ہم خُداوند کی غیرت کو جوش دِلاتے ہیں؟ کیا ہم اُس سے زورآور ہیں؟ ۞

۲۳ سب چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں مُفید نہیں ۔ سب چیزیں روا تو ہیں مگر سب
۲۴ ۲۵ چیزیں ترقی کا باعث نہیں ۞ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے کی ۞ جو کُچھ قصابوں
۲۶ کی دُکانوں میں بِکتا ہے وہ کھاؤ اور دِینی اِمتیاز کے سبب سے کُچھ نہ پُوچھو ۞ کیونکہ زمین اور
۲۷ اُسکی معمُوری خُداوند کی ہے ۞ اگر بے اِیمانوں میں سے کوئی تُمھاری دعوت کرے اور تُم جانے
پر راضی ہو تو جو کُچھ تُمھارے آگے رکھا جائے اُسے کھاؤ اور دِینی اِمتیاز کے سبب سے کُچھ
۲۸ نہ پُوچھو ۞ لیکن اگر کوئی تُم سے کہے کہ یہ قُربانی کا گوشت ہے تو اُسکے سبب سے جس نے
۲۹ تُمھیں جتایا اور دِینی اِمتیاز کے سبب سے نہ کھاؤ ۞ دِینی اِمتیاز سے میرا مطلب تیرا اِمتیاز
نہیں بلکہ اُس دُوسرے کا ۔ بھلا میری آزادی دُوسرے شخص کے اِمتیاز سے کیوں پرکھی
۳۰ جائے؟ ۞ اگر مَیں شُکر کر کے کھاتا ہُوں تو جس چیز پر شُکر کرتا ہُوں اُسکے سبب سے کِس لِئے
۳۱ ۳۲ بدنام کِیا جاتا ہُوں؟ ۞ پس تُم کھاؤ یا پیو یا جو کُچھ کرو سب خُدا کے جلال کے لِئے کرو ۞ تُم نہ
۳۳ یہُودیوں کے لِئے ٹھوکر کا باعث بنو نہ یُونانیوں کے لِئے نہ خُدا کی کلیسیا کے لِئے ۞ چُنانچہ مَیں
بھی سب باتوں میں سب کو خُوش کرتا ہُوں اور اپنا نہیں بلکہ بہُتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہُوں
باب ۱۱ ۱ تاکہ وہ نجات پائیں ۞ تُم میری مانند بنو جیسا مَیں مسیح کی مانند بنتا ہُوں ۞

۲ مَیں تُمہاری تعریف کرتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں مُجھے یاد رکھتے ہو اور جس طرح مَیں نے
۳ تُمہیں رِوایتیں پُہنچا دِیں تُم اُسی طرح اُنکو برقرار رکھتے ہو۔ پس مَیں تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں
۴ کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عَورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خُدا ہے۔ جو مرد سر ڈھنکے ہُوئے دُعا یا نبُوّت
۵ کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتا ہے۔ اور جو عَورت بے سر ڈھنکے دُعا یا نبُوّت کرتی ہے
۶ وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتی ہے کیونکہ وہ سر مُنڈی کے برابر ہے۔ اگر عَورت اوڑھنی نہ
اوڑھے تو بال بھی کٹائے۔ اگر عَورت کا بال کٹانا یا سر مُنڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے۔
۷ البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہئے کیونکہ وہ خُدا کی صُورت اور اُسکا جلال ہے مگر عَورت مرد کا
۸ ۹ جلال ہے۔ اِسلئے کہ مرد عَورت سے نہیں بلکہ عَورت مرد سے ہے۔ اور مرد عَورت کے
۱۰ لِئے نہیں بلکہ عَورت مرد کے لِئے پَیدا ہُوئی۔ پس فِرشتوں کے سبب سے عَورت کو چاہئے
۱۱ کہ اپنے سر پر محکُوم ہونے کی علامت رکھّے۔ تَو بھی خُداوند میں نہ عَورت مرد کے بغَیر ہے
۱۲ نہ مرد عَورت کے بغَیر۔ کیونکہ جَیسے عَورت مرد سے ہے وَیسے ہی مرد بھی عَورت کے وسیلہ
۱۳ سے ہے مگر سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں۔ تُم آپ ہی اِنصاف کرو۔ کیا عَورت کا بے
۱۴ سر ڈھنکے خُدا سے دُعا کرنا مُناسِب ہے؟ کیا تُم کو طبعی طَور پر بھی معلُوم نہیں کہ اگر مرد لمبے
۱۵ بال رکھّے تو اُسکی بے حُرمتی ہے؟ اور اگر عَورت کے لمبے بال ہوں تو اُسکی زِینت ہے کیونکہ بال
۱۶ اُسے پردہ کے لِئے دِئے گئے ہیں۔ لیکن اگر کوئی حُجّتی نِکلے تو یہ جان لے کہ نہ ہمارا اَیسا
دستُور ہے نہ خُداوند کی کلیسیاؤں کا۔

۱۷ لیکن یہ حُکم جو دیتا ہُوں اِس میں تُمہاری تعریف نہیں کرتا۔ اِسلئے کہ تُمہارے جمع
۱۸ ہونے سے فائدہ نہیں بلکہ نُقصان ہوتا ہے۔ کیونکہ اوّل تو مَیں یہ سُنتا ہُوں کہ جِس وقت
تُمہاری کلیسیا جمع ہوتی ہے تو تُم میں تفرِقے ہوتے ہیں اور مَیں اِسکا کسی قدر یقین بھی کرتا
۱۹ ہُوں۔ کیونکہ تُم میں بدعتوں کا بھی ہونا ضرُور ہے تاکہ ظاہر ہو جائے کہ تُم میں مقبُول کَون
۲۰ ۲۱ سے ہیں۔ پس جب تُم باہم جمع ہوتے ہو تو تُمہارا وہ کھانا عشایِ ربّانی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ
کھانے کے وقت ہر شخص دُوسرے سے پہلے اپنا عشا کھا لیتا ہے اور کوئی تو بھُوکا رہتا
۲۲ ہے اور کسی کو نشہ ہو جاتا ہے۔ کیوں؟ کھانے پینے کے لِئے تُمہارے گھر نہیں؟ یا خُدا کی
کلیسیا کو ناچیز جانتے اور جِنکے پاس نہیں اُنکو شرمندہ کرتے ہو؟ مَیں تُم سے کیا کہُوں؟ کیا

۲۳ اِس بات میں تُمہاری تعریف کرُوں؟ مَیں تعرِیف نہیں کرتا ۞ کیونکہ یہ بات مُجھے خُداوند سے پُہنچی اور مَیں نے تُم کو بھی پُہنچادی کہ خُداوند یِسُوع نے جِس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی ۞
۲۴ اور شُکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بدن ہے جو تُمہارے لِئے ہے ۔ میری یادگاری کے واسطے
۲۵ یہی کِیا کرو ۞ اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لِیا اور کہا یہ پیالہ میرے خُون میں
۲۶ نیا عہد ہے ۔ جب کبھی پِیو میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو ۞ کیونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پِیتے ہو تو خُداوند کی مَوت کا اِظہار کرتے ہو ۔ جب تک وہ نہ
۲۷ آئے ۞ اِس واسطے جو کوئی نامُناسب طَور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُسکے پیالے میں سے
۲۸ پِئے وہ خُداوند کے بدن اور خُون کے بارے میں قصُوروار ہوگا ۞ پس آدمی اپنے آپ کو آزما
۲۹ لے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پِئے ۞ کیونکہ جو کھاتے پِیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پِینے سے سزا پائیگا ۞
۳۰ اِسی سبب سے تُم میں بہُتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہُت سے سو بھی گئے ۞ اگر ہم
۳۱ اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے ۞ لیکن خُداوند ہم کو سزا دیکر تربیت کرتا ہے تاکہ ہم دُنیا کے
۳۲ ساتھ مُجرِم نہ ٹھہریں ۞ پس اَے میرے بھائِیو! جب تُم کھانے کے لِئے جمع ہو تو ایک دُوسرے
۳۳ کی راہ دیکھو ۞ اگر کوئی بھُوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے تاکہ تُمہارا جمع ہونا سزا کا باعث نہ ہو اور
۳۴ باقی باتوں کو مَیں آکر دُرست کر دُونگا ۞

۱۲ باب

۱ اَے بھائِیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تُم رُوحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر رہو ۞ تُم
۲ جانتے ہو کہ جب تُم غیر قَوم تھے تو گُونگے بُتوں کے پِیچھے جِس طرح کوئی تُم کو لے جاتا تھا اُسی
۳ طرح جاتے تھے ۞ پس مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کے رُوح کی ہِدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یِسُوع ملعُون ہے اور نہ کوئی رُوح القُدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یِسُوع خُداوند ہے ۞

۴ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے ۞ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر
۵ خُداوند ایک ہی ہے ۞ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر
۶ طرح کا اثر پَیدا کرتا ہے ۞ لیکن ہر شخص میں رُوح کا ظہُور فائِدہ پہُنچانے کے لِئے ہوتا ہے ۞ کیونکہ
۷ ایک کو رُوح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور دُوسرے کو اُسی رُوح کی مرضی کے
۸

۹ مُوافق علمیت کا کلام ۰ کِسی کو اُسی رُوح سے ایمان اور کِسی کو اُسی ایک رُوح سے
۱۰ شِفا دینے کی توفیق ۰ کِسی کو مُعجزوں کی قُدرتیں کِسی کو نبُوّت۔ کِسی کو رُوحوں کا اِمتیاز۔ کِسی
۱۱ کو طرح طرح کی زبانیں۔ کِسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا ۰ لیکن یہ سب تاثیریں وُہی ایک رُوح
کرتا ہے اور جِسکو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے ۰
۱۲ کیونکہ جِس طرح بدن ایک ہے اور اُسکے اعضا بہُت سے ہیں اور بدن کے سب
۱۳ اعضا گو بہُت سے ہیں مگر باہم مِلکر ایک ہی بدن ہیں اُسی طرح مسیح بھی ہے ۰ کیونکہ ہم سب
نے خواہ یہُودی ہوں خواہ یُونانی۔ خواہ غُلام خواہ آزاد۔ ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک
۱۴ بدن ہونے کے لِئے بپتسمہ لِیا اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پلایا گیا ۰ چُنانچہ بدن میں ایک
۱۵ ہی عُضو نہیں بلکہ بہُت سے ہیں ۰ اگر پاؤں کہے چُونکہ مَیں ہاتھ نہیں اِسلئے بدن کا نہیں تو
۱۶ وہ اِس سبب سے بدن سے خارِج تو نہیں ۰ اور اگر کان کہے چُونکہ مَیں آنکھ نہیں اِسلئے
۱۷ بدن کا نہیں تو وہ اِس سبب سے بدن سے خارِج تو نہیں ۰ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سُننا
۱۸ کہاں ہوتا؟ اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو سُونگھنا کہاں ہوتا؟ ۰ مگر فی الواقع خُدا نے ہر ایک عُضو کو
۱۹ بدن میں اپنی مرضی کے مُوافق رکھا ہے ۰ اگر وہ سب ایک ہی عُضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا؟ ۰
۲۰ مگر اب اعضا تو بہُت سے ہیں لیکن بدن ایک ہی ہے ۰ پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی
۲۱ کہ مَیں تیری مُحتاج نہیں اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ مَیں تُمہارا مُحتاج نہیں ۰ بلکہ
۲۲ بدن کے وہ اعضا جو اَوروں سے کمزور معلُوم ہوتے ہیں بہُت ہی ضروری ہیں ۰ اور بدن کے
۲۳ وہ اعضا جنہیں ہم اَوروں کی نِسبت ذلیل جانتے ہیں اُن ہی کو زیادہ عِزّت دیتے ہیں اور
۲۴ ہمارے نازیبا اعضا بہُت زیبا ہو جاتے ہیں ۰ حالانکہ ہمارے زیبا اعضا مُحتاج نہیں مگر خُدا
نے بدن کو اِس طرح مُرکّب کِیا ہے کہ جو عُضو مُحتاج ہے اُسی کو زیادہ عِزّت دی جائے ۰
۲۵ تاکہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے بلکہ اعضا ایک دُوسرے کی برابر فکر رکھّیں ۰ پس اگر ایک عُضو
۲۶ دُکھ پاتا ہے تو سب اعضا اُسکے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عُضو عِزّت پاتا ہے تو سب
۲۷ اعضا اُسکے ساتھ خُوش ہوتے ہیں ۰ اِسی طرح تُم مِلکر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو ۰
۲۸ اور خُدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مُقرّر کِئے۔ پہلے رسُول دُوسرے نبی تیسرے اُستاد۔
پھر مُعجزے دِکھانے والے۔ پھر شِفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنتظِم۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے ۰

۲۹ کیا سب رسُول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا سب مُعجزہ دِکھانے والے
۳۰ ہیں؟ ۝ کیا سب کو شِفا دینے کی قُوّت عنایت ہُوئی؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں؟
۳۱ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں؟ ۝ تم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزُو رکھو لیکن اَور بھی سب سے
عُمدہ طریقہ مَیں تُمہیں بتاتا ہُوں ۝

۱۳ ب اگر مَیں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولُوں اور محبّت نہ رکھُوں تو مَیں ٹھنٹھناتا پیتل
۲ یا جھنجھناتی جھانجھ ہُوں ۝ اور اگر مُجھے نبُوّت ملے اور سب بھیدوں اور کُل علم کی واقفیت ہو
اور میرا ایمان یہاں تک کامِل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دُوں اور محبّت نہ رکھُوں تو مَیں کُچھ بھی نہیں ۝
۳ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دُوں یا اپنا بدن جلانے کو دیدُوں اور محبّت نہ رکھُوں تو مُجھے
۴ کُچھ بھی فائدہ نہیں ۝ محبّت صابِر ہے اور مہربان۔ محبّت حسد نہیں کرتی۔ محبّت شیخی نہیں
۵ مارتی اور پُھولتی نہیں ۝ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔
۶ ۷ بدگُمانی نہیں کرتی ۝ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے ۝ سب کُچھ
سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی
۸ برداشت کرتی ہے ۝ محبّت کو زوال نہیں۔ نبُوّتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائینگی۔ زبانیں ہوں
۹ تو جاتی رہینگی۔ علم ہو تو مٹ جائیگا ۝ کیونکہ ہمارا علم ناقِص ہے اور ہماری نبُوّت ناتمام ۝
۱۰ ۱۱ لیکن جب کامِل آئیگا تو ناقِص جاتا رہیگا ۝ جب مَیں بچّہ تھا تو بچّوں کی طرح بولتا تھا۔ بچّوں کی
۱۲ سی طبیعت تھی۔ بچّوں کی سی سمجھ تھی لیکن جب جوان ہُوا تو بچپن کی باتیں ترک کردیں ۝ اب ہمکو
آئینہ میں دُھندلا سا دِکھائی دیتا ہے مگر اُس وقت رُوبرُو دیکھینگے۔ اِس وقت میرا علم ناقِص
۱۳ ہے مگر اُس وقت اَیسے پُورے طَور پر پہچانُونگا جیسے مَیں پہچانا گیا ہُوں ۝ غرض ایمان اُمید
محبّت یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل اِن میں محبّت ہے ۝

۱۴ ب محبّت کے طالِب ہو اور رُوحانی نعمتوں کی بھی آرزُو رکھو۔ خصُوصاً اِسکی کہ نبُوّت کرو ۝
۲ کیونکہ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اِسلئے
۳ کہ اُسکی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسِیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے ۝ لیکن
۴ جو نبُوّت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقّی اور نصیحت اور تسلّی کی باتیں کہتا ہے ۝ جو بیگانہ
زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقّی کرتا ہے اور جو نبُوّت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقّی کرتا ہے ۝

۵ اگرچہ مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہُوں کہ نُبُوّت کرو اور اگر بیگانہ زبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقّی کے لِئے ترجمہ نہ کرے تو نُبُوّت کرنے والا اُس سے بڑا ہے ۶ پس اَے بھائیو! اگر مَیں تُمہارے پاس آکر بیگانہ زبانوں میں باتیں کرُوں اور مُکاشفہ یا عِلم یا نُبُوّت یا تعلیم کی باتیں تُم سے نہ کہُوں تو تُم کو مُجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟ ۷ چُنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جِن سے آواز نِکلتی ہے مثلاً بانسری یا بربط اگر اُن کی آوازوں میں فرق نہ ہو تو جو پھُونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر پہچانا جائے؟ ۸ اور اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو تو کَون لڑائی کے لِئے تیاری کریگا؟ ۹ ایسے ہی تُم بھی اگر زبان سے واضح بات نہ کہو تو جو کہا جاتا ہے کیونکر سمجھا جائیگا؟ تُم ہوا سے باتیں کرنے والے ٹھہرو گے۔ ۱۰ دُنیا میں خواہ کِتنی ہی مُختلِف زبانیں ہوں اُن میں سے کوئی بھی بے معنی نہ ہوگی۔ ۱۱ پس اگر مَیں کِسی زبان کے معنی نہ سمجھُوں تو بولنے والے کے نزدیک میں اجنبی ٹھہرُونگا اور بولنے والا میرے نزدیک اجنبی ٹھہریگا۔ ۱۲ پس تُم جب رُوحانی نِعمتوں کی آرزُو رکھتے ہو تو اَیسی کوشِش کرو کہ تُمہاری نِعمتوں کی افزُونی سے کلِیسیا کی ترقّی ہو۔ ۱۳ اِس سبب سے جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دُعا کرے کہ ترجمہ بھی کر سکے۔ ۱۴ اِسلِئے کہ اگر مَیں کِسی بیگانہ زبان میں دُعا کرُوں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بیکار ہے۔ ۱۵ پس کیا کرنا چاہئے؟ مَیں رُوح سے بھی دُعا کرُونگا اور عقل سے بھی دُعا کرُونگا۔ رُوح سے بھی گاؤُنگا اور عقل سے بھی گاؤُنگا۔ ۱۶ ورنہ اگر تُو رُوح ہی سے حمد کریگا تو ناواقِف آدمی تیری شُکر گُذاری پر آمِین کیونکر کہیگا؟ اِسلِئے کہ وہ نہیں جانتا کہ تُو کیا کہتا ہے۔ ۱۷ تُو تو بیشک اچھّی طرح سے شُکر کرتا ہے مگر دُوسرے کی ترقّی نہیں ہوتی۔ ۱۸ مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تُم سب سے زیادہ زبانیں بولتا ہُوں۔ ۱۹ لیکن کلِیسیا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مُجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اَوروں کی تعلیم کے لِئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہُوں۔
۲۰ اَے بھائیو! تُم سمجھ میں بچّے نہ بنو۔ بدی میں تو بچّے رہو مگر سمجھ میں جوان بنو۔ ۲۱ تَورَیت میں لِکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے مَیں بیگانہ زبان اور بیگانہ ہونٹوں سے اِس اُمّت سے باتیں کرُونگا تو بھی وہ میری نہ سُنینگے۔ ۲۲ پس بیگانہ زبانیں ایمانداروں کے لِئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کے لِئے نِشان ہیں اور نُبُوّت بے ایمانوں کے لِئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لِئے نِشان ہے۔

۲۳ پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولیں اور ناواقف یا بے ایمان لوگ اندر آجائیں تو کیا وہ تُم کو دیوانہ نہ کہینگے؟ ۲۴ لیکن اگر سب نبُوّت کریں اور کوئی بے ایمان یا ناواقف اندر آجائے تو سب اُسے قائل کر دینگے اور سب اُسے پرکھ لینگے ۲۵ اور اُسکے دِل کے بھید ظاہر ہو جائینگے۔ تب وہ مُنہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کریگا اور اِقرار کریگا کہ بیشک خُدا تُم میں ہے۔

۲۶ پس اَے بھائیو! کیا کرنا چاہئے؟ جب تُم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دِل میں مزمُور یا تعلیم یا مُکاشفہ یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے۔ سب کُچھ رُوحانی ترقی کے لِئے ہونا چاہئے۔ ۲۷ اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنا ہو تو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تِین تِین شخص باری باری سے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ ۲۸ اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا کلیسیا میں چُپکا رہے اور اپنے دِل سے اور خُدا سے باتیں کرے۔ ۲۹ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی اُنکے کلام کو پرکھیں۔ ۳۰ لیکن اگر دُوسرے پاس بیٹھنے والے پر وحی اُترے تو پہلا خاموش ہو جائے۔ ۳۱ کیونکہ تُم سب کے سب ایک ایک کر کے نبُوّت کر سکتے ہو تاکہ سب سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو۔ ۳۲ اور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابِع ہیں۔ ۳۳ کیونکہ خُدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے۔ جیسا مُقدّسوں کی سب کلیسیاؤں میں ہے۔

۳۴ عَورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیونکہ اُنہیں بولنے کا حُکم نہیں بلکہ تابِع رہیں جیسا تَورَیت میں بھی لکھا ہے۔ ۳۵ اور اگر کُچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے اپنے شَوہر سے پُوچھیں کیونکہ عَورت کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی بات ہے۔ ۳۶ کیا خُدا کا کلام تُم میں سے نِکلا؟ یا صِرف تُم ہی تک پہُنچا ہے؟

۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی سمجھے تو یہ جان لے کہ جو باتیں مَیں تُمہیں لکھتا ہُوں وہ خُداوند کے حُکم ہیں۔ ۳۸ اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے۔

۳۹ پس اَے بھائیو! نبُوّت کرنے کی آرزُو رکھو اور زبانیں بولنے سے منع نہ کرو۔ ۴۰ مگر سب باتیں شایستگی اور قرِینہ کے ساتھ عمل میں آئیں۔

باب ۱۵

۱ اب اَے بھائیو! مَیں تُمہیں وُہی خُوشخبری جتائے دیتا ہُوں جو پہلے دے چُکا ہُوں جِسے تُم نے قبُول بھی کر لیا تھا اور جِس پر قائِم بھی ہو۔ ۲ اُسی کے وسِیلہ سے تُم کو نجات بھی مِلتی ہے بشرطیکہ وہ خُوشخبری جو مَیں نے تُمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تُمہارا اِیمان لانا

بے فائِدہ ہُؤا۔ ۳ چُنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تُم کو وُہی بات پہُنچا دی جو مُجھے پہُنچی تھی کہ مسِیح
کِتابِ مُقدّس کے مُطابِق ہمارے گُناہوں کے لِئے مُؤا۔ ۴ اور دفن ہُؤا اور تیسرے دِن کِتابِ
مُقدّس کے مُطابِق جی اُٹھا۔ ۵ اور کیفا کو اور اُسکے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دِیا۔ ۶ پھر پانچ سَو سے زِیادہ
بھائِیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دِیا۔ جِن میں سے اکثر اب تک مَوجُود ہیں اور بعض سو گئے۔ ۷ پھر
یعقُوب کو دِکھائی دِیا۔ پھر سب رسُولوں کو۔ ۸ اور سب سے پِیچھے مُجھ کو جو گویا ادھُورے دِنوں کی پَیدایش
ہُوں دِکھائی دِیا۔ ۹ کیونکہ مَیں رسُولوں میں سب سے چھوٹا ہُوں بلکہ رسُول کہلانے کے لائِق نہیں
اِسلِئے کہ مَیں نے خُدا کی کلِیسیا کو ستایا تھا۔ ۱۰ لیکن جو کُچھ ہُوں خُدا کے فضل سے ہُوں اور اُسکا فضل
جو مُجھ پر ہُؤا وہ بے فائِدہ نہیں ہُؤا بلکہ مَیں نے اُن سب سے زِیادہ محنت کی اور یہ میری طرف
سے نہیں ہُوئی بلکہ خُدا کے فضل سے جو مُجھ پر تھا۔ ۱۱ پس خواہ مَیں ہُوں خواہ وہ ہوں ہم یِہی منادی
کرتے ہیں اور اِسی پر تُم اِیمان بھی لائے۔

۱۲ پس جب مسِیح کی یہ منادی کی جاتی ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تُم میں سے
بعض کِس طرح کہتے ہیں کہ مُردوں کی قِیامت ہے ہی نہیں؟ ۱۳ اگر مُردوں کی قِیامت نہیں تو
مسِیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ ۱۴ اور اگر مسِیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائِدہ ہے اور
تُمہارا اِیمان بھی بے فائِدہ۔ ۱۵ بلکہ ہم خُدا کے جھُوٹے گواہ ٹھہرے کیونکہ ہم نے خُدا کی بابت یہ
گواہی دی کہ اُس نے مسِیح کو جِلا دِیا حالانکہ نہیں جِلایا اگر بالفرض مُردے نہیں جی اُٹھتے۔ ۱۶ اور
اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے تو مسِیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ ۱۷ اور اگر مسِیح نہیں جی اُٹھا تو تُمہارا اِیمان
بے فائِدہ ہے۔ تُم اب تک اپنے گُناہوں میں گرِفتار ہو۔ ۱۸ بلکہ جو مسِیح میں سو گئے ہیں وہ بھی ہلاک
ہُوئے۔ ۱۹ اگر ہم صِرف اِسی زِندگی میں مسِیح میں اُمّید رکھتے ہیں تو سب آدمِیوں سے زِیادہ بد
نصِیب ہیں۔

۲۰ لیکن فی الواقِع مسِیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل
ہُؤا۔ ۲۱ کیونکہ جب آدمی کے سبب سے مَوت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قِیامت
بھی آئی۔ ۲۲ اور جَیسے آدم میں سب مرتے ہیں وَیسے ہی مسِیح میں سب زِندہ کِئے جائینگے۔ ۲۳ لیکن
ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسِیح۔ پھر مسِیح کے آنے پر اُسکے لوگ۔ ۲۴ اِسکے بعد آخرت
ہوگی۔ اُس وقت وہ ساری حکُومت اور سارا اِختیار اور قُدرت نیست کرکے بادشاہی کو خُدا یعنی

۲۵ باپ کے حوالہ کر دیگا۔ کیونکہ جب تک کہ وہ سب دُشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے
۲۶ اُسکو بادشاہی کرنا ضرور ہے۔ سب سے پچھلا دُشمن جو نیست کیا جائیگا وہ موت ہے۔ کیونکہ
۲۷ خُدا نے سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا ہے مگر جب وہ فرماتا ہے کہ سب کچھ اُسکے تابع کر
۲۸ دیا گیا تو ظاہر ہے کہ جس نے سب کچھ اُسکے تابع کر دیا وہ الگ رہا۔ اور جب سب کچھ اُسکے تابع
ہو جائیگا تو بیٹا خود اُسکے تابع ہو جائیگا جس نے سب چیزیں اُسکے تابع کر دیں تاکہ سب میں خُدا
ہی سب کچھ ہو۔

۲۹ ورنہ جو لوگ مُردوں کے لِئے بپتسمہ لیتے ہیں وہ کیا کرینگے؟ اگر مُردے جی اُٹھتے
۳۰ ہی نہیں تو پھر کیوں اُنکے لِئے بپتسمہ لیتے ہیں؟ اور ہم کیوں ہر وقت خطرہ میں پڑے
۳۱ رہتے ہیں؟ اَے بھائیو! مجھے اُس فخر کی قسم جو ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں تُم پر ہے
۳۲ مَیں ہر روز مرتا ہوں۔ اگر مَیں اِنسان کی طرح اِفسس میں درندوں سے لڑا تو مجھے کیا فائدہ؟
۳۳ اگر مُردے نہ جِلائے جائینگے تو آؤ کھائیں پئیں کیونکہ کل تو مر ہی جائینگے۔ فریب نہ کھاؤ۔ بُری
۳۴ صُحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں۔ راستباز ہونے کے لِئے ہوش میں آؤ اور گُناہ نہ کرو
کیونکہ بعض خُدا سے ناواقف ہیں۔ مَیں تُمہیں شرم دِلانے کو یہ کہتا ہوں۔

۳۵ اب کوئی یہ کہیگا کہ مُردے کس طرح جی اُٹھتے ہیں اور کَیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں؟
۳۶ اَے نادان! تُو خود جو کچھ بوتا ہے جب تک وہ نہ مرے زِندہ نہیں کیا جاتا۔ اور جو تُو بوتا ہے یہ
۳۷ وہ جسم نہیں جو پَیدا ہونے والا ہے بلکہ صِرف دانہ ہے۔ خواہ گیہوں کا خواہ کسی اَور چیز کا۔ مگر
۳۸ خُدا نے جَیسا اِرادہ کر لیا ویسا ہی اُسکو جسم دیتا ہے اور ہر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم۔ سب
۳۹ گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ہے۔ چوپایوں کا گوشت اَور۔ پرندوں
۴۰ کا گوشت اَور ہے۔ مچھلیوں کا گوشت اَور۔ آسمانی بھی جسم ہیں اور زمینی بھی مگر آسمانیوں کا جلال
۴۱ اَور ہے زمینیوں کا اَور۔ آفتاب کا جلال اَور ہے مہتاب کا جلال اَور۔ ستاروں کا جلال اَور
۴۲ کیونکہ ستارے ستارے کے جلال میں فرق ہے۔ مُردوں کی قیامت بھی اَیسی ہی ہے۔
۴۳ جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ بے حُرمتی کی حالت
میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے
۴۴ اور قوّت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ نفسانی جسم بویا جاتا ہے اور رُوحانی جسم جی اُٹھتا ہے

۴۵ جب نفسانی جسم ہے تو رُوحانی جسم بھی ہے ۔ چُنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زندہ
۴۶ نفس بنا ۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی رُوح بنا ۔ لیکن رُوحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا ۔
۴۷ ۴۸ اِسکے بعد رُوحانی ہُوا ۔ پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا ۔ دُوسرا آدمی آسمانی ہے ۔ جیسا وہ
۴۹ خاکی تھا ویسے ہی اَور خاکی بھی ہیں اور جیسا وہ آسمانی ہے ویسے ہی اَور آسمانی بھی ہیں ۔ اور
جس طرح ہم اِس خاکی کی صُورت پر ہُوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صُورت پر بھی ہونگے ۔
۵۰ اَے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خُون خُدا کی بادشاہی کا وارث نہیں ہو
۵۱ سکتا اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے ۔ دیکھو مَیں تُم سے بھید کی بات کہتا ہُوں ۔ ہم سب
۵۲ تو نہیں سوئینگے مگر سب بدل جائینگے ۔ اور یہ ایک دم میں ۔ ایک پل میں ۔ پچھلا نرسنگا پُھونکتے
ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پُھونکا جائیگا اور مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھینگے اور ہم بدل جائینگے ۔
۵۳ کیونکہ ضرُور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے ۔
۵۴ اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چُکیگا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چُکیگا تو
۵۵ وہ قول پُورا ہوگا جو لکھا ہے کہ مَوت فتح کا لُقمہ ہو گئی ۔ اَے مَوت تیری فتح کہاں رہی ؟ اَے
۵۶ ۵۷ مَوت تیرا ڈنک کہاں رہا ؟ ۔ مَوت کا ڈنک گُناہ ہے اور گُناہ کا زور شریعت ہے ۔ مگر خُدا کا شُکر
۵۸ ہے جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے ۔ پس اَے میرے عزیز
بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خُداوند کے کام میں ہمیشہ افزایش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ
تُمہاری محنت خُداوند میں بیفائدہ نہیں ہے ۔

۱۶ باب

۱ اب اُس چندے کی بابت جو مُقدّسوں کے لِئے کِیا جاتا ہے جیسا مَیں نے گلتیہ کی
۲ کلیسیاؤں کو حُکم دِیا وَیسا ہی تُم بھی کرو ۔ ہفتہ کے پہلے دِن تُم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے
۳ مُوافق کُچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے تاکہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں ۔ اور جب
مَیں آؤنگا تو جنہیں تُم منظُور کروگے اُنکو مَیں خط دے کر بھیج دُونگا کہ تُمہاری خیرات یرُوشلیم کو
۴ ۵ پہنچا دیں ۔ اور اگر میرا بھی جانا مُناسب ہُوا تو وہ میرے ساتھ ہی جائینگے ۔ اور مَیں مکدُنیہ ہو کر
۶ تُمہارے پاس آؤنگا کیونکہ مُجھے مکدُنیہ ہو کر جانا تو ہے ہی ۔ مگر رہُوں شاید تُمہارے ہی پاس
اور جاڑا بھی تُمہارے ہی پاس کاٹُوں تاکہ جس طرف مَیں جانا چاہُوں تُم مُجھے اُس طرف روانہ
۷ کر دو ۔ کیونکہ مَیں اب راہ میں تُم سے مُلاقات کرنا نہیں چاہتا بلکہ مُجھے اُمید ہے کہ خُداوند نے

۹ چاہا تو کچھ عرصہ تمہارے پاس رہونگا ۔ لیکن میں عید پنتیکست تک افسس میں رہونگا ۔ کیونکہ میرے لئے ایک وسیع اور کارآمد دروازہ کھلا ہے اور مخالف بہت سے ہیں ۔

۱۰ اگر تیمتھیس آجائے تو خیال رکھنا کہ وہ تمہارے پاس بے خوف رہے کیونکہ وہ میری
۱۱ طرح خداوند کا کام کرتا ہے ۔ پس کوئی اُسے حقیر نہ جانے بلکہ اُسکو صحیح سلامت اِس طرف روانہ
۱۲ کرنا کہ میرے پاس آجائے کیونکہ میں منتظر ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت آئے ۔ اور بھائی اپلوس سے میں نے بہت التماس کیا کہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھ جائے مگر اس وقت جانے پر وہ مطلق راضی نہ ہؤا لیکن جب اُسکو موقع ملیگا تو جائیگا ۔

۱۳ ۱۴ جاگتے رہو ۔ ایمان میں قائم رہو ۔ مردانگی کرو ۔ مضبوط ہو ۔ جو کچھ کرتے ہو محبت سے کرو ۔

۱۵ اَے بھائیو! تم ستفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخیہ کے پہلے پھل ہیں
۱۶ اور مقدسوں کی خدمت کے لئے مستعد رہتے ہیں ۔ پس میں تم سے التماس کرتا ہوں
۱۷ کہ ایسے لوگوں کے تابع رہو بلکہ ہر ایک کے جو اس کام اور محنت میں شریک ہے ۔ اور میں ستفناس اور فرتوناتس اور اخیکس کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ جو تم سے رہ گیا
۱۸ تھا اُنہوں نے پورا کر دیا ۔ اور اُنہوں نے میری اور تمہاری رُوح کو تازہ کیا ۔ پس ایسوں کو مانو ۔

۱۹ آسیہ کی کلیسائیں تم کو سلام کہتی ہیں ۔ اکولہ اور پرسکہ اُس کلیسیا سمیت جو اُنکے
۲۰ گھر میں ہے تمہیں خداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہیں ۔ سب بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں ۔ پاک بوسہ لیکر آپس میں سلام کرو ۔

۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ میں پولس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں ۔ جو کوئی خداوند کو عزیز نہیں رکھتا ملعون ہو ۔ ہمارا خداوند آنے والا ہے ۔ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے ۔ میری محبت مسیح یسوع میں تم سب سے رہے ۔ آمین +

کرِنتھیوں کے نام

پَولُس رسُول کا دُوسرا خط

۱ب ۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے اور بھائی تیمتھیُس کی طرف سے خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کرِنتھُس میں ہے اور تمام اخیہ کے سب مُقدسوں کے نام ۔ ۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۔

۳ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خُدا ہے ۔ ۴ وہ ہماری سب مُصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُنکو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مُصیبت میں ہیں ۔ ۵ کیونکہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلی بھی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ ہوتی ہے ۔ ۶ اگر ہم مُصیبت اُٹھاتے ہیں تو تُمہاری تسلی اور نجات کے واسطے اور اگر تسلی پاتے ہیں تو تُمہاری تسلی کے واسطے جسکی تاثیر سے تُم صبر کے ساتھ اُن دُکھوں کی برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں ۔ ۷ اور ہماری اُمید تُمہارے بارے میں مضبُوط ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تُم دُکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلی میں بھی ہو ۔ ۸ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ تُم اُس مُصیبت سے ناواقف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے ۔ یہاں تک کہ ہم نے زِندگی سے بھی ہاتھ دھو لِئے ۔ ۹ بلکہ اپنے اُوپر موت کے حُکم کا یقین کر چکے تھے تاکہ اپنا بھروسا نہ رکھیں بلکہ خُدا کا جو مُردوں کو جِلاتا ہے ۔ ۱۰ چُنانچہ اُسی نے ہم کو اَیسی بڑی ہلاکت سے چھُڑایا اور چھُڑائیگا اور ہم کو اُس سے یہ اُمید ہے کہ آگے کو بھی چھُڑاتا رہیگا ۔ ۱۱ اگر تُم بھی مِل کر دُعا سے ہماری مدد کرو گے تاکہ جو نعمت ہم کو بہُت لوگوں کے وسیلہ سے مِلی اُسکا شُکر بھی بہُت سے لوگ ہماری طرف سے کریں ۔

۱۲ کیونکہ ہم کو اپنے دل کی اس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارا چال چلن دُنیا میں اور خاص کر تُم میں جسمانی حکمت کے ساتھ نہیں بلکہ خُدا کے فضل کے ساتھ یعنی ایسی پاکیزگی اور صفائی کے ساتھ رہا جو خُدا کے لائق ہے ۞ ۱۳ ہم اَور باتیں تمہیں نہیں لکھتے سوا اُنکے جنہیں تُم پڑھتے یا مانتے ہو اور مجھے اُمید ہے کہ آخر تک مانتے رہو گے ۞ ۱۴ چنانچہ تُم میں سے کتنوں ہی نے مان بھی لیا ہے کہ ہم تمہارا فخر ہیں جس طرح ہمارے خُداوند یسوع کے دن تُم بھی ہمارا فخر ہو گے ۞

۱۵ اور اسی بھروسے پر مَیں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ پہلے تمہارے پاس آؤں تاکہ تمہیں ۱۶ ایک اَور نعمت ملے ۞ اور تمہارے پاس ہوتا ہُؤا مکدُنیہ کو جاؤں اور مکدُنیہ سے پھر تمہارے ۱۷ پاس آؤں اور تُم مجھے یہودیہ کی طرف روانہ کر دو ۞ پس مَیں نے جو یہ ارادہ کیا تھا تو کیا تلوّن مزاجی سے کیا تھا؟ یا جن باتوں کا قصد کرتا ہُوں کیا جسمانی طور پر کرتا ہُوں کہ ہاں ہاں بھی کرُوں اور ۱۸ نہیں نہیں بھی کرُوں؟ ۞ خُدا کی سچائی کی قسم کہ ہمارے اُس کلام میں جو تُم سے کیا جاتا ہے ۱۹ ہاں اور نہیں دونوں پائی نہیں جاتیں ۞ کیونکہ خُدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکی منادی ہم نے یعنی مَیں نے اور سلوانُس اور تیمتھیُس نے تُم میں کی اُس میں ہاں اور نہیں دونوں نہ تھیں بلکہ ۲۰ اُس میں ہاں ہی ہاں ہُوئی ۞ کیونکہ خُدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اسی لئے اُسکے ذریعہ سے آمین بھی ہُوئی تاکہ ہمارے وسیلہ سے خُدا کا جلال ظاہر ۲۱ ہو ۞ اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے اور جس نے ہم کو مسح کیا وہ خُدا ہے ۞ ۲۲ جس نے ہم پر مُہر بھی کی اور بیعانہ میں رُوح کو ہمارے دلوں میں دیا ۞

۲۳ مَیں خُدا کو گواہ کرتا ہُوں کہ مَیں اب تک کرنتھُس میں اِس واسطے نہیں آیا کہ مجھے تُم پر ۲۴ رحم آتا تھا ۞ یہ نہیں کہ ہم ایمان کے بارے میں تُم پر حکومت جتاتے ہیں بلکہ خوشی میں تمہارے مددگار ہیں کیونکہ تُم ایمان ہی سے قائم رہتے ہو ۞ ۲ مَیں نے اپنے دل میں یہ قصد کیا تھا کہ پھر ۲ تمہارے پاس غمگین ہو کر نہ آؤں ۞ کیونکہ اگر مَیں تُم کو غمگین کرُوں تو مجھے کون خوش کریگا۔ سوا ۳ اُسکے جو میرے سبب سے غمگین ہُؤا؟ ۞ اور مَیں نے تُم کو وُہی بات لکھی تھی تاکہ ایسا نہ ہو کہ مجھے آکر جن سے خوش ہونا چاہئے تھا اُنکے سبب سے غمگین ہُوں کیونکہ مجھے تُم سب پر ۴ اِس بات کا بھروسا ہے کہ جو میری خوشی ہے وُہی تُم سب کی ہے ۞ کیونکہ مَیں نے بڑی مُصیبت

اور دلگیری کی حالت میں بہت سے آنسو بہا بہا کر تم کو لکھا تھا لیکن اِس واسطے نہیں کہ تم کو غم ہو بلکہ اِس واسطے کہ تم اُس بڑی محبت کو معلوم کرو جو مجھے تم سے ہے ۵

۵ اور اگر کوئی شخص غم کا باعث ہُوا ہے تو میرے ہی غم کا نہیں بلکہ (تاکہ اُس پر زیادہ سختی نہ کروں) کسی قدر تم سب کے غم کا باعث ہُوا ۵ ۶ یہی سزا جو اُس نے اکثروں کی طرف سے پائی ایسے شخص کے واسطے کافی ہے ۵ ۷ پس برعکس اِسکے یہی بہتر ہے کہ اُسکا قصور مُعاف کرو اور تسلّی دو تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو ۵ ۸ اِسلئے مَیں تم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُسکے بارے میں محبت کا فتویٰ دو ۵ ۹ کیونکہ مَیں نے اِس واسطے بھی لِکھا تھا کہ تمہیں آزماؤں کہ سب باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں ۵ ۱۰ جسے تم کچھ مُعاف کرتے ہو اُسے میں بھی مُعاف کرتا ہُوں کیونکہ جو کچھ مَیں نے مُعاف کیا اگر کیا تو مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری خاطر مُعاف کیا ۵ ۱۱ تاکہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیونکہ ہم اُسکے حیلوں سے ناواقف نہیں ۵

۱۲ اور جب مَیں مسیح کی خوشخبری دینے کو ترواس میں آیا اور خداوند میں میرے لِئے دروازہ کُھل گیا ۵ ۱۳ تو میری رُوح کو آرام نہ مِلا اِسلئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُس کو نہ پایا۔ پس اُن سے رُخصت ہو کر مکِدُنیہ کو چلا گیا ۵ ۱۴ مگر خدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے عِلم کی خوشبو ہمارے وسیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے ۵ ۱۵ کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لِئے مسیح کی خوشبو ہیں ۵ ۱۶ بعض کے واسطے تو مرنے کے لِئے موت کی بُو اور بعض کے واسطے جینے کے لِئے زندگی کی بُو ہیں اور کون اِن باتوں کے لائق ہے ؟ ۵ ۱۷ کیونکہ ہم اُن بہت لوگوں کی مانند نہیں جو خدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ دِل کی صفائی سے اور خدا کی طرف سے خدا کو حاضر جان کر مسیح میں بولتے ہیں ۵

۳ باب ۱ کیا ہم پھر اپنی نیکنامی جتانا شُروع کرتے ہیں ؟ یا ہم کو بعض کی طرح نیکنامی کے خط تُمہارے پاس لانے یا تُم سے لینے کی حاجت ہے ؟ ۵ ۲ ہمارا جو خط ہمارے دِلوں پر لکھا ہُوا ہے وہ تُم ہو اور اُسے سب آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں ۵ ۳ ظاہر ہے کہ تم مسیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادِموں کے طور پر لکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کے رُوح سے۔ پتھر کی تختیوں پر نہیں بلکہ گوشت کی یعنی دِل کی تختیوں پر ۵ ۴ ہم مسیح کی معرفت خدا پر ایسا ہی بھروسا رکھتے

۵ ہیں ؂ یہ نہیں کہ بذاتِ خُود ہم اِس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کرسکیں بلکہ ہماری
۶ لیاقت خُدا کی طرف سے ہے ؂ جس نے ہم کو نئے عہد کے خادم ہونے کے لائق بھی کیا -
۷ لفظوں کے خادِم نہیں بلکہ رُوح کے کیونکہ لفظ مار ڈالتے ہیں مگر رُوح زندہ کرتی ہے ؂ اور
جب مَوت کا وہ عہد جِسکے حرُوف پتھروں پر کھودے گئے تھے ایسا جلال والا ہُوا کہ بنی
اِسرائیل مُوسیٰ کے چِہرہ پر اُس جلال کے سبب سے جو اُس کے چہرہ پر تھا غور سے
۹ نظر نہ کرسکے حالانکہ وہ گھٹتا جاتا تھا ؂ تو رُوح کا عہد تو ضرُور ہی جلال والا ہوگا ؂ کیونکہ جب
۱۰ مُجرم ٹھہرانے والا عہد جلال والا تھا تو راستبازی کا عہد تو ضرُور ہی جلال والا ہوگا ؂ بلکہ اِس
۱۱ صُورت میں وہ جلال والا اِس بے اِنتہا جلال کے سبب سے بے جلال ٹھہرا ؂ کیونکہ جب
مِٹنے والی چیز جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چیز تو ضرُور ہی جلال والی ہوگی ؂

۱۲ پس ہم اَیسی اُمید کرکے بڑی دِلیری سے بولتے ہیں ؂ اور مُوسیٰ کی طرح نہیں ہیں جس
۱۳ نے اپنے چہرہ پر نقاب ڈالا تاکہ بنی اسرائیل اُس مِٹنے والی چیز کے انجام کو نہ دیکھ سکیں ؂
۱۴ لیکن اُنکے خیالات کثیف ہو گئے کیونکہ آج تک پُرانے عہد نامہ کو پڑھتے وقت اُنکے دِلوں پر وُہی
۱۵ پردہ پڑا رہتا ہے اور وہ مسیح میں اُٹھ جاتا ہے ؂ مگر آج تک جب کبھی مُوسیٰ کی کِتاب پڑھی
۱۶ جاتی ہے تو اُنکے دِل پر پردہ پڑا رہتا ہے ؂ لیکن جب کبھی اُنکا دِل خُداوند کی طرف پھریگا
۱۷ تو وہ پردہ اُٹھ جائیگا ؂ اور وہ خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی
۱۸ ہے ؂ مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکس ہوتا ہے
جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ
بدرجہ بدلتے جاتے ہیں ؂

۴ب۱ پس جب ہم پر اَیسا رحم ہُوا کہ ہمیں یہ خدمت مِلی تو ہم ہمّت نہیں ہارتے ؂ بلکہ ہم نے
۲ شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دِیا اور مکّاری کی چال نہیں چلتے - نہ خُدا کے کلام میں آمیزش
کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کرکے خُدا کے رُوبرُو ہر ایک آدمی کے دِل میں اپنی نیکی بِٹھاتے ہیں ؂
۳ اور اگر ہماری خُوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے ؂ یعنی
۴ اُن بے ایمانوں کے واسطے جنکی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دِیا ہے تاکہ مسیح
۵ جو خُدا کی صُورت ہے اُسکے جلال کی خُوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے ؂ کیونکہ ہم اپنی نہیں

بلکہ مسیح یسُوع کی منادی کرتے ہیں کہ وہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یسُوع کی خاطِر تُمہارے غُلام ہیں ۔ ۶ اِسلِئے کہ خُدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نُور چمکے اور وُہی ہمارے دِلوں میں چمکا تاکہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نُور یسُوع مسیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو ۔

۷ لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھا ہے تاکہ یہ حد سے زیادہ قُدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلُوم ہو ۔ ۸ ہم ہر طرف سے مُصیبت تو اُٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے ۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نااُمید نہیں ہوتے ۔ ۹ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے ۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک نہیں ہوتے ۔ ۱۰ ہم ہر وقت اپنے بدن میں یسُوع کی مَوت لِئے پھرتے ہیں تاکہ یسُوع کی زِندگی بھی ہمارے بدن میں ظاہِر ہو ۔ ۱۱ کیونکہ ہم جیتے جی یسُوع کی خاطِر ہمیشہ مَوت کے حوالہ کِئے جاتے ہیں تاکہ یسُوع کی زِندگی بھی ہمارے فانی جِسم میں ظاہِر ہو ۔ ۱۲ پس مَوت تو ہم میں اثر کرتی ہے اور زِندگی تُم میں ۔ ۱۳ اور چُونکہ ہم میں وُہی اِیمان کی رُوح ہے جسکی بابت لِکھا ہے کہ مَیں اِیمان لایا اور اِسی لِئے بولا ۔ پس ہم بھی اِیمان لائے اور اِسی لِئے بولتے ہیں ۔ ۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جِس نے خُداوند یسُوع کو جِلایا وہ ہم کو بھی یسُوع کے ساتھ شامِل جان کر جِلائیگا اور تُمہارے ساتھ اپنے سامنے حاضِر کریگا ۔ ۱۵ اِسلِئے کہ سب چیزیں تُمہارے واسطے ہیں تاکہ بہُت سے لوگوں کے سبب سے فضل زیادہ ہو کر خُدا کے جلال کے لِئے شُکرگُذاری بھی بڑھائے ۔

۱۶ اِسلِئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہِری اِنسانیت زائِل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطِنی اِنسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے ۔ ۱۷ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مُصیبت ہمارے لِئے از حد بھاری اور ابدی جلال پَیدا کرتی جاتی ہے ۔ ۱۸ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہُوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہُوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں ۔

۵

۱ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائیگا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک اَیسی عمارت مِلیگی جو ہاتھ کا بنا ہُؤا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے ۔ ۲ چُنانچہ ہم اِس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے مُلبّس ہو جائیں ۔ ۳ تاکہ مُلبّس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں ۔ ۴ کیونکہ ہم اِس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں ۔ اِسلِئے

نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اِس پر اَور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی میں غرق
۵ ہو جائے ○ اور جس نے ہم کو اِسی بات کے لِئے تیار کیا وہ خُدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح بیعانہ
۶ میں دیا ○ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن
۷ میں ہیں خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں ○ کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر ○
۸ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زیادہ
۹ منظُور ہے ○ اِسی واسطے ہم یہ حوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُسکو خُوش کریں ○
۱۰ کیونکہ ضرُور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جاکر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر
شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کِئے ہوں - خواہ بھلے ہوں
خواہ بُرے ○

۱۱ پس ہم خُداوند کے خوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں اور خُدا پر ہمارا حال ظاہر ہے
۱۲ اور مجھے اُمید ہے کہ تُمہارے دِلوں پر بھی ظاہر ہُؤا ہوگا ○ ہم پھر اپنی نیکنامی تُم پر نہیں جتاتے بلکہ
ہم اپنے سبب سے تُم کو فخر کرنے کا مَوقع دیتے ہیں تاکہ تُم اُنکو جواب دے سکو جو ظاہر پر فخر کرتے
۱۳ ہیں اور باطن پر نہیں ○ اگر ہم بیخود ہیں تو خُدا کے واسطے ہیں اور اگر ہوش میں ہیں تو تُمہارے
۱۴ واسطے ○ کیونکہ مسیح کی محبّت ہم کو مجبُور کر دیتی ہے اِسلِئے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے
۱۵ واسطے مُؤا تو سب مر گئے ○ اور وہ اِسلِئے سب کے واسطے مُؤا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لِئے نہ
۱۶ جئیں بلکہ اُسکے لِئے جو اُنکے واسطے مُؤا اور پھر جی اُٹھا ○ پس اب سے ہم کِسی کو جسم کی حیثیت سے
۱۷ نہ پہچانینگے - ہاں اگرچہ مسیح کو بھی جسم کی حیثیت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں جانینگے ○ اِسلِئے
۱۸ اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے - پُرانی چیزیں جاتی رہیں - دیکھو وہ نئی ہوگئیں ○ اور
سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر
۱۹ لیا اور میل مِلاپ کی خدمت ہمارے سُپرد کی ○ مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ
دُنیا کا میل مِلاپ کر لیا اور اُنکی تقصیروں کو اُنکے ذِمّہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پیغام ہمیں
سَونپ دیا ہے ○

۲۰ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں - گویا ہمارے وسیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے - ہم مسیح کی طرف
۲۱ سے مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کر لو ○ جو گُناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے

واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راستبازی ہو جائیں ۞ اور ہم جو اُسکے ساتھ کام میں شریک ۶ ب ۱
ہیں یہ بھی اِلتماس کرتے ہیں کہ خُدا کا فضل جو تُم پر ہُوا بیفائدہ نہ رہنے دو ۞ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ ۲

مَیں نے قبُولیت کے وقت تیری سُن لی
اور نجات کے دِن تیری مدد کی۔

دیکھو اب قبُولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دِن ہے ۞ ہم کِسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی ۳
مَوقع نہیں دیتے تاکہ ہماری خدمت پر حرف نہ آئے ۞ بلکہ خُدا کے خادِموں کی طرح ہر بات سے اپنی ۴
خُوبی ظاہر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے۔ مُصیبت سے۔ اِحتیاج سے۔ تنگی سے ۞ کوڑے کھانے سے۔ ۵
قَید ہونے سے۔ ہنگاموں سے۔ محنتوں سے۔ بیداری سے۔ فاقوں سے ۞ پاکیزگی سے۔ علم سے۔ ۶
تحمّل سے۔ مہربانی سے۔ رُوح القُدس سے۔ بے ریا محبّت سے ۞ کلامِ حق سے۔ خُدا کی قُدرت سے۔ ۷
راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ سے جو دہنے بائیں ہیں ۞ عزّت اور بیعزّتی کے وسیلہ ۸
سے۔ بدنامی اور نیکنامی کے وسیلہ سے گو گُمراہ کرنے والے معلوم ہوتے ہیں پھر بھی سچّے ہیں ۞
گُمناموں کی مانند ہیں تو بھی مشہُور ہیں۔ مرتے ہُوؤں کی مانند ہیں مگر دیکھو جیتے ہیں۔ مار کھانے ۹
والوں کی مانند ہیں مگر جان سے مارے نہیں جاتے ۞ غمگینوں کی مانند ہیں لیکن ہمیشہ خُوش ۱۰
رہتے ہیں۔ کنگالوں کی مانند ہیں مگر بہتیروں کو دَولتمند کر دیتے ہیں۔ ناداروں کی مانند ہیں تو بھی
سب کچھ رکھتے ہیں ۞

اَے کرِنتھیو! ہم نے تُم سے کُھل کر باتیں کیں اور ہمارا دِل تُمہاری طرف سے کُشادہ ہوگیا ۞ ۱۱
ہمارے دِلوں میں تُمہارے لِئے تنگی نہیں مگر تُمہارے دِلوں میں تنگی ہے ۞ پس مَیں فرزند جان کر ۱۲ ۱۳
تُم سے کہتا ہُوں کہ تُم بھی اُسکے بدلہ میں کُشادہ دِل ہو جاؤ ۞

بے اِیمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ ۱۴
یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ ۞ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا مُوافقت؟ یا اِیماندار کا بے اِیمان سے ۱۵
کیا واسطہ؟ ۞ اور خُدا کے مقدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مقدِس ہیں۔ ۱۶
چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ مَیں اُن میں بسُونگا اور اُن میں چلُوں پھرُونگا اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا
اور وہ میری اُمّت ہونگے ۞ اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ ۱۷

اُن میں سے نِکلکر الگ رہو

اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ
تو مَیں تُم کو قبُول کر لُونگا ۰
۱۸ اور تمہارا باپ ہُونگا
اور تُم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے ۔

۷ب یہ خُداوند قادرِ مُطلق کا قول ہے ۰ پس اَے عزیزو! چُونکہ ہم سے اَیسے وعدے کِئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور رُوحانی آلُودگی سے پاک کریں اور خُدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پُہنچائیں ۰

۲ ہم کو اپنے دِل میں جگہ دو ۔ ہم نے کسی سے بے انصافی نہیں کی ۔ کِسی کو نہیں بِگاڑا ۔ کِسی ۳ سے دغا نہیں کی ۰ مَیں تمہیں مُجرِم ٹھہرانے کے لِئے یہ نہیں کہتا کیونکہ پہلے ہی کہہ چُکا ہُوں کہ ۴ تُم ہمارے دِلوں میں اَیسے بس گئے ہو کہ ہم تُم ایک ساتھ مریں اور جِئیں ۰ مَیں تُم سے بڑی دلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہُوں ۔ مُجھے تُم پر بڑا فخر ہے ۔ مُجھ کو پُوری تسلّی ہو گئی ہے ۔ جتنی مُصیبتیں ہم پر آتی ہیں اُن سب میں میرا دِل خُوشی سے لبریز رہتا ہے ۰

۵ کیونکہ جب ہم مکدُنیہ میں آئے اُس وقت بھی ہمارے جسم کو چَین نہ مِلا بلکہ ہر طرف سے ۶ مُصیبت میں گرفتار رہے ۔ باہر لڑائیاں تھیں ۔ اندر دہشتیں ۰ تو بھی عاجزوں کو تسلّی بخشنے والے ۷ یعنی خُدا نے طِطُس کے آنے سے ہمکو تسلّی بخشی ۰ اور نہ صِرف اُسکے آنے سے بلکہ اُسکی اُس تسلّی سے بھی جو اُسکو تُمہاری طرف سے ہُوئی اور اُس نے تمہارا اِشتیاق ۔ تُمہارا غم اور تُمہارا جوش جو میری بابت ۸ تھا ہم سے بیان کیا جِس سے مَیں اَور بھی خُوش ہُؤا ۰ گو مَیں نے تُم کو اپنے خط سے غمگین کِیا مگر اُس سے پچھتاتا نہیں ۔ اگرچہ پہلے پچھتاتا تھا چُنانچہ دیکھتا ہُوں کہ اُس خط سے تُم کو غم ہُؤا ۹ گو تھوڑے ہی عرصہ تک رہا ۰ اب مَیں اِسلِئے خُوش نہیں ہُوں کہ تُم کو غم ہُؤا بلکہ اِس لِئے کہ تُمہارے غم کا انجام توبہ ہُؤا کیونکہ تُمہارا غم خُدا پرستی کا تھا تاکہ تُم کو ہماری طرف سے کِسی طرح کا ۱۰ نُقصان نہ ہو ۰ کیونکہ خُدا پرستی کا غم اَیسی توبہ پَیدا کرتا ہے جسکا انجام نجات ہے اور اُس سے ۱۱ پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم مَوت پَیدا کرتا ہے ۰ پس دیکھو اِسی بات نے کہ تُم خُدا پرستی کے طَور پر غمگین ہُوئے تُم میں کِس قدر سرگرمی اور عُذر اور خفگی اور خوف اور اِشتیاق اور جوش اور ۱۲ اِنتقام پَیدا کِیا! تُم نے ہر طرح سے ثابت کر دِکھایا کہ تُم اِس امر میں بری ہو ۰ پس اگرچہ مَیں نے

تم کو لکھا تھا مگر نہ اُسکے باعث لکھا جس نے بے انصافی کی اور نہ اُسکے باعث جس پر بے انصافی ہُوئی بلکہ اِسلئے کہ تمہاری سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خُدا کے حضُور تم پر ظاہر ہو جائے ۰ ۱۳ اِسی لِئے ہم کو تسلّی ہُوئی ہے اور ہماری اِس تسلّی میں ہم کو طِطُس کی خُوشی کے سبب سے اَور بھی زیادہ خُوشی ہُوئی کیونکہ تم سب کے باعث اُسکی رُوح پھر تازہ ہو گئی ۰ ۱۴ اور اگر مَیں نے اُسکے سامنے تمہاری بابت کچھ فخر کیا تو شرمندہ نہ ہُوا بلکہ جس طرح ہم نے سب باتیں تم سے سچّائی سے کہیں اُسی طرح جو فخر ہم نے طِطُس کے سامنے کیا وہ بھی سچ نِکلا ۰ ۱۵ اور جب اُسکو تم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے کہ تم کِس طرح ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُس سے مِلے تو اُسکی دِلی محبّت تم سے اَور بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے ۰ ۱۶ مَیں خُوش ہُوں کہ ہر بات میں تمہاری طرف سے میری خاطر جمع ہے ۰

۸ ۱ اب اَے بھائیو! ہم تم کو خُدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مکِدُنیہ کی کلیسیاؤں پر ہُوا ہے ۰ ۲ کہ مُصیبت کی بڑی آزمایش میں اُنکی بڑی خُوشی اور سخت غریبی نے اُنکی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دِیا ۰ ۳ اور مَیں گواہی دیتا ہُوں کہ اُنہوں نے مقدُور کے مُوافق بلکہ مقدُور سے بھی زیادہ اپنی خُوشی سے دِیا ۰ ۴ اور اِس خَیرات اور مُقدّسوں کی خدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی مِنّت کے ساتھ درخواست کی ۰ ۵ اور ہماری اُمید کے مُوافق ہی نہیں دِیا بلکہ اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پھر خُدا کی مرضی سے ہمارے سُپرد کیا ۰ ۶ اِس واسطے ہم نے طِطُس کو نصیحت کی کہ جَیسے اُس نے پہلے شرُوع کِیا تھا وَیسے ہی تم میں اِس خَیرات کے کام کو پُورا بھی کرے ۰ ۷ پس جَیسے تم ہر بات میں اِیمان اور کلام اور علم اور پُوری سرگرمی اور اُس محبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت لے گئے ہو وَیسے ہی اِس خَیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ ۰ ۸ مَیں حُکم کے طَور پر نہیں کہتا بلکہ اِسلئے کہ اَوروں کی سرگرمی سے تمہاری محبّت کی سچّائی کو آزماؤں ۰ ۹ کیونکہ تم ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دَولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تاکہ تم اُسکی غریبی کے سبب سے دَولتمند ہو جاؤ ۰ ۱۰ اور مَیں اِس امر میں اپنی رائے دیتا ہُوں کیونکہ یہ تمہارے لِئے مُفید ہے اِسلئے کہ تم پچھلے سال سے نہ صرف اِس کام میں بلکہ اِسکے اِرادہ میں بھی اوّل تھے ۰ ۱۱ پس اب اِس کام کو پُورا بھی کرو تاکہ جَیسے تم اِرادہ کرنے میں مُستعِد تھے وَیسے ہی مقدُور کے موافق تکمیل بھی کرو ۰ ۱۲ کیونکہ اگر نیّت ہو تو خَیرات اُسکے مُوافق مقبُول ہوگی جو آدمی کے پاس ہے نہ اُسکے مُوافق جو اُسکے پاس نہیں ۰ ۱۳ یہ نہیں کہ اَوروں کو آرام مِلے اور تمکو تکلیف ہو ۰ ۱۴ بلکہ برابری کے طَور پر اِس وقت تمہاری دَولت سے اُنکی کمی پُوری ہو تاکہ اُنکی دَولت سے بھی

۱۵ تمہاری کمی پوری ہو اور اِس طرح برابری ہو جائے ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جس نے بہت جمع کیا اُسکا کچھ زیادہ نہ نکلا اور جس نے تھوڑا جمع کیا اُسکا کچھ کم نہ نکلا ۔

۱۶ خُدا کا شُکر ہے جو طِطُس کے دِل میں تمہارے واسطے ویسی ہی سرگرمی پیدا کرتا ہے ۔ ۱۷ کیونکہ اُس نے ہماری نصیحت کو مان لیا بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی خُوشی سے تمہاری طرف روانہ ہُوا ۔ ۱۸ اور ہم نے اُسکے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا جسکی تعریف خُوشخبری کے سبب سے تمام کلیسیاؤں میں ہوتی ہے ۔ ۱۹ اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کی طرف سے اِس خیرات کے بارے میں ہمارا ہمسفر مقرر ہُوا اور ہم یہ خدمت اِسلئے کرتے ہیں کہ خُداوند کا جلال اور ہمارا شوق ظاہر ہو ۔ ۲۰ اور ہم بچتے رہتے ہیں کہ جس بڑی خیرات کے بارے میں خدمت کرتے ہیں اُسکی بابت کوئی ہم پر حرف نہ لائے ۔ ۲۱ کیونکہ ہم ایسی چیزوں کی تدبیر کرتے ہیں جو نہ صرف خُداوند کے نزدیک بھلی ہیں بلکہ آدمیوں کے نزدیک بھی ۔ ۲۲ اور ہم نے اُنکے ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا ہے جسکو ہم نے بہت سی باتوں میں بارہا آزما کر سرگرم پایا ہے مگر چونکہ اُسکو تُم پر بڑا بھروسا ہے اِسلئے اب بہت زیادہ سرگرم ہے ۔ ۲۳ اگر کوئی طِطُس کی بابت پُوچھے تو وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے میرا ہمخدمت ہے ۔ اگر ہمارے بھائیوں کی بابت پُوچھا جائے تو وہ کلیسیاؤں کے قاصد اور مسیح کا جلال ہیں ۔ ۲۴ پس اپنی محبت اور ہمارا وہ فخر جو تُم پر ہے کلیسیاؤں کے رُوبرُو اُن پر ثابت کرو ۔

باب ۹

جو خدمت مُقدّسوں کے واسطے کی جاتی ہے اُسکی بابت مجھے تُم کو لکھنا فضول ہے ۔ ۲ کیونکہ مَیں تمہارا شوق جانتا ہُوں جسکے سبب سے مکِدُنیہ کے لوگوں کے آگے تُم پر فخر کرتا ہُوں کہ اخیہ کے لوگ پچھلے سال سے تیار ہیں اور تمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو اُبھارا ۔ ۳ لیکن مَیں نے بھائیوں کو اِسلئے بھیجا کہ ہم جو فخر اِس بارے میں تُم پر کرتے ہیں وہ بے اصل نہ ٹھہرے بلکہ تُم میرے کہنے کے مُوافق تیار رہو ۔ ۴ ایسا نہ ہو کہ اگر مکِدُنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تُم کو تیار نہ پائیں تو ہم (یہ نہیں کہتے کہ تُم) اُس بھروسے کے سبب سے شرمندہ ہوں ۔ ۵ اِسلئے مَیں نے بھائیوں سے یہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وہ پہلے سے تمہارے پاس جا کر تمہاری موعودہ بخشش کو پیشتر سے تیار کر رکھیں تاکہ وہ بخشش کی طرح تیار رہے نہ کہ زبردستی کے طور پر ۔

۶ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹیگا ۔ ۷ جس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے ۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ

۸ خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے ۞ اور خُدا تُم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ
تُم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طَور پر مِلا کرے اور ہر نیک کام کے لِئے تُمہارے پاس بہُت کُچھ مَوجُود رہا کرے ۞
۹ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

اُس نے بکھیرا ہے۔ اُس نے کنگالوں کو دِیا ہے۔
اُسکی راستبازی ابد تک باقی رہیگی ۞

۱۰ پس جو بونے والے کے لِئے بِیج اور کھانے کے لِئے روٹی بہم پہُنچاتا ہے وُہی تُمہارے لِئے بِیج
۱۱ بہم پہُنچائیگا اور اُس میں ترقّی دیگا اور تُمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائیگا ۞ اور تُم ہر چیز کو افراط
سے پاکر سب طرح کی سخاوت کروگے جو ہمارے وسیلہ سے خُدا کی شُکر گُذاری کا باعث ہوتی ہے ۞
۱۲ کیونکہ اِس خِدمت کے انجام دینے سے نہ صِرف مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع ہوتی ہیں بلکہ بہُت لوگوں
۱۳ کی طرف سے خُدا کی بڑی شُکر گُذاری ہوتی ہے ۞ اِسلِئے کہ جو نیّت اِس خدمت سے ثابت ہُوئی اُسکے
سبب سے وہ خُدا کی تمجید کرتے ہیں کہ تُم مسِیح کی خُوشخبری کا اِقرار کرکے اُس پر تابعداری سے عمل
۱۴ کرتے ہو اور اُنکی اور سب لوگوں کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو ۞ اور وہ تُمہارے لِئے دُعا کرتے
۱۵ ہیں اور تُمہارے مُشتاق ہیں اِسلِئے کہ تُم پر خُدا کا بڑا ہی فضل ہے ۞ شُکر خُدا کا اُسکی اُس بخشِش پر
جو بیان سے باہر ہے ۞

۱۰ باب ۱ مَیں پَولُس جو تُمہارے رُوبرُو عاجز اور پیٹھ پیچھے تُم پر دِلیر ہُوں مسِیح کا حِلم اور نرمی یاد دِلا
۲ کر خُود تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں ۞ بلکہ مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے حاضِر ہوکر اُس بیباکی کے ساتھ دِلیر
نہ ہونا پڑے جِس سے مَیں بعض لوگوں پر دِلیر ہونے کا قصد رکھتا ہُوں جو ہمیں یُوں سمجھتے ہیں کہ
۳ ہم جسم کے مُطابِق زِندگی گُذارتے ہیں ۞ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جسم کے طَور
۴ پر لڑتے نہیں ۞ اِسلِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا
۵ دینے کے قابِل ہیں ۞ چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر
۶ اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کرکے مسِیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں ۞ اور
۷ ہم تیار ہیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں ۞ تُم تو اُن چیزوں
پر نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اگر کسی کو اپنے آپ پر یہ بھروسا ہے کہ وہ مسِیح کا ہے تو
۸ اپنے دِل میں یہ بھی سوچ لے کہ جَیسے وہ مسِیح کا ہے وَیسے ہی ہم بھی ہیں ۞ کیونکہ اگر مَیں اِس اختیار

پر کچھ زیادہ فخر بھی کروں جو خداوند نے تمہارے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے
۹ لئے تو میں شرمندہ نہ ہونگا ۔ یہ میں اِسلئے کہتا ہوں کہ خطوں کے ذریعہ سے تم کو ڈرانے والا نہ
۱۰ ٹھہروں ۔ کیونکہ کہتے ہیں کہ اُسکے خط تو البتہ مؤثر اور زبردست ہیں لیکن جب خود موجود ہوتا
۱۱ ہے تو کمزور سا معلوم ہوتا ہے اور اُسکی تقریر لچر ہے ۔ پس ایسا کہنے والا سمجھ رکھے کہ جیسا
۱۲ پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا ۔ کیونکہ ہماری
یہ جرأت نہیں کہ اپنے آپ کو اُن چند شخصوں میں شمار کریں یا اُن سے کچھ نسبت دیں جو اپنی
نیکنامی جتاتے ہیں لیکن وہ خود اپنے آپ کو آپس میں وزن کرکے اور اپنے آپ کو ایک دوسرے
۱۳ سے نسبت دے کر نادان ٹھہرتے ہیں ۔ لیکن ہم اندازہ سے زیادہ فخر نہ کرینگے بلکہ اُسی علاقہ
۱۴ کے اندازہ کے موافق جو خدا نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے ۔ جس میں تم بھی آگئے ہو ۔ کیونکہ
ہم اپنے آپ کو حد سے زیادہ نہیں بڑھاتے جیسے کہ تم تک نہ پہنچنے کی صورت میں ہوتا بلکہ ہم مسیح
۱۵ کی خوشخبری دیتے ہوئے تم تک پہنچ گئے تھے ۔ اور ہم اندازہ سے زیادہ یعنی اَوروں کی محنتوں
پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار ہیں کہ جب تمہارے ایمان میں ترقی ہو تو ہم تمہارے سبب سے
۱۶ اپنے علاقہ کے موافق اَور بھی بڑھیں ۔ تاکہ تمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچادیں نہ کہ غیر کے
۱۷ ۱۸ علاقہ میں بنی بنائی چیزوں پر فخر کریں ۔ غرض جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے ۔ کیونکہ جو اپنی نیکنامی
جتاتا ہے وہ مقبول نہیں بلکہ جسکو خداوند نیکنام ٹھہراتا ہے وہی مقبول ہے ۔

باب ۱۱ کاش کہ تم میری تھوڑی سی بیوقوفی کی برداشت کر سکتے! ہاں تم میری برداشت کرتے تو
۲ ہو ۔ مجھے تمہاری بابت خدا کی سی غیرت ہے کیونکہ میں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت
۳ کی ہے تاکہ تم کو پاکدامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں ۔ لیکن میں ڈرتا ہوں کہیں
ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوّا کو بہکایا اُسی طرح تمہارے خیالات بھی
۴ اُس خلوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہئے ۔ کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ
کسی دوسرے یسوع کی منادی کرتا ہے جسکی ہم نے منادی نہیں کی یا کوئی اَور روح تم کو ملتی ہے
۵ جو نہ ملی تھی یا دوسری خوشخبری ملی جسکو تم نے قبول نہ کیا تھا تو تمہارا برداشت کرنا بجا ہے ۔ میں
۶ تو اپنے آپ کو اُن افضل رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا ۔ اور اگر تقریر میں بے شعور ہوں تو علم کے
۷ اعتبار سے تو نہیں بلکہ ہم نے اِسکو ہر بات میں تمام آدمیوں پر تمہاری خاطر ظاہر کر دیا ۔ کیا یہ مجھ

سے خطا ہوئی کہ مَیں نے تمہیں خُدا کی خوشخبری مُفت پہنچا کر اپنے آپ کو پست کیا تاکہ تُم بلند ہو جاؤ؟ ۸ مَیں نے اَور کلیسیاؤں کو لُوٹا یعنی اُن سے اُجرت لی تاکہ تمہاری خدمت کروں ۹ اور جب مَیں تمہارے پاس تھا اور حاجتمند ہو گیا تھا تو بھی مَیں نے کسی پر بوجھ نہیں ڈالا کیونکہ بھائیوں نے مکِدُنیہ سے آکر میری حاجت کو رفع کر دیا تھا اور مَیں ہر ایک بات میں تُم پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اور رہُونگا۔ ۱۰ مسیح کی صداقت کی قسم جو مُجھ میں ہے۔ اخیہ کے علاقہ میں کوئی شخص مُجھے یہ فخر کرنے سے نہ روکیگا۔ ۱۱ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ مَیں تُم سے محبّت نہیں رکھتا؟ اِسکو خدا جانتا ہے۔ ۱۲ لیکن جو کرتا ہُوں وُہی کرتا رہُونگا تاکہ موقع ڈھونڈنے والوں کو موقع نہ دُوں بلکہ جس بات پر وہ فخر کرتے ہیں اُس میں ہم ہی جیسے نکلیں۔ ۱۳ کیونکہ ایسے لوگ جھُوٹے رسُول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو مسیح کے رسُولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں۔ ۱۴ اور کچھ عجب نہیں کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے۔ ۱۵ پس اگر اُسکے خادِم بھی راستبازی کے خادِموں کے ہمشکل بنجائیں تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن اُنکا انجام اُنکے کاموں کے مُوافق ہوگا۔

۱۶ مَیں پھر کہتا ہُوں کہ مُجھے کوئی بیوُقوف نہ سمجھے ورنہ بیوُقوف ہی سمجھ کر مُجھے قبُول کرو کہ مَیں بھی تھوڑا سا فخر کرُوں۔ ۱۷ جو کچھ مَیں کہتا ہُوں وہ خُداوند کے طَور پر نہیں بلکہ گویا بیوُقوفی سے اور اُس جُرأت سے کہتا ہُوں جو فخر کرنے میں ہوتی ہے۔ ۱۸ جہاں اَور بہتیرے جسمانی طَور پر فخر کرتے ہیں مَیں بھی کرُونگا۔ ۱۹ کیونکہ تُم تو عقلمند ہو کر خُوشی سے بیوُقوفوں کی برداشت کرتے ہو۔ ۲۰ جب کوئی تمہیں غُلام بناتا ہے یا کھا جاتا ہے یا پھنسا لیتا ہے یا اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے یا تمہارے مُنہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تُم برداشت کر لیتے ہو۔ ۲۱ میرا یہ کہنا ذِلت ہی کے طَور پر سہی کہ ہم کمزور سے تھے مگر جس کسی بات میں کوئی دِلیر ہے (اگرچہ یہ کہنا بیوُقوفی ہے) مَیں بھی دِلیر ہُوں۔ ۲۲ کیا وُہی عبرانی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا وُہی اِسرائیلی ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ کیا وُہی ابرہام کی نسل سے ہیں؟ مَیں بھی ہُوں۔ ۲۳ کیا وُہی مسیح کے خادِم ہیں؟ (میرا یہ کہنا دیوانگی ہے) مَیں زیادہ تر ہُوں۔ محنتوں میں زیادہ۔ قَید میں زیادہ۔ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ۔ بارہا مَوت کے خطروں میں رہا ہُوں۔ ۲۴ مَیں نے یہُودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس چالیس کوڑے کھائے۔ ۲۵ تین بار بینت لگے۔ ایک بار سنگسار کیا گیا۔ تین مرتبہ جہاز ٹُوٹنے کی بلائیں پڑا۔ ایک رات دن سمُندر میں کاٹا۔ ۲۶ مَیں بارہا سفر میں۔ دریاؤں کے خطروں میں۔ ڈاکوؤں کے خطروں میں۔ اپنی قَوم سے خطروں میں۔

غَیر قوموں سے خطروں میں۔ شہر کے خطروں میں۔ بیابان کے خطروں میں۔ سمُندر کے
۲۷ خطروں میں۔ جھُوٹے بھائیوں کے خطروں میں ○ محنت اور مشقت میں۔ بارہا بیداری کی حالت
میں۔ بھُوک اور پیاس کی مُصیبت میں۔ بارہا فاقہ کشی میں۔ سردی اور ننگاپن کی حالت میں رہا
۲۸ ہُوں ○ اَور باتوں کے علاوہ جنکا مَیں ذِکر نہیں کرتا سب کلیسیاؤں کی فکر مجھے ہر روز آ دباتی ہے ○
۲۹ کِس کی کمزوری سے مَیں کمزور نہیں ہوتا؟ کِس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دل نہیں دُکھتا؟ ○ اگر
۳۰
۳۱ فخر ہی کرنا ضرُور ہے تو اُن باتوں پر فخر کرُونگا جو میری کمزوری سے مُتعلق ہیں ○ خُداوند یسُوع کا خُدا
۳۲ اور باپ جِسکی ابدتک حمد ہو جانتا ہے کہ مَیں جھُوٹ نہیں کہتا ○ دمِشق میں اُس حاکم نے جو
بادشاہ ارِتاس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے کے لِئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بٹھا رکھا تھا ○
۳۳ پھر مَیں ٹوکرے میں کھِڑکی کی راہ دِیوار پر سے لٹکا دِیا گیا اور مَیں اُسکے ہاتھوں سے بچ گیا ○

۱۲ باب ۱ مجھے فخر کرنا ضرُور ہُوا اگرچہ مُفید نہیں۔ پس جو رویا اور مُکاشفے خُداوند کی طرف سے عِنایت
۲ ہُوئے اُنکا مَیں ذِکر کرتا ہُوں ○ مَیں مسیح میں ایک شخص کو جانتا ہُوں۔ چودہ برس ہُوئے کہ وہ
یکایک تیسرے آسمان تک اُٹھا لیا گیا۔ نہ مجھے یہ معلُوم کہ بدن سمیت نہ یہ معلوم کہ بغیر بدن
۳ کے۔ یہ خُدا کو معلُوم ہے ○ اور مَیں یہ بھی جانتا ہُوں کہ اُس شخص نے (بدن سمیت یا بغیر بدن
۴ کے یہ مجھے معلُوم نہیں۔ خُدا کو معلوم ہے۔) ○ یکایک فِردَوس میں پہُنچکر اَیسی باتیں سُنیں جو کہنے
۵ کی نہیں اور جِنکا کہنا آدمی کو روا نہیں ○ مَیں اَیسے شخص پر تو فخر کرُونگا لیکن اپنے آپ پر سِوا اپنی
۶ کمزوریوں کے فخر نہ کرُونگا ○ اور اگر فخر کرنا چاہُوں بھی تو بیوُقوف نہ ٹھہرُونگا۔ اِسلِئے کہ سچ بولُونگا
مگر تَو بھی باز رہتا ہُوں تاکہ کوئی مجھے اُس سے زیادہ نہ سمجھے جَیسا مجھے دیکھتا ہے یا مجھ سے سُنتا
۷ ہے ○ اور مُکاشفوں کی زیادتی کے باعث میرے پھُول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں
۸ کانٹا چبھویا گیا یعنی شَیطان کا قاصِد تاکہ میرے مُکّے مارے اور مَیں پھُول نہ جاؤں ○ اِس کے
۹ بارے میں مَیں نے تِین بار خُداوند سے اِلتماس کِیا کہ یہ مجھ سے دُور ہو جائے ○ مگر اُس نے
مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لِئے کافی ہے کیونکہ میری قُدرت کمزوری میں پُوری ہوتی ہے۔
۱۰ پس مَیں بڑی خُوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرُونگا تاکہ مسیح کی قُدرت مجھ پر چھائی رہے ○ اِسلِئے
مَیں مسیح کی خاطر کمزوری میں۔ بےعزّتی میں۔ اِحتیاج میں۔ ستائے جانے میں۔ تنگی میں خُوش
ہُوں کیونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہُوں اُسی وقت زور آور ہوتا ہُوں ○

۱۱ مَیں بیوُقوف تو بنا مگر تُم ہی نے مجھے مجبُور کیا کیونکہ تُم کو میری تعریف کرنا چاہئے تھا اِسلِئے
۱۲ کہ مَیں اُن افضل رسُولوں سے کِسی بات میں کم نہیں اگرچہ کُچھ نہیں ہُوں ۞ رسُول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نِشانوں اور عجِیب کاموں اور مُعجِزوں کے وسیلہ سے تُمہارے درمیان
۱۳ ظاہِر ہُوئیں ۞ تُم کونسی بات میں اَور کلیسیاؤں سے کم ٹھہرے بجز اِسکے کہ مَیں نے تُم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ بے اِنصافی مُعاف کرو ۞

۱۴ دیکھو یہ تیسری بار مَیں تُمہارے پاس آنے کے لِئے تیار ہُوں اور تُم پر بوجھ نہ ڈالُونگا۔ اِسلِئے کہ مَیں تُمہارے مال کا نہیں بلکہ تُمہارا ہی خواہاں ہُوں کیونکہ لڑکوں کو ماں باپ کے لِئے
۱۵ جمع کرنا نہیں چاہئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لِئے ۞ اور مَیں تُمہاری رُوحوں کے واسطے بہُت خُوشی سے خرچ کرُونگا بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤُنگا۔ اگر مَیں تُم سے زیادہ محبت رکھُوں تو کیا تُم مجھ
۱۶ سے کم محبت رکھوگے؟ ۞ لیکن مُمکِن ہے کہ مَیں نے خُود تُم پر بوجھ نہ ڈالا ہو مگر مکّار جو ہُوا اِسلِئے تمکو فریب
۱۷ دیکر پھنسا لیا ہو ۞ بھلا جنہیں مَیں نے تُمہارے پاس بھیجا کیا اُن میں سے کِسی کی معرفت دغا کے طور
۱۸ پر تُم سے کُچھ لے لیا؟ ۞ مَیں نے طِطُس کو سمجھا کر اُسکے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا۔ پس کیا طِطُس نے تُم سے دغا کے طور پر کُچھ لیا؟ کیا ہم دونوں کا چال چلن ایک ہی رُوح کی ہدایت کے مُطابِق نہ تھا؟ کیا ہم ایک ہی نقشِ قدم پر نہ چلے؟ ۞

۱۹ تُم ابھی تک یہی سمجھتے ہوگے کہ ہم تُمہارے سامنے عُذر کر رہے ہیں۔ ہم تو خُدا کو حاضِر جان
۲۰ کر مسیح میں بولتے ہیں اور اَے پیارو! یہ سب کُچھ تُمہاری ترقّی کے لِئے ہے ۞ کیونکہ مَیں ڈرتا ہُوں کہیں اَیسا نہ ہو کہ مَیں آکر جیسا تُمہیں چاہتا ہُوں وَیسا نہ پاؤُں اور مُجھے بھی جیسا تُم نہیں چاہتے
۲۱ وَیسا ہی پاؤ کہ تُم میں جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ بدگوئیاں۔ غیبتیں شیخی اور فساد ہوں ۞ اور پھر مَیں جب آؤُں تو میرا خُدا مُجھے تُمہارے سامنے عاجِز کرے اور مُجھے بہُتوں کے لِئے افسوس کرنا پڑے جِنہوں نے پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اُس ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو اُن سے سرزد ہُوئی توبہ نہیں کی ۞

۱۳ باب ۱ یہ تیسری بار مَیں تُمہارے پاس آتا ہُوں۔ دو یا تین گواہوں کی زبان سے ہر ایک
۲ بات ثابِت ہو جائیگی ۞ جیسے مَیں نے جب دُوسری دفعہ حاضِر تھا تو پہلے سے کہہ دیا تھا وَیسے ہی اب غَیر حاضری میں بھی اُن لوگوں سے جِنہوں نے پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اَور سب لوگوں

۲ سے پہلے سے کہے دیتا ہوں کہ اگر پھر آؤنگا تو درگذر نہ کرونگا۔ کیونکہ تم اِسکی دلیل چاہتے ہو کہ
۴ مسیح مجھ میں بولتا ہے اور وہ تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زور آور ہے۔ ہاں وہ کمزوری کے
سبب سے مصلوب ہوا لیکن خدا کی قدرت کے سبب سے زندہ ہے اور ہم بھی اُس میں کمزور
۵ تو ہیں مگر اُسکے ساتھ خدا کی اُس قدرت کے سبب سے زندہ ہونگے جو تمہارے واسطے ہے۔ تم اپنے
آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم
۶ میں ہے؟ ورنہ تم نامقبول ہو۔ لیکن میں اُمید کرتا ہوں کہ تم معلوم کر لوگے کہ ہم تو نامقبول نہیں۔ اور
۷ ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ تم کچھ بدی نہ کرو۔ نہ اِس واسطے کہ ہم مقبول معلوم ہوں بلکہ اِس واسطے کہ تم
۸ نیکی کرو چاہے ہم نامقبول ہی ٹھہریں۔ کیونکہ ہم حق کے برخلاف کچھ نہیں کر سکتے مگر صرف حق
۹ کے لئے کر سکتے ہیں۔ جب ہم کمزور ہیں اور تم زور آور ہو تو ہم خوش ہیں اور یہ دعا بھی کرتے ہیں
۱۰ کہ تم کامل بنو۔ اِسلئے میں غیر حاضری میں یہ باتیں لکھتا ہوں تاکہ حاضر ہو کر مجھے اُس اختیار کے
موافق سختی نہ کرنا پڑے جو خداوند نے مجھے بنانے کے لئے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے۔

۱۱ غرض اَے بھائیو! خوش رہو۔ کامل بنو۔ خاطر جمع رکھو۔ یکدل رہو۔ میل ملاپ رکھو تو خدا
۱۲ محبت اور میل ملاپ کا چشمہ تمہارے ساتھ ہوگا۔ آپس میں پاک بوسہ لیکر سلام کرو۔
۱۳ سب مقدس لوگ تم کو سلام کہتے ہیں۔
۱۴ خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ
ہوتی رہے۔

گلتیوں کے نام

پولس رسول کا خط

باب ۱ ۱ پولس کی طرف سے جو نہ انسانوں کی جانب سے نہ انسان کے سبب سے بلکہ یسوع

مسیح اور خدا باپ کے سبب سے جس نے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا رسُول ہے ۵ اور ۲
سب بھائیوں کی طرف سے جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی کلیسیاؤں کو ۵ خدا باپ اور ہمارے ۳
خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۵ اُسی نے ۴
ہمارے گُناہوں کے لِئے اپنے آپ کو دے دِیا تاکہ ہمارے خُدا اور باپ کی مرضی کے
مُوافق ہمیں اِس مَوجُودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے ۵ اُسکی تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے ۵
آمین ۵

مَیں تعجّب کرتا ہُوں کہ جس نے تمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا اُس سے تم اِس قدر ۶
جلد پِھر کر کسی اَور طرح کی خُوشخبری کی طرف مائل ہونے لگے ۵ مگر وہ دُوسری نہیں البتہ بعض ۷
ایسے ہیں جو تُمہیں گھبرادیتے اور مسیح کی خُوشخبری کو بِگاڑنا چاہتے ہیں ۵ لیکن اگر ہم یا آسمان کا ۸
کوئی فرشتہ بھی اُس خُوشخبری کے سِوا جو ہم نے تمہیں سُنائی کوئی اَور خُوشخبری تُمہیں سُنائے تو
ملعُون ہو ۵ جیسا ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں ویسا ہی اب مَیں پِھر کہتا ہُوں کہ اُس خُوشخبری کے سِوا ۹
جو تُم نے قبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اَور خُوشخبری سُناتا ہے تو ملعُون ہو ۵ اب مَیں آدمیوں کو دوست ۱۰
بناتا ہُوں یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا ہُوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا
تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا ۵

اَے بھائیو! مَیں تمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ جو خُوشخبری مَیں نے سُنائی وہ اِنسان کی ۱۱
سی نہیں ۵ کیونکہ وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پہنچی اور نہ مُجھے سِکھائی گئی بلکہ یِسُوع مسیح ۱۲
کی طرف سے مُجھے اُسکا مُکاشفہ ہُوا ۵ چُنانچہ یہودی طرِیق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ۱۳
ہو کہ مَیں خُدا کی کلیسیا کو از حد ستاتا اور تباہ کرتا تھا ۵ اور مَیں یہُودی طرِیق میں اپنی قَوم کے اکثر ۱۴
ہم عُمروں سے بڑھتا جاتا تھا اور اپنے بُزرگوں کی روایتوں میں نہایت سرگرم تھا ۵ لیکن جِس ۱۵
خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لیا اور اپنے فضل سے بُلا لیا جب اُسکی
یہ مرضی ہُوئی ۵ کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہر کرے تاکہ مَیں غیر قَوموں میں اُسکی خُوشخبری دُوں تو ۱۶
نہ مَیں نے گوشت اور خُون سے صلاح لی ۵ اور نہ یرُوشلیم میں اُنکے پاس گیا جو مُجھ سے پہلے ۱۷
رسُول تھے بلکہ فوراً عرب کو چلا گیا۔ پِھر وہاں سے دمشق کو واپس آیا ۵

پِھر تِین برس کے بعد مَیں کیفا سے مُلاقات کرنے کو یرُوشلیم گیا اور پندرہ دِن اُسکے پاس ۱۸

۱۹ رہا۔ مگر اَور رسُولوں میں سے خُداوند کے بھائی یعقُوب کے سوا کسی سے نہ مِلا۔ جو باتیں
۲۰ مَیں تُم کو لِکھتا ہُوں خُدا کو حاضِر جان کر کہتا ہُوں کہ وہ جھُوٹی نہیں۔ اِسکے بعد مَیں سُوریہ اور
۲۱ کِلکیہ کے علاقوں میں آیا۔ اور یہُودیہ کی کلِیسیائیں جو مسِیح میں تھِیں میری صُورت سے تو
۲۲ واقِف نہ تھِیں۔ مگر صِرف یہ سُنا کرتی تھِیں کہ جو ہمکو پہلے ستاتا تھا وہ اب اُسی دِین کی خُوشخبری
۲۳ دیتا ہے جِسے پہلے تباہ کرتا تھا۔ اور وہ میرے باعِث خُدا کی تمجید کرتی تھِیں۔
۲۴

باب ۲

۱ آخر چَودہ برس کے بعد مَیں برنباس کے ساتھ پھر یروشلیم کو گیا اور طِطُس کو بھی ساتھ
۲ لے گیا۔ اور میرا جانا مُکاشفہ کے مُطابِق ہُؤا اور جِس خُوشخبری کی غَیر قَوموں میں منادی کرتا
ہُوں وہ اُن سے بیان کی مگر تنہائی میں اُن ہی لوگوں سے جو کُچھ سمجھے جاتے تھے تا اَیسا نہ ہو
۳ کہ میری اِس وقت کی یا اگلی دَوڑ دھُوپ بیفائدہ جائے۔ لیکن طِطُس بھی جو میرے ساتھ تھا
۴ اور یُونانی ہے ختنہ کرانے پر مجبُور نہ کیا گیا۔ اور یہ اُن جھُوٹے بھائیوں کے سبب سے ہُؤا جو
چھِپ کر داخِل ہو گئے تھے اور چوری سے گھُس آئے تھے تاکہ اُس آزادی کو جو ہمیں مسِیح
۵ یِسُوع میں حاصِل ہے جاسُوسوں کے طَور پر دریافت کر کے ہمیں غُلامی میں لائیں۔ اُنکے تابِع
۶ رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظُور نہ کیا تاکہ خُوشخبری کی سچّائی تُم میں قائِم رہے۔ اور جو لوگ کُچھ
سمجھے جاتے تھے (خواہ وہ کَیسے ہی تھے مُجھے اِس سے کُچھ واسطہ نہیں۔ خُدا کِسی آدمی کا
۷ طرفدار نہیں) اُن سے جو کُچھ سمجھے جاتے تھے مُجھے کُچھ حاصِل نہ ہُؤا۔ لیکن برعکس اِسکے جب
اُنہوں نے یہ دیکھا کہ جِس طرح مختُونوں کو خُوشخبری دینے کا کام پطرس کے سُپرد ہُؤا اُسی طرح
۸ نامختُونوں کو سُنانا اِسکے سپُرد ہُؤا۔ (کیونکہ جِس نے مختُونوں کی رسالت کے لِئے پطرس میں اثر
۹ پَیدا کیا اُسی نے غَیر قَوموں کے لِئے مُجھ میں بھی اثر پَیدا کیا) اور جب اُنہوں نے اُس توفِیق کو
معلُوم کیا جو مُجھے مِلی تھی تو یعقُوب اور کیفا اور یُوحنّا نے جو کلِیسیا کے رُکن سمجھے جاتے تھے مُجھے اور
برنباس کو دہنا ہاتھ دیکر شریک کر لیا تاکہ ہم غَیر قَوموں کے پاس جائیں اور وہ مختُونوں کے پاس۔
۱۰ اور صِرف یہ کہا کہ غرِیبوں کو یاد رکھنا مگر مَیں خُود ہی اِسی کام کی کوشِش میں تھا۔
۱۱ لیکن جب کیفا انطاکیہ میں آیا تو مَیں نے رُوبرُو ہو کر اُسکی مُخالفت کی کیونکہ وہ ملامت کے
۱۲ لائِق تھا۔ اِس لِئے کہ یعقُوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے سے پہلے تو وہ غَیر قَوم
۱۳ والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آگئے تو مختُونوں سے ڈر کر باز رہا اور کنارہ کیا۔ اور باقی

یہُودیوں نے بھی اُسکے ساتھ ہوکر ریاکاری کی۔ یہاں تک کہ برنباس بھی اُنکے ساتھ ریاکاری میں پڑ گیا۔ ۱۴ جب مَیں نے دیکھا کہ وہ خُوشخبری کی سچّائی کے مُوافق سیدھی چال نہیں چلتے تو مَیں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا کہ جب تُو باوُجود یہُودی ہونے کے غَیر قَوموں کی طرح زندگی گُذارتا ہے نہ کہ یہُودیوں کی طرح تو غَیر قَوموں کو یہُودیوں کی طرح چلنے پر کیوں مجبُور کرتا ہے؟ ۱۵ گو ہم پَیدایش سے یہُودی ہیں اور گُنہگار غَیر قَوموں میں سے نہیں۔ ۱۶ تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ صِرف یِسُوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے خُود بھی مسیح یِسُوع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہریگا۔ ۱۷ اور ہم جو مسیح میں راستباز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خُود ہی گُنہگار نِکلیں تو کیا مسیح گُناہ کا باعث ہے؟ ہرگز نہیں! ۱۸ کیونکہ جو کُچھ مَیں نے ڈھا دیا اگر اُسے پھر بناؤُں تو اپنے آپ کو قصُوروار ٹھہراتا ہُوں۔ ۱۹ چُنانچہ مَیں شریعت ہی کے وسیلہ سے شریعت کے اِعتبار سے مَر گیا تاکہ خُدا کے اِعتبار سے زِندہ ہو جاؤُں۔ ۲۰ مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُؤا ہُوں اور اب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے اور مَیں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جس نے مُجھ سے مُحبّت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لِئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔ ۲۱ مَیں خُدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راستبازی اگر شریعت کے وسیلہ سے مِلتی تو مسیح کا مَرنا عبث ہوتا۔

۳ اَے نادان گلتیو! کِس نے تُم پر افسُون کر لیا؟ تُمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یِسُوع مسیح صلیب پر دِکھایا گیا۔ ۲ مَیں تُم سے صِرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہُوں کہ تُم نے شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا اِیمان کے پَیغام سے؟ ۳ کیا تُم اَیسے نادان ہو کہ رُوح کے طَور پر شرُوع کر کے اب جِسم کے طَور پر کام پُورا کرنا چاہتے ہو؟ ۴ کیا تُم نے اِتنی تکلیفیں بیفائدہ اُٹھائیں؟ مگر شاید بیفائدہ نہیں۔ ۵ پس جو تُمہیں رُوح بخشتا اور تُم میں مُعجزے ظاہِر کرتا ہے کیا وہ شریعت کے اعمال سے اَیسا کرتا ہے یا اِیمان کے پَیغام سے؟ ۶ چُنانچہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُسکے لِئے راستبازی گِنا گیا۔ ۷ پس جان لو کہ جو اِیمان والے ہیں وُہی ابرہام کے فرزند ہیں۔ ۸ اور کتابِ مُقدّس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خُدا غَیر قَوموں کو اِیمان سے راستباز ٹھہرائیگا پہلے ہی سے ابرہام کو یہ خُوشخبری سُنادی کہ تیرے باعث سب قَومیں برکت پائینگی۔ ۹ پس جو اِیمان والے ہیں وہ اِیماندار

۱۰ ابرہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں ۝ کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب
لعنت کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں
۱۱ رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں وہ لعنتی ہے ۝ اور یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے
وسیلہ سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا کیونکہ لکھا ہے کہ راستباز ایمان سے
۱۲ جیتا رہیگا ۝ اور شریعت کو ایمان سے کچھ واسطہ نہیں بلکہ لکھا ہے کہ جس نے اِن پر عمل کیا
۱۳ وہ اِنکے سبب سے جیتا رہیگا ۝ مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لیکر شریعت
۱۴ کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے ۝ تاکہ مسیح یسوع میں
ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس رُوح کو حاصل کریں
جسکا وعدہ ہُوا ہے ۝

۱۵ اَے بھائیو! مَیں اِنسان کے طَور پر کہتا ہُوں کہ اگرچہ آدمی ہی کا عہد ہو جب اُسکی تصدیق
۱۶ ہو گئی تو کوئی اُسکو باطل نہیں کرتا اور نہ اُس پر کچھ بڑھاتا ہے ۝ پس ابرہام اور اُسکی نسل سے
وعدے کِئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جیسا
۱۷ ایک کے واسطے کہ تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے ۝ میرا یہ مطلب ہے کہ جس عہد کی خدا نے پہلے
سے تصدیق کی تھی اُسکو شریعت چار سَو تیس برس کے بعد آکر باطل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ
۱۸ لاحاصل ہو ۝ کیونکہ اگر میراث شریعت کے سبب سے ملی ہے تو وعدہ کے سبب سے نہ ہُوئی مگر
۱۹ ابرہام کو خدا نے وعدہ ہی کی راہ سے بخشی ۝ پس شریعت کیا رہی؟ وہ نافرمانیوں کے سبب
سے بعد میں دی گئی کہ اُس نسل کے آنے تک رہے جس سے وعدہ کیا گیا تھا اور وہ فرشتوں
۲۰ کے وسیلہ سے ایک درمیانی کی معرفت مقرر کی گئی ۝ اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا مگر خدا ایک
۲۱ ہی ہے ۝ پس کیا شریعت خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں! کیونکہ اگر کوئی ایسی
۲۲ شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی تو البتہ راستبازی شریعت کے سبب سے ہوتی ۝ مگر
کتاب مقدس نے سب کو گناہ کا ماتحت کر دیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے پر موقوف
ہے ایمانداروں کے حق میں پورا کیا جائے ۝

۲۳ ایمان کے آنے سے پیشتر شریعت کی ماتحتی میں ہماری نگہبانی ہوتی تھی اور اُس ایمان
۲۴ کے آنے تک جو ظاہر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند رہے ۝ پس شریعت مسیح تک پہنچانے

۲۵ کو ہمارا اُستاد بنی تاکہ ہم اِیمان کے سبب سے راستباز ٹھہریں۔ مگر جب اِیمان آچکا تو ہم اُستاد
۲۶ کے ماتحت نہ رہے۔ کیونکہ تُم سب اُس اِیمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسُوع میں ہے خُدا
۲۷ ۲۸ کے فرزند ہو۔ اور تُم سب جِتنوں نے مسیح میں شامِل ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔ نہ کوئی
یہُودی رہا نہ یُونانی۔ نہ کوئی غُلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عَورت کیونکہ تُم سب مسیح یسُوع میں ایک ہو۔
۲۹ اور اگر تُم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مُطابِق وارِث ہو۔

۴ باب ۱ لیکن مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وارِث جب تک بچہ ہے اگرچہ وہ سب کا مالِک ہے اُس میں اور
۲ غُلام میں کُچھ فرق نہیں۔ بلکہ جو میعاد باپ نے مُقرّر کی اُس وقت تک سرپرستوں اور مُختاروں کے
۳ اِختیار میں رہتا ہے۔ اِسی طرح ہم بھی جب بچے تھے تو دُنیوی اِبتدائی باتوں کے پابند ہوکر غُلامی کی
۴ حالت میں رہے۔ لیکن جب وقت پُورا ہوگیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عَورت سے پَیدا ہُؤا اور
۵ شرِیعت کے ماتحت پَیدا ہُؤا۔ تاکہ شرِیعت کے ماتحتوں کو مول لیکر چھُڑالے اور ہم کو لے پالک
۶ ہونے کا درجہ مِلے۔ اور چُونکہ تُم بیٹے ہو اِسلئے خُدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دِلوں میں بھیجا جو
۷ ابّا یعنی اَے باپ! کہہ کر پُکارتا ہے۔ پس اب تُو غُلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہُؤا تو خُدا کے
وسیلہ سے وارِث بھی ہُؤا۔

۸ لیکن اُس وقت خُدا سے ناواقِف ہوکر تُم اُن معبُودوں کی غُلامی میں تھے جو اپنی ذات
۹ سے خُدا نہیں۔ مگر اب جو تُم نے خُدا کو پہچانا بلکہ خُدا نے تُم کو پہچانا تو اُن ضعیف اور نکمّی اِبتدائی
۱۰ باتوں کی طرف کِس طرح پھر رُجُوع ہوتے ہو جنکی دوبارہ غُلامی کرنا چاہتے ہو؟ تُم دِنوں اور
۱۱ مہینوں اور مُقرّرہ وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو۔ مُجھے تُمہاری بابت ڈر ہے۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ
جو محنت مَیں نے تُم پر کی ہے بیفائدہ جائے۔

۱۲ اَے بھائیو! مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری مانند ہو جاؤ کیونکہ مَیں بھی تُمہاری مانند
۱۳ ہُوں۔ تُم نے میرا کُچھ بِگاڑا نہیں۔ بلکہ تُم جانتے ہو کہ مَیں نے پہلی دفعہ جسم کی کمزوری کے سبب
۱۴ سے تُم کو خُوشخبری سُنائی تھی۔ اور تُم نے میری اُس جِسمانی حالت کو جو تُمہاری آزمایش کا باعِث
۱۵ تھی نہ حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی اور خُدا کے فرِشتہ بلکہ مسیح یسُوع کی مانند مُجھے مان لیا۔ پس
تُمہارا وہ خُوشی منانا کہاں گیا؟ مَیں تُمہارا گواہ ہُوں کہ اگر ہو سکتا تو تُم اپنی آنکھیں بھی نِکال کر مُجھے
۱۶ ۱۷ دے دیتے۔ تو کیا تُم سے سچ بولنے کے سبب سے مَیں تُمہارا دُشمن بن گیا؟ وہ تُمہیں دوست

بنانے کی کوشِش تو کرتے ہیں مگر نیک نیتی سے نہیں بلکہ وہ تمہیں خارِج کرانا چاہتے ہیں تاکہ
۱۸ تُم اُن ہی کو دوست بنانے کی کوشِش کرو۔ لیکن یہ اچھی بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے
کی ہر وقت کوشِش کی جائے۔ نہ صِرف اُسی وقت جب مَیں تُمہارے پاس مَوجُود ہُوں ۔
۱۹ اَے میرے بچّو! تُمہاری طرف سے مُجھے پھِر جننے کے سے درد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسیح تُم میں صُورت
۲۰ نہ پکڑ لے ۔ جی چاہتا ہے کہ اب تُمہارے پاس مَوجُود ہو کر اَور طرح سے بولُوں کیونکہ مُجھے
تُمہاری طرف سے شُبہ ہے ۔

۲۱ مُجھ سے کہو تو۔ تُم جو شرِیعت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو کیا شرِیعت کی بات کو نہیں سُنتے؟
۲۲ ۲۳ یہ لِکھا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے۔ ایک لَونڈی سے۔ دُوسرا آزاد سے ۔ مگر لَونڈی کا بیٹا جسمانی
۲۴ طَور پر اور آزاد کا بیٹا وعدہ کے سبب سے پَیدا ہُوا۔ اِن باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے اِسلئے
کہ یہ عَورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہِ سینا پر کا جِس سے غُلام ہی پَیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ
۲۵ ہے ۔ اور ہاجرہ عرب کا کوہِ سینا ہے اور مَوجُودہ یروشلیم اُسکا جواب ہے کیونکہ وہ اپنے لڑکوں
۲۶ ۲۷ سمیت غُلامی میں ہے ۔ مگر عالمِ بالا کی یروشلیم آزاد ہے اور وُہی ہماری ماں ہے ۔ کیونکہ لِکھا
ہے کہ

اَے بانجھ! تُو جِسکے اَولاد نہیں ہوتی خُوشی منا۔
تُو جو دردِ زِہ سے ناواقِف ہے آواز بلند کر کے چلّا
کیونکہ بیکس چھوڑی ہُوئی کی اَولاد شَوہر والی کی اَولاد سے زیادہ ہوگی ۔

۲۸ ۲۹ پس اَے بھائِیو! ہم اِضحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ہیں ۔ اور جَیسے اُس وقت جسمانی پَیدایش
۳۰ والا رُوحانی پَیدایش والے کو ستاتا تھا وَیسے ہی اب بھی ہوتا ہے ۔ مگر کتابِ مُقدّس کیا کہتی ہے؟
یہ کہ لَونڈی اور اُسکے بیٹے کو نِکال دے کیونکہ لَونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارِث نہ
۳۱ ۵ ۱ ہوگا۔ پس اَے بھائِیو! ہم لَونڈی کے فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں ۔ مسیح نے ہمیں آزاد رہنے
کے لِئے آزاد کیا ہے پس قائِم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو۔

۲ دیکھو مَیں پَولُس تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم ختنہ کراؤ گے تو مسیح سے تُم کو کُچھ فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ
۳ مَیں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پھِر گواہی دیتا ہُوں کہ اُسے تمام شرِیعت پر عمل کرنا فرض
۴ ہے ۔ تُم جو شرِیعت کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے

۵ محرُوم ۔ کیونکہ ہم رُوح کے باعث اِیمان سے راستبازی کی اُمید بر آنے کے مُنتظِر ہیں ۔ اور
۶ مسیح یسُوع میں نہ تو ختنہ کچھ کام کا ہے نہ نامختونی مگر ایمان جو محبّت کی راہ سے اثر کرتا ہے ۔
۷ تُم تو اچھی طرح دَوڑ رہے تھے ۔ کِس نے تمہیں حق کے ماننے سے روک دیا ؟ ۔ یہ ترغیب تمہارے
۸ بُلانے والے کی طرف سے نہیں ہے ۔ تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمیر کر دیتا
۹
۱۰ ہے ۔ مجھے خُداوند میں تُم پر یہ بھروسا ہے کہ تُم اَور طرح کا خیال نہ کرو گے لیکن جو تمہیں گھبرا دیتا
۱۱ ہے وہ خواہ کوئی ہو سزا پائیگا ۔ اور اَے بھائیو ! مَیں اگر اب تک ختنہ کی منادی کرتا ہُوں تو اب
۱۲ تک ستایا کیوں جاتا ہُوں ؟ اِس صُورت میں صلیب کی ٹھوکر تو جاتی رہی ۔ کاشکہ تمہارے بیقرار
کرنے والے اپنا تعلُّق قطع کر لیتے ۔

۱۳ اَے بھائیو ! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں
۱۴ کا مَوقع بنے بلکہ محبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خدمت کرو ۔ کیونکہ ساری شرِیعت پر
ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس سے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبّت
۱۵ رکھ ۔ لیکن اگر تُم ایک دُوسرے کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے ہو تو خبردار رہنا کہ ایک دُوسرے
کا ستیاناس نہ کر دو ۔

۱۶ مگر مَیں یہ کہتا ہُوں کہ رُوح کے مُوافِق چلو تو جسم کی خواہِش کو ہرگز پُورا نہ کرو گے ۔ کیونکہ جسم
۱۷ رُوح کے خِلاف خواہِش کرتا ہے اور رُوح جسم کے خِلاف اور یہ ایک دُوسرے کے مُخالِف
۱۸ ہیں تاکہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہ کرو ۔ اور اگر تُم رُوح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شرِیعت کے ماتحت نہیں
۱۹ رہے ۔ اب جسم کے کام تو ظاہِر ہیں یعنی حرامکاری ۔ ناپاکی ۔ شہوت پرستی ۔ بُت پرستی ۔ جادُوگری
۲۰
۲۱ عداوتیں ۔ جھگڑا ۔ حسد ۔ غُصّہ ۔ تفرقے ۔ جُدائیاں ۔ بدعتیں ۔ بُغض ۔ نشہ بازی ۔ ناچ رنگ اور اَور
اِنکی مانند ۔ اِنکی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام
۲۲ کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہونگے ۔ مگر رُوح کا پھل محبّت ۔ خُوشی ۔ اِطمینان ۔ تحمُّل
۲۳ مہربانی ۔ نیکی ۔ اِیمانداری ۔ حِلم ۔ پرہیزگاری ہے ۔ اَیسے کاموں کی کوئی شرِیعت مُخالِف نہیں ۔
۲۴ اور جو مسیح یسُوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اُسکی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا
ہے ۔

۲۵ اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہیئے ۔ ہم بیجا فخر کر کے نہ
۲۶

ایک دُوسرے کو چڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جلیں ○

۶ب ۱ اَے بھائیو! اگر کوئی آدمی کِسی قصُور میں پکڑا بھی جائے تو تُم جو رُوحانی ہو اُسکو حِلم مزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ۔ کہیں تُو بھی آزمایش میں نہ پڑ جائے ○ ۲ تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسِیح کی شرِیعت کو پُورا کرو ○ ۳ کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کُچھ سمجھے اور کُچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے ○ ۴ پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزما لے۔ اِس صُورت میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا موقع ہوگا نہ کہ دُوسرے کی بابت ○ ۵ کیونکہ ہر شخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائیگا ○

۶ کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والے کو سب اچھی چیزوں میں شریک کرے ○ ۷ فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وُہی کاٹیگا ○ ۸ جو کوئی اپنے جِسم کے لِئے بوتا ہے وہ جِسم سے ہلاکت کی فصل کاٹیگا اور جو رُوح کے لِئے بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹیگا ○ ۹ ہم نیک کام کرنے میں ہمّت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دِل نہ ہونگے تو عَین وقت پر کاٹینگے ○ ۱۰ پس جہاں تک مَوقع مِلے سب کے ساتھ نیکی کریں خاصکر اہلِ اِیمان کے ساتھ ○

۱۱ دیکھو۔ مَیں نے کَیسے بڑے بڑے حرفوں میں تُم کو اپنے ہاتھ سے لِکھا ہے ○ ۱۲ جِتنے لوگ جِسمانی نمُود چاہتے ہیں وہ تُمہیں ختنہ کرانے پر مجبُور کرتے ہیں۔ صِرف اِسلِئے کہ مسِیح کی صلِیب کے سبب سے ستائے نہ جائیں ○ ۱۳ کیونکہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شرِیعت پر عمل نہیں کرتے مگر تُمہارا ختنہ اِسلِئے کرانا چاہتے ہیں کہ تُمہاری جِسمانی حالت پر فخر کریں ○ ۱۴ لیکن خُدا نہ کرے کہ مَیں کِسی چیز پر فخر کرُوں سِوا اپنے خُداوند یسُوع مسِیح کی صلِیب کے جِس سے دُنیا میرے اِعتبار سے مصلُوب ہُوئی اور مَیں دُنیا کے اِعتبار سے ○ ۱۵ کیونکہ نہ ختنہ کُچھ چیز ہے نہ نامختُونی بلکہ نئے سِرے سے مخلُوق ہونا ○ ۱۶ اور جِتنے اِس قاعدہ پر چلیں اُنہیں اور خُدا کے اِسرائیل کو اِطمینان اور رحم حاصِل ہوتا رہے ○

۱۷ آگے کو کوئی مُجھے تکلیف نہ دے کیونکہ مَیں اپنے جِسم پر یسُوع کے داغ لِئے ہُوئے پھرتا ہُوں ○

۱۸ اَے بھائیو! ہمارے خُداوند یسُوع مسِیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔ آمین ○

اِفسیوں کے نام

پَولُس رسُول کا خط

۱ باب ۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے اُن مُقدّسوں کے نام جو اِفسُس میں ہیں اور مسیح یسُوع میں اِیماندار ہیں ۰ ۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے ۰

۳ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی ۰ ۴ چُنانچہ اُس نے ہم کو بنایِ عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم اُسکے نزدیک محبّت میں پاک اور بےعیب ہوں ۰ ۵ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرّر کیا کہ یسُوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لےپالک بیٹے ہوں ۰ ۶ تاکہ اُسکے اُس فضل کے جلال کی سِتایش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مُفت بخشا ۰ ۷ ہم کو اُس میں اُسکے خُون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قُصُوروں کی مُعافی اُسکے اُس فضل کی دَولت کے مُوافق حاصِل ہے ۰ ۸ جو اُس نے ہر طرح کی حکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازِل کیا ۰ ۹ چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ کے مُوافق ہم پر ظاہِر کیا۔ جِسے اپنے آپ میں ٹھہرا لیا تھا ۰ ۱۰ تاکہ زمانوں کے پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو کہ مسیح میں سب چیزوں کا مجمُوعہ ہو جائے۔ خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمین کی ۰ ۱۱ اُسی میں ہم بھی اُسکے اِرادہ کے مُوافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر میراث بنے ۰ ۱۲ تاکہ ہم جو پہلے سے مسیح کی اُمّید میں تھے اُس کے جلال کی سِتایش کا باعث ہوں ۰ ۱۳ اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نجات کی خُوشخبری ہے اور اُس پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مُہر لگی ۰ ۱۴ وُہی خُدا کی مِلکیّت کی مخلصی کے لِئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے تاکہ اُسکے جلال کی سِتایش ہو ۰

۱۵ اِس سبب سے مَیں بھی اُس ایمان کا جو تُمہارے درمیان خُداوند یِسُوع پر ہے اور سب
۱۶ مُقدّسوں پر ظاہر ہے حال سُنکر ۝ تُمہاری بابت شُکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دُعاؤں میں
۱۷ تُمہیں یاد کیا کرتا ہُوں ۝ کہ ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان
۱۸ میں حکمت اور مُکاشفہ کی رُوح بخشے ۝ اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تُم کو
معلُوم ہو کہ اُسکے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اور اُسکی میراث کے جلال کی دَولت مُقدّسوں
۱۹ میں کیسی کُچھ ہے ۝ اور ہم ایمان لانے والوں کے لِئے اُسکی بڑی قُدرت کیا ہی بیحد ہے۔
۲۰ اُسکی بڑی قوُت کی تاثیر کے مُوافق ۝ جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جلا
۲۱ کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بِٹھایا ۝ اور ہر طرح کی حُکومت اور اِختیار اور قُدرت اور
رِیاست اور ہر ایک نام سے بہُت بلند کیا جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان
۲۲ میں بھی لِیا جائیگا ۝ اور سب کُچھ اُسکے پاؤں تلے کر دِیا اور اُسکو سب چیزوں کا سردار بنا کر
۲۳ کلِیسیا کو دے دِیا ۝ یہ اُسکا بدن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا
ہے ۝

ب ۲ ۱ اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کیا جب اپنے قصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے ۝
۲ جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پیروی
۳ کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے ۝ اِن میں ہم بھی سب کے سب
پہلے اپنے جِسم کی خواہِشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے
۴ اور دُوسروں کی مانند طبعی طوَر پر غضب کے فرزند تھے ۝ مگر خُدا نے اپنے رحم کی دَولت سے
۵ اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی ۝ جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ
۶ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کیا۔ (تُم کو فضل ہی سے نجات مِلی ہے) ۝ اور مسیح یِسُوع میں
۷ شامِل کر کے اُسکے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اُسکے ساتھ بِٹھایا ۝ تاکہ وہ اپنی اُس مِہربانی سے
جو مسیح یِسُوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دَولت دِکھائے ۝
۸ کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی
۹ بخشِش ہے ۝ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے ۝ کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں
۱۰ اور مسیح یِسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جِنکو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے

کے لِئے تیار کیا تھا ۝

۱۱ پس یاد کرو کہ تُم جو جِسم کے رُو سے غَیر قَوم والے ہو اور وہ لوگ جو جِسم میں ہاتھ سے
۱۲ کِئے ہُوئے ختنہ کے سبب سے مختُون کہلاتے ہیں تُم کو نامختُون کہتے ہیں ۝ اگلے زمانہ میں مسِیح
سے جُدا اور اِسرائیل کی سلطنت سے خارِج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقف اور نااُمید
۱۳ اور دُنیا میں خُدا سے جُدا تھے ۝ مگر تُم جو پہلے دُور تھے اب مسِیح یسُوع میں مسِیح کے خُون کے
۱۴ سبب سے نزدِیک ہو گئے ہو ۝ کیونکہ وُہی ہماری صُلح ہے جِس نے دونوں کو ایک کر لیا اور جُدائی
۱۵ کی دِیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دِیا ۝ چُنانچہ اُس نے اپنے جِسم کے ذرِیعہ سے دُشمنی یعنی وہ شرِیعت
جِسکے حُکم ضابِطوں کے طَور پر تھے مَوقُوف کر دی تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا اِنسان پَیدا
۱۶ کر کے صُلح کرا دے ۝ اور صلِیب پر دُشمنی کو مِٹا کر اور اُسکے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر
۱۷ خُدا سے مِلائے ۝ اور اُس نے آکر تُمہیں جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدِیک تھے دونوں کو صُلح کی خُوشخبری
۱۸ دی ۝ کیونکہ اُسی کے وسِیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے ۝
۱۹ پس اب تُم پردیسی اور مُسافِر نہیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہموطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے ۝
۲۰ اور رسُولوں اور نبیوں کی نیو پر جِسکے کونے کے سِرے کا پتّھر خُود مسِیح یسُوع ہے تعمیر کِئے گئے ہو ۝
۲۱ ۲۲ اُسی میں ہر ایک عمارت مِل مِلا کر خُداوند میں ایک پاک مقدِس بنتا جاتا ہے ۝ اور تُم بھی اُس میں
باہم تعمیر کِئے جاتے ہو تاکہ رُوح میں خُدا کا مسکن بنو ۝

۳ ب ۱ ۲ اِسی سبب سے مَیں پَولُس جو تُم غَیر قَوم والوں کی خاطِر مسِیح یسُوع کا قَیدی ہُوں ۝ شاید تُم
۳ نے خُدا کے اُس فضل کے اِنتظام کا حال سُنا ہوگا جو تُمہارے لِئے مُجھ پر ہُؤا ۝ یعنی یہ کہ وہ بھید
۴ مُجھے مُکاشفہ سے معلُوم ہُؤا۔ چُنانچہ مَیں نے پہلے اُسکا مُختصر حال لِکھا ہے ۝ جِسے پڑھ کر تُم معلُوم
۵ کر سکتے ہو کہ مَیں مسِیح کا وہ بھید کِس قدر سمجھتا ہُوں ۝ جو اَور زمانوں میں بنی آدم کو اِس طرح معلُوم
۶ نہ ہُؤا تھا جِس طرح اُسکے مُقدّس رسُولوں اور نبیوں پر رُوح میں اب ظاہِر ہو گیا ہے ۝ یعنی یہ کہ
مسِیح یسُوع میں غَیر قَومیں خُوشخبری کے وسِیلہ سے مِیراث میں شرِیک اور بدن میں شامِل اور
۷ وعدوں میں داخِل ہیں ۝ اور خُدا کے اُس فضل کی بخشِش سے جو اُسکی قُدرت کی تاثِیر سے مُجھ
۸ پر ہُؤا مَیں اِس خُوشخبری کا خادِم بنا ۝ مُجھ پر جو سب مُقدّسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل
۹ ہُؤا کہ مَیں غَیر قَوموں کو مسِیح کی بے قیاس دَولت کی خُوشخبری دُوں ۝ اور سب پر یہ بات روشن کرُوں

کہ جو بھید ازل سے سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خدا میں پوشیدہ رہا اُسکا کیا اِنتظام ہے ○
۱۰ تاکہ اب کلیسیا کے وسیلہ سے خدا کی طرح طرح کی حکمت اُن حکومت والوں اور اِختیار والوں
۱۱ کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے ○ اُس ازلی ارادہ کے مطابق جو اُس نے ہمارے
۱۲ خداوند مسیح یسوع میں کیا تھا ○ جس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری ہے
۱۳ اور بھروسے کے ساتھ رسائی ○ پس میں درخواست کرتا ہوں کہ تم میری اُن مصیبتوں کے
سبب سے جو تمہاری خاطر سہتا ہوں ہمت نہ ہارو کیونکہ وہ تمہارے لئے عزت کا باعث ہیں ○
۱۴ اِس سبب سے میں اُس باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں ○ جس سے آسمان اور زمین
۱۵ کا ہر ایک خاندان نامزد ہے ○ کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے
۱۶ کہ تم اُسکے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ ○ اور ایمان کے وسیلہ
۱۷ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے ○ سب
۱۸ مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُسکی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے ○ اور
۱۹ مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ ○
۲۰ اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست
۲۱ اور خیال سے بہت زیادہ کام کر سکتا ہے ○ کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پشت در پشت اور
ابد الآباد اُسکی تمجید ہوتی رہے ۔ آمین ○

باب ۴

۱ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے
۲ گئے تھے اُسکے لائق چال چلو ○ یعنی کمال فروتنی اور حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک
۳ دوسرے کی برداشت کرو ○ اور اِسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے
۴ بندھی رہے ○ ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح ۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے
۵ بلائے جانے سے اُمید بھی ایک ہی ہے ○ ایک ہی خداوند ہے ۔ ایک ہی ایمان ۔ ایک ہی
۶ بپتسمہ ○ اور سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب
۷ کے اندر ہے ○ اور ہم میں سے ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق فضل ہوا ہے ○
۸ اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ

جب وہ عالم بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا

۹ اور آدمیوں کو اِنعام دِئے۔ (اُس کے چڑھنے سے اَور کیا پایا جاتا ہے سوا اِس کے کہ
۱۰ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اُترا بھی تھا؟ اور یہ اُترنے والا وُہی ہے جو سب آسمانوں
۱۱ سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمُور کرے)۔ اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض
۱۲ کو نبی اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بناکر دے دیا۔ تاکہ مُقدّس لوگ
۱۳ کامِل بنیں اور خدمت گُذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقّی پائے۔ جب تک ہم
سب کے سب خُدا کے بیٹے کے اِیمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور
۱۴ کامِل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔ تاکہ ہم آگے کو بچے
نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکّاری کے سبب سے اُنکے گُمراہ کرنے والے منصُوبوں کی
۱۵ طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔ بلکہ محبت کے ساتھ سچّائی
۱۶ پر قائم رہ کر اور اُسکے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔ جس
سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثیر کے مُوافق جو بقدرِ ہر حصّہ ہوتی
ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبّت میں اپنی ترقّی کرتا جائے۔
۱۷ اِسلئے مَیں یہ کہتا ہُوں اور خُداوند میں جتائے دیتا ہُوں کہ جس طرح غَیر قومیں اپنے بیہُودہ
۱۸ خیالات کے مُوافق چلتی ہیں تُم آیندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔ کیونکہ اُنکی عقل تارِیک ہو گئی ہے اور
وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعث خُدا کی زندگی
۱۹ سے خارج ہیں۔ اُنہوں نے سُن ہو کر شہوت پرستی کو اِختیار کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص
۲۰ ۲۱ سے کریں۔ مگر تُم نے مسیح کی اَیسی تعلیم نہیں پائی۔ بلکہ تُم نے اُس سچّائی کے مُطابِق جو یسُوع
۲۲ میں ہے اُسی کی سُنی اور اُس میں یہ تعلیم پائی ہوگی۔ کہ تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی
۲۳ اِنسانیت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔ اور اپنی عقل
۲۴ کی رُوحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی اِنسانیت کو پہنو جو خُدا کے مُطابق سچّائی کی راستبازی
اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔
۲۵ پس جھُوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک
۲۶ ۲۷ دُوسرے کے عُضو ہیں۔ غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔ اور
۲۸ اِبلیس کو مَوقع نہ دو۔ چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اِختیار کر کے ہاتھوں سے

۲۹ محنت کرے تاکہ مُحتاج کو دینے کے لِئے اُسکے پاس کُچھ ہو۔ کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔ ۳۰ اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی۔ ۳۱ ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصّہ اور شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ ۳۲ اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔

ب ۵ ۱ پس عزیز فرزندوں کی طرح خُدا کی مانِند بنو۔ ۲ اور محبّت سے چلو۔ جَیسے مسیح نے تُم سے محبّت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خُوشبُو کی مانِند خُدا کی نذر کرکے قُربان کیا۔ ۳ اور جَیسا کہ مُقدّسوں کو مُناسِب ہے تُم میں حرامکاری اور کِسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذِکر تک نہ ہو۔ ۴ اور نہ بے شرمی اور بیہُودہ گوئی اور ٹھٹھابازی کا کیونکہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اِسکے شُکر گُذاری ہو۔ ۵ کیونکہ تُم یہ خُوب جانتے ہو کہ کِسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بُت پرست کے برابر ہے مسیح اور خُدا کی بادشاہی میں کُچھ میراث نہیں۔ ۶ کوئی تُم کو بے فائدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ اِن ہی گُناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خُدا کا غضب نازِل ہوتا ہے۔ ۷ پس اُنکے کاموں میں شریک نہ ہو۔ ۸ کیونکہ تُم پہلے تارِیکی تھے مگر اب خُداوند میں نُور ہو۔ پس نُور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ ۹ (اِسلِئے کہ نُور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچّائی ہے) ۱۰ اور تجربہ سے معلُوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے۔ ۱۱ اور تارِیکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ اُن پر ملامت ہی کیا کرو۔ ۱۲ کیونکہ اُنکے پوشِیدہ کاموں کا ذِکر بھی کرنا شرم کی بات ہے۔ ۱۳ اور جن چیزوں پر ملامت ہوتی ہے وہ سب نُور سے ظاہِر ہوتی ہیں کیونکہ جو کُچھ ظاہِر کیا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے۔ ۱۴ اِسلِئے وہ فرماتا ہے اَے سونے والے جاگ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ تو مسیح کا نُور تجھ پر چمکیگا۔

۱۵ پس غَور سے دیکھو کہ کِس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانِند چلو۔ ۱۶ اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دِن بُرے ہیں۔ ۱۷ اِس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے۔ ۱۸ اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ۔ ۱۹ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لِئے گاتے بجاتے رہا کرو۔ ۲۰ اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے

نام سے ہمیشہ خُدا باپ کا شُکر کرتے رہو۔ اور مسیح کے خَوف سے ایک دُوسرے کے تابِع رہو۔ ۲۱
اَے بیویو! اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جَیسے خُداوند کی۔ کیونکہ شَوہر بیوی کا سر ہے جَیسے ۲۲ ۲۳
کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے۔ لیکن جَیسے کلیسیا مسیح کے تابِع ہے وَیسے ۲۴
ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شَوہروں کے تابِع ہوں۔ اَے شَوہرو! اپنی بیویوں سے محبّت ۲۵
رکھو جَیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبّت کرکے اپنے آپ کو اُسکے واسطے مَوت کے حوالہ کر دیا۔ تاکہ ۲۶
اُسکو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کرکے مُقدّس بنائے۔ اور ایک اَیسی جلال ۲۷
والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جسکے بدن میں داغ یا جُھرّی یا کوئی اَور اَیسی چیز نہ ہو بلکہ
پاک اور بے عَیب ہو۔ اِسی طرح شَوہروں کو لازِم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبّت ۲۸
رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبّت رکھتا ہے۔ کیونکہ کبھی کسی نے ۲۹
اپنے جسم سے دُشمنی نہیں کی بلکہ اُسکو پالتا اور پرورِش کرتا ہے جَیسے کہ مسیح کلیسیا کو۔ اِسلِئے کہ ہم اُسکے ۳۰
بدن کے عُضو ہیں۔ اِسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ ۳۱
رہیگا اور وہ دونوں ایک جسم ہونگے۔ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن مَیں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا ہُوں۔ ۳۲
بہرحال تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانند محبّت رکھے اور بیوی اِس بات کا خیال ۳۳
رکھے کہ اپنے شَوہر سے ڈرتی رہے۔

۶ باب ۱ اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔ اپنے ۲
باپ کی اور ماں کی عِزّت کر (یہ پہلا حکم ہے جسکے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری ۳
عُمر زمین پر دراز ہو۔ اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے ۴
تربیت اور نصِیحت دے دے کر اُنکی پرورِش کرو۔

اَے نوکرو! جو جسم کے رُو سے تُمہارے مالِک ہیں اپنی صاف دِلی سے ڈرتے اور کانپتے ۵
ہُوئے اُنکے اَیسے فرمانبردار رہو جَیسے مسیح کے۔ اور آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے ۶
کے لِئے خدمت نہ کرو بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دِل سے خُدا کی مرضی پُوری کرو۔ اور اُس خدمت ۷
کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو۔ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ جو کوئی جَیسا اچھّا کام ۸
کریگا خواہ غُلام ہو خواہ آزاد خُداوند سے وَیسا ہی پائیگا۔ اور اَے مالِکو! تُم بھی دھمکیاں چھوڑ کر ۹
اُنکے ساتھ اَیسا ہی سُلوک کرو کیونکہ تُم جانتے ہو کہ اُنکا اور تُمہارا دونوں کا مالِک آسمان پر ہے اور

وہ کسی کا طرفدار نہیں ؀

۱۰ غرض خداوند میں اور اُسکی قدرت کے زور میں مضبوط بنو؀ خدا کے سب ہتھیار باندھ
۱۱ لو تاکہ تم اِبلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قایم رہ سکو؀ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے
۱۲ کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں
اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں؀ اِس واسطے تم خدا کے سب
۱۳ ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دیکر قایم رہ سکو؀ پس
۱۴ سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی کا بکتر لگا کر؀ اور پاؤں میں صُلح کی خوشخبری کی تیاری
۱۵ کے جوتے پہن کر؀ اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قایم رہو۔ جس سے تم اُس شریر
۱۶ کے سب جلتے ہُوئے تیروں کو بُجھا سکو؀ اور نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خدا کا کلام ہے
۱۷ لے لو؀ اور ہر وقت اور ہر طرح سے رُوح میں دُعا اور منّت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو
۱۸ کہ سب مُقدّسوں کے واسطے بلاناغہ دُعا کیا کرو؀ اور میرے لِئے بھی تاکہ بولنے کے وقت مجھے کلام
۱۹ کرنے کی توفیق ہو جس سے مَیں خوشخبری کے بھید کو دلیری سے ظاہر کرُوں؀ جس کے لِئے
۲۰ زنجیر سے جکڑا ہُوا ایلچی ہُوں اور اُسکو ایسی دلیری سے بیان کرُوں جیسا بیان کرنا مجھ پر
فرض ہے؀

۲۱ اور تخکس جو پیارا بھائی اور خداوند میں دیانتدار خادِم ہے تمہیں سب باتیں بتا دیگا
۲۲ تاکہ تم بھی میرے حال سے واقف ہو جاؤ کہ مَیں کس طرح رہتا ہُوں؀ اُسکو مَیں نے تمہارے
پاس اِسی واسطے بھیجا ہے کہ تم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ اور وہ تمہارے دلوں کو تسلّی
دے؀

۲۳ خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے بھائیوں کو اطمینان حاصل ہو اور اُن میں
۲۴ ایمان کے ساتھ محبت ہو؀ جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے لازوال محبت رکھتے ہیں اُن
سب پر فضل ہوتا رہے؀

فِلپّیوں کے نام

پَولُس رسُول کا خط

ب ۱ | ۱ مسیح یسُوع کے بندوں پَولُس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے فِلپّی کے سب مُقدّسوں کے نام جو مسیح یسُوع میں ہیں نگہبانوں اور خادِموں سمیت ۝ ۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۝

۳ مَیں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہُوں تو اپنے خُدا کا شکر بجالاتا ہُوں ۝ ۴ اور ہر ایک دُعا میں جو تمہارے لِئے کرتا ہُوں ہمیشہ خُوشی کے ساتھ تُم سب کے لِئے درخواست کرتا ہُوں ۝ ۵ اِسلِئے کہ تُم اوّل روز سے لے کر آج تک خُوشخبری کے پھیلانے میں شریک رہے ہو ۝ ۶ اور مُجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس نے تُم میں نیک کام شُروع کیا ہے وہ اُسے یسُوع مسیح کے دِن تک پُورا کر دیگا ۝ ۷ چُنانچہ واجب ہے کہ مَیں تُم سب کی بابت ایسا ہی خیال کرُوں کیونکہ تُم میرے دِل میں رہتے ہو اور میری قید اور خُوشخبری کی جوابدِہی اور ثبُوت میں تُم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو ۝ ۸ خُدا میرا گواہ ہے کہ مَیں مسیح یسُوع کی سی اُلفت کرکے تُم سب کا مُشتاق ہُوں ۝ ۹ اور یہ دُعا کرتا ہُوں کہ تُمہاری محبّت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زیادہ ہوتی جائے ۝ ۱۰ تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کرسکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ ۝ ۱۱ اور راستبازی کے پھل سے جو یسُوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ خُدا کا جلال ظاہر ہو اور اُسکی سِتایش کی جائے ۝

۱۲ اور اَے بھائیو! مَیں چاہتا ہُوں تُم جان لو کہ جو مُجھ پر گذرا وہ خُوشخبری کی ترقّی ہی کا باعث ہُوا ۝ ۱۳ یہاں تک کہ قیصری سِپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہُور ہوگیا کہ مَیں مسیح کے واسطے قید ہُوں ۝ ۱۴ اور جو خُداوند میں بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب سے دِلیر ہوکر بے خوف خُدا کا کلام سُنانے کی زیادہ جُرأت کرتے ہیں ۝ ۱۵ بعض تو حسد

۱۶ اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی منادی کرتے ہیں اور بعض نیک نیتی سے ۔ ایک تو محبت کی وجہ سے یہ جان کر مسیح کی منادی کرتے ہیں کہ مَیں خوشخبری کی جواب دہی کے واسطے مقرر ہوں ۔ ۱۷ مگر دُوسرے تفرقہ کی وجہ سے نہ کہ صاف دلی سے بلکہ اِس خیال سے کہ میری قید میں میرے لئے مصیبت پیدا کریں ۔ ۱۸ پس کیا ہُوا؟ صرف یہ کہ ہر طرح سے مسیح کی منادی ہوتی ہے خواہ بہانے سے ہو خواہ سچائی سے اور اِس سے مَیں خوش ہُوں اور رہُونگا بھی ۔ ۱۹ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تمہاری دُعا اور یسوع مسیح کے رُوح کے اِنعام سے اِسکا انجام میری نجات ہوگا ۔ ۲۰ چنانچہ میری دِلی آرزو اور اُمید یہی ہے کہ مَیں کسی بات میں شرمندہ نہ ہُوں بلکہ میری کمال دلیری کے باعث جس طرح مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اُسی طرح اب بھی ہوگی خواہ مَیں زندہ رہُوں خواہ مرُوں ۔ ۲۱ کیونکہ زندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے اور مرنا نفع ۔ ۲۲ لیکن اگر میرا جسم میں زندہ رہنا ہی میرے کام کے لئے مفید ہے تو مَیں نہیں جانتا کہ کِسے پسند کرُوں ۔ ۲۳ مَیں دونوں طرف پھنسا ہُوا ہُوں ۔ میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کرکے مسیح کے پاس جا رہُوں کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے ۔ ۲۴ مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضرُوری ہے ۔ ۲۵ اور چونکہ مجھے اِسکا یقین ہے اِسلئے مَیں جانتا ہُوں کہ زندہ رہُونگا بلکہ تُم سب کے ساتھ رہُونگا تاکہ تُم ایمان میں ترقی کرو اور اُس میں خوش رہو ۔ ۲۶ اور جو تمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسوع میں زیادہ ہو جائے ۔ ۲۷ صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن مسیح کی خوشخبری کے مُوافق رہے تاکہ خواہ مَیں آؤں اور تمہیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تمہارا حال سُنوں کہ تُم ایک رُوح میں قائم ہو اور اِنجیل کے اِیمان کے لئے ایک جان ہوکر جانفشانی کرتے ہو ۔ ۲۸ اور کسی بات میں مخالفوں سے دہشت نہیں کھاتے یہ اُنکے لئے ہلاکت کا صاف نشان ہے لیکن تمہاری نجات کا اور یہ خدا کی طرف سے ہے ۔ ۲۹ کیونکہ مسیح کی خاطر تُم پر یہ فضل ہُوا کہ نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ بلکہ اُسکی خاطر دُکھ بھی سہو ۔ ۳۰ اور تُم اُسی طرح جانفشانی کرتے ہو جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا اور اب بھی سُنتے ہو کہ مَیں ویسی ہی کرتا ہُوں ۔

ب ۲ ۔ ۱ پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دلجمعی اور رُوح کی شراکت اور رحمدلی و دردمندی

ہے ۰ تو میری یہ خُوشی پُوری کرو کہ یک دِل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ۲
ایک ہی خیال رکھو ۰ تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے ۳
کو اپنے سے بہتر سمجھے ۰ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دُوسروں کے احوال ۴
پر بھی نظر رکھے ۰ ویسا ہی مِزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا ۰ اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت ۵ ۶
پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا ۰ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور ۷
خادِم کی صُورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا ۰ اور اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر ۸
اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ مَوت بلکہ صلیبی مَوت گوارا کی ۰ اِسی ۹
واسطے خُدا نے بھی اُسے بہُت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے ۰
تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھُٹنا ٹِکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُنکا جو زمین ۱۰
کے نیچے ہیں ۰ اور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسوع مسیح ۱۱
خُداوند ہے ۰

پس اَے میرے عزیزو! جس طرح تُم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح ۱۲
اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہُت زیادہ میری غَیر حاضری میں ڈرتے اور
کانپتے ہُوئے اپنی نجات کا کام کِئے جاؤ ۰ کیونکہ جو تُم میں نیّت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ۱۳
اِرادہ کو انجام دینے کے لِئے پَیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے ۰ سب کام شِکایت اور تکرار بغیر کیا ۱۴
کرو ۰ تاکہ تُم بے عَیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کجرو لوگوں میں خُدا کے بے نقص فرزند بنے ۱۵
رہو (جنکے درمیان تُم دُنیا میں چراغوں کی طرح دِکھائی دیتے ہو ۰ اور زندگی کا کلام پیش کرتے ۱۶
ہو) تاکہ مسیح کے دِن مُجھے فخر ہو کہ نہ میری دَوڑ دھُوپ بیفائدہ ہُوئی نہ میری محنت اکارت
گئی ۰ اور اگر مُجھے تُمہارے اِیمان کی قُربانی اور خدمت کے ساتھ اپنا خُون بھی بہانا پڑے ۱۷
تو بھی خُوش ہُوں اور تُم سب کے ساتھ خُوشی کرتا ہُوں ۰ تُم بھی اِسی طرح خُوش ہو اور میرے ۱۸
ساتھ خُوشی کرو ۰

مُجھے خُداوند یسوع میں اُمید ہے کہ تیمتھُیس کو تُمہارے پاس جلد بھیجُونگا تاکہ تُمہارا ۱۹
احوال دریافت کر کے میری بھی خاطر جمع ہو ۰ کیونکہ کوئی اَیسا ہم خیال میرے پاس نہیں جو ۲۰
صاف دِلی سے تُمہارے لِئے فکرمند ہو ۰ سب اپنی اپنی باتوں کی فکر میں ہیں نہ کہ یسوع مسیح ۲۱

۲۲ کی ۔ لیکن تم اُسکی پختگی سے واقف ہو کہ جیسے بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے ویسے ہی
۲۳ اُس نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں خدمت کی ۔ پس مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ جب
۲۴ اپنے حال کا انجام معلوم کر لُونگا تو اُسے فوراً بھیجدُونگا ۔ اور مجھے خُداوند پر بھروسا ہے
۲۵ کہ مَیں آپ بھی جلد آؤنگا ۔ لیکن مَیں نے اِپفردِتُس کو تمہارے پاس بھیجنا ضرور سمجھا۔
وہ میرا بھائی اور ہمخدمت اور ہم سپاہ اور تمہارا قاصد اور میری حاجت رفع کرنے کے
۲۶ لِئے خادِم ہے ۔ کیونکہ وہ تم سب کا بہت مُشتاق تھا اور اِس واسطے بیقرار رہتا تھا کہ
۲۷ تم نے اُسکی بیماری کا حال سُنا تھا ۔ بیشک وہ بیماری سے مرنے کو تھا مگر خُدا نے
۲۸ اُس پر رحم کیا اور فقط اُس ہی پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی تاکہ مجھے غم پر غم نہ ہو ۔ اِس لِئے
مجھے اُسکے بھیجنے کا اور بھی زیادہ خیال ہُوا کہ تم بھی اُسکی مُلاقات سے پھر خُوش ہو جاؤ
۲۹ اور میرا بھی غم گھٹ جائے ۔ پس تم اُس سے خُداوند میں کمال خُوشی کے ساتھ مِلنا اور
۳۰ اَیسے شخصوں کی عزت کیا کرو ۔ اِسلِئے کہ وہ مسیح کے کام کی خاطر مرنے کے قریب ہو گیا
تھا اور اُس نے جان لگا دی تاکہ جو کمی تمہاری طرف سے میری خدمت میں ہُوئی اُسے
پُورا کرے ۔

۳ ب غرض میرے بھائیو! خُداوند میں خُوش رہو۔ تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں
۲ مجھے تو کُچھ دِقت نہیں اور تمہاری اِس میں حِفاظت ہے ۔ کُتّوں سے خبردار رہو۔ بدکاروں
۳ سے خبردار رہو۔ کٹوانے والوں سے خبردار رہو ۔ کیونکہ مختُون تو ہم ہیں جو خُدا کے رُوح
کی ہِدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یِسُوع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں
۴ کرتے ۔ گو مَیں تو جسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہُوں اگر کِسی اَور کو جسم پر بھروسا کرنے کا
۵ خیال ہو تو مَیں اُس سے بھی زیادہ کر سکتا ہُوں ۔ آٹھویں دِن میرا ختنہ ہُوا۔ اِسرائیل
کی قوم اور بِنیمین کے قبیلہ کا ہُوں عِبرانیوں کا عِبرانی ۔ شرِیعت کے اِعتبار سے
۶ فریسی ہُوں ۔ جوش کے اِعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا۔ شرِیعت کی راستبازی کے
۷ اِعتبار سے بے عَیب تھا ۔ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں اُن ہی کو مَیں نے
۸ مسیح کی خاطِر نُقصان سمجھ لیا ہے ۔ بلکہ مَیں اپنے خُداوند مسیح یِسُوع کی پہچان کی بڑی خُوبی
کے سبب سے سب چیزوں کو نُقصان سمجھتا ہُوں۔ جِسکی خاطِر مَیں نے سب چیزوں

۹ کا نقصان اُٹھایا اور اُنکو کوڑا سمجھتا ہوں تاکہ مسیح کو حاصل کروں ۔ اور اُس میں پایا جاؤں نہ اپنی اُس راستبازی کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ
۱۰ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور خُدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے ۔ اور مَیں اُسکو اور اُسکے جی اُٹھنے کی قُدرت کو اور اُسکے ساتھ دُکھوں میں شریک ہونے کو معلوم
۱۱ کرُوں اور اُسکی مَوت سے مُشابہت پیدا کرُوں ۔ تاکہ کسی طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے
۱۲ درجہ تک پہُنچُوں ۔ یہ غرض نہیں کہ مَیں پا چُکا یا کامِل ہو چُکا ہُوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے
۱۳ لِئے دَوڑا ہُوا جاتا ہُوں جسکے لِئے مسیح یسُوع نے مُجھے پکڑا تھا ۔ اَے بھائیو! میرا یہ گُمان نہیں کہ پکڑ چُکا ہُوں بلکہ صِرف یہ کرتا ہُوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں اُنکو بھُول کر آگے کی چیزوں
۱۴ کی طرف بڑھا ہُوا ۔ نِشان کی طرف دَوڑا ہُوا جاتا ہُوں تاکہ اُس اِنعام کو حاصِل کرُوں جسکے
۱۵ لِئے خُدا نے مُجھے مسیح یسُوع میں اُوپر بُلایا ہے ۔ پس ہم میں سے جِتنے کامِل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر کسی بات میں تُمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خُدا اُس بات کو بھی تُم پر ظاہر کر دیگا ۔
۱۶ بہرحال جہاں تک ہم پہُنچے ہیں اُسی کے مُطابِق چلیں ۔
۱۷ اَے بھائیو! تُم سب مِل کر میری مانند بنو اور اُن لوگوں کو پہچان رکھو جو اِس طرح چلتے
۱۸ ہیں جسکا نمُونہ تُم ہم میں پاتے ہو ۔ کیونکہ بُہتیرے اَیسے ہیں جنکا ذِکر مَیں نے تُم سے بارہا کیا ہے اور اب بھی رو رو کر کہتا ہُوں کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح کی صلیب کے دُشمن ہیں ۔
۱۹ اُنکا انجام ہلاکت ہے ۔ اُنکا خُدا پیٹ ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں اور دُنیا
۲۰ کی چیزوں کے خیال میں رہتے ہیں ۔ مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک مُنجی یعنی
۲۱ خُداوند یسُوع مسیح کے وہاں سے آنے کے اِنتظار میں ہیں ۔ وہ اپنی اُس قُوّت کی تاثیر کے مُوافِق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صُورت پر بنائیگا ۔

باب ۴

۱ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو! جنکا مَیں مُشتاق ہُوں جو میری خُوشی اور تاج ہو ۔ اَے پیارو! خُداوند میں اِسی طرح قائم رہو ۔
۲ مَیں یُوؤدیہ کو بھی نصیحت کرتا ہُوں اور سُنتُخے کو بھی کہ وہ خُداوند میں یکدِل رہیں ۔ اور
۳ اَے سچے ہمخدمت! تُجھ سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ تُو اُن عورتوں کی مدد کر کیونکہ اُنہوں

نے میرے ساتھ خوشخبری پھیلانے میں کلیمنس اور میرے اُن باقی ہمخدمتوں سمیت جانفشانی کی جنکے نام کتابِ حیات میں درج ہیں ؂

۴ خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔ پھر کہتا ہُوں کہ خُوش رہو ؂ تُمہاری نرم مزاجی
۵ سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خُداوند قریب ہے ؂ کسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات
۶ میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسِیلہ سے شُکرگُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے
۷ پیش کی جائیں ؂ تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بالکُل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یسُوع میں محفُوظ رکھیگا ؂

۸ غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں
۹ غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو ؂ جو باتیں تُم نے مُجھ سے سیکھیں اور حاصِل کیں اور سُنیں اور مُجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کیا کرو تو خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُمہارے ساتھ رہیگا ؂

۱۰ مَیں خُداوند میں بہُت خُوش ہوں کہ اب اِتنی مُدّت کے بعد تُمہارا خیال میرے
۱۱ لِئے سرسبز ہُوا۔ بیشک تُمہیں پہلے بھی اِسکا خیال تھا مگر موقع نہ مِلا ؂ یہ نہیں کہ مَیں مُحتاجی کے لحاظ سے کہتا ہُوں کیونکہ مَیں نے یہ سِیکھا ہے کہ جِس حالت میں ہُوں اُسی
۱۲ پر راضی رہُوں ؂ مَیں پست ہونا بھی جانتا ہُوں اور بڑھنا بھی جانتا ہُوں۔ ہر ایک بات
۱۳ اور سب حالتوں میں مَیں نے سیر ہونا بھُوکا رہنا اور بڑھنا گھٹنا سِیکھا ہے ؂ جو مُجھے
۱۴ طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہُوں ؂ تو بھی تُم نے اچھّا کیا جو میری
۱۵ مُصیبت میں شرِیک ہُوئے ؂ اور اَے فلپّیو! تُم خُود بھی جانتے ہو کہ خوشخبری کے شُروع میں جب مَیں مکِدُنیہ سے روانہ ہُوا تو تُمہارے سوا کسی کلیسیا نے لینے دینے کے مُعاملہ
۱۶ میں میری مدد نہ کی ؂ چُنانچہ تھِسّلُنیکے میں بھی میری اِحتیاج رفع کرنے کے لِئے تُم نے
۱۷ ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کُچھ بھیجا تھا ؂ یہ نہیں کہ مَیں اِنعام چاہتا ہُوں بلکہ اَیسا پھل
۱۸ چاہتا ہُوں جو تُمہارے حساب میں زیادہ ہو جائے ؂ میرے پاس سب کُچھ ہے بلکہ اِفراط سے ہے۔ تُمہاری بھیجی ہُوئی چیزیں اِپفرِدِتُس کے ہاتھ سے لے کر مَیں آسُودہ ہو گیا ہُوں۔

۱۹ وہ خُوشبُو اور مقبُول قُربانی ہیں جو خُدا کو پسندِیدہ ہے ۔ میرا خُدا اپنی دَولت کے مُوافِق
۲۰ جلال سے مسیح یسُوع میں تُمہاری ہر ایک اِحتیاج رفع کریگا ۔ ہمارے خُدا اور باپ کی
ابدُالآباد تمجید ہوتی رہے ۔ آمین ۔
۲۱ ہر ایک مُقدّس سے جو مسیح یسُوع میں ہے سلام کہو ۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں
۲۲ تُمہیں سلام کہتے ہیں ۔ سب مُقدّس خُصُوصاً قیصر کے گھر والے تُمہیں سلام کہتے ہیں ۔
۲۳ خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے ۔

کُلسّیوں کے نام

پَولُس رسُول کا خط

ب ۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے اور بھائی تِیمُتھِیُس
۲ کی طرف سے ۔ مسیح میں اُن مُقدّس اور اِیماندار بھائیوں کے نام جو کُلسّے میں ہیں ہمارے
باپ خُدا کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے ۔
۳ ہم تُمہارے حق میں ہمیشہ دُعا کر کے اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے باپ یعنی خُدا کا
۴ شُکر کرتے ہیں ۔ کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ مسیح یسُوع پر تُمہارا اِیمان ہے اور سب مُقدّس
۵ لوگوں سے محبّت رکھتے ہو ۔ اُس اُمید کی ہُوئی چیز کے سبب سے جو تُمہارے واسطے آسمان
۶ پر رکھی ہُوئی ہے جِسکا ذِکر تُم اُس خُوشخبری کے کلامِ حق میں سُن چُکے ہو ۔ جو تُمہارے پاس
پہُنچی ہے جَیسے سارے جہان میں بھی پھل دیتی اور ترقّی کرتی جاتی ہے ۔ چُنانچہ جس
دِن سے تُم نے اُسکو سُنا اور خُدا کے فضل کو سچّے طَور پر پہچانا تُم میں بھی اَیسا ہی کرتی ہے ۔

۷ اُسی کی تعلیم تُم نے ہمارے عزیز ہمخدمت اِپفراس سے پائی جو ہمارے لئے مسیح
۸ کا دیانتدار خادِم ہے ۝ اُسی نے تُمہاری محبت کو جو رُوح میں ہے ہم پر ظاہِر کیا ۝
۹ اِسی لئے جس دِن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تُمہارے واسطے یہ دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تُم کمال رُوحانی حِکمت اور سمجھ کے ساتھ اُسکی
۱۰ مرضی کے عِلم سے معمُور ہو جاؤ ۝ تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور اُسکو ہر طرح سے پسند آئے اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ ۝
۱۱ اور اُسکے جلال کی قُدرت کے مُوافق ہر طرح کی قُوّت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خُوشی کے
۱۲ ساتھ ہر صُورت سے صبر اور تحمُّل کر سکو ۝ اور باپ کا شُکر کرتے رہو جِس نے ہم کو اِس
۱۳ لائق کِیا کہ نُور میں مُقدّسوں کے ساتھ میراث کا حِصّہ پائیں ۝ اُسی نے ہم کو تارِیکی کے
۱۴ قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کِیا ۝ جِس میں ہم کو مخلصی یعنی
۱۵ گُناہوں کی مُعافی حاصِل ہے ۝ وہ اندیکھے خُدا کی صُورت اور تمام مخلُوقات سے پہلے مولُود
۱۶ ہے ۝ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پَیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا رِیاستیں یا حکُومتیں یا اختیارات۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ
۱۷ سے اور اُسی کے واسطے پَیدا ہُوئی ہیں ۝ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں
۱۸ سب چیزیں قائم رہتی ہیں ۝ اور وُہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وُہی مبدا ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اُسکا اوّل درجہ ہو ۝
۱۹، ۲۰ کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معمُوری اُسی میں سکُونت کرے ۝ اور اُسکے خُون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صُلح کر کے سب چیزوں کا اُسی کے وسیلہ سے اپنے
۲۱ ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ آسمان کی ۝ اور اُس نے اب اُسکے جسمانی
۲۲ بدن میں مَوت کے وسیلہ سے تُمہارا بھی میل کر لیا ۝ جو پہلے خارِج اور بُرے کاموں کے سبب سے دِل سے دُشمن تھے تاکہ وہ تُم کو مُقدّس بے عیب اور بے اِلزام بنا کر اپنے
۲۳ سامنے حاضِر کرے ۝ بشرطیکہ تُم اِیمان کی بُنیاد پر قائم اور پُختہ رہو اور اُس خُوشخبری کی اُمّید کو جِسے تُم نے سُنا نہ چھوڑو جِسکی منادی آسمان کے نِیچے کی تمام مخلُوقات میں کی گئی اور مَیں پَولُس اُسی کا خادِم بنا ۝

۲۴ اب مَیں اُن دُکھوں کے سبب سے خُوش ہُوں جو تُمہاری خاطر اُٹھاتا ہُوں اور مسیح
۲۵ کی مُصیبتوں کی کمی اُسکے بدن یعنی کلیسیا کی خاطر اپنے جسم میں پُوری کِئے دیتا ہُوں ۔ جسکا
مَیں خُدا کے اُس اِنتظام کے مُطابِق خادِم بنا جو تُمہارے واسطے میرے سُپرد ہُؤا تاکہ مَیں خُدا
۲۶ کے کلام کی پُوری پُوری منادی کرُوں ۔ یعنی اُس بھید کی جو تمام زمانوں اور پُشتوں سے
۲۷ پوشیدہ رہا لیکن اب اُسکے اُن مُقدسوں پر ظاہر ہُؤا ۔ جن پر خُدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں
میں اُس بھید کے جلال کی دَولت کیسی کُچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی اُمید ہے
۲۸ تُم میں رہتا ہے ۔ جسکی منادی کرکے ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال
۲۹ دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تاکہ ہم ہر شخص کو مسیح میں کامِل کرکے پیش کریں ۔ اور اِسی لِئے
مَیں اُسکی اُس قُوّت کے مُوافِق جانفشانی سے محنت کرتا ہُوں جو مُجھ میں زور سے اثر کرتی ہے ۔

۲ باب ۱ مَیں چاہتا ہُوں تُم جان لو کہ تُمہارے اور لَودیکیہ والوں اور اُن سب کے لِئے جنہوں نے
۲ میری جسمانی صُورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہُوں ۔ تاکہ اُنکے دِلوں کو تسلّی ہو
اور وہ محبت سے آپس میں گُتھے رہیں اور پُوری سمجھ کی تمام دَولت کو حاصِل کریں اور
۳ خُدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں ۔ جِس میں حِکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ
۴ ۵ ہیں ۔ یہ مَیں اِسلِئے کہتا ہُوں کہ کوئی آدمی لُبھانے والی باتوں سے تُمہیں دھوکا نہ دے ۔ کیونکہ
مَیں گو جسم کے اِعتبار سے دُور ہُوں مگر رُوح کے اِعتبار سے تُمہارے پاس ہُوں اور
تُمہاری باقاعدہ حالت اور تُمہارے اِیمان کی جو مسیح پر ہے مضبُوطی دیکھ کر خُوش ہوتا
ہُوں ۔

۶ ۷ پس جس طرح تُم نے مسیح یسُوع خُداوند کو قبُول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو ۔ اور
اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جِس طرح تُم نے تعلیم پائی اُسی طرح اِیمان میں
مضبُوط رہو اور خُوب شُکر گُذاری کِیا کرو ۔

۸ خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فیلسُوفی اور لاحاصِل فریب سے شِکار نہ کر لے جو اِنسانوں
۹ کی روایت اور دُنیوی اِبتدائی باتوں کے مُوافِق ہیں نہ کہ مسیح کے مُوافِق ۔ کیونکہ اُلُوہیّت
۱۰ کی ساری معمُوری اُسی میں مُجسّم ہو کر سکُونت کرتی ہے ۔ اور تُم اُسی میں معمُور ہو گئے ہو جو
۱۱ ساری حکُومت اور اِختیار کا سر ہے ۔ اُسی میں تُمہارا ایسا ختنہ ہُؤا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا

۱۲ یعنی مسیح کا ختنہ جس سے جسمانی بدن اُتارا جاتا ہے ۝ اور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور اِس میں خُدا کی قوّت پر ایمان لاکر جس نے اُسے مُردوں میں سے
۱۳ جلایا اُسکے ساتھ جی بھی اُٹھے ۝ اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے قصُوروں اور جسم کی نامختونی
۱۴ کے سبب سے مُردہ تھے اُسکے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصُور معاف کِئے ۝ اور حُکموں کی وہ دستاویز مِٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خلاف تھی اور اُسکو صلیب
۱۵ پر کیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دیا ۝ اُس نے حکُومتوں اور اِختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُنکا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب سے اُن پر فتحیابی کا شادیانہ بجایا ۝
۱۶ پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کی بابت کوئی تُم پر اِلزام نہ لگائے ۝
۱۷ کیونکہ یہ آنے والی چیزوں کا سایہ ہیں مگر اصل چیزیں مسیح کی ہیں ۝ کوئی شخص خاکساری اور
۱۸ فرشتوں کی عبادت پسند کرکے تمہیں دَوڑ کے اِنعام سے محرُوم نہ رکھے۔ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل پر بیفائدہ پھُول کر دیکھی ہُوئی چیزوں میں مصرُوف رہتا ہے ۝ اور اُس
۱۹ سر کو پکڑے نہیں رہتا جس سے سارا بدن جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلہ سے پرورش پاکر اور باہم پیوستہ ہوکر خُدا کی طرف سے بڑھتا جاتا ہے ۝
۲۰ جب تُم مسیح کے ساتھ دُنیوی اِبتدائی باتوں کی طرف سے مرگئے تو پھر اُنکی مانند جو دُنیا میں زندگی گُذارتے ہیں اِنسانی احکام اور تعلیم کے مُوافق ایسے قاعدوں کے کیوں
۲۱ پابند ہوتے ہو ۝ کہ اِسے نہ چھُونا۔ اُسے نہ چکھنا۔ اُسے ہاتھ نہ لگانا ۝ (کیونکہ یہ سب چیزیں
۲۲ کام میں لاتے لاتے فنا ہو جائینگی)؟ ۝ اِن باتوں میں اپنی اِیجاد کی ہُوئی عبادت اور
۲۳ خاکساری اور جسمانی ریاضت کے اِعتبار سے حکمت کی صُورت تو ہے مگر جسمانی خواہشوں کے روکنے میں اِن سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ۝

۳ ۱ پس جب تُم مسیح کے ساتھ جلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں
۲ مسیح مَوجُود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے ۝ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین
۳ پر کی چیزوں کے ۝ کیونکہ تُم مرگئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشیدہ ہے ۝
۴ جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تو تُم بھی اُسکے ساتھ جلال میں ظاہر کِئے جاؤگے ۝

پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت ۵
اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے ۰ کہ اُن ہی کے سبب سے خدا ۶
کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازِل ہوتا ہے ۰ اور تُم بھی جس وقت اُن باتوں ۷
میں زندگی گُذارتے تھے اُس وقت اُن ہی پر چلتے تھے ۰ لیکن اب تُم بھی اِن سب کو یعنی ۸
غُصہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو ۰ ایک دُوسرے سے جُھوٹ ۹
نہ بولو کیونکہ تُم نے پُرانی اِنسانیّت کو اُسکے کاموں سمیت اُتار ڈالا ۰ اور نئی اِنسانیّت کو پہن ۱۰
لیا ہے جو معرفت حاصِل کرنے کے لِئے اپنے خالِق کی صُورت پر نئی بنتی جاتی ہے ۰
وہاں نہ یُونانی رہا نہ یہودی۔ نہ ختنہ نہ نامختُونی۔ نہ وحشی نہ سکُوتی۔ نہ غُلام نہ آزاد۔ صِرف ۱۱
مسیح سب کُچھ اور سب میں ہے ۰

پس خُدا کے برگُزیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور ۱۲
فروتنی اور حِلم اور تحمُّل کا لباس پہنو ۰ اگر کِسی کو دُوسرے کی شِکایت ہو تو ایک دُوسرے ۱۳
کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرے۔ جَیسے خُداوند نے تُمہارے
قصُور مُعاف کِئے وَیسے ہی تُم بھی کرو ۰ اور اِن سب کے اُوپر محبّت کو جو کمال کا پٹکا ۱۴
ہے باندھ لو ۰ اور مسیح کا اِطمینان جِسکے لِئے تُم ایک بدن ہو کر بُلائے بھی گئے ہو تُمہارے ۱۵
دِلوں پر حُکومت کرے اور تُم شُکرگُذار رہو ۰ مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں کثرت سے بسنے ۱۶
دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصِیحت کرو اور اپنے دِلوں میں فضل کے
ساتھ خُدا کے لِئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ ۰ اور کلام یا کام جو کُچھ کرتے ۱۷
ہو وہ سب خُداوند یسُوع کے نام سے کرو اور اُسی کے وسِیلہ سے خُدا باپ کا شُکر
بجا لاؤ ۰

اَے بیویو! جَیسا خُداوند میں مُناسب ہے اپنے شَوہروں کے تابِع رہو ۰ اَے ۱۸ ۱۹
شَوہرو! اپنی بیویوں سے محبّت رکھو اور اُن سے تلخ مِزاجی نہ کرو ۰ اَے فرزندو! ہر بات ۲۰
میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خُداوند میں پسندِیدہ ہے ۰ اَے اولاد والو! ۲۱
اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تاکہ وہ بیدِل نہ ہو جائیں ۰ اَے نَوکرو! جو جِسم کے رُو سے ۲۲
تُمہارے مالِک ہیں سب باتوں میں اُنکے فرمانبردار رہو۔ آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی

۲۳ طرح دِکھاوے کے لِئے نہیں بلکہ صاف دِلی اور خُدا کے خَوف سے ٭ جو کام کرو جی سے
۲۴ کرو۔ یہ جان کر کہ خُداوند کے لِئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لِئے ٭ کیونکہ تُم جانتے ہو کہ خُداوند
۲۵ کی طرف سے اِسکے بدلہ میں تُم کو میراث مِلیگی۔ تُم خُداوند مسیح کی خدمت کرتے ہو ٭ کیونکہ
۴ ب ۱ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی بُرائی کا بدلہ پائیگا۔ وہاں کِسی کی طرفداری نہیں ٭ اَے مالکو اپنے
نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و انصاف کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے ٭

۲ دُعا کرنے میں مشغول اور شکرگُذاری کے ساتھ اُس میں بیدار رہو ٭ اور ساتھ ساتھ
۳ ہمارے لِئے بھی دُعا کیا کرو کہ خُدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تا کہ مَیں مسیح کے اُس بھید
۴ کو بیان کر سکُوں جِسکے سبب سے قَید بھی ہُوں ٭ اور اُسے اَیسا ظاہِر کرُوں جَیسا مُجھے کرنا
۵ لازِم ہے ٭ وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو ٭ تُمہارا
۶ کلام ہمیشہ اَیسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تُمہیں ہر شخص کو مُناسب جواب دینا آجائے ٭

۷ پیارا بھائی اور دیانتدار خادِم تخکُس جو خُداوند میں ہمخدمت ہے میرا سارا حال تُمہیں
۸ بتا دیگا ٭ اُسے مَیں نے اِسی لِئے تُمہارے پاس بھیجا ہے کہ تُم ہماری حالت سے واقف ہو
۹ جاؤ اور وہ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے ٭ اور اُسکے ساتھ اُنیسمُس کو بھی بھیجا ہے جو دیانتدار
اور پیارا بھائی اور تُم میں سے ہے۔ یہ تُمہیں یہاں کی سب باتیں بتا دینگے ٭

۱۰ اَرِسترخُس جو میرے ساتھ قَید ہے تُم کو سلام کہتا ہے اور برنباس کا رشتہ کا بھائی مرقُس
۱۱ (جِسکی بابت تُمہیں حُکم مِلے تھے اگر وہ تُمہارے پاس آئے تو اُس سے اچھّی طرح مِلنا) ٭ اور
یسُوع جو یُوستُس کہلاتا ہے۔ مختُونوں میں سے صِرف یہی خُدا کی بادشاہی کے لِئے میرے
۱۲ ہمخدمت اور میری تسلّی کا باعث رہے ہیں ٭ اِپفراس جو تُم میں سے ہے اور مسیح یسُوع
کا بندہ ہے تُمہیں سلام کہتا ہے۔ وہ تُمہارے لِئے دُعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی
کرتا ہے تا کہ تُم کامِل ہو کر پُورے اِعتقاد کے ساتھ خُدا کی پُوری مرضی پر قائم رہو ٭
۱۳ مَیں اُسکا گواہ ہُوں کہ وہ تُمہارے اور لَودِیکیہ اور ہیراپُلِس کے لوگوں کے واسطے بڑی
۱۴ کوشِش کرتا ہے ٭ پیارا طبیب لُوقا اور دیماس تُمہیں سلام کہتے ہیں ٭ لَودِیکیہ میں
۱۵ کے بھائیوں اور نُمفاس اور اُنکے گھر کی کلیسیا سے سلام کہنا ٭ اور جب یہ خط تُم میں
۱۶ پڑھ لیا جائے تو اَیسا کرنا کہ لَودِیکیہ کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے اور اُس خط کو جو لَودِیکیہ

۱۷ سے آئے تم بھی پڑھنا۔ اور ارخپس سے کہنا کہ جو خدمت خداوند میں تیرے سپرد ہوئی ہے اُسے ہوشیاری کے ساتھ انجام دے۔

۱۸ مَیں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھنا۔ تم پر فضل ہوتا رہے ✦

تھسّلُنیکیوں کے نام

پولُس رسُول کا پہلا خط

۱ ۱ پولُس اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے تھسّلُنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو خدا باپ اور خُداوند یسُوع مسیح میں ہے فضل اور اطمینان تمہیں حاصل ہوتا رہے۔ ۲ تم سب کے بارے میں ہم خُدا کا شکر ہمیشہ بجالاتے ہیں اور اپنی دُعاؤں میں تمہیں یاد کرتے ہیں۔ ۳ اور اپنے خدا اور باپ کے حضور تمہارے ایمان کے کام اور محبت کی محنت اور اُس اُمید کے صبر کو بلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی بابت ہے۔ ۴ اور اَے بھائیو! خُدا کے پیارو! ہم کو معلوم ہے کہ تم برگزیدہ ہو۔ ۵ اِسلئے کہ ہماری خوشخبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قُدرت اور رُوح القُدس اور پُورے اعتقاد کے ساتھ بھی چنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تمہاری خاطر تم میں کیسے بن گئے تھے۔ ۶ اور تم کلام کو بڑی مُصیبت میں رُوح القُدس کی خُوشی کے ساتھ قبُول کر کے ہماری اور خُداوند کی مانند بنے۔ ۷ یہاں تک کہ مکِدُنیہ اور اخیہ کے سب ایمانداروں کے لِئے نمُونہ بنے۔ ۸ کیونکہ تمہارے ہاں سے نہ فقط مکِدُنیہ اور اخیہ میں خُداوند کے کلام کا چرچا پھیلا ہے بلکہ تمہارا ایمان جو خُدا پر ہے ہر جگہ اَیسا مشہور ہو گیا ہے کہ ہمارے کہنے کی کچھ حاجت نہیں۔ ۹ اِسلئے کہ وہ آپ

ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ تمہارے پاس ہمارا آنا کیسا ہُوا اور تم بُتوں سے پھر کر خُدا کی طرف
۱۰ رُجوع ہُوئے تاکہ زِندہ اور حقیقی خُدا کی بندگی کرو ۔ اور اُسکے بیٹے کے آسمان پر سے آنے
کے مُنتظِر رہو جِسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا یعنی یسُوع کے جو ہم کو آنے والے
غضب سے بچاتا ہے ۔

ب ۲ اَے بھائیو! تُم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تمہارے پاس آنا بیفائدہ نہ ہُوا ۔ بلکہ تُم کو
معلُوم ہی ہے کہ باوُجود پیشتر فِلپّی میں دُکھ اُٹھانے اور بے عزّت ہونے کے ہم کو اپنے خُدا
۳ میں یہ دِلیری حاصِل ہُوئی کہ خُدا کی خُوشخبری بڑی جانفشانی سے تُمہیں سُنائیں ۔ کیونکہ
۴ ہماری نصِیحت نہ گُمراہی سے ہے نہ ناپاکی سے نہ فریب کے ساتھ ۔ بلکہ جَیسے خُدا نے ہم کو
مقبُول کرکے خُوشخبری ہمارے سُپُرد کی وَیسے ہی ہم بیان کرتے ہیں ۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا
۵ کو خُوش کرنے کے لِئے جو ہمارے دِلوں کو آزماتا ہے ۔ کیونکہ تُم کو معلُوم ہی ہے کہ نہ کبھی
۶ ہمارے کلام میں خُوشامد پائی گئی نہ وہ لالچ کا پردہ بنا ۔ خُدا اِسکا گواہ ہے ۔ اور ہم آدمیوں سے
عِزّت نہیں چاہتے تھے نہ تُم سے نہ اَوروں سے ۔ اگرچہ مسیح کے رسُول ہونے کے باعث تُم پر
۷ بوجھ ڈال سکتے تھے ۔ بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تمہارے درمیان
۸ نرمی کے ساتھ رہے ۔ اور اُسی طرح ہم تُمہارے بہُت مُشتاق ہوکر نہ فقط خُدا کی خُوشخبری بلکہ
اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے ۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے
۹ ہوگئے تھے ۔ کیونکہ اَے بھائیو! تُم کو ہماری محنت اور مشقّت یاد ہوگی کہ ہم نے
تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دِن محنت مزدُوری کرکے تُمہیں
۱۰ خُدا کی خُوشخبری کی منادی کی ۔ تُم بھی گواہ ہو اور خُدا بھی کہ تُم سے جو اِیمان لائے ہو ہم
۱۱ کَیسی پاکیزگی اور راستبازی اور بے عَیبی کے ساتھ پیش آئے ۔ چُنانچہ تُم جانتے ہو
کہ جِس طرح باپ اپنے بچّوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی طرح ہم بھی تُم میں سے ہر ایک کو
۱۲ نصِیحت کرتے اور دِلاسا دیتے اور سمجھاتے رہے ۔ تاکہ تُمہارا چال چلن خُدا کے لائِق ہو
جو تُمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلاتا ہے ۔

۱۳ اِس واسطے ہم بھی بِلاناغہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں کہ جب خُدا کا پَیغام ہماری معرفت
تُمہارے پاس پہُنچا تو تُم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ (جَیسا حقیقت میں

۱۴ ہے) خُدا کا کلام جان کر قبُول کیا اور وہ تُم میں جو اِیمان لائے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے ○ اِسلِئے
کہ تُم اَے بھائیو! خُدا کی اُن کلیسیاؤں کی مانند بن گئے جو یہُودیہ میں مسیح یسُوع میں ہیں
کیونکہ تُم نے بھی اپنی قَوم والوں سے وُہی تکلیفیں اُٹھائیں جو اُنہوں نے یہُودیوں سے ○
۱۵ جنہوں نے خُداوند یسُوع کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا اور ہم کو ستا ستا کر نکال دیا - وہ خُدا کو پسند
۱۶ نہیں آتے اور سب آدمیوں کے مُخالِف ہیں ○ اور وہ ہمیں غیر قَوموں کو اُنکی نجات کے لِئے
کلام سُنانے - سے منع کرتے ہیں تاکہ اُنکے گُناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے لیکن اُن پر اِنتہا
کا غضب آ گیا ○

۱۷ اَے بھائیو! جب ہم تھوڑے عرصہ کے لِئے ظاہر میں نہ کہ دِل سے تُم سے جُدا ہو گئے
۱۸ تو ہم نے کمال آرزُو سے تُمہاری صُورت دیکھنے کی اَور بھی زیادہ کوشِش کی ○ اِس واسطے ہم
نے (یعنی مُجھ پَولُس نے) ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ تُمہارے پاس آنا چاہا مگر شیطان نے
۱۹ ہمیں روکے رکھا ○ بھلا ہماری اُمّید اور خُوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خُداوند
۲۰ یسُوع کے سامنے اُسکے آنے کے وقت تُم ہی نہ ہوگے؟ ○ ہمارا جلال اور خُوشی تُم ہی تو ہو ○

۳ب ۱ اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو اَتھینے میں اکیلے رہ جانا منظُور کیا ○ اور ہم
نے تِیمُتھِیُس کو جو ہمارا بھائی اور مسیح کی خُوشخبری میں خُدا کا خادِم ہے اِسلِئے بھیجا کہ وہ تُمہیں
۳ مضبُوط کرے اور تُمہارے اِیمان کے بارے میں تُمہیں نصیحت کرے ○ کہ اِن مُصیبتوں کے
۴ سبب سے کوئی نہ گھبرائے کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہم اِن ہی کے لِئے مُقرّر ہوئے ہیں ○ بلکہ
پہلے بھی جب ہم تُمہارے پاس تھے تو تُم سے کہا کرتے تھے کہ ہمیں مُصیبت اُٹھانا ہوگا چُنانچہ
۵ اَیسا ہی ہُؤا اور تُمہیں معلُوم بھی ہے ○ اِس واسطے جب مَیں اَور زیادہ برداشت نہ کر سکا تو
تُمہارے اِیمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا - کہیں اَیسا نہ ہُؤا ہو کہ آزمانے والے نے تُمہیں
۶ آزمایا ہو اور ہماری محنت بیفائِدہ گئی ہو ○ مگر اب جو تِیمُتھِیُس نے تُمہارے پاس سے ہمارے
پاس آکر تُمہارے اِیمان اور محبّت کی اور اِس بات کی خُوشخبری دی کہ تُم ہمارا ذِکرِ خیر ہمیشہ
۷ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے اَیسے مُشتاق ہو جَیسے کہ ہم تُمہارے ○ اِسلِئے اَے بھائیو! ہم
نے اپنی ساری اِحتیاج اور مُصیبت میں تُمہارے اِیمان کے سبب سے تُمہارے بارے میں
۸ ۹ تسلّی پائی ○ کیونکہ اب اگر تُم خُداوند میں قائم ہو تو ہم زِندہ ہیں ○ تُمہارے باعث اپنے خُدا کے

سامنے ہمیں جس قدر خوشی حاصل ہے اُسکے بدلہ میں کس طرح تمہاری بابت خدا کا شکر ادا
۱۰ کریں؟ ۝ ہم رات دِن بہت ہی دُعا کرتے رہتے ہیں کہ تمہاری صورت دیکھیں اور تمہارے
ایمان کی کمی پوری کریں ۝

۱۱ اب ہمارا خدا اور باپ خود اور ہمارا خداوند یسوع تمہاری طرف ہماری رہبری کرے ۝
۱۲ اور خداوند ایسا کرے کہ جس طرح ہم کو تم سے محبت ہے اُسی طرح تمہاری محبت بھی آپس میں
۱۳ اور سب آدمیوں کے ساتھ زیادہ ہو اور بڑھے ۝ تاکہ وہ تمہارے دِلوں کو ایسا مضبوط کر دے
کہ جب ہمارا خداوند یسوع اپنے سب مقدسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے خدا اور باپ
کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب ٹھہریں ۝

باب ۴

۱ غرض اَے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور خداوند یسوع میں تمہیں نصیحت
کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے مناسب چال چلنے اور خدا کو خوش کرنے کی تعلیم پائی اور
۲ جس طرح تم چلتے بھی ہو اُسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ ۝ کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو خداوند
۳ یسوع کی طرف سے کیا کیا حکم پہنچائے ۝ چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرامکاری
۴ سے بچے رہو ۝ اور ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا جانے ۝
۵ نہ شہوت کے جوش سے اُن قوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتیں ۝ اور کوئی شخص اپنے
۶ بھائی کے ساتھ اِس امر میں زیادتی اور دغا نہ کرے کیونکہ خداوند اِن سب کاموں کا بدلہ لینے
۷ والا ہے چنانچہ ہم نے پہلے بھی تم کو تنبیہ کر کے جتا دیا تھا ۝ اِسلئے کہ خدا نے ہم کو ناپاکی کے
۸ لِئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بُلایا ۝ پس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خدا کو نہیں مانتا جو
تم کو اپنا پاک رُوح دیتا ہے ۝

۹ مگر برادرانہ محبت کی بابت تمہیں کچھ لکھنے کی حاجت نہیں کیونکہ تم آپس میں محبت کرنے
۱۰ کی خدا سے تعلیم پا چکے ہو ۝ اور تمام مکدنیہ کے سب بھائیوں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہو لیکن
۱۱ اَے بھائیو! ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ ترقی کرتے جاؤ ۝ اور جس طرح ہم نے تم کو حکم دیا چپ
۱۲ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمت کرو ۝ تاکہ باہر والوں
کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو ۝

۱۳ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُنکی بابت تم ناواقف رہو تاکہ اَوروں کی مانند

۱۴ جو نااُمید ہیں غم نہ کرو ۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوع مرگیا اور جی اُٹھا تو اُسی
۱۵ طرح خدا اُنکو بھی جو سو گئے ہیں یسوع کے وسیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئیگا ۔ چنانچہ ہم
تم سے خداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خداوند کے آنے تک باقی
۱۶ رہینگے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھینگے ۔ کیونکہ خداوند خود آسمان سے للکار اور
مقرب فرشتہ کی آواز اور خدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں مُوئے جی
۱۷ اُٹھینگے ۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُنکے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند
۱۸ کا استقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہینگے ۔ پس تم اِن باتوں سے ایک
دوسرے کو تسلی دیا کرو ۔

۵ ۱ مگر اَے بھائیو! اِسکی کچھ حاجت نہیں کہ وقتوں اور موقعوں کی بابت تم کو کچھ لکھا جائے ۔
۲ اِس واسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اِس طرح آنے والا ہے جس طرح رات کو
۳ چور آتا ہے ۔ جس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور امن ہے اُس وقت اُن پر اِس طرح
۴ ناگہاں ہلاکت آئیگی جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگز نہ بچینگے ۔ لیکن تم اَے بھائیو!
۵ تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آپڑے ۔ کیونکہ تم سب نور کے فرزند اور دن کے
۶ فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تاریکی کے ۔ پس اَوروں کی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار
۷ رہیں ۔ کیونکہ جو سوتے ہیں رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے
۸ ہوتے ہیں ۔ مگر ہم جو دن کے ہیں ایمان اور محبت کا بکتر لگا کر اور نجات کی اُمید کا خود پہن کر
۹ ہوشیار رہیں ۔ کیونکہ خدا نے ہمیں غضب کے لئے نہیں بلکہ اِسلئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند
۱۰ یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں ۔ وہ ہماری خاطر اِسلئے مُؤا کہ ہم جاگتے ہوں
۱۱ یا سوتے ہوں سب ملکر اُسی کے ساتھ جئیں ۔ پس تم ایک دوسرے کو تسلی دو اور ایک
دوسرے کی ترقی کا باعث بنو۔ چنانچہ تم ایسا کرتے بھی ہو ۔

۱۲ اور اَے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں
۱۳ تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں اُنہیں مانو ۔ اور اُنکے کام کے سبب سے محبت
۱۴ کے ساتھ اُنکی بڑی عزت کرو۔ آپس میں میل ملاپ رکھو ۔ اور اَے بھائیو! ہم تمہیں نصیحت
کرتے ہیں کہ بے قاعدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہمتوں کو دلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب

۱۵ کے ساتھ تحمُّل سے پیش آؤ۔ خبردار! کوئی کِسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت ۱۶ ۱۷ نیکی کرنے کے درپے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے۔ ہر وقت خُوش رہو۔ بلاناغہ دُعا کرو۔ ۱۸ ہر ایک بات میں شُکر گذاری کرو کیونکہ مسیح یسُوع میں تمہاری بابت خُدا کی یہی مرضی ہے۔ ۱۹ ۲۰ ۲۱ رُوح کو نہ بُجھاؤ۔ نبُوّتوں کی حقارت نہ کرو۔ سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے پکڑے ۲۲ رہو۔ ہر قسم کی بدی سے بچے رہو۔

۲۳ خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری رُوح اور جان اور ۲۴ بدن ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔ تُمہارا بُلانے والا سچا ہے۔ وہ اَیسا ہی کریگا۔

۲۵ اَے بھائیو! ہمارے واسطے دُعا کرو۔

۲۶ ۲۷ پاک بوسہ کے ساتھ سب بھائیوں کو سلام کرو۔ مَیں تمہیں خُداوند کی قسم دیتا ہُوں کہ یہ خط سب بھائیوں کو سُنایا جائے۔

۲۸ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے ✦

تھسّلُنیکیوں کے نام

پَولُس رسُول کا دُوسرا خط

ب ۱ ۱ پَولُس اور سِلوانُس اور تِیمُتھِیُس کی طرف سے تھسّلُنیکیوں کی کلِیسیا کے نام جو ہمارے ۲ باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح میں ہے۔ فضل اور اِطمینان خُدا باپ اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں حاصِل ہوتا رہے۔

۳ اَے بھائیو! تُمہارے بارے میں ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اِسلِئے مُناسِب ہے کہ تُمہارا اِیمان بہُت بڑھتا جاتا ہے اور تُم سب کی محبّت آپس میں زیادہ ہوتی جاتی

۴ ہے ○ یہاں تک کہ ہم آپ خُدا کی کلیسیاؤں میں تم پر فخر کرتے ہیں کہ جتنے ظُلم اور مُصیبتیں تم
۵ اُٹھاتے ہو اُن سب میں تُمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہے ○ یہ خُدا کی سچی عدالت کا صاف
۶ نشان ہے تاکہ تُم خُدا کی بادشاہی کے لائق ٹھہرو جسکے لئے تم دُکھ بھی اُٹھاتے ہو ○ کیونکہ خُدا کے
۷ نزدیک یہ انصاف ہے کہ بدلہ میں تم پر مُصیبت لانے والوں کو مُصیبت ○ اور تم مُصیبت
اُٹھانے والوں کو ہمارے ساتھ آرام دے جب خُداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی
۸ ہُوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا ○ اور جو خُدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خُداوند یسوع
۹ کی خوشخبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لیگا ○ وہ خُداوند کے چہرہ اور اُسکی قُدرت کے
۱۰ جلال سے دُور ہو کر ابدی ہلاکت کی سزا پائینگے ○ یہ اُس دن ہوگا جبکہ وہ اپنے مُقدسوں
میں جلال پانے اور سب ایمان لانے والوں کے سبب سے تعجب کا باعث ہونے کے
۱۱ لئے آئیگا کیونکہ تُم ہماری گواہی پر ایمان لائے ○ اسی واسطے ہم تُمہارے لئے ہر وقت دُعا
بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خُدا تمہیں اِس بُلاوے کے لائق جانے اور نیکی کی ہر ایک
۱۲ خواہش اور ایمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے ○ تاکہ ہمارے خُدا اور خُداوند
یسوع مسیح کے فضل کے مُوافق ہمارے خُداوند یسوع کا نام تُم میں جلال پائے اور تم
اُس میں ○

۲ ب اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح کے آنے اور اُسکے پاس اپنے جمع ہونے کی
۲ بابت تُم سے درخواست کرتے ہیں ○ کہ کسی رُوح یا کلام یا خط سے جو گویا ہماری طرف سے
ہو یہ سمجھ کر کہ خُداوند کا دن آپہنچا ہے تمہاری عقل دفعتہً پریشان نہ ہو جائے اور نہ تم گھبراؤ ○
۳ کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا کیونکہ وہ دن نہیں آئیگا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو
۴ اور وہ گُناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو ○ جو مُخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خُدا
یا معبُود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خُدا کے مقدس میں بیٹھ کر اپنے
۵ آپ کو خُدا ظاہر کرتا ہے ○ کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب مَیں تمہارے پاس تھا تو تم سے یہ باتیں
۶ کہا کرتا تھا؟ ○ اب جو چیز اُسے روک رہی ہے تاکہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو اُسکو تم جانتے
۷ ہو ○ کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے مگر اب ایک روکنے والا ہے اور جب تک
۸ کہ وہ دُور نہ کیا جائے روکے رہیگا ○ اُس وقت وہ بے دین ظاہر ہوگا جسے خُداوند یسوع اپنے

۹ مُنہ کی پھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نیست کریگا ۝ اور جسکی آمد شیطان کی تاثیر کے
۱۰ مُوافق ہر طرح کی جھوٹی قُدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ ۝ اور ہلاک ہونے والوں
کے لِئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی اِس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبت
۱۱ کو اِختیار نہ کیا جس سے اُنکی نجات ہوتی ۝ اِسی سبب سے خُدا اُنکے پاس گُمراہ کرنے والی
۱۲ تاثیر بھیجیگا تاکہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں ۝ اور جِتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو
پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں ۝

۱۳ لیکن تُمہارے بارے میں اَے بھائیو! خُداوند کے پیارو! ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض
ہے کیونکہ خُدا نے تُمہیں اِبتدا ہی سے اِسلئے چُن لیا تھا کہ رُوح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور
۱۴ حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ ۝ جسکے لِئے اُس نے تُمہیں ہماری خُوشخبری کے وسیلہ سے بُلایا
۱۵ تاکہ تُم ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا جلال حاصِل کرو ۝ پس اَے بھائیو! ثابت قدم رہو اور
جن روایتوں کی تُم نے ہماری زبانی یا خط کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے اُن پر قائم رہو ۝
۱۶ اب ہمارا خُداوند یسُوع مسیح خُود اور ہمارا باپ خُدا جس نے ہم سے محبّت رکھی اور فضل
۱۷ سے ابدی تسلّی اور اچھی اُمید بخشی ۝ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے اور ہر ایک نیک کام اور
کلام میں مضبُوط کرے ۝

۳ باب ۱ غرض اَے بھائیو! ہمارے حق میں دُعا کرو کہ خُداوند کا کلام اَیسا جلد پھیل جائے اور
۲ جلال پائے جَیسا تُم میں ۝ اور کجرو اور بُرے آدمیوں سے ہم بچے رہیں کیونکہ سب میں ایمان
۳ نہیں ۝ مگر خُداوند سچّا ہے۔ وہ تُم کو مضبُوط کریگا اور اُس شریر سے محفُوظ رکھیگا ۝ اور خُداوند
۴ میں ہمیں تُم پر بھروسا ہے کہ جو حُکم ہم تُمہیں دیتے ہیں اُن پر عمل کرتے ہو اور کرتے بھی
۵ رہوگے ۝ خُداوند تُمہارے دِلوں کو خُدا کی محبّت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے ۝
۶ اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے تُمہیں حُکم دیتے ہیں کہ ہر ایک اَیسے
بھائی سے کنارہ کرو جو بے قاعدہ چلتا ہے اور اُس روایت پر عمل نہیں کرتا جو اُسکو ہماری طرف
۷ سے پہُنچی ۝ کیونکہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانند کِس طرح بننا چاہئے اِسلئے کہ ہم تُم میں بیقاعدہ
۸ نہ چلتے تھے ۝ اور کِسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت مشقّت سے رات دِن کام کرتے
۹ تھے تاکہ تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ڈالیں ۝ اِسلئے نہیں کہ ہم کو اِختیار نہ تھا بلکہ اِسلئے کہ اپنے

۱۰ آپ کو تمہارے واسطے نمونہ ٹھہرائیں تاکہ تم ہماری مانند بنو۔ اور جب ہم تمہارے پاس تھے اُس
۱۱ وقت بھی تُم کو یہ حکم دیتے تھے کہ جسے محنت کرنا منظور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے۔ ہم سُنتے ہیں
کہ تُم میں بعض بے قاعدہ چلتے ہیں اور کچھ کام نہیں کرتے بلکہ اَوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں۔
۱۲ ایسے شخصوں کو ہم خُداوند یسُوع مسیح میں حکم دیتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام کر کے
۱۳ ۱۴ اپنی ہی روٹی کھائیں۔ اور تم اَے بھائیو! نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہارو۔ اور اگر کوئی ہمارے
۱۵ اِس خط کی بات کو نہ مانے تو اُسے نگاہ میں رکھو اور اُس سے صحبت نہ رکھو تاکہ وہ شرمندہ ہو۔ لیکن
اُسے دُشمن نہ جانو بلکہ بھائی سمجھ کر نصیحت کرو۔

۱۶ اب خُداوند جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو ہمیشہ اور ہر طرح سے اطمینان بخشے۔
خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے۔

۱۷ مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہُوں۔ ہر خط میں میرا یہی نشان ہے۔ مَیں اسی
۱۸ طرح لکھتا ہُوں۔ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُم سب پر ہوتا رہے۔

تیمُتھِیُس کے نام

پَولُس رسُول کا پہلا خط

۱ ب ۱ پَولُس کی طرف سے جو ہمارے منجی خُدا اور ہمارے اُمّید گاہ مسیح یسُوع کے حکم سے مسیح
۲ یسُوع کا رسُول ہے۔ تیمُتھِیُس کے نام جو ایمان کے لحاظ سے میرا سچّا فرزند ہے۔ فضل رحم
اور اطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسُوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے۔
۳ جس طرح مَیں نے مکدُنیہ جاتے وقت تجھے نصیحت کی تھی کہ افِسُس میں رہ کر بعض شخصوں
۴ کو حکم کر دے کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیں۔ اور اُن کہانیوں اور بے انتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں
جو تکرار کا باعث ہوتے ہیں اور اُس انتظامِ الٰہی کے مُوافق نہیں جو ایمان پر مبنی ہے اُسی

۵ طرح اب بھی کرتا ہُوں ۔ حکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نیّت اور بےریا ایمان
۶ ۷ سے محبت پیدا ہو ۔ اِنکو چھوڑ کر بعض شخص بیہُودہ بکواس کی طرف متوجہ ہو گئے ۔ اور شریعت
کے معلّم بننا چاہتے ہیں حالانکہ جو باتیں کہتے ہیں اور جنکا یقینی طَور سے دعویٰ کرتے ہیں
۸ اُنکو سمجھتے بھی نہیں ۔ مگر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت
۹ کے طَور پر کام میں لائے ۔ یعنی یہ سمجھ کر کہ شریعت راستبازوں کے لئے مقرر نہیں ہُوئی
بلکہ بےشرع اور سرکش لوگوں اور بےدینوں اور گنہگاروں اور ناپاکوں اور رِندوں اور ماں
۱۰ باپ کے قاتلوں اور خونیوں ۔ اور حرامکاروں اور لونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور
جھوٹوں اور جھوٹی قسم کھانے والوں اور اِنکے سِوا صحیح تعلیم کے اور برخلاف کام کرنے والوں
۱۱ کے واسطے ہے ۔ یہ خدایِ مبارک کے جلال کی اُس خوشخبری کے موافق ہے جو میرے سپرد
ہُوئی ۔

۱۲ مَیں اپنے طاقت بخشنے والے خداوند مسیح یسوع کا شکر کرتا ہُوں کہ اُس نے مجھے
۱۳ دیانتدار سمجھ کر اپنی خدمت کے لئے مقرر کیا ۔ اگرچہ مَیں پہلے کفر بکنے والا اور ستانے والا اور
بےعزّت کرنے والا تھا تو بھی مجھ پر رحم ہُوا اِس واسطے کہ مَیں نے بےایمانی کی حالت میں
۱۴ نادانی سے یہ کام کئے تھے ۔ اور ہمارے خداوند کا فضل اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو
۱۵ مسیح یسوع میں ہے بہت زیادہ ہُوا ۔ یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ
مسیح یسوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لئے دنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا مَیں ہُوں ۔
۱۶ لیکن مجھ پر رحم اِسلئے ہُوا کہ یسوع مسیح مجھ بڑے گنہگار میں اپنا کمال تحمل ظاہر کرے تاکہ جو لوگ
۱۷ ہمیشہ کی زندگی کے لئے اُس پر ایمان لائینگے اُنکے لئے مَیں نمونہ بنوں ۔ اب ازلی بادشاہ یعنی
غیرفانی نادیدہ واحد خدا کی عزّت اور تمجید ابدالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ۔

۱۸ اَے فرزند تیمتھیُس ! اُن پیشینگوئیوں کے موافق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھیں مَیں
یہ حکم تیرے سپرد کرتا ہُوں تاکہ تُو اُنکے مطابق اچھی لڑائی لڑتا رہے اور ایمان اور اُس نیک نیّت
۱۹ ۲۰ پر قائم رہے ۔ جسکو دُور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہو گیا ۔ اُن
ہی میں سے ہُمنیُس اور سکندر ہیں ۔ جنہیں مَیں نے شیطان کے حوالہ کیا تاکہ کفر سے باز
رہنا سیکھیں ۔

۲ب ۱ پس مَیں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہُوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور اِلتجائیں اور
۲ شکر گذارِیاں سب آدمیوں کے لِئے کی جائیں ۔ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے
واسطے اِسلِئے کہ ہم کمال دِینداری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زِندگی گذاریں ۔
۳ ۴ یہ ہمارے مُنجی خُدا کے نزدِیک عُمدہ اور پسندِیدہ ہے ۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات
۵ پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہُنچیں ۔ کیونکہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کے بیچ میں
۶ درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو اِنسان ہے ۔ جس نے اپنے آپ کو سب کے فِدیہ
۷ میں دِیا کہ مُناسِب وقتوں پر اِسکی گواہی دی جائے ۔ مَیں سچ کہتا ہُوں۔ جھُوٹ نہیں بولتا
کہ مَیں اِسی غرض سے منادی کرنے والا اور رسُول اور غیر قوموں کو اِیمان اور سچائی کی باتیں
سِکھانے والا مُقرّر ہُوا ۔

۸ پس مَیں چاہتا ہُوں کہ مرد ہر جگہ بغیر غُصّہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا کیا
۹ کریں ۔ اِسی طرح عَورتیں حیادار لِباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں
۱۰ نہ کہ بال گُوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے ۔ بلکہ نیک کاموں سے جیسا خُدا
۱۱ پرستی کا اِقرار کرنے والی عَورتوں کو مُناسِب ہے ۔ عَورت کو چُپ چاپ کمال تابعداری سے
۱۲ سِیکھنا چاہئے ۔ اور مَیں اِجازت نہیں دیتا کہ عَورت سِکھائے یا مرد پر حُکم چلائے بلکہ چُپ چاپ
۱۳ ۱۴ رہے ۔ کیونکہ پہلے آدمؔ بنایا گیا۔ اُسکے بعد حوّا ۔ اور آدمؔ نے فریب نہیں کھایا بلکہ عَورت فریب
۱۵ کھا کر گُناہ میں پڑگئی ۔ لیکن اَولاد ہونے سے نجات پائیگی بشرطیکہ وہ اِیمان اور محبّت اور پاکیزگی
میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہیں ۔

۳ب ۱ یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عُہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے ۔
۲ پس نگہبان کو بے اِلزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیزگار۔ مُتّقی۔ شایستہ۔ مُسافر پرور اور تعلیم دینے
۳ کے لائق ہونا چاہئے ۔ نشہ میں غُل مچانے والا یا مار پیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری
۴ نہ زر دوست ۔ اپنے گھر کا بخُوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچّوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا
۵ ہو ۔ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خُدا کی کلیسیا کی خبرگیری کیونکر کریگا؟) ۔
۶ ۷ نَو مُرید نہ ہو تا کہ تکبُّر کر کے کہیں اِبلیس کی سی سزا نہ پائے ۔ اور باہر والوں کے نزدِیک بھی نیکنام
۸ ہونا چاہئے تا کہ ملامت میں اور اِبلیس کے پھندے میں نہ پھنسے ۔ اِسی طرح خادِموں کو بھی سنجیدہ

۹ ہونا چاہئے ۔ دوزبان اور شرابی اور ناجائز نفع کے لالچی نہ ہوں ۔ اور ایمان کے بھید
۱۰ کو پاک دِل میں حفاظت سے رکھیں ۔ اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں ۔ اِسکے بعد اگر
۱۱ بے اِلزام ٹھہریں تو خدمت کا کام کریں ۔ اِسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے ۔
۱۲ تُہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیزگار اور سب باتوں میں ایماندار ہوں ۔ خادِم ایک ایک
بیوی کے شوہر ہوں اور اپنے اپنے بچّوں اور گھروں کا بخُوبی بندوبست کرتے ہوں ۔
۱۳ کیونکہ جو خدمت کا کام بخُوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے لِئے اچھا مرتبہ اور اُس ایمان میں
جو مسیح یسُوع پر ہے بڑی دِلیری حاصل کرتے ہیں ۔

۱۴ مَیں تیرے پاس جلد آنے کی اُمید کرنے پر بھی یہ باتیں تُجھے اِسلِئے لِکھتا ہوں ۔ کہ
۱۵ اگر مُجھے آنے میں دیر ہو تو تُجھے معلوم ہو جائے کہ خُدا کے گھر یعنی زندہ خُدا کی کلیسیا میں ۔ جو
۱۶ حق کا سُتُون اور بُنیاد ہے کیونکر برتاؤ کرنا چاہئے ۔ اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا
بھید بڑا ہے یعنی

وہ جو جسم میں ظاہر ہُؤا
اور رُوح میں راستباز ٹھہرا
اور فرِشتوں کو دِکھائی دِیا
اور غیر قوموں میں اُسکی منادی ہُوئی
اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے
اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا ۔

۴ باب لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آیندہ زمانوں میں بعض لوگ گُمراہ کرنے والی رُوحوں اور
۲ شیاطِین کی تعلیموں کی طرف مُتوجّہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائینگے ۔ یہ اُن جھُوٹے آدمیوں کی
۳ ریاکاری کے باعث ہوگا جنکا دِل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے ۔ یہ لوگ بیاہ کرنے سے
منع کرینگے اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حُکم دینگے جنہیں خُدا نے اِسلِئے پَیدا کیا ہے
۴ کہ ایماندار اور حق کے پہچاننے والے اُنہیں شُکرگُذاری کے ساتھ کھائیں ۔ کیونکہ خُدا کی پَیدا
کی ہُوئی ہر چیز اچھّی ہے اور کوئی چیز اِنکار کے لائق نہیں بشرطیکہ شُکرگُذاری کے ساتھ کھائی
۵ جائے ۔ اِسلِئے کہ خُدا کے کلام اور دُعا سے پاک ہو جاتی ہے ۔

۶ اگر تُو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دِلائیگا تو مسیح یسُوع کا اچھا خادِم ٹھہریگا اور ایمان اور اُس
۷ اچھی تعلیم کی باتوں سے جسکی تُو پَیروی کرتا آیا ہے پرورش پاتا رہیگا۔ لیکن بیہُودہ اور بُوڑھیوں
۸ کی سی کہانیوں سے کنارہ کر اور دینداری کے لِئے ریاضت کر۔ کیونکہ جسمانی ریاضت کا فائدہ کم
ہے لیکن دینداری سب باتوں کے لِئے فائدہ مند ہے اِسلِئے کہ اب کی اور آیندہ کی زندگی کا
۹ ۱۰ وعدہ بھی اِسی کے لِئے ہے۔ یہ بات سچ ہے اور ہر طرح سے قبُول کرنے کے لائق۔ کیونکہ ہم محنت
اور جانفشانی اِسی لِئے کرتے ہیں کہ ہماری اُمید اُس زندہ خُدا پر لگی ہُوئی ہے جو سب آدمیوں
۱۱ ۱۲ کا خاص کر ایمانداروں کا مُنجی ہے۔ اِن باتوں کا حُکم کر اور تعلیم دے۔ کوئی تیری جوانی کی
حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تُو ایمانداروں کے لِئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان
۱۳ اور پاکیزگی میں نمُونہ بن۔ جب تک مَیں نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف
۱۴ مُتوجہ رہ۔ اُس نعمت سے غافِل نہ رہ جو تُجھے حاصِل ہے اور نبُوّت کے ذریعہ سے بزُرگوں کے
۱۵ ہاتھ رکھتے وقت تُجھے مِلی تھی۔ اِن باتوں کی فکر رکھ۔ اِن ہی میں مشغُول رہ تاکہ تیری ترقی سب
۱۶ پر ظاہِر ہو۔ اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر۔ اِن باتوں پر قایم رہ کیونکہ اَیسا کرنے سے تُو اپنی
اور اپنے سُننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا۔

۵ ب ۱ کِسی بڑے عُمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ باپ جان کر نصیحت کر۔ اور جوانوں کو بھائی جانکر
۳ اور بڑی عُمر والی عَورتوں کو ماں جانکر اور جوان عَورتوں کو کمال پاکیزگی سے بہن جانکر۔ اُن
۴ بیواؤں کی جو واقعی بیوہ ہیں عزّت کر۔ اور اگر کِسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ پہلے اپنے
ہی گھرانے کے ساتھ دینداری کا برتاؤ کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا سیکھیں کیونکہ یہ خُدا
۵ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ جو واقعی بیوہ ہے اور اُسکا کوئی نہیں وہ خُدا پر اُمید رکھتی ہے
۶ اور رات دِن مُناجات اور دُعاؤں میں مشغُول رہتی ہے۔ مگر جو عَیش و عشرت میں پڑ گئی
۷ ۸ ہے وہ جیتے جی مرگئی ہے۔ اِن باتوں کا بھی حُکم کر تاکہ وہ بے اِلزام رہیں۔ اگر کوئی اپنوں اور خاص
۹ کر اپنے گھرانے کی خبرگیری نہ کرے تو ایمان کا منکِر اور بے ایمان سے بدتر ہے۔ وُہی بیوہ
۱۰ فرد میں لِکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ہو اور ایک شَوہر کی بیوی ہُوئی ہو۔ اور نیک
کاموں میں مشہُور ہو۔ بچّوں کی تربیت کی ہو۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو۔
مُقدّسوں کے پاؤں دھوئے ہوں۔ مُصیبت زدوں کی مدد کی ہو اور ہر نیک کام کرنے کے

۱۱ درپَے رہی ہو۔ مگر جوان بیواؤں کے نام درج نہ کر کیونکہ جب وہ مسیح کے خلاف نفس کے
۱۲ تابع ہو جاتی ہیں تو بیاہ کرنا چاہتی ہیں ۔ اور سزا کے لائق ٹھہرتی ہیں اِسلئے کہ اُنہوں نے
۱۳ اپنے پہلے ایمان کو چھوڑ دیا ۔ اور اِسکے ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر بیکار رہنا سیکھتی ہیں اور
صرف بیکار ہی نہیں رہتیں بلکہ بک بک کرتی رہتی اور اَوروں کے کام میں دخل بھی دیتی
۱۴ ہیں اور ناشایستہ باتیں کہتی ہیں ۔ پس مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں۔ اُنکے
۱۵ اَولاد ہو۔ گھر کا انتظام کریں اور کسی مُخالف کو بدگوئی کا موقع نہ دیں ۔ کیونکہ بعض گمراہ ہو کر
۱۶ شیطان کی پیرو ہو چُکی ہیں ۔ اگر کسی ایماندار عورت کے ہاں بیوائیں ہوں تو وُہی اُنکی مدد
کرے اور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ وہ اُنکی مدد کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں ۔

۱۷ جو بُزرگ اچھا اِنتظام کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سُنانے اور تعلیم دینے میں محنت
۱۸ کرتے ہیں دوچند عزّت کے لائق سمجھے جائیں ۔ کیونکہ کتاب مُقدّس یہ کہتی ہے کہ دائیں
۱۹ میں چلتے ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا اور مزدُور اپنی مزدُوری کا حقدار ہے ۔ جو دعویٰ کسی
۲۰ بُزُرگ کے برخلاف کیا جائے بغیر دو یا تین گواہوں کے اُسکو نہ سُن ۔ گُناہ کرنے والوں کو سب
۲۱ کے سامنے ملامت کر تاکہ اَوروں کو بھی خوف ہو ۔ خُدا اور مسیح یسُوع اور برگزیدہ فرشتوں کو
گواہ کر کے مَیں تجھے تاکید کرتا ہُوں کہ اِن باتوں پر بِلا تعصُّب عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری
۲۲ سے نہ کرنا ۔ کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا اور دُوسروں کے گُناہوں میں شریک نہ ہونا۔
۲۳ اپنے آپ کو پاک رکھنا ۔ آیندہ کو صرف پانی ہی نہ پیا کر بلکہ اپنے معدہ اور اکثر کمزور رہنے
۲۴ کی وجہ سے ذرا سی مَے بھی کام میں لایا کر ۔ بعض آدمیوں کے گُناہ ظاہر ہوتے ہیں اور
۲۵ پہلے ہی عدالت میں پہُنچ جاتے ہیں اور بعض کے پیچھے جاتے ہیں ۔ اِسی طرح بعض اچھے
کام بھی ظاہر ہوتے ہیں اور جو ایسے نہیں ہوتے وہ بھی چھپ نہیں سکتے ۔

باب ۶

۱ جتنے نوکر جُوئے کے نیچے ہیں اپنے مالکوں کو کمال عزّت کے لائق جانیں تاکہ خُدا
۲ کا نام اور تعلیم بدنام نہ ہو ۔ اور جنکے مالک ایماندار ہیں وہ اُنکو بھائی ہونے کی وجہ سے
حقیر نہ جانیں بلکہ اِسلئے زیادہ تر اُنکی خدمت کریں کہ فائدہ اُٹھانے والے ایماندار اور
عزیز ہیں۔ تُو اِن باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر ۔

۳ اگر کوئی شخص اَور طرح کی تعلیم دیتا ہے اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خُداوند یسُوع مسیح

۴ کی باتوں اور اُس تعلیم کو نہیں مانتا جو دینداری کے مطابق ہے ۝ وہ مغرور ہے اور کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے۔ جن سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں ۝ ۵ اور اُن آدمیوں میں ردوبدل پیدا ہوتا ہے جنکی عقل بگڑ گئی ہے اور وہ حق سے محروم ہیں اور دینداری کو نفع ہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں ۝ ۶ ہاں دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے ۝ ۷ کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں ۝ ۸ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں ۝ ۹ لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمایش اور پھندے اور بہت سی بیہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں ۝ ۱۰ کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی بُرائی کی ایک جڑ ہے جسکی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا ۝

۱۱ مگر اَے مردِ خدا! تو اِن باتوں سے بھاگ اور راستبازی۔ دینداری۔ ایمان۔ محبت۔ صبر اور حلم کا طالب ہو ۝ ۱۲ ایمان کی اچھی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جسکے لئے تو بُلایا گیا تھا اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا ۝ ۱۳ میں اُس خدا کو جو سب چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور مسیح یسوع کو جس نے پُنطیُس پیلاطُس کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا گواہ کر کے تجھے تاکید کرتا ہوں ۝ ۱۴ کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو بے داغ اور بے الزام رکھ ۝ ۱۵ جسے وہ مناسب وقت پر نمایاں کریگا جو مبارک اور واحد حاکم۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے ۝ ۱۶ بقا صرف اُسی کو ہے اور وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُسکی عزت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین ۝

۱۷ اِس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپایدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے ۝ ۱۸ اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور امداد پر مستعد ہوں ۝ ۱۹ اور آیندہ کے لئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قائم کر رکھیں تاکہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں ۝

۲۰ اَے تیمُتھِیُس! اِس امانت کو حفاظت سے رکھ اور جِس عِلم کو عِلم کہنا ہی غلط ہے
۲۱ اُسکی بیہُودہ بکواس اور مُخالفتوں پر توجُّہ نہ کر ۞ بعض اُسکا اِقرار کرکے اِیمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔
تُم پر فضل ہوتا رہے ٭

تیمُتھِیُس کے نام

پَولُس رسُول کا دُوسرا خط

۱ باب ۱ پَولُس کی طرف سے جو اُس زِندگی کے وعدہ کے مُوافِق جو مسیح یِسُوع میں ہے خُدا
۲ کی مرضی سے مسیح یِسُوع کا رسُول ہے ۞ پیارے فرزند تیمُتھِیُس کے نام۔ فضل۔رحم اور اِطمینان
خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یِسُوع کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے ۞
۳ جِس خُدا کی عِبادت مَیں صاف دِل سے باپ دادا کے طَور پر کرتا ہُوں اُسکا شُکر ہے
۴ کہ اپنی دُعاؤں میں بِلاناغہ تُجھے یاد رکھتا ہُوں ۞ اور تیرے آنسُوؤں کو یاد کرکے رات دِن
۵ تیری مُلاقات کا مُشتاق رہتا ہُوں تاکہ خُوشی سے بھر جاؤں ۞ اور مُجھے تیرا وہ بے ریا اِیمان
یاد دِلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لوئِس اور تیری ماں یُونِیکے رکھتی تھیں اور مُجھے یقین ہے
۶ کہ تُو بھی رکھتا ہے ۞ اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہُوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو
۷ چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تُجھے حاصِل ہے ۞ کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت
۸ کی رُوح نہیں بلکہ قُدرت اور مُحبّت اور تربیت کی رُوح دی ہے ۞ پس ہمارے خُداوند
کی گواہی دینے سے اور مُجھ سے جو اُسکا قَیدی ہُوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قُدرت کے مُوافِق

۹ خُوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے مُوافق نہیں بلکہ اپنے خاص اِرادہ اور اُس فضل کے مُوافق جو ۱۰ مسیح یسُوع میں ہم پر ازل سے ہُوا۔ مگر اب ہمارے مُنجی مسیح یسُوع کے ظُہور سے ظاہر ہُوا جس نے مَوت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خُوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔ ۱۱ جسکے لِئے مَیں منادی کرنے والا اور رسُول اور اُستاد مُقرّر ہُوا۔ ۱۲ اِسی باعث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہُوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جسکا مَیں نے یقین کِیا ہے اُسے جانتا ہُوں اور مُجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حِفاظت کر سکتا ہے۔ ۱۳ جو صحیح باتیں تُو نے مُجھ سے سُنیں اُس اِیمان اور محبّت کے ساتھ جو مسیح یسُوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد رکھ۔ ۱۴ رُوحُ القُدس کے وسیلہ سے جو ہم میں بسا ہُوا ہے اِس اچھّی امانت کی حِفاظت کر۔

۱۵ تُو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مُجھ سے پھر گئے۔ جن میں سے فُوگلُس اور ہرمُگنیس ہیں۔ ۱۶ خُداوند اُنیسفرُس کے گھرانے پر رحم کرے کیونکہ اُس نے بہت دفعہ مُجھے تازہ دم کِیا اور میری قَید سے شرمندہ نہ ہُوا۔ ۱۷ بلکہ جب وہ رومہ میں آیا تو کوشش سے تلاش کر کے مُجھ سے مِلا۔ ۱۸ (خُداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دِن اُس پر خُداوند کا رحم ہو) اور اُس نے اِفسُس میں جو جو خدمتیں کِیں تُو اُنہیں خُوب جانتا ہے۔

باب ۲

پس اَے میرے فرزند! تُو اُس فضل سے جو مسیح یسُوع میں ہے مضبُوط بن۔ ۲ اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنی ہیں اُنکو اَیسے دیانتدار آدمیوں کے سُپرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابِل ہوں۔ ۳ مسیح یسُوع کے اچھّے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔ ۴ کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے مُعاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خُوش کرے۔ ۵ دنگل میں مُقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ مُقابلہ نہ کِیا ہو تو سہرا نہیں پاتا۔ ۶ جو کِسان محنت کرتا ہے پَیداوار کا حِصّہ پہلے اُسی کو مِلنا چاہیئے۔ ۷ جو مَیں کہتا ہُوں اُس پر غَور کر کیونکہ خُداوند تُجھے سب باتوں کی سمجھ دیگا۔ ۸ یسُوع مسیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور داؤد کی نسل سے ہے۔ ۹ میری اُس خُوشخبری کے مُوافق۔ جسکے لِئے مَیں بدکار کی طرح دُکھ اُٹھاتا ہُوں یہاں تک کہ قَید ہُوں مگر خُدا کا کلام قَید نہیں۔ ۱۰ اِسی سبب سے مَیں برگُزیدہ لوگوں کی خاطر سب کُچھ

سہتا ہُوں تاکہ وہ بھی اُس نجات کو جو مسیح یسوع میں ہے ابدی جلال سمیت حاصل کریں ؂

۱۱ یہ بات سچ ہے کہ جب ہم اُسکے ساتھ مر گئے تو اُسکے ساتھ جئینگے بھی ؂ اگر ہم دُکھ سہینگے
۱۲
۱۳ تو اُسکے ساتھ بادشاہی بھی کرینگے۔ اگر ہم اُسکا انکار کرینگے تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا ؂ اگر ہم بیوفا ہو جائینگے تو بھی وہ وفادار رہیگا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا ؂

۱۴ یہ باتیں اُنہیں یاد دلا اور خُداوند کے سامنے تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں جس سے
۱۵ کُچھ حاصل نہیں بلکہ سُننے والے بگڑ جاتے ہیں ؂ اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جسکو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق
۱۶ کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو ؂ لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر کیونکہ ایسے شخص اَور
۱۷ بھی بے دینی میں ترقی کرینگے ؂ اور اُنکا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائیگا۔ ہمنیس اور فلیتس
۱۸ اُن ہی میں سے ہیں ؂ وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چُکی ہے حق سے گُمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا
۱۹ ایمان بگاڑتے ہیں ؂ تو بھی خُدا کی مضبوط بُنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر یہ مُہر ہے کہ خُداوند
۲۰ اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خُداوند کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے ؂ بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹّی کے بھی۔ بعض عزّت اور بعض
۲۱ ذلّت کے لِئے ؂ پس جو کوئی اِن سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کریگا وہ عزّت کا برتن اور مُقدّس
۲۲ بنیگا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لِئے تیار ہوگا ؂ جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دِل کے ساتھ خُداوند سے دُعا کرتے ہیں اُنکے ساتھ راستبازی اور ایمان اور
۲۳ محبّت اور صُلح کا طالب ہو ؂ لیکن بیوقوفی اور نادانی کی حجّتوں سے کنارہ کر کیونکہ تُو جانتا ہے کہ
۲۴ اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں ؂ اور مُناسب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ
۲۵ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور بُردبار ہو ؂ اور مُخالفوں کو حلیمی سے
۲۶ تادیب کرے۔ شاید خُدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں ؂ اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر ہو کر ابلیس کے پھندے سے چھوٹیں ؂

باب ۳

۱ لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں بُرے دِن آئینگے ؂ کیونکہ آدمی خود غرض۔ زردوست
۲ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشکر۔ ناپاک ؂ طبعی محبّت سے خالی۔ سنگدِل
۳
۴ تہمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ تُندمزاج۔ نیکی کے دُشمن ؂ دغاباز۔ ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔

۵ خُدا کی نسبت عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے ۔ وہ دینداری کی وضع
۶ تو رکھینگے مگر اُسکے اثر کو قبول نہ کرینگے ۔ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا ۔ ان ہی میں سے
وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو قابو
میں کر لیتے ہیں جو گُناہوں میں دبی ہُوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں
۷ ہیں ۔ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں ۔ اور جس
۸ طرح کہ ینیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت
کرتے ہیں ۔ یہ ایسے آدمی ہیں جنکی عقل بگڑی ہُوئی ہے اور وہ ایمان کے اعتبار سے نامقبول
۹ ہیں ۔ مگر اِس سے زیادہ نہ بڑھ سکینگے اِس واسطے کہ اِنکی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہو
۱۰ جائیگی جیسے اُنکی بھی ہو گئی تھی ۔ لیکن تُو نے تعلیم ۔ چال چلن ۔ اِرادہ ۔ ایمان تحمّل محبّت ۔
۱۱ صبر ۔ ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے میں میری پیروی کی ۔ یعنی ایسے دُکھوں میں جو انطاکیہ
اور اِکنیُم اور لُسترہ میں مجھ پر پڑے اور اَور دُکھوں میں بھی جو مَیں نے اُٹھائے ہیں مگر
۱۲ خُداوند نے مجھے اُن سب سے چھڑا لیا ۔ بلکہ جتنے مسیح یسوع میں دینداری کے ساتھ
۱۳ زندگی گُذارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائینگے ۔ اور بُرے اور دھوکاباز آدمی فریب
۱۴ دیتے اور فریب کھاتے ہُوئے بگڑتے چلے جائینگے ۔ مگر تُو اُن باتوں پر جو تُو نے سیکھی تھیں
اور جنکا یقین تجھے دِلایا گیا تھا یہ جانکر قائم رہ کہ تُو نے اُنہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا ۔
۱۵ اور تُو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے
۱۶ سے نجات حاصل کرنے کے لِئے دانائی بخش سکتے ہیں ۔ ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے
الہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے
۱۷ لِئے فائدہ مند بھی ہے ۔ تاکہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لِئے بالکل تیار
ہو جائے ۔

۴ باب ۱ خُدا اور مسیح یسوع کو جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کریگا گواہ کر کے اور اُس کے
۲ ظہور اور بادشاہی کو یاد دِلا کر مَیں تجھے تاکید کرتا ہُوں ۔ کہ تُو کلام کی منادی کر ۔ وقت
اور بے وقت مستعد رہ ۔ ہر طرح کے تحمّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت
۳ کر ۔ کیونکہ ایسا وقت آئیگا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کرینگے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث

۴ اپنی اپنی خواہشوں کے مُوافق بہُت سے اُستاد بنا لینگے ○ اور اپنے کانوں کو حق کی
۵ طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوجہ ہونگے ○ مگر تُو سب باتوں میں ہوشیار رہ ۔ دُکھ اُٹھا ۔
۶ بشارت کا کام انجام دے ۔ اپنی خدمت کو پُورا کر ○ کیونکہ مَیں اب قُربان ہو رہا ہُوں اور
۷ میرے کُوچ کا وقت آ پہُنچا ہے ○ مَیں اچھی کُشتی لڑ چُکا ۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لیا ۔ مَیں نے
۸ اِیمان کو محفُوظ رکھا ○ آیندہ کے لِئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہُؤا ہے جو عادِل
مُنصِف یعنی خُداوند مُجھے اُس دِن دیگا اور صرف مُجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے
ظُہُور کے آرزُو مند ہوں ○

۹، ۱۰ میرے پاس جلد آنے کی کوشِش کر ○ کیونکہ دیماس نے اِس مَوجُودہ جہان کو پسند
۱۱ کر کے مُجھے چھوڑ دِیا اور تھسلُنیکے کو چلا گیا اور کریسکینس گلتیہ کو اور طِطُس دلمتیہ کو ○ صِرف لُوقا میرے
۱۲ پاس ہے ۔ مرقُس کو ساتھ لیکر آ جا کیونکہ خدمت کے لِئے وہ میرے کام کا ہے ○ تُخِکُس کو
۱۳ مَیں نے اِفسُس بھیج دِیا ہے ○ جو چوغہ مَیں ترواس میں کرپُس کے ہاں چھوڑ آیا ہُوں جب
۱۴ تُو آئے تو وہ اور کتابیں خاص کر رق کے طُومار لیتا آئیو ○ سِکندر ٹھٹھیرے نے مُجھ سے بہُت
۱۵ بُرائیاں کیں ۔ خداوند اُسے اُسکے کاموں کے مُوافق بدلہ دیگا ○ اُس سے تُو بھی خبردار رہ
۱۶ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بڑی مُخالفت کی ○ میری پہلی جواب دِہی کے وقت کِسی
نے میرا ساتھ نہ دِیا بلکہ سب نے مُجھے چھوڑ دِیا ۔ کاشکہ اُنہیں اِسکا حساب دینا نہ پڑے ○
۱۷ مگر خُداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مُجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پَیغام کی پُوری
۱۸ منادی ہو جائے اور سب غَیر قومیں سُن لیں ۔ اور مَیں شیر کے مُنہ سے چھڑایا گیا ○ خُداوند مُجھے ہر
ایک بُرے کام سے چھڑائیگا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہُنچا دیگا ۔ اُسکی
تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ○

۱۹، ۲۰ پرِسکہ اور اکولہ سے اور اُنیسِفُرس کے خاندان سے سلام کہہ ○ اِراستُس کرنتھُس
۲۱ میں رہا اور ترفِمُس کو مَیں نے مِلیتُس میں بیمار چھوڑا ○ جاڑوں سے پہلے میرے پاس
آ جانے کی کوشِش کر ۔ یُوبُولُس اور پُودینس اور لِینُس اور کلودیہ اور اور سب بھائی تُجھے سلام
کہتے ہیں ○

۲۲ خُداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے ۔ تُم پر فضل ہوتا رہے ◆

طِطُس کے نام

پَولُس رسُول کا خط

ا ب ۱ پَولُس کی طرف سے جو خُدا کا بندہ اور یسُوع مسیح کا رسُول ہے۔ خُدا کے برگزیدوں کے
۲ اِیمان اور اُس حق کی پہچان کے مُطابِق جو دِینداری کے مُوافِق ہے ○ اُس ہمیشہ کی زندگی
۳ کی اُمید پر جِسکا وعدہ ازل سے خُدا نے کِیا ہے جو جھُوٹ نہیں بول سکتا ○ اور اُس نے
مُناسب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پیغام میں ظاہِر کِیا جو ہمارے مُنجّی خُدا کے حُکم کے مُطابِق
۴ میرے سُپرد ہُؤا ○ اِیمان کی شِرکت کے رُو سے سچّے فرزند طِطُس کے نام۔ فضل اور اِطمینان
خُدا باپ اور ہمارے مُنجّی مسیح یسُوع کی طرف سے تجھے حاصِل ہوتا رہے ○

۵ مَیں نے تجھے کریتے میں اِسلئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی ماندہ باتوں کو دُرست کرے اور
۶ حُکم کے مُطابِق شہر بہ شہر اَیسے بزُرگوں کو مُقرر کرے ○ جو بے اِلزام اور ایک ایک بِیوی
کے شَوہر ہوں اور اُنکے بچّے اِیماندار اور بدچلنی اور سرکشی کے اِلزام سے پاک ہوں ○
۷ کیونکہ نِگہبان کو خُدا کا مُختار ہونے کی وجہ سے بے اِلزام ہونا چاہئے نہ خُودرای ہو۔ نہ
غُصہ ور۔ نہ نشہ میں غُل مچانے والا۔ نہ مارپیٹ کرنے والا اور نہ ناجائز نفع کا لالچی ○
۸-۹ بلکہ مُسافِر پرور۔ خیر دوست۔ مُتقی۔ مُنصِف مِزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو ○ اور
اِیمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے مُوافِق ہے قائِم ہو تاکہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصِیحت بھی
کر سکے اور مُخالِفوں کو قائِل بھی کر سکے ○

۱۰ کیونکہ بہُت سے لوگ سرکش اور بیہُودہ گو اور دغاباز ہیں خاص کر مختُونوں میں سے ○
۱۱ اِنکا مُنہ بند کرنا چاہئے۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطِر ناشایستہ باتیں سِکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے
۱۲ ہیں ○ اُن ہی میں سے ایک شخص نے کہا ہے جو خاص اُنکا نبی تھا کہ کریتی ہمیشہ جھُوٹے
۱۳ مُوذی جانور۔ احدی کھاؤ ہوتے ہیں ○ یہ گواہی سچ ہے۔ پس اُنہیں سخت ملامت کِیا کر
۱۴ تاکہ اُنکا اِیمان دُرست ہو جائے ○ اور وہ یہُودیوں کی کہانیوں اور اُن آدمیوں کے حُکموں پر

۱۵ توجّہ نہ کریں جو حق سے گُمراہ ہوتے ہیں ؕ پاک لوگوں کے لِئے سب چیزیں پاک ہیں
مگر گُناہ آلُودہ اور بے اِیمان لوگوں کے لِئے کُچھ بھی پاک نہیں بلکہ اُنکی عقل اور دِل دونوں
۱۶ گُناہ آلُودہ ہیں ؕ وہ خُدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اُسکا اِنکار کرتے
ہیں کیونکہ وہ مکرُوہ اور نافرمان ہیں اور کِسی نیک کام کے قابِل نہیں ؕ

باب ۲

۱ لیکن تُو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مُناسِب ہیں ؕ یعنی یہ کہ بُوڑھے مرد پرہیزگار
۲ سنجیدہ اور مُتّقی ہوں اور اُنکا اِیمان اور محبّت اور صبر صحیح ہو ؕ اِسی طرح بُوڑھی عَورتوں کی بھی
وضع مُقدّسوں کی سی ہو تُہمت لگانے والی اور زیادہ مے پینے میں مُبتلا نہ ہوں بلکہ اچھی باتیں
۴ سِکھانے والی ہوں ؕ تاکہ جوان عَورتوں کو سِکھائیں کہ اپنے شَوہروں کو پیار کریں ۔ بچّوں
۵ کو پیار کریں ؕ اور مُتّقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے
۶ اپنے شَوہر کے تابِع رہیں تاکہ خُدا کا کلام بدنام نہ ہو ؕ جوان آدمیوں کو بھی اِسی طرح نصیحت
۷ کرکہ مُتّقی بنیں ؕ سب باتوں میں اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمُونہ بنا ۔ تیری تعلیم میں
۸ صفائی اور سنجیدگی ؕ اور اَیسی صحت کلامی پائی جائے جو ملامت کے لائِق نہ ہو تاکہ مُخالِف
۹ ہم پر عَیب لگانے کی کوئی وجہ نہ پاکر شرمِندہ ہو جائے ؕ نوکروں کو نصیحت کرکہ اپنے مالکوں
کے تابِع رہیں اور سب باتوں میں اُنہیں خُوش رکھّیں اور اُنکے حُکم سے کُچھ اِنکار نہ کریں ؕ
۱۰ چوری چالاکی نہ کریں بلکہ ہر طرح کی دِیانتداری اچھّی طرح ظاہِر کریں تاکہ اُن سے ہر بات
۱۱ میں ہمارے مُنجّی خُدا کی تعلیم کو رَونق ہو ؕ کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہِر ہُؤا ہے جو سب آدمیوں
۱۲ کی نجات کا باعِث ہے ؕ اور ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ بے دِینی اور دُنیوی خواہشوں کا اِنکار
کرکے اِس مَوجُودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دِینداری کے ساتھ زِندگی گُذاریں ؕ
۱۳ اور اُس مُبارک اُمید یعنی اپنے بُزُرگ خُدا اور مُنجّی یسُوع مسیح کے جلال کے ظاہِر ہونے
۱۴ کے مُنتظِر رہیں ؕ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دِیا تاکہ فِدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح
کی بے دِینی سے چھُڑا لے اور پاک کرکے اپنی خاص مِلکیّت کے لِئے ایک اَیسی اُمّت بنائے
جو نیک کاموں میں سرگرم ہو ؕ

۱۵ پُورے اِختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر ۔ کوئی تیری
حقارت نہ کرنے پائے ؕ

۳ ب ۱ اُنکو یاد دِلا کہ حاکموں اور اِختیار والوں کے تابع رہیں اور اُنکا حکم مانیں اور ہر نیک کام کے لِئے مُستعِد رہیں ۞ ۲ کِسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں بلکہ نرم مِزاج ہوں اور سب آدمِیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں ۞ ۳ کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عَیش و عشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حسد میں زِندگی گُذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے ۞ ۴ مگر جب ہمارے مُنجّی خُدا کی مِہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُسکی اُلفت ظاہِر ہُوئی ۞ ۵ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدائش کے غُسل اور رُوحُ القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے ۞ ۶ جِسے اُس نے ہمارے مُنجّی یِسُوع مسیح کی معرفت ہم پر اِفراط سے نازِل کیا ۞ ۷ تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زِندگی کی اُمید کے مُطابِق وارِث بنیں ۞ ۸ یہ بات سچ ہے اور مَیں چاہتا ہُوں کہ تُو اِن باتوں کا یقِینی طَور سے دعویٰ کرے تاکہ جِنہوں نے خُدا کا یقِین کِیا ہے وہ اچھّے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔ یہ باتیں بھلی اور آدمِیوں کے واسطے فائِدہ مند ہیں ۞ ۹ مگر بیوُقُوفی کی حُجتوں اور نسبناموں اور جھگڑوں اور اُن لڑائیوں سے جو شرِیعت کی بابت ہوں پرہیز کر۔ اِسلِئے کہ یہ لاحاصِل اور بے فائِدہ ہیں ۞ ۱۰ ایک دو بار نصِیحت کرکے بِدعتی شخص سے کنارہ کر ۞ ۱۱ یہ جان کر کہ اَیسا شخص برگشتہ ہوگیا ہے اور اپنے آپ کو مجُرم ٹھہرا کر گُناہ کرتا رہتا ہے ۞

۱۲ جب مَیں تیرے پاس ارتماس یا تخِکُس کو بھیجُوں تو میرے پاس نیکُپُلِس آنے کی کوشِش کرنا کیونکہ مَیں نے وہِیں جاڑا کاٹنے کا قصد کر لیا ہے ۞ ۱۳ زیناس عالِمِ شرع اور اپُلّوس کو کوشِش کرکے روانہ کردے۔ اِس طَور پر کہ اُنکو کِسی چِیز کی حاجت نہ رہے ۞ ۱۴ اور ہمارے لوگ بھی ضرُورتوں کو رفع کرنے کے لِئے اچھّے کاموں میں لگے رہنا سِیکھیں تاکہ بے پھل نہ رہیں ۞

۱۵ میرے سب ساتھی تُجھے سلام کہتے ہیں۔ جو اِیمان کے رُو سے ہمیں عزِیز رکھتے ہیں اُن سے سلام کہہ۔

تُم سب پر فضل ہوتا رہے ◆

۴ کو دھو کر عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا ○ اور فرشتوں سے اِسی قدر بزرگ
۵ ہو گیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا ○ کیونکہ فرشتوں میں سے
اُس نے کب کسی سے کہا کہ
تُو میرا بیٹا ہے ۔
آج تُو مجھ سے پیدا ہُوا ؟
اور پھر یہ کہ
مَیں اُسکا باپ ہُونگا
اور وہ میرا بیٹا ہوگا ؟ ○
۶ اور جب پہلوٹھے کو دُنیا میں پھر لاتا ہے تو کہتا ہے کہ خُدا کے سب فرِشتے اُسے سجدہ
۷ کریں ○ اور فرِشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ
وہ اپنے فرِشتوں کو ہوائیں
اور اپنے خادِموں کو آگ کے شُعلے بناتا ہے ○
۸ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ
اَے خُدا تیرا تخت ابدُالآباد رہیگا ۔
اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے ○
۹ تُو نے راستبازی سے محبت اور بدکاری سے عداوت رکھی ۔
اِسی سبب سے خُدا یعنی تیرے خُدا نے خُوشی کے تیل سے
تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسح کیا ○
۱۰ اور یہ کہ
اَے خُداوند ! تُو نے اِبتدا میں زمین کی نیو ڈالی
اور آسمان تیرے ہاتھ کی کارِیگری ہیں ○
۱۱ وہ نیست ہو جائینگے مگر تُو باقی رہیگا
اور وہ سب پوشاک کی مانند پُرانے ہو جائینگے ○
۱۲ تُو اُنہیں چادر کی طرح لپیٹیگا

اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائینگے
مگر تُو وُہی ہے
اور تیرے برس ختم نہ ہونگے ؎
۱۳ لیکن اُس نے فرشتوں میں سے کِسی کے بارے میں کب کہا کہ
تُو میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کردُوں؟ ؎
۱۴ کیا وہ سب خدمتگذار رُوحیں نہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطر خدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟ ؎

۲ ب ۱ اِسلِئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غور کرنا چاہئے تاکہ بہ کر اُن سے دُور نہ چلے جائیں ؎ ۲ کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا اور ہر قصُور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ مِلا ؎ ۳ تو اِتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟ جسکا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہُؤا اور سُننے والوں سے ہمیں پایۂ ثبُوت کو پہُنچا ؎ ۴ اور ساتھ ہی خُدا بھی اپنی مرضی کے مُوافِق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے مُعجزوں اور رُوحُ القُدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اُسکی گواہی دیتا رہا ؎
۵ اُس نے اُس آنے والے جہان کو جسکا ہم ذِکر کرتے ہیں فرشتوں کے تابِع نہیں کیا ؎
۶ بلکہ کِسی نے کِسی مَوقعہ پر یہ بیان کیا ہے کہ
اِنسان کیا چیز ہے جو تُو اُسکا خیال کرتا ہے؟
یا آدم زاد کیا ہے جو تُو اُس پر نِگاہ کرتا ہے؟ ؎
۷ تُو نے اُسے فرشتوں سے کُچھ ہی کم کیا۔
تُو نے اُس پر جلال اور عزّت کا تاج رکھّا
اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اِختیار بخشا ؎
۸ تُو نے سب چیزیں تابِع کرکے اُسکے پاؤں تلے کر دی ہیں۔
پس جس صُورت میں اُس نے سب چیزیں اُسکے تابِع کردِیں تو اُس نے کوئی چیز اَیسی نہ چھوڑی جو اُسکے تابِع نہ کی ہو مگر ہم اب تک سب چیزیں اُسکے تابِع نہیں دیکھتے ؎ ۹ البتہ اُسکو

دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوع کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے تاکہ خُدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے ۞

۱۰ کیونکہ جسکے لئے سب چیزیں ہیں اور جسکے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُسکو یہی مُناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُنکی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعہ سے کامل کرلے ۞

۱۱ اِسلئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے ہیں۔ اِسی باعث وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا ۞

۱۲ چُنانچہ وہ فرماتا ہے کہ

تیرا نام مَیں اپنے بھائیوں سے بیان کرُونگا۔
کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤنگا ۞

۱۳ اور پھر یہ کہ مَیں اُس پر بھروسا رکھونگا اور پھر یہ کہ دیکھ مَیں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خُدا نے مُجھے دیا ۞

۱۴ پس جس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُنکی طرح اُن میں شریک ہُوا تاکہ موت کے وسیلہ سے اُسکو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی اِبلیس کو تباہ کردے ۞

۱۵ اور جو عُمر بھر موت کے ڈر سے غُلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھُڑالے ۞

۱۶ کیونکہ واقع میں وہ فرشتوں کا نہیں بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے ۞

۱۷ پس اُسکو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہُوا تاکہ اُمت کے گناہوں کا کفارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحمدِل اور دیانتدار سردار کاہن بنے ۞

۱۸ کیونکہ جس صُورت میں اُس نے خُود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُنکی بھی مدد کرسکتا ہے جنکی آزمایش ہوتی ہے ۞

باب ۳

۱ پس اَے پاک بھائیو! تُم جو آسمانی بُلاوے میں شریک ہو۔ اُس رسُول اور سردار کاہن یسوع پر غور کرو جسکا ہم اِقرار کرتے ہیں ۞

۲ جو اپنے مقرر کرنے والے کے حق میں دیانتدار تھا جس طرح مُوسیٰ اُسکے سارے گھر میں تھا ۞

۳ کیونکہ وہ مُوسیٰ سے اِس قدر زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا جس قدر گھر کا بنانے والا گھر سے زیادہ عزت دار ہوتا ہے ۞

۴ چُنانچہ ہر ایک گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہوتا ہے مگر جس نے سب چیزیں بنائیں وہ خُدا ہے ۞

۵ مُوسیٰ تو اُسکے سارے گھر میں خادم کی طرح دیانتدار رہا تاکہ آیندہ بیان ہونے والی باتوں کی گواہی

دے ۔ لیکن مسیح بیٹے کی طرح اُسکے گھر کا مختار ہے اور اُسکا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپنی دلیری ۶
اور اُمید کا فخر آخر تک مضبوطی سے قائم رکھیں ۔ پس جس طرح کہ رُوح القدس فرماتا ہے ۷
اگر آج تُم اُسکی آواز سُنو ۔
تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غُصہ دلانے کے وقت ۸
آزمایش کے دن جنگل میں کیا تھا ۔
جہاں تمہارے باپ دادا نے مجھے جانچا اور آزمایا ۹
اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے ۔
اِسی لئے مَیں اُس پُشت سے ناراض ہُوا ۱۰
اور کہا کہ اِنکے دل ہمیشہ گمراہ ہوتے رہتے ہیں
اور اِنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا ۔
چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی ۱۱
کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے ۔
اَے بھائیو! خبردار! تُم میں سے کسی کا ایسا بُرا اور بے ایمان دل نہ ہو جو زندہ خُدا سے پھر ۱۲
جائے ۔ بلکہ جس روز تک آج کا دن کہا جاتا ہے ہر روز آپس میں نصیحت کیا کرو تاکہ تُم میں ۱۳
سے کوئی گُناہ کے فریب میں آکر سخت دل نہ ہو جائے ۔ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہُوئے ہیں بشرطیکہ ۱۴
اپنے اِبتدائی بھروسے پر آخر تک مضبوطی سے قائم رہیں ۔ چُنانچہ کہا جاتا ہے کہ ۱۵
اگر آج تُم اُسکی آواز سُنو
تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح کہ غُصہ دلانے کے وقت کیا تھا ۔
کن لوگوں نے آواز سُنکر غُصہ دلایا ؟ کیا اُن سب نے نہیں جو مُوسیٰ کے وسیلہ سے مصر سے ۱۶
نکلے تھے ؟ ۔ اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا ؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں ۱۷
نے گُناہ کیا اور اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں ؟ ۔ اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی ۱۸
کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے سوا اُنکے جنہوں نے نافرمانی کی ؟ ۔ غرض ہم دیکھتے ۱۹
ہیں کہ وہ بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے ۔
پس جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہئے ۔ ایسا نہ ہو ۴ باب ۱

۲ کہ تم میں سے کوئی رہا ہُؤا معلوم ہو۔ کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خُوشخبری سُنائی گئی لیکن سُننے ہُوئے کلام نے اُنکو اِسلِئے کُچھ فائدہ نہ دِیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ نہ بَیٹھا۔

۳ اور ہم جو اِیمان لائے اُس آرام میں داخِل ہوتے ہیں جس طرح اُس نے کہا کہ

مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی
کہ یہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائینگے۔

۴ گو بِنایِ عالم کے وقت اُسکے کام ہو چُکے تھے۔ چُنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پُورا کرکے ساتویں دِن آرام کیا۔

۵ اور پھر اِس مقام پر ہے کہ

وہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائینگے۔

۶ پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخِل ہوں اور جِنکو پہلے خُوشخبری سُنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے سبب سے داخِل نہ ہُوئے۔

۷ تو پھر ایک خاص دِن ٹھہرا کر اِتنی مُدّت کے بعد داؤد کی کِتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر آج تُم اُسکی آواز سُنو
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔

۸ اور اگر یشُوع نے اُنہیں آرام میں داخِل کِیا ہوتا تو وہ اُسکے بعد دُوسرے دِن کا ذِکر نہ کرتا۔

۹ پس خُدا کی اُمّت کے لِئے سبت کا آرام باقی ہے۔

۱۰ کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخِل ہُؤا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پُورا کرکے آرام کِیا۔

۱۱ پس آؤ ہم اُس آرام میں داخِل ہونے کی کوشِش کریں تاکہ اُنکی طرح نافرمانی کرکے کوئی شخص گِر نہ پڑے۔

۱۲ کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ اور مؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے گُودے کو جُدا کرکے گُذر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔

۱۳ اور اُس سے مخلُوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ جِس سے ہم کو کام ہے اُسکی نظروں میں سب چیزیں کُھلی اور بے پردہ ہیں۔

۱۴ پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گُذر گیا یعنی خُدا کا

بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اِقرار پر قائم رہیں ۔ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری ۱۵
کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بیگُناہ
رہا ۔ پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دِلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل ۱۶
حاصِل کریں جو ضرُورت کے وقت ہماری مدد کرے ۔

۵ باب ۱ کیونکہ ہر سردار کاہن آدمیوں میں سے مُنتخب ہو کر آدمیوں ہی کے لِئے اُن باتوں کے
واسطے مُقرّر کیا جاتا ہے جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں تاکہ نذریں اور گُناہوں کی قُربانیاں
گُذرانے ۔ اور وہ نادانوں اور گُمراہوں سے نرمی کے ساتھ پیش آنے کے قابِل ہوتا ہے ۲
اِسلِئے کہ وہ خُود بھی کمزوری میں مُبتلا رہتا ہے ۔ اور اِسی سبب سے اُس پر فرض ہے کہ ۳
گُناہوں کی قُربانی جس طرح اُمت کی طرف سے گُذرانے اُسی طرح اپنی طرف سے بھی چڑھائے ۔
اور کوئی شخص اپنے آپ یہ عِزت اِختیار نہیں کرتا جب تک ہارُون کی طرح خُدا کی طرف سے ۴
بُلایا نہ جائے ۔ اِسی طرح مسیح نے بھی سردار کاہن ہونے کی بُزرگی اپنے تئیں نہیں دی بلکہ ۵
اُسی نے دی جس نے اُس سے کہا تھا کہ

تُو میرا بیٹا ہے۔
آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُؤا ۔

چُنانچہ وہ دُوسرے مقام پر بھی کہتا ہے کہ ۶

تُو ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا
ابد تک کاہن ہے ۔

اُس نے اپنی بشریت کے دِنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آنسو بہا بہا کر اُسی سے ۷
دُعائیں اور اِلتجائیں کیں جو اُسکو مَوت سے بچا سکتا تھا اور خُدا ترسی کے سبب سے
اُسکی سُنی گئی ۔ اور باوُجُود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی ۔ ۸
اور کامِل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لِئے ابدی نجات کا باعث ہُؤا ۔ اور اُسے خُدا ۹ ۱۰
کی طرف سے ملکِ صِدق کے طرِیقہ کے سردار کاہن کا خطاب مِلا ۔

اِسکے بارے میں ہمیں بہُت سی باتیں کہنا ہے جنکا سمجھانا مُشکِل ہے اِسلِئے کہ تُم ۱۱
اُونچا سُننے لگے ہو ۔ وقت کے خیال سے تو تُمہیں اُستاد ہونا چاہئے تھا مگر اب اِس بات ۱۲

کی حاجت ہے کہ کوئی شخص خُدا کے کلام کے اِبتدائی اُصُول تُمہیں پھر سِکھائے اور سخت
۱۳ غذا کی جگہ تُمہیں دُودھ پینے کی حاجت پڑ گئی ۔ کیونکہ دُودھ پیتے ہُوئے کو راستبازی کے
۱۴ کلام کا تجربہ نہیں ہوتا اِسلئے کہ وہ بچہ ہے ۔ اور سخت غذا پُوری عُمر والوں کے لِئے ہوتی ہے
جِنکے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں اِمتیاز کرنے کے لِئے تیز ہو گئے ہیں ۔

ب ۶ ۱ پس آؤ مسیح کی تعلیم کی اِبتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مُردہ
۲ کاموں سے توبہ کرنے اور خُدا پر اِیمان لانے کی ۔ اور بپتسموں اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں
۳ کے جی اُٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بُنیاد دوبارہ نہ ڈالیں ۔ اور خُدا چاہے تو ہم یِہی
۴ کرینگے ۔ کیونکہ جِن لوگوں کے دِل ایک بار روشن ہو گئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے
۵ اور رُوح القُدس میں شریک ہو گئے ۔ اور خُدا کے عُمدہ کلام اور آیندہ جہان کی قُوتوں کا
۶ ذائقہ لے چُکے ۔ اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لِئے پھر نیا بنانا نامُمکن ہے اِسلئے کہ وہ
۷ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں ۔ کیونکہ جو زمین
اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اُنکے لِئے کار آمد سبزی پیدا
کرتی ہے جِنکی طرف سے اُسکی کاشت بھی ہوتی ہے وہ خُدا کی طرف سے برکت پاتی ہے ۔
۸ اور اگر جھاڑیاں اور اُونٹکٹارے اُگاتی ہے تو نامقبُول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو اور اُسکا انجام
جلایا جانا ہے ۔

۹ لیکن اَے عزیزو ! اگرچہ ہم یہ باتیں کہتے ہیں توبھی تُمہاری نسبت اِن سے بہتر اور
۱۰ نجات والی باتوں کا یقین کرتے ہیں ۔ اِسلئے کہ خُدا بے اِنصاف نہیں جو تُمہارے کام اور
اُس محبّت کو بُھول جائے جو تُم نے اُسکے نام کے واسطے اِس طرح ظاہر کی کہ مُقدسوں کی خِدمت
۱۱ کی اور کر رہے ہو ۔ اور ہم اِس بات کے آرزُو مند ہیں کہ تُم میں سے ہر شخص پُوری اُمید کے
۱۲ واسطے آخر تک اِسی طرح کوشش ظاہر کرتا رہے ۔ تاکہ تُم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُنکی مانند ہو
جو اِیمان اور تحمّل کے باعث وعدوں کے وارِث ہوتے ہیں ۔

۱۳ چُنانچہ جب خُدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے وقت قسم کھانے کے واسطے کِسی کو اپنے
۱۴ سے بڑا نہ پایا تو اپنی ہی قسم کھا کر ۔ فرمایا کہ یقیناً مَیں تُجھے برکتوں پر برکتیں بخشُونگا اور تیری
۱۵ ۱۶ اَولاد کو بہت بڑھاؤنگا ۔ اور اِس طرح صبر کر کے اُس نے وعدہ کی ہُوئی چیز کو حاصِل کیا ۔ آدمی

تو اپنے سے بڑے کی قسم کھایا کرتے ہیں اور اُنکے ہر قضیہ کا آخری ثبوت قسم سے ہوتا ہے ۝ اِسلِئے جب خُدا نے چاہا کہ وعدہ کے وارِثوں پر اَور بھی صاف طَور سے ۱۷ ظاہر کرے کہ میرا اِرادہ بدل نہیں سکتا تو قسم کو درمیان میں لایا ۝ تاکہ دو بے تبدِیل ۱۸ چیزوں کے باعِث جنکے بارے میں خُدا کا جھُوٹ بولنا مُمکِن نہیں ہماری پُختہ طَور سے دِلجمعی ہو جائے جو پناہ لینے کو اِسلِئے دَوڑے ہیں کہ اُس اُمّید کو جو سامنے رکھّی ہُوئی ہے قبضہ میں لائیں ۝ وہ ہماری جان کا اَیسا لنگر ہے جو ثابت اور قائِم رہتا ہے اور پردہ ۱۹ کے اندر تک بھی پہُنچتا ہے ۝ جہاں یِسُوع ہمیشہ کے لِئے ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا سردار ۲۰ کاہن بن کر ہماری خاطِر پیشرَو کے طَور پر داخِل ہُوا ہے ۝

۷ ب اور یہ ملکِ صِدق سالِم کا بادشاہ۔ خُدا تعالےٰ کا کاہن ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔ جب ابرؔہام بادشاہوں کو قتل کرکے واپس آتا تھا تو اِسی نے اُسکا اِستقبال کیا اور اُسکے لِئے برکت چاہی ۝ اِسی کو ابرؔہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی۔ یہ اوّل تو اپنے ۲ نام کے معنی کے مُوافِق راستبازی کا بادشاہ ہے اور پھر سالِم یعنی صُلح کا بادشاہ ۝ یہ ۳ بے باپ بے ماں بے نسبنامہ ہے۔ نہ اُسکی عُمر کا شرُوع نہ زِندگی کا آخر بلکہ خُدا کے بیٹے کے مُشابہ ٹھہرا ۝

پس غَور کرو کہ یہ کَیسا بزُرگ تھا جِسکو قَوم کے بزُرگ ابرؔہام نے لُوٹ کے عُمدہ ۴ سے عُمدہ مال کی دہ یکی دی ۝ اب لاوؔی کی اَولاد میں سے جو کہانت کا عُہدہ پاتے ہیں ۵ اُنکو حُکم ہے کہ اُمّت یعنی اپنے بھائیوں سے اگرچہ وہ ابرؔہام ہی کی صُلب سے پَیدا ہُوئے ہوں شرِیعت کے مُطابِق دہ یکی لیں ۝ مگر جِسکا نسب اُن سے جُدا ہے اُس نے ابرؔہام سے ۶ دہ یکی لی اور جِس سے وعدے کِئے گئے تھے اُسکے لِئے برکت چاہی ۝ اور اِس میں کلام ۷ نہیں کہ چھوٹا بڑے سے برکت پاتا ہے ۝ اور یہاں تو مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں مگر ۸ وہاں وُہی لیتا ہے جِسکے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زِندہ ہے ۝ پس ہم کہہ سکتے ہیں ۹ کہ لاوؔی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرؔہام کے ذرِیعہ سے دہ یکی دی ۝ اِسلِئے کہ جِس وقت ۱۰ ملکِ صِدق نے ابرؔہام کا اِستقبال کیا تھا وہ اُس وقت تک اپنے باپ کی صُلب میں تھا ۝

پس اگر بنی لاوی کی کہانت سے کامِلیّت حاصِل ہوتی (کیونکہ اُسی کی ماتحتی میں ۱۱

اُمّت کو شرِیعت مِلی تھی) تو پھر کیا حاجت تھی کہ دُوسرا کاہِن ملِک صِدق کے طرِیقہ کا
۱۲ پَیدا ہو اور ہارُون کے طرِیقہ کا نہ گنا جائے؟ ۰ اور جب کہانت بدل گئی تو شرِیعت کا
۱۳ بھی بدلنا ضرُور ہے ۰ کیونکہ جسکی بابت یہ باتیں کہی جاتی ہیں وہ دُوسرے قبیلہ میں
۱۴ شامِل ہے جِس میں سے کِسی نے قُربانگاہ کی خدمت نہیں کی ۰ چُنانچہ ظاہر ہے کہ
ہمارا خُداوند یہُوداہ میں سے پَیدا ہُؤا اور اِس فِرقہ کے حق میں مُوسیٰ نے کہانت کا
۱۵ کچُھ ذِکر نہیں کِیا ۰ اور جب ملِک صِدق کی مانند ایک اَور اَیسا کاہِن پَیدا ہونے والا
۱۶ تھا ۰ جو جِسمانی احکام کی شرِیعت کے مُوافِق نہیں بلکہ غَیر فانی زِندگی کی قُوّت کے
۱۷ مُطابِق مُقرّر ہو تو ہمارا دعویٰ اَور بھی صاف ظاہِر ہو گیا ۰ کیونکہ اُسکے حق میں یہ گواہی
دی گئی ہے کہ

تُو ملِک صِدق کے طرِیقہ کا
ابد تک کاہِن ہے ۰

۱۸ ۱۹ غرض پہلا حُکم کمزور اور بیفائدہ ہونے کے سبب سے منسُوخ ہو گیا ۰ (کیونکہ شرِیعت
نے کِسی چیز کو کامِل نہیں کِیا) اور اُسکی جگہ ایک بہتر اُمّید رکھّی گئی جسکے وسِیلہ سے
۲۰ ۲۱ ہم خُدا کے نزدِیک جا سکتے ہیں ۰ اور چُونکہ مسِیح کا تقرُّر بغیر قسم کے نہ ہُؤا ۰ (کیونکہ وہ تو
بغَیر قسم کے کاہِن مُقرّر ہُوئے ہیں مگر یہ قسم کے ساتھ اُسکی طرف سے ہُؤا جس نے
اِسکی بابت کہا کہ

خُداوند نے قسم کھائی ہے اور اُس سے پھریگا نہیں کہ
تُو ابد تک کاہِن ہے) ۰

۲۲ ۲۳ اِسی لِئے یِسُوع ایک بہتر عہد کا ضامِن ٹھہرا ۰ اور چُونکہ مَوت کے سبب سے قائم نہ رہ سکتے
۲۴ تھے اِسلِئے وہ تو بہُت سے کاہِن مُقرّر ہُوئے ۰ مگر چُونکہ یہ ابد تک قائم رہنے والا ہے اِسلِئے
۲۵ اِسکی کہانت لازوال ہے ۰ اِسی لِئے جو اُسکے وسِیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں
پُوری پُوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُنکی شفاعت کے لِئے ہمیشہ زِندہ ہے ۰
۲۶ چنانچہ اَیسا ہی سردار کاہِن ہمارے لائِق بھی تھا جو پاک اور بے رِیا اور بیداغ
۲۷ ہو اور گنہگاروں سے جُدا اور آسمانوں سے بلند کِیا گیا ہو ۰ اور اُن سردار کاہِنوں کی مانند

اسکا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں اور پھر اُمت کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے کیونکہ اِسے وہ ایک ہی بار کر گذرا جس وقت اپنے آپ کو قربان کیا۔ ۲۸ اِسلئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار کاہن مقرر کرتی ہے مگر اُس قسم کا کلام جو شریعت کے بعد کھائی گئی اُس بیٹے کو مقرر کرتا ہے جو ہمیشہ کے لئے کامل کیا گیا ہے۔

۸ باب ۱ اب جو باتیں ہم کہہ رہے ہیں اُن میں سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جو آسمانوں پر کبریا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ ۲ اور مقدس اور اُس حقیقی خیمہ کا خادم ہے جسے خداوند نے کھڑا کیا ہے نہ کہ انسان نے۔ ۳ اور چونکہ ہر سردار کاہن نذریں اور قربانیاں گذراننے کے واسطے مقرر ہوتا ہے اِسلئے ضرور ہوا کہ اسکے پاس بھی گذراننے کو کچھ ہو۔ ۴ اور اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا اِسلئے کہ شریعت کے موافق نذر گذراننے والے موجود ہیں۔ ۵ جو آسمانی چیزوں کی نقل اور عکس کی خدمت کرتے ہیں چنانچہ جب موسیٰ خیمہ بنانے کو تھا تو اُسے یہ ہدایت ہوئی کہ دیکھ! جو نمونہ تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا تھا اُسی کے مطابق سب چیزیں بنانا۔ ۶ مگر اب اُس نے اِس قدر بہتر خدمت پائی جس قدر اُس بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے۔ ۷ کیونکہ اگر پہلا عہد بےنقص ہوتا تو دوسرے کے لئے موقع نہ ڈھونڈا جاتا۔ ۸ پس وہ اُنکے نقص بتا کر کہتا ہے کہ

خداوند فرماتا ہے دیکھ! وہ دن آتے ہیں
کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے ایک نیا عہد باندھونگا۔
۹ یہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے اُنکے باپ دادا سے اُس دن باندھا تھا
جب ملک مصر سے نکال لانے کے لئے اُنکا ہاتھ پکڑا تھا۔
اِس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے
اور خداوند فرماتا ہے کہ میں نے اُنکی طرف کچھ توجہ نہ کی۔
۱۰ پھر خداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اِسرائیل کے گھرانے سے
اُن دنوں کے بعد باندھونگا وہ یہ ہے کہ
میں اپنے قانون اُنکے ذہن میں ڈالونگا

اور اُنکے دِلوں پر لکھونگا
اور مَیں اُنکا خُدا ہُونگا
اور وہ میری اُمت ہونگے ۝
۱۱ اور ہر شخص اپنے ہموطن
اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دیگا کہ تُو خُداوند کو پہچان
کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مُجھے جان لینگے ۝
۱۲ اِسلِئے کہ مَیں اُنکی ناراستیوں پر رحم کرونگا
اور اُنکے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا ۝
۱۳ جب اُس نے نیا عہد کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا اور جو چیز پُرانی اور مُدت کی ہو جاتی ہے وہ مِٹنے کے قرِیب ہوتی ہے ۝

باب ۹

غرض پہلے عہد میں بھی عِبادت کے احکام تھے اور ایسا مقدِس جو دُنیوی تھا۔ یعنی ۲ ایک خَیمہ بنایا گیا تھا۔ اگلے میں چراغدان اور میز اور نذر کی روٹیاں تھیں اور اُسے پاک ۳ مکان کہتے ہیں ۝ اور دُوسرے پردہ کے پیچھے وہ خَیمہ تھا جسے پاکترِین کہتے ہیں ۝ ۴ اُس میں سونے کا عُود سوز اور چاروں طرف سونے سے منڈھا ہُوا عہد کا صندُوق تھا۔ اِس میں من سے بھرا ہُوا ایک سونے کا مرتبان اور پھُولا پھلا ہُوا ہارُون کا عصا اور ۵ عہد کی تختیاں تھیں ۝ اور اُسکے اُوپر جلال کے کرُوبی تھے جو کفارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے۔ ۶ اِن باتوں کے مُفصّل بیان کرنے کا یہ موقع نہیں ۝ جب یہ چیزیں اِس طرح بن چُکیں تو ۷ پہلے خَیمہ میں تو کاہن ہر وقت داخل ہوتے اور عِبادت کا کام انجام دیتے ہیں ۝ مگر دُوسرے میں صِرف سردار کاہن ہی سال بھر میں ایک بار جاتا ہے اور بغیر خُون کے نہیں جاتا جسے ۸ اپنے واسطے اور اُمت کی بھُول چُوک کے واسطے گُذرانتا ہے ۝ اِس سے رُوح القُدس کا ۹ یہ اِشارہ ہے کہ جب تک پہلا خَیمہ کھڑا ہے پاک مکان کی راہ ظاہر نہیں ہُوئی ۝ وہ خَیمہ مُوجُودہ زمانہ کے لِئے ایک مِثال ہے اور اِسکے مُطابق اَیسی نذریں اور قُربانیاں گُذرانی ۱۰ جاتی تھیں جو عِبادت کرنے والے کو دِل کے اِعتبار سے کامل نہیں کر سکتیں ۝ اِسلِئے کہ وہ صِرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غُسلوں کی بنا پر جسمانی احکام ہیں جو اصلاح کے وقت

تک مُقرّر کِئے گئے ہیں ۔
۱۱ لیکن جب مسیح آیندہ کی اچھی چیزوں کا سردار کاہن ہو کر آیا تو اُس بُزرگ تر اور
۱۲ کامل تر خیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہُوا یعنی اِس دُنیا کا نہیں ۔ اور بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خُون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی
۱۳ خلاصی کرائی ۔ کیونکہ جب بکروں اور بیلوں کے خُون اور گائے کی راکھ ناپاکوں پر چھڑکے جانے
۱۴ سے ظاہری پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ۔ تو مسیح کا خُون جس نے اپنے آپ کو ازلی رُوح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے بے عَیب قُربان کر دیا تُمہارے دِلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ
۱۵ پاک کریگا تاکہ زِندہ خُدا کی عبادت کریں ۔ اور اِسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ اُس مَوت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصُوروں کی مُعافی کے لِئے ہُوئی
۱۶ ہے بُلائے ہُوئے لوگ وعدہ کے مُطابق ابدی میراث کو حاصل کریں ۔ کیونکہ جہاں وصیّت
۱۷ ہے وہاں وصیّت کرنے والے کی مَوت بھی ثابت ہونا ضرُور ہے ۔ اِسلِئے کہ وصیّت مَوت کے بعد ہی جاری ہوتی ہے اور جب تک وصیّت کرنے والا زندہ رہتا ہے اُسکا اِجرا نہیں ہوتا ۔
۱۸-۱۹ اِسی لِئے پہلا عہد بھی بغیر خُون کے نہیں باندھا گیا ۔ چُنانچہ جب مُوسیٰ تمام اُمّت کو شریعت کا ہر ایک حُکم سُنا چُکا تو بچھڑوں اور بکروں کا خُون لے کر پانی اور لال اُون اور زُوفا
۲۰ کے ساتھ اُس کِتاب اور تمام اُمّت پر چھڑک دیا ۔ اور کہا کہ یہ اُس عہد کا خُون ہے
۲۱ جسکا حُکم خُدا نے تمہارے لِئے دِیا ہے ۔ اور اِسی طرح اُس نے خیمہ اور عبادت کی تمام
۲۲ چیزوں پر خُون چھڑکا ۔ اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مُطابق خُون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی ۔
۲۳ پس ضرُور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو اِنکے وسیلہ سے پاک کی جائیں مگر
۲۴ خُود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر قُربانیوں کے وسیلہ سے ۔ کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہُوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہُوا جو حقیقی پاک مکان کا نمُونہ ہے بلکہ آسمان
۲۵ ہی میں داخل ہُوا تاکہ اب خُدا کے رُو برُو ہماری خاطر حاضر ہو ۔ یہ نہیں کہ وہ اپنے آپ کو بار بار قُربان کرے جِس طرح سردار کاہن پاک مکان میں ہر سال دُوسرے کا خُون
۲۶ لے کر جاتا ہے ۔ ورنہ بنایِ عالم سے لے کر اُسکو بار بار دُکھ اُٹھانا ضرُور ہوتا مگر اب

زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہُؤا تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے گُناہ کو مٹا دے ۔
۲۷ اور جس طرح آدمیوں کے لِئے ایک بار مرنا اور اُسکے بعد عدالت کا ہونا مُقرّر ہے ۔ اُسی
۲۸ طرح مسیح بھی ایک بار بہُت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لئے قربان ہوکر دُوسری بار بغیر
گُناہ کے نجات کے لِئے اُنکو دِکھائی دیگا جو اُسکی راہ دیکھتے ہیں ۔

ب ۱۰ ۱ کیونکہ شریعت جس میں آیندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے اور اُن چیزوں کی اصلی
صُورت نہیں اُن ایک ہی طرح کی قُربانیوں سے جو ہر سال بلاناغہ گُذرانی جاتی ہیں پاس
۲ آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی ۔ ورنہ اُنکا گُذراننا مَوقُوف نہ ہو جاتا؟ کیونکہ جب عبادت
۳ کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے تو پھر اُنکا دِل اُنہیں گنہگار نہ ٹھہراتا ۔ بلکہ وہ قُربانیاں
۴ سال بہ سال گُناہوں کو یاد دِلاتی ہیں ۔ کیونکہ مُمکن نہیں کہ بَیلوں اور بکروں کا خُون گُناہوں
۵ کو دُور کرے ۔ اِسی لِئے وہ دُنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ

تُو نے قُربانی اور نذر کو پسند نہ کیا۔
بلکہ میرے لِئے ایک بدن تیار کیا ۔
۶ پُوری سوختنی قُربانیوں اور گُناہ کی قُربانیوں سے تُو خُوش نہ ہُؤا ۔
۷ اُس وقت مَیں نے کہا کہ دیکھ! مَیں آیا ہُوں ۔
(کتاب کے ورقوں میں میری نسبت لکھا ہُؤا ہے)
تاکہ اَے خُدا! تیری مرضی پُوری کروں ۔

۸ اُوپر تو وہ فرماتا ہے کہ نہ تُو نے قُربانیوں اور نذروں اور پُوری سوختنی قُربانیوں اور گُناہ
کی قُربانیوں کو پسند کیا اور نہ اُن سے خُوش ہُؤا حالانکہ وہ قُربانیاں شریعت کے مُوافق
۹ گُذرانی جاتی ہیں ۔ اور پھر یہ کہتا ہے کہ دیکھ مَیں آیا ہُوں تاکہ تیری مرضی پُوری کروں
۱۰ غرض وہ پہلے کو مَوقُوف کرتا ہے تاکہ دُوسرے کو قائم کرے ۔ اُسی مرضی کے سبب سے
ہم یسُوع مسیح کے جسم کے ایک ہی بار قُربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کِئے گئے ہیں ۔
۱۱ اور ہر ایک کاہن تو کھڑا ہوکر ہر روز عبادت کرتا ہے اور ایک ہی طرح کی قُربانیاں بار بار
۱۲ گُذرانتا ہے جو ہرگز گُناہوں کو دُور نہیں کر سکتیں ۔ لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لِئے
۱۳ گُناہوں کے واسطے ایک ہی قُربانی گُذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بَیٹھا ۔ اور اُسی

۱۴ وقت سے مُنتظِر ہے کہ اُسکے دُشمن اُسکے پاؤں تلے کی چوکی بنیں ۔ کیونکہ اُس نے ایک
۱۵ ہی قُربانی چڑھانے سے اُنکو ہمیشہ کے لِئے کامِل کردِیا ہے جو پاک کِئے جاتے ہیں ۔ اور رُوح القُدس بھی ہم کو یہی بتاتا ہے کیونکہ یہ کہنے کے بعد کہ ۔
۱۶ خُداوند فرماتا ہے
جو عہد مَیں اُن دِنوں کے بعد اُن سے باندھونگا وہ یہ ہے کہ
مَیں اپنے قانُون اُنکے دِلوں پر لکھُونگا
اور اُنکے ذہن میں ڈالُونگا ۔
۱۷ پھر وہ یہ کہتا ہے کہ
اُنکے گُناہوں اور بے دِینیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرُونگا ۔
۱۸ اور جب اِنکی مُعافی ہوگئی ہے تو پھر گُناہ کی قُربانی نہیں رہی ۔
۱۹ پس اَے بھائیو ! چُونکہ ہمیں یسُوع کے خُون کے سبب سے اُس نئی اور زِندہ
۲۰ راہ سے پاک مکان میں داخِل ہونے کی دِلیری ہے ۔ جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جِسم میں
۲۱ سے ہو کر ہمارے واسطے مخصُوص کی ہے ۔ اور چُونکہ ہمارا اَیسا بڑا کاہِن ہے جو خُدا کے
۲۲ گھر کا مُختار ہے ۔ تو آؤ ہم سچے دِل اور پُورے اِیمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کے لِئے دِلوں پر چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دُھلوا کر خُدا کے پاس چلیں ۔
۲۳ اور اپنی اُمید کے اِقرار کو مضبُوطی سے تھامے رہیں کیونکہ جِس نے وعدہ کِیا ہے وہ سچا ہے ۔
۲۴ ۲۵ اور محبّت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لِئے ایک دُوسرے کا لحاظ رکھّیں ۔ اور ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے بلکہ ایک دُوسرے کو نصیحت کریں اور جِس قدر اُس دِن کو نزدِیک ہوتے ہُوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کِیا کرو ۔
۲۶ کیونکہ حق کی پہچان حاصِل کرنے کے بعد اگر ہم جان بُوجھ کر گُناہ کریں تو گُناہوں
۲۷ کی کوئی اَور قُربانی باقی نہیں رہی ۔ ہاں عدالت کا ایک ہولناک اِنتظار اور غضبناک آتش
۲۸ باقی ہے جو مُخالِفوں کو کھا لیگی ۔ جب مُوسیٰؔ کی شرِیعت کا نہ ماننے والا دو یا تین شخصوں
۲۹ کی گواہی سے بغیر رحم کِئے مارا جاتا ہے ۔ تو خیال کرو کہ وہ شخص کِس قدر زیادہ سزا

کے لائق ٹھہریگا جس نے خُدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے خُون کو جس سے وہ
۳۰ پاک ہُؤا تھا ناپاک جانا اور فضل کے رُوح کو بیعزت کیا۔ کیونکہ اُسے ہم جانتے ہیں جس
نے فرمایا کہ انتقام لینا میرا کام ہے۔ بدلہ مَیں ہی دُونگا اور پھر یہ کہ خُداوند اپنی اُمت
۳۱ کی عدالت کریگا۔ زندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات ہے۔
۳۲ لیکن اُن پہلے دِنوں کو یاد کرو کہ تم نے منوّر ہونے کے بعد دُکھوں کی بڑی کھکھیڑ
۳۳ اُٹھائی۔ کُچھ تو یُوں کہ لعن طعن اور مُصیبتوں کے باعث تمہارا تماشا بنا اور کُچھ یُوں کہ تم
۳۴ اُنکے شریک ہُوئے جنکے ساتھ یہ بدسلُوکی ہوتی تھی۔ چُنانچہ تم نے قیدیوں کی ہمدردی
بھی کی اور اپنے مال کا لُٹ جانا بھی خُوشی سے منظُور کیا۔ یہ جان کر کہ تمہارے پاس ایک
۳۵ بہتر اور دائمی ملکیت ہے۔ پس اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو۔ اِسلئے کہ اُسکا بڑا اجر ہے۔
۳۶ کیونکہ تمہیں صبر کرنا ضرور ہے تاکہ خُدا کی مرضی پُوری کرکے وعدہ کی ہُوئی چیز حاصل کرو۔
۳۷ اور اب بہت ہی تھوڑی مُدت باقی ہے کہ
آنے والا آئیگا اور دیر نہ کریگا۔
۳۸ اور میرا راستباز بندہ اِیمان سے جیتا رہیگا
اور اگر وہ ہٹیگا تو میرا دِل اُس سے خُوش نہ ہوگا۔
۳۹ لیکن ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں بلکہ اِیمان رکھنے والے ہیں کہ جان بچائیں۔

باب ۱۱

۱ اب اِیمان اُمید کی ہُوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبُوت ہے۔ کیونکہ
۲ اُسی کی بابت بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔ اِیمان ہی سے ہم معلُوم کرتے
۳ ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کُچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے
۴ بنا ہو۔ اِیمان ہی سے ہابل نے قائن سے افضل قُربانی خُدا کے لئے گذرانی اور اُسی کے
سبب سے اُسکے راستباز ہونے کی گواہی دی گئی کیونکہ خُدا نے اُسکی نذروں کی بابت
۵ گواہی دی اور اگرچہ وہ مرگیا ہے تو بھی اُسی کے وسیلہ سے اب تک کلام کرتا ہے۔ اِیمان
ہی سے حنوک اُٹھا لیا گیا تاکہ مَوت کو نہ دیکھے اور چُونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لیا تھا اِسلئے اُسکا پتہ
نہ ملا کیونکہ اُٹھائے جانے سے پیشتر اُسکے حق میں یہ گواہی دی گئی تھی کہ یہ خُدا کو پسند آیا
۶ ہے۔ اور بغیر اِیمان کے اُسکو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِسلئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو

۷ اِیمان لانا چاہئے کہ وہ مَوجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے ۔ اِیمان ہی کے سبب سے نُوحؔ نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پاکر خُدا کے خَوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لِئے کشتی بنائی جِس سے اُس نے دُنیا کو مُجرِم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا وارِث ہُؤا جو اِیمان سے ہے ۔ ۸ اِیمان ہی کے سبب سے ابرؔہام جب بُلایا گیا تو حُکم مان کر اُس جگہ چلا گیا جِسے مِیراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ مَیں کہاں جاتا ہُوں تو بھی روانہ ہو گیا ۔ ۹ اِیمان ہی سے اُس نے مُلکِ مَوعُود میں اِس طرح مُسافِرانہ طَور پر بُود و باش کی کہ گویا غَیر مُلک ہے اور اِضحاقؔ اور یعقُوبؔ سمیت جو اُسکے ساتھ اُسی وعدہ کے وارِث تھے خیموں میں سکُونت کی ۔ ۱۰ کیونکہ وہ اُس پایدار شہر کا اُمیدوار تھا جسکا مِعمار اور بنانے والا خُدا ہے ۔ ۱۱ اِیمان ہی سے سارؔہ نے بھی سِنِ یاس کے بعد حامِلہ ہونے کی طاقت پائی اِسلئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچا جانا ۔ ۱۲ پس ایک شخص سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے سِتاروں کے برابر کثیر اور سمُندر کے کنارہ کی ریت کے برابر بیشُمار اَولاد پَیدا ہُوئی ۔

۱۳ یہ سب اِیمان کی حالت میں مرے اور وعدہ کی ہُوئی چیزیں نہ پائیں مگر دُور ہی سے اُنہیں دیکھ کر خُوش ہُوئے اور اِقرار کیا کہ ہم زمِین پر پردیسی اور مُسافِر ہیں ۔ ۱۴ جو اَیسی باتیں کہتے ہیں وہ ظاہِر کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی تلاش میں ہیں ۔ ۱۵ اور جِس مُلک سے وہ نِکل آئے تھے اگر اُسکا خیال کرتے تو اُنہیں واپس جانے کا مَوقع تھا ۔ ۱۶ مگر حقیقت میں وہ ایک بہتر یعنی آسمانی مُلک کے مُشتاق تھے ۔ اِسی لِئے خُدا اُن سے یعنی اُنکا خدا کہلانے سے شرمایا نہیں چُنانچہ اُس نے اُنکے لِئے ایک شہر تیار کیا ۔

۱۷ اِیمان ہی سے ابرؔہام نے آزمایش کے وقت اِضحاقؔ کو نذر گُذرانا اور جِس نے وعدوں کو سچ مان لیا تھا وہ اُس اِکلوتے کو نذر کرنے لگا ۔ ۱۸ جِسکی بابت یہ کہا گیا تھا کہ اِضحاقؔ ہی سے تیری نسل کہلائیگی ۔ ۱۹ کیونکہ وہ سمجھا کہ خُدا مُردوں میں سے جِلانے پر بھی قادِر ہے چُنانچہ اُن ہی میں سے تمثیل کے طَور پر وہ اُسے پھر مِلا ۔ ۲۰ اِیمان ہی سے اِضحاقؔ نے ہونے والی باتوں کی بابت بھی یعقُوبؔ اور عیسوؔ دونوں کو دُعا دی ۔ ۲۱ اِیمان ہی سے یعقُوبؔ نے مرتے وقت یُوسُفؔ کے دونوں بیٹوں میں سے ہر ایک کو

۲۲ دُعا دی اور اپنے عصا کے سرے پر سہارا لے کر سجدہ کیا۔ ایمان ہی سے یُوسُف نے جب وہ مرنے کے قریب تھا بنی اسرائیل کے خُرُوج کا ذکر کیا اور اپنی ہڈیوں کی بابت حُکم دیا۔ ۲۳ ایمان ہی سے مُوسیٰ کے ماں باپ نے اُسکے پیدا ہونے کے بعد تین مہینے تک اُسکو چھپائے رکھا کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ بچّہ خوبصورت ہے اور وہ بادشاہ کے حُکم سے نہ ڈرے۔ ۲۴ ایمان ہی سے مُوسیٰ نے بڑے ہوکر فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا۔ ۲۵ اِسلئے کہ اُس نے گُناہ کا چندروزہ لُطف اُٹھانے کی نسبت خُدا کی اُمت کے ساتھ بدسلُوکی برداشت کرنا زیادہ پسند کیا۔ ۲۶ اور مسیح کے لِئے لعن طعن اُٹھانے کو مِصر کے خزانوں سے بڑی دَولت جانا کیونکہ اُسکی نگاہ اجر پانے پر تھی۔ ۲۷ ایمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے غُصّہ کا خوف نہ کرکے مِصر کو چھوڑ دیا۔ اِسلئے کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھ کر ثابت قدم رہا۔ ۲۸ ایمان ہی سے اُس نے فسح کرنے اور خُون چھڑکنے پر عمل کیا تاکہ پہلوٹھوں کا ہلاک کرنے والا بنی اِسرائیل کو ہاتھ نہ لگائے۔ ۲۹ ایمان ہی سے وہ بحرِ قُلزم سے اِس طرح گُذر گئے جیسے خُشک زمین پر سے اور جب مِصریوں نے یہ قصد کیا تو ڈُوب گئے۔ ۳۰ ایمان ہی سے یریحُو کی شہرپناہ جب سات دِن تک اُس کے گرد پھر چکے تو گر پڑی۔ ۳۱ ایمان ہی سے راحب فاحِشہ نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہُوئی کیونکہ اُس نے جاسُوسوں کو امن سے رکھا تھا۔ ۳۲ اب اَور کیا کہُوں؟ اِتنی فُرصت کہاں کہ جدعون اور برق اور سمسُون اور اِفتاہ اور داؤد اور سموئیل اور اَور نبیوں کا احوال بیان کرُوں؟ ۳۳ اُنہوں نے ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کیا۔ راستبازی کے کام کِئے۔ وعدہ کی ہُوئی چیزوں کو حاصِل کیا۔ شیروں کے مُنہ بند کِئے۔ ۳۴ آگ کی تیزی کو بُجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نکلے۔ کمزوری میں زورآور ہُوئے۔ لڑائی میں بہادُر بنے۔ غیروں کی فوجوں کو بھگا دیا۔ ۳۵ عَورتوں نے اپنے مُردوں کو پھر زندہ پایا۔ بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رہائی منظُور نہ کی تاکہ اُنکو بہتر قیامت نصیب ہو۔ ۳۶ بعض ٹھٹھوں میں اُڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے اور قید میں پڑنے سے آزمائے گئے۔ ۳۷ سنگسار کِئے گئے۔ آرے سے چیرے گئے۔ آزمایش میں پڑے۔ تلوار سے مارے گئے۔ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہُوئے محتاجی میں۔ مُصیبت میں۔ بدسلُوکی کی حالت

۳۸ میں مارے مارے پھرے ۞ دُنیا اُنکے لائق نہ تھی - وہ جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور
۳۹ زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کئے ۞ اور اگرچہ اِن سب کے حق میں اِیمان کے سبب
۴۰ سے اچھی گواہی دی گئی تو بھی اُنہیں وعدہ کی ہُوئی چیز نہ ملی ۞ اِسلئے کہ خُدا نے پیش بینی
کرکے ہمارے لِئے کوئی بہتر چیز تجویز کی تھی تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں ۞

۱۲ب ۱ پس جب کہ گواہوں کا اَیسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہُوئے ہے تو آؤ ہم بھی ہر ایک
بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کرکے اُس دَوڑ میں صبر سے دوڑیں
۲ جو ہمیں درپیش ہے ۞ اور اِیمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوؔع کو تکتے رہیں جس نے
اُس خُوشی کے لِئے جو اُسکی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پروا نہ کرکے صلیب کا دُکھ
۳ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ۞ پس اُس پر غور کرو جس نے اپنے حق میں
بُرائی کرنے والے گُنہگاروں کی اِس قدر مُخالفت کی برداشت کی تاکہ تُم بے دِل ہو کر
۴ ہِمّت نہ ہارو ۞ تُم نے گُناہ سے لڑنے میں اب تک اَیسا مُقابلہ نہیں کیا جس میں خُون
۵ بہا ہو ۞ اور تُم اُس نصیحت کو بُھول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ

اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان
اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بیدِل نہ ہو ۞
۶ کیونکہ جِس سے خُداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے
اور جسکو بیٹا بنا لیتا ہے اُسکے کوڑے بھی لگاتا ہے ۞

۷ تُم جو کُچھ دُکھ سہتے ہو وہ تُمہاری تربیت کے لِئے ہے - خُدا فرزند جان کر تُمہارے ساتھ
۸ سلُوک کرتا ہے - وہ کَونسا بیٹا ہے جِسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟ ۞ اور اگر تُمہیں وہ تنبیہ
۹ نہ کی گئی جِس میں سب شریک ہیں تو تُم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے ۞ علاوہ اِسکے
جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم اُنکی تعظیم کرتے رہے تو کیا رُوحوں
۱۰ کے باپ کی اِس سے زیادہ تابعداری نہ کریں جِس سے ہم زِندہ رہیں؟ ۞ وہ تو تھوڑے دِنوں
کے واسطے اپنی سمجھ کے مُوافق تنبیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائدہ کے لِئے کرتا ہے
۱۱ تاکہ ہم بھی اُسکی پاکیزگی میں شامِل ہو جائیں ۞ اور بالفعل ہر قِسم کی تنبیہ خُوشی کا نہیں
بلکہ غم کا باعث معلُوم ہوتی ہے مگر جو اُسکو سہتے سہتے پُختہ ہو گئے ہیں اُنکو بعد میں چین

۱۲ کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔ پس ڈھیلے ہاتھوں اور سُست گھٹنوں کو
۱۳ درُست کرو۔ اور اپنے پاؤں کے لِئے سیدھے راستے بناؤ تاکہ لنگڑا بے راہ نہ ہو بلکہ شِفا پائے۔

۱۴ سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالب رہو جس کے بغیر
۱۵ کوئی خُداوند کو نہ دیکھیگا۔ غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھُوٹ کر تمہیں دُکھ دے اور اُسکے سبب سے
۱۶ اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔ اور نہ کوئی حرامکار یا عیسوؔ کی طرح بے دِین ہو جس نے ایک
۱۷ وقت کے کھانے کے عوض اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ اِسکے بعد جب اُس نے برکت کا وارِث ہونا چاہا تو منظور نہ ہُؤا۔ چُنانچہ اُسکو نیّت کی تبدیلی کا موقع نہ مِلا گو اُس نے آنسو بہا بہا کر اُسکی بڑی تلاش کی۔

۱۸ تم اُس پہاڑ کے پاس نہیں آئے جسکو چھُونا مُمکن تھا اور وہ آگ سے جلتا تھا
۱۹ اور اُس پر کالی گھٹا اور تارِیکی اور طُوفان۔ اور نرسِنگے کا شور اور کلام کرنے والے کی ایسی
۲۰ آواز تھی جسکے سُننے والوں نے درخواست کی کہ ہم سے اَور کلام نہ کِیا جائے۔ کیونکہ وہ اِس حُکم کی برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھُوئے تو سنگسار کِیا جائے۔
۲۱ اور وہ نظارہ ایسا ڈراؤنا تھا کہ مُوسیٰؔ نے کہا مَیں نہایت ڈرتا اور کانپتا ہُوں۔ بلکہ تم صِیُّونؔ
۲۲ کے پہاڑ اور زِندہ خُدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلیمؔ کے پاس اور لاکھوں فِرشتوں۔ اور
۲۳ اُن پہلوٹھوں کی عام جماعت یعنی کلِیسیا جنکے نام آسمان پر لِکھے ہیں اور سب کے مُنصِف
۲۴ خُدا اور کامِل کِئے ہُوئے راستبازوں کی رُوحوں۔ اور نئے عہد کے درمیانی یسُوعؔ اور چھِڑکاؤ کے اُس خُون کے پاس آئے ہو جو ہابلؔ کے خُون کی نِسبت بہتر باتیں کہتا ہے۔
۲۵ خبردار! اُس کہنے والے کا اِنکار نہ کرنا کیونکہ جب وہ لوگ زمِین پر ہدایت کرنے والے کا اِنکار کر کے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے سے مُنہ موڑ کر کیونکر بچ سکینگے؟۔
۲۶ اُسکی آواز نے اُس وقت تو زمِین کو ہِلا دِیا مگر اب اُس نے یہ وعدہ کِیا ہے کہ ایک بار پھر
۲۷ مَیں فقط زمِین ہی کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہِلا دُونگا۔ اور یہ عِبارت کہ ایک بار پھر اِس بات کو ظاہِر کرتی ہے کہ جو چیزیں ہِلا دی جاتی ہیں مخلوق ہونے کے باعِث ٹل جائینگی تاکہ

۲۸ بے ہلی چیزیں قائم رہیں ۔ پس ہم وہ بادشاہی پاکر جو ہلنے کی نہیں اُس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جسکے سبب سے پسندیدہ طور پر خُدا کی عبادت خُداترسی اور خوف ۲۹ کے ساتھ کریں ۔ کیونکہ ہمارا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے ۔

۱۳ باب ۱ ۲ برادرانہ محبّت قائم رہے ۔ مُسافر پروری سے غافل نہ رہو کیونکہ اِسی کی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمانداری کی ہے ۔ قیدیوں کو اِس طرح یاد رکھو کہ ۳ گویا تم اُنکے ساتھ قید ہو اور جنکے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے اُنکو یہ سمجھ کر یاد رکھو کہ ہم بھی ۴ جسم رکھتے ہیں ۔ بیاہ کرنا سب میں عزّت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے ۵ کیونکہ خُدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا ۔ زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ اُس نے خود فرمایا ہے کہ مَیں تجھ سے ہرگز ۶ دست بردار نہ ہُونگا اور کبھی تجھے نہ چھوڑُونگا ۔ اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ

خُداوند میرا مددگار ہے ۔ مَیں خوف نہ کرُونگا ۔
اِنسان میرا کیا کریگا؟ ۔

۷ جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہیں یاد رکھو اور ۸ اُنکی زندگی کے انجام پر غور کرکے اُن جیسے ایماندار ہو جاؤ ۔ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ۹ ابد تک یکساں ہے ۔ مختلف اور بیگانہ تعلیموں کے سبب سے بھٹکتے نہ پھرو کیونکہ فضل سے دِل کا مضبوط رہنا بہتر ہے نہ کہ اُن کھانوں سے جنکے اِستعمال کرنے والوں نے کچھ ۱۰ فائدہ نہ اُٹھایا ۔ ہماری ایک اَیسی قربانگاہ ہے جِس میں سے خیمہ کی خدمت کرنے ۱۱ والوں کو کھانے کا اختیار نہیں ۔ کیونکہ جن جانوروں کا خون سردار کاہن پاک مکان میں گُناہ کے کفّارہ کے واسطے لے جاتا ہے اُنکے جسم خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے ہیں ۔ ۱۲ اِسی لئے یسوع نے بھی اُمّت کو خود اپنے خُون سے پاک کرنے کے لِئے دروازہ کے ۱۳ باہر دُکھ اُٹھایا ۔ پس آؤ اُسکی ذِلّت کو اپنے اُوپر لِئے ہُوئے خیمہ گاہ سے باہر اُسکے پاس ۱۴ چلیں ۔ کیونکہ یہاں ہمارا کوئی قائم رہنے والا شہر نہیں بلکہ ہم آنے والے شہر کی تلاش ۱۵ میں ہیں ۔ پس ہم اُسکے وسیلہ سے حمد کی قربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُسکے نام کا

۱۶ اِقرار کرتے ہیں خُدا کے لِئے ہر وقت چڑھایا کریں ۔ اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ
۱۷ بھُولو اِسلِئے کہ خُدا ایسی قُربانیوں سے خُوش ہوتا ہے ۔ اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تُمہاری رُوحوں کے فائدہ کے لِئے اُنکی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حِساب دینا پڑیگا تاکہ وہ خُوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیونکہ اِس صُورت میں تُمہیں کُچھ فائدہ نہیں ۔
۱۸ ہمارے واسطے دُعا کرو کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا دِل صاف ہے اور ہم ہر
۱۹ بات میں نیکی کے ساتھ زندگی گذارنا چاہتے ہیں ۔ مَیں تُمہیں یہ کام کرنے کی اِسلِئے اور بھی نصِیحت کرتا ہُوں کہ مَیں جلد تُمہارے پاس پھر آنے پاؤں ۔
۲۰ اب خُدا اِطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خُداوند
۲۱ یسُوع کو ابدی عہد کے خُون کے باعث مُردوں میں سے زندہ کرکے اُٹھا لایا ۔ تُمکو ہر نیک بات میں کامِل کرے تاکہ تُم اُسکی مرضی پُوری کرو اور جو کُچھ اُسکے نزدیک پسندیدہ ہے یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہم میں پیدا کرے جسکی تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ۔
۲۲ اَے بھائیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اِس نصِیحت کے کلام کی برداشت
۲۳ کرو کیونکہ مَیں نے تُمہیں مختصر طور پر لکھا ہے ۔ تُم کو واضح ہو کہ ہمارا بھائی تیمتھیُس رہا ہو گیا ہے ۔ اگر وہ جلد آگیا تو مَیں اُسکے ساتھ تُم سے مِلُونگا ۔
۲۴ اپنے سب پیشواؤں اور سب مُقدّسوں سے سلام کہو ۔ اِطالیہ والے تُمہیں سلام کہتے ہیں ۔
۲۵ تُم سب پر فضل ہوتا رہے ۔ آمین ◆

یعقُوب کا عام خط

۱ باب ۱ خُدا کے اور خُداوند یسُوع مسیح کے بندہ یعقُوب کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جابجا رہتے ہیں سلام پہنچے ۔

۲ اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو ۳ تو اِسکو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے ۴ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے ۔

۵ لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغَیر ملامت کِئے سب کو فیّاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُسکو دی جائیگی ۔ ۶ مگر ایمان سے مانگے اور کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمُندر کی لہر کی مانِند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے ۔ ۷ اَیسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مُجھے خُداوند سے کُچھ مِلیگا ۔ ۸ وہ شخص دو دِلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام ۔

۹ ادنےٰ بھائی اپنے اعلےٰ مرتبہ پر فخر کرے ۔ ۱۰ اور دَولتمند اپنی ادنےٰ حالت پر اِسلِئے کہ گھاس کے پھُول کی طرح جاتا رہیگا ۔ ۱۱ کیونکہ سُورج نِکلتے ہی سخت دُھوپ پڑتی اور گھاس کو سُکھا دیتی ہے اور اُسکا پھُول گِر جاتا ہے اور اُسکی خُوبصُورتی جاتی رہتی ہے۔ اِسی طرح دَولتمند بھی اپنی راہ پر چلتے چلتے خاک میں مِل جائیگا ۔

۱۲ مُبارک وہ شخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبُول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصِل کریگا جِسکا خُداوند نے اپنے محبّت کرنے والوں سے وعدہ کِیا ہے ۔ ۱۳ جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جاسکتا ہے اور نہ وہ کِسی کو آزماتا ہے ۔ ۱۴ ہاں۔ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھِنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے ۔ ۱۵ پھر خواہِش حامِلہ ہو کر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب بڑھ چُکا تو موت پَیدا کرتا ہے ۔ ۱۶ اَے میرے پیارے بھائیو! فریب نہ کھانا ۔ ۱۷ ہر اچھّی بخشِش اور ہر کامِل اِنعام اُوپر سے ہے اور نُوروں کے باپ کی طرف سے مِلتا ہے جِس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردِش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے ۔ ۱۸ اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسِیلہ سے پَیدا کِیا تاکہ اُسکی مخلُوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پھل ہوں ۔

۱۹ اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دِھیما ہو ۔ ۲۰ کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راستبازی کا کام نہیں

۲۱ کرتا۔ اِسلئے ساری نجاست اور بدی کے فُضلہ کو دُور کرکے اُس کلام کو حلیمی سے قبُول
۲۲ کرلو جو دِل میں بویا گیا اور تُمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے۔ لیکن کلام پر عمل
۲۳ کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی کلام
کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صُورت
۲۴ آئینہ میں دیکھتا ہے۔ اِسلئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھُول جاتا ہے کہ
۲۵ مَیں کیسا تھا۔ لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے
۲۶ کام میں اِسلئے برکت پائیگا کہ سُنکر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دِیندار
سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دِل کو دھوکا دے تو اُسکی دینداری باطل ہے۔
۲۷ ہمارے خُدا اور باپ کے نزدیک خالِص اور بے عَیب دِینداری یہ ہے کہ یتیموں اور
بیواؤں کی مُصیبت کے وقت اُنکی خبر لیں اور اپنے آپ کو دُنیا سے بیداغ رکھیں۔

۲ ب ۱ اَے میرے بھائیو! ہمارے خُداوند ذُوالجلال یسُوع مسیح کا ایمان تُم میں
۲ طرفداری کے ساتھ نہ ہو۔ کیونکہ اگر ایک شخص تو سونے کی انگوٹھی اور عُمدہ پوشاک
پہنے ہُوئے تُمہاری جماعت میں آئے اور ایک غریب آدمی مَیلے کُچیلے کپڑے پہنے
۳ ہُوئے آئے۔ اور تُم اُس عُمدہ پوشاک والے کا لحاظ کرکے کہو کہ تُو یہاں اچھی جگہ بَیٹھ
اور اُس غریب شخص سے کہو کہ تُو وہاں کھڑا رہ یا میرے پاؤں کی چَوکی کے پاس بَیٹھ
۴ تو کیا تُم نے آپس میں طرفداری نہ کی اور بدنیّت مُنصِف نہ بنے؟ اَے میرے پیارے
۵ بھائیو! سُنو۔ کیا خُدا نے اِس جہان کے غریبوں کو ایمان میں دَولتمند اور اُس بادشاہی
کے وارِث ہونے کے لِئے برگُزیدہ نہیں کیا جسکا اُس نے اپنے محبّت کرنے والوں
۶ سے وعدہ کیا ہے؟ لیکن تُم نے غریب آدمی کی بیعزّتی کی۔ کیا دَولتمند تُم پر ظُلم نہیں
۷ کرتے اور وُہی تُمہیں عدالتوں میں گھسیٹ کر نہیں لے جاتے؟ کیا وہ اُس بزُرگ
۸ نام پر کُفر نہیں بکتے جس سے تُم نامزد ہو؟ توبھی اگر تُم اِس نوِشتہ کے مُطابق کہ اپنے
پڑوسی سے اپنی مانند محبّت رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پُورا کرتے ہو تو اچھا کرتے
۹ ہو۔ لیکن اگر تُم طرفداری کرتے ہو تو گُناہ کرتے ہو اور شریعت تُم کو قصُوروار ٹھہراتی ہے۔
۱۰ کیونکہ جس نے ساری شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں

میں قصوروار ٹھہرا۔ اِسلئے کہ جس نے یہ فرمایا کہ زِنا نہ کر اُسی نے یہ بھی فرمایا کہ خُون ۱۱
نہ کر۔ پس اگر تُو نے زِنا تو نہ کیا مگر خُون کیا تو بھی تُو شریعت کا عُدول کرنے والا ٹھہرا۔ تُم اُن ۱۲
لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جنکا آزادی کی شریعت کے مُوافِق اِنصاف
ہوگا۔ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُسکا اِنصاف بغیر رحم کے ہوگا۔ رحم اِنصاف پر غالِب ۱۳
آتا ہے۔

اَے میرے بھائیو! اگر کوئی کہے کہ مَیں اِیماندار ہُوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ؟ ۱۴
کیا اَیسا اِیمان اُسے نجات دے سکتا ہے؟ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور اُنکو روزانہ ۱۵
روٹی کی کمی ہو۔ اور تُم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر ۱۶
رہو مگر جو چیزیں تن کے لِئے درکار ہیں وہ اُنہیں نہ دے تو کیا فائدہ؟ اِسی طرح اِیمان ۱۷
بھی اگر اُسکے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔ بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو ۱۸
تو اِیماندار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہُوں۔ تُو اپنا اِیمان بغیر اعمال کے تو مُجھے دِکھا اور
مَیں اپنا اِیمان اعمال سے تُجھے دِکھاؤنگا۔ تُو اِس بات پر اِیمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ۱۹
ہی ہے۔ خیر۔ اچھا کرتا ہے۔ شیاطین بھی اِیمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔ مگر اَے ۲۰
نِکمّے آدمی! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ اِیمان بغیر اعمال کے بیکار ہے؟ جب ہمارے ۲۱
باپ ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قُربانگاہ پر قُربان کیا تو کیا وہ اعمال سے راستباز
نہ ٹھہرا؟ پس تُو نے دیکھ لیا کہ اِیمان نے اُسکے اعمال کے ساتھ مِل کر اثر کیا اور اعمال ۲۲
سے اِیمان کامِل ہُوا۔ اور یہ نوِشتہ پُورا ہُوا کہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُسکے لئے ۲۳
راستبازی گِنا گیا اور وہ خُدا کا دوست کہلایا۔ پس تُم نے دیکھ لیا کہ اِنسان صِرف اِیمان ۲۴
ہی سے نہیں بلکہ اعمال سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ اِسی طرح راحب فاحِشہ بھی جب ۲۵
اُس نے قاصِدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دُوسری راہ سے رُخصت کیا تو کیا اعمال
سے راستباز نہ ٹھہری؟ غرض جَیسے بدن بغیر رُوح کے مُردہ ہے وَیسے ہی اِیمان ۲۶
بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔

۳ باب

اَے میرے بھائیو! تُم میں سے بہُت سے اُستاد نہ بنیں کیونکہ جانتے ہو کہ ہم جو ۱
اُستاد ہیں زیادہ سزا پائینگے۔ اِسلئے کہ ہم سب کے سب اکثر خطا کرتے ہیں۔ کامِل شخص ۲

وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ سارے بدن کو بھی قابو میں رکھ سکتا ہے ۝
۳ جب ہم اپنے قابو کرنے کے لئے گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُنکے
۴ سارے بدن کو بھی گھما سکتے ہیں ۝ دیکھو۔ جہاز بھی اگرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں
اور تیز ہواؤں سے چلائے جاتے ہیں تو بھی ایک نہایت چھوٹی سی پتوار کے
۵ ذریعہ سے مانجھی کی مرضی کے مُوافق گھمائے جاتے ہیں ۝ اِسی طرح زبان بھی ایک
چھوٹا سا عُضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے۔ دیکھو۔ تھوڑی سی آگ سے کِتنے بڑے
۶ جنگل میں آگ لگ جاتی ہے ۝ زبان بھی ایک آگ ہے۔ زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا
ایک عالم ہے اور سارے جِسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرۂ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنم
۷ کی آگ سے جلتی رہتی ہے ۝ کیونکہ ہر قسم کے چوپائے اور پرندے اور کیڑے مکوڑے اور
۸ دریائی جانور تو اِنسان کے قابو میں آسکتے ہیں اور آئے بھی ہیں ۝ مگر زبان کو کوئی آدمی قابو
میں نہیں کر سکتا۔ وہ ایک بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں۔ زہرِ قاتل سے بھری ہُوئی ہے ۝
۹ اِسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اِسی سے آدمیوں کو جو خُدا کی صُورت پر
۱۰ پَیدا ہُوئے ہیں بددُعا دیتے ہیں ۝ ایک ہی مُنہ سے مُبارکباد اور بددُعا نکلتی ہے۔ اَے
۱۱ میرے بھائیو! ایسا نہ ہونا چاہئے ۝ کیا چشمہ کے ایک ہی مُنہ سے میٹھا اور کھاری پانی
۱۲ نِکلتا ہے؟ ۝ اَے میرے بھائیو! کیا انجیر کے درخت میں زیتُون اور انگُور میں انجیر پَیدا ہو
سکتے ہیں؟ اِسی طرح کھاری چشمہ سے میٹھا پانی نہیں نِکل سکتا ۝

۱۳ تُم میں دانا اور فہیم کَون ہے؟ جو اَیسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلہ
۱۴ سے اُس حِلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حِکمت سے پَیدا ہوتا ہے ۝ لیکن اگر تُم اپنے دِل
۱۵ میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خلاف نہ شیخی مارو نہ جھُوٹ بولو ۝ یہ حِکمت
۱۶ وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شیطانی ہے ۝ اِسلئے کہ جہاں
۱۷ حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے ۝ مگر جو حکمت اُوپر
سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پھر ملنسار۔ حلیم اور تربیت پذیر۔ رحم اور اچھے
۱۸ پھلوں سے لدی ہُوئی۔ بے طرفدار اور بے رِیا ہوتی ہے ۝ اور صُلح کرانے والوں کے
لِئے راستبازی کا پھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے ۝

۴ باب ۱ تم میں لڑائیاں اور جھگڑے کہاں سے آ گئے؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں جو
۲ تمہارے اعضا میں فساد کرتی ہیں؟ ۝ تم خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتا نہیں۔ خون
اور حسد کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ تم جھگڑتے اور لڑتے ہو۔ تمہیں اِسلئے
۳ نہیں ملتا کہ مانگتے نہیں ۝ تم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اِسلئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو
۴ تاکہ اپنی عیش و عشرت میں خرچ کرو ۝ اَے زنا کرنے والیو! کیا تمہیں نہیں معلوم کہ
دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے
۵ وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے ۝ کیا تُم یہ سمجھتے ہو کہ کتابِ مُقدّس بیفائدہ کہتی ہے
جس رُوح کو اُس نے ہمارے اندر بسایا ہے کیا وہ ایسی آرزُو کرتی ہے جسکا انجام حسد
۶ ہو؟ ۝ وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ اِسی لئے یہ آیا ہے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے
۷ مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے ۝ پس خُدا کے تابع ہو جاؤ اور اِبلیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم
۸ سے بھاگ جائیگا ۝ خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئیگا۔ اَے گنہگارو! اپنے
۹ ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دو دِلو! اپنے دِلوں کو پاک کرو ۝ افسوس اور ماتم کرو اور
۱۰ روؤ۔ تمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تمہاری خوشی اُداسی سے ۝ خُداوند کے
سامنے فروتنی کرو۔ وہ تمہیں سربلند کریگا ۝

۱۱ اَے بھائیو! ایک دُوسرے کی بدگوئی نہ کرے۔ جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا
بھائی پر اِلزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر اِلزام لگاتا ہے اور اگر
۱۲ تُو شریعت پر اِلزام لگاتا ہے تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس پر حاکم ٹھہرا ۝ شریعت
کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ تُو کون ہے
جو اپنے پڑوسی پر اِلزام لگاتا ہے؟ ۝

۱۳ تُم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور
۱۴ سوداگری کر کے نفع اُٹھائینگے ۝ اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سُنو تو! تمہاری زندگی
۱۵ چیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہو گئے ۝ یُوں کہنے
کی جگہ تُمہیں یہ کہنا چاہئے کہ اگر خُداوند چاہے تو ہم زندہ بھی رہینگے اور یہ یا وہ کام بھی کرینگے ۝
۱۶ ۱۷ مگر اب تُم اپنی شیخی پر فخر کرتے ہو۔ ایسا سب فخر بُرا ہے ۝ پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے

اور نہیں کرتا اُسکے لِئے یہ گُناہ ہے ؎

۵ اَے دَولتمندو ذرا سُنو تو! تُم اپنی مُصیبتوں پر جو آنے والی ہیں رؤو اور واویلا
۲ کرو ؎ تُمہارا مال بگڑ گیا اور تُمہاری پوشاکوں کو کیڑا کھا گیا ؎ تُمہارے سونے چاندی کو
۳ زنگ لگ گیا اور وہ زنگ تُم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تُمہارا گوشت کھائیگا۔ تُم نے
۴ اخیر زمانہ میں خزانہ جمع کیا ہے ؎ دیکھو جن مزدُوروں نے تُمہارے کھیت کاٹے اُنکی
وہ مزدُوری جو تُم نے دغا کرکے رکھ چھوڑی چلاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں کی فریاد
۵ ربُّ الافواج کے کانوں تک پہُنچ گئی ہے ؎ تُم نے زمین پر عَیش وعشرت کی اور مزے
۶ اُڑائے۔ تُم نے اپنے دِلوں کو ذبح کے دِن موٹا تازہ کیا ؎ تُم نے راستباز شخص کو قصُوروار
ٹھہرایا اور قتل کیا۔ وہ تُمہارا مُقابلہ نہیں کرتا ؎

۷ پس اَے بھائیو! خُداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو۔ کسان زمین کی قیمتی پیداوار
۸ کے اِنتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے ؎ تُم بھی صبر کرو
۹ اور اپنے دِلوں کو مضبُوط رکھّو کیونکہ خُداوند کی آمد قریب ہے ؎ اَے بھائیو! ایک دُوسرے
۱۰ کی شِکایت نہ کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو مُنصِف دروازہ پر کھڑا ہے ؎ اَے بھائیو!
جِن نبیوں نے خُداوند کے نام سے کلام کیا اُنکو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمُونہ سمجھو ؎
۱۱ دیکھو صبر کرنے والوں کو ہم مُبارک کہتے ہیں۔ تُم نے ایُوبؑ کے صبر کا حال تو سُنا ہی
ہے اور خُداوند کی طرف سے جو اِسکا انجام ہُوا اُسے بھی معلُوم کر لیا جس سے خُداوند
کا بہُت ترس اور رحم ظاہر ہوتا ہے ؎

۱۲ مگر اَے میرے بھائیو! سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان کی نہ زمین
کی۔ نہ کِسی اَور چیز کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں تاکہ سزا کے لائق نہ
ٹھہرو ؎

۱۳ اگر تُم میں کوئی مُصیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔ اگر خُوش ہو تو حمد کے گیت گائے ؎ اگر
۱۴ تُم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزُرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُسکو تیل مل کر
۱۵ اُسکے لِئے دُعا کریں ؎ جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُسکے باعث بیمار بچ جائیگا اور خُداوند
۱۶ اُسے اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر اُس نے گُناہ کِئے ہوں تو اُنکی بھی مُعافی ہو جائیگی ؎ پس تُم آپس

میں ایک دُوسرے سے اپنے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دُوسرے کے لِئے دُعا کرو تاکہ شِفا پاؤ۔ راستباز کی دُعا کے اثر سے بہُت کُچھ ہو سکتا ہے ۰ ایلیّاہ ہمارا ہم طبیعت ۱۷ اِنسان تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی کہ مینہ نہ برسے۔ چُنانچہ ساڑھے تین برس تک زمِین پر مینہ نہ برسا ۰ پھر اُس نے دُعا کی تو آسمان سے پانی برسا اور زمِین میں پَیداوار ۱۸ ہُوئی ۰

۱۹ اَے میرے بھائِیو! اگر تُم میں کوئی راہِ حق سے گُمراہ ہو جائے اور کوئی اُسکو پھیر لائے ۰ تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی کِسی گُنہگار کو اُسکی گُمراہی سے پھیر لائیگا۔ وہ ایک ۲۰ جان کو مَوت سے بچائیگا اور بہُت سے گُناہوں پر پردہ ڈالیگا ✦

پطرس کا پہلا عام خط

۱ ب ۱ پطرس کی طرف سے جو یِسُوع مسِیح کا رسُول ہے اُن مُسافِروں کے نام جو پُنطُس۔ گلتیہ۔ کپُدُکیہ۔ آسیہ اور بتُھنیہ میں جا بجا رہتے ہیں ۰ اور خُدا باپ کے عِلمِ ۲ سابِق کے مُوافِق رُوح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یِسُوع مسِیح کا خُون چھڑکے جانے کے لِئے برگُزیدہ ہُوئے ہیں۔ فضل اور اِطمینان تُمہیں زیادہ حاصِل ہوتا رہے ۰

۳ ہمارے خُداوند یِسُوع مسِیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یِسُوع مسِیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعِث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زِندہ اُمّید کے لِئے نئے سِرے سے پَیدا کیا ۰ تاکہ ایک غَیر فانی اور بے داغ اور لازوال مِیراث کو حاصِل کریں ۰ ۴ وہ تُمہارے واسطے (جو خُدا کی قُدرت سے اِیمان کے وسِیلہ سے اُس نجات کے لِئے جو ۵ آخری وقت میں ظاہِر ہونے کو تیّار ہے حفاظت کِئے جاتے ہو) آسمان پر محفُوظ ہے ۰ اِسکے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے ۶

۷ طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہو۔ اور یہ اِسلئے ہے کہ تمُہارا آزمایا ہُوا
ایمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے
۸ یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔ اُس سے
تم بے دیکھے محبت رکھتے ہو اور اگرچہ اِس وقت اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی اُس پر ایمان
۹ لاکر ایسی خوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے۔ اور اپنے
۱۰ ایمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نجات حاصل کرتے ہو۔ اِسی نجات کی بابت اُن
نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس فضل کے بارے میں جو تم پر
۱۱ ہونے کو تھا نبُوت کی۔ اُنہوں نے اِس بات کی تحقیق کی کہ مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا
اور پیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اور اُنکے بعد کے جلال کی گواہی دیتا تھا وہ کون سے
۱۲ اور کیسے وقت کی طرف اِشارہ کرتا تھا۔ اُن پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ نہ اپنی بلکہ تمُہاری خدمت
کے لِئے یہ باتیں کہا کرتے تھے جنکی خبر اب تم کو اُنکی معرفت ملی جنہوں نے رُوح القدس
کے وسیلہ سے جو آسمان پر سے بھیجا گیا تم کو خوشخبری دی اور فرشتے بھی اِن باتوں پر غور
سے نظر کرنے کے مشتاق ہیں۔

۱۳ اِس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر اور ہوشیار ہو کر اُس فضل کی کامل اُمید رکھو جو
۱۴ یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تم پر ہونے والا ہے۔ اور فرمانبردار فرزند ہو کر اپنی جہالت
۱۵ کے زمانہ کی پُرانی خواہشوں کے تابع نہ بنو۔ بلکہ جس طرح تمُہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی
۱۶ طرح تم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اِسلئے کہ میں
۱۷ پاک ہوں۔ اور جبکہ تم باپ کہہ کر اُس سے دُعا کرتے ہو جو ہر ایک کے کام کے موافق بغیر
۱۸ طرفداری کے اِنصاف کرتا ہے تو اپنی مسافرت کا زمانہ خوف کے ساتھ گذارو۔ کیونکہ تم
جانتے ہو کہ تمُہارا نکما چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تمُہاری خلاصی
۱۹ فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہُوئی۔ بلکہ ایک بے عیب اور
۲۰ بے داغ برے ۔ یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔ اُسکا علم تو بنای عالم سے پیشتر
۲۱ سے تھا مگر ظہور اخیر زمانہ میں تمُہاری خاطر ہُوا۔ کہ اُسکے وسیلہ سے خدا پر ایمان لائے ہو
جس نے اُسکو مُردوں میں سے جلایا اور جلال بخشا تاکہ تمُہارا ایمان اور اُمید خدا پر ہو۔

۲۲ چُونکہ تُم نے حق کی تابِعداری سے اپنے دِلوں کو پاک کِیا ہے جِس سے بھائیوں کی بے رِیا
۲۳ محبّت پیدا ہُوئی اِسلئے دِل و جان سے آپس میں بہُت محبّت رکھّو۔ کیونکہ تُم فانی تخم سے
نہیں بلکہ غیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائم ہے نئے سِرے سے
۲۴ پیدا ہُوئے ہو۔ چُنانچہ

ہر بشر گھاس کی مانِند ہے
اور اُسکی ساری شان و شوکت گھاس کے پھُول کی مانِند۔
گھاس تو سُوکھ جاتی ہے اور پھُول گِر جاتا ہے۔
۲۵ لیکن خُداوند کا کلام ابد تک قائم رہیگا۔

یہ وُہی خُوشخبری کا کلام ہے جو تُمہیں سُنایا گیا تھا۔

باب ۲

۱ پس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور رِیاکاری اور حسد اور ہر طرح کی بدگوئی
۲ کو دُور کرکے۔ نَوزاد بچّوں کی مانِند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ اُسکے ذرِیعہ سے
۳ نجات حاصِل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ۔ اگر تُم نے خُداوند کے مِہربان ہونے کا مزہ چکھّا
۴ ہے۔ اُسکے یعنی آدمیوں کے رَدّ کِئے ہُوئے پر خُدا کے چُنے ہُوئے اور قیمتی زِندہ پتھّر کے
۵ پاس آکر۔ تُم بھی زِندہ پتھّروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہِنوں کا مُقدّس فِرقہ
بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول
۶ ہوتی ہیں۔ چُنانچہ کِتابِ مُقدّس میں آیا ہے کہ

دیکھو۔ مَیں صِیُّون میں کونے کے سِرے کا چُنا ہُؤا اور قیمتی پتھّر رکھتا ہُوں
جو اُس پر اِیمان لائیگا ہرگز شرمِندہ نہ ہوگا۔

۷ پس تُم اِیمان لانے والوں کے لِئے تو وہ قیمتی ہے مگر اِیمان نہ لانے والوں کے لِئے

جِس پتھّر کو معماروں نے رَدّ کِیا
وُہی کونے کے سِرے کا پتھّر ہو گیا۔

۸ اور

ٹھیس لگنے کا پتھّر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہُؤا

کیونکہ وہ نافرمان ہوکر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے لِئے مُقرّر بھی ہُوئے تھے۔

۹ لیکن تُم ایک برگزِیدہ نسل - شاہی کاہِنوں کا فِرقہ - مُقدّس قوم اور اَیسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص مِلکِیت ہے تاکہ اُسکی خُوبیاں ظاہِر کرو جس نے تُمہیں تارِیکی سے اپنی عجِیب ۱۰ روشنی میں بُلایا ہے ○ پہلے تُم کوئی اُمت نہ تھے مگر اب خُدا کی اُمت ہو - تُم پر رحمت نہ ہُوئی تھی مگر اب تُم پر رحمت ہُوئی ○

۱۱ اَے پیارو! مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور مُسافِر جان کر ۱۲ اُن جِسمانی خواہِشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں ○ اور غَیر قَوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھو تاکہ جِن باتوں میں وہ تُمہیں بدکار جان کر تُمہاری بدگوئی کرتے ہیں تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُنہی کے سبب سے مُلاحظہ کے دِن خُدا کی تمجِید کریں ○

۱۳ خُداوند کی خاطِر اِنسان کے ہر ایک اِنتظام کے تابِع رہو - بادشاہ کے اِس لِئے کہ وہ ۱۴ سب سے بُزُرگ ہے ○ اور حاکِموں کے اِسلِئے کہ وہ بدکاروں کی سزا اور نیکوکاروں کی تعرِیف ۱۵ کے لِئے اُسکے بھیجے ہُوئے ہیں ○ کیونکہ خُدا کی یہ مرضی ہے کہ تُم نیکی کر کے نادان آدمِیوں ۱۶ کی جہالت کی باتوں کو بند کر دو ○ اور اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اِس آزادی کو بدی کا پردہ ۱۷ نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خُدا کے بندے جانو ○ سب کی عِزّت کرو - برادری سے محبّت رکھو - خُدا سے ڈرو - بادشاہ کی عِزّت کرو ○

۱۸ اَے نوکرو! بڑے خَوف سے اپنے مالِکوں کے تابِع رہو - نہ صِرف نیکوں اور ۱۹ حلِیموں ہی کے بلکہ بدمِزاجوں کے بھی ○ کیونکہ اگر کوئی خُدا کے خیال سے بے اِنصافی ۲۰ کے باعِث دُکھ اُٹھا کر تکلِیفوں کی برداشت کرے تو یہ پسندِیدہ ہے ○ اِسلِئے کہ اگر تُم نے گُناہ کر کے مُکّے کھائے اور صبر کیا تو کَونسا فخر ہے؟ ہاں اگر نیکی کر کے دُکھ ۲۱ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خُدا کے نزدِیک پسندِیدہ ہے ○ اور تُم اِسی کے لِئے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسِیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمُونہ دے گیا ہے تاکہ ۲۲ اُسکے نقشِ قدم پر چلو ○ نہ اُس نے گُناہ کیا اور نہ اُسکے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نِکلی ○ ۲۳ نہ وہ گالِیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کِسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچّے اِنصاف ۲۴ کرنے والے کے سُپُرد کرتا تھا ○ وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہُوئے صلِیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گُناہوں کے اِعتبار سے مر کر راستبازی کے اِعتبار سے جِئیں

۲۵ اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی ۔ کیونکہ پہلے تُم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی رُوحوں کے گلہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آگئے ہو ۔

۳ باب ۱ اَے بیویو! تُم بھی اپنے اپنے شَوہر کے تابع رہو ۔ اِسلئے کہ اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو بھی تُمہارے پاکیزہ چال چلن اور خَوف کو دیکھ کر بغیر کلام کے ۲ اپنی اپنی بیوی کے چال چلن سے خُدا کی طرف کھنچ جائیں ۔ ۳ اور تُمہارا سنگار ظاہری نہ ہو یعنی سر گُوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا ۔ ۴ بلکہ تُمہاری باطنی اور پوشیدہ اِنسانیت حِلم اور مزاج کی غُربت کی غَیر فانی آرایش سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدِیک اِسکی بڑی قدر ہے ۔ ۵ اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمید رکھنے والی مُقدّس عَورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے تابع رہتی تھیں ۔ ۶ چُنانچہ سارہ ابرہام کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی ۔ تُم بھی اگر نیکی کرو اور کِسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُسکی بیٹیاں ہُوئیں ۔

۷ اَے شَوہرو! تُم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے بسر کرو اور عَورت کو نازک ظرف جان کر اُسکی عِزّت کرو اور یُوں سمجھو کہ ہم دونوں زِندگی کی نعمت کے وارِث ہیں تاکہ تُمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں ۔

۸ غرض سب کے سب یکدِل اور ہمدرد رہو ۔ برادرانہ مُحبّت رکھو ۔ نرم دِل اور فروتن بنو ۔ ۹ بدی کے عِوض بدی نہ کرو اور گالی کے بدلے گالی نہ دو بلکہ اِسکے برعکس برکت چاہو ۱۰ کیونکہ تُم برکت کے وارِث ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو ۔ چُنانچہ

جو کوئی زِندگی سے خُوش ہونا
اور اچھے دِن دیکھنا چاہے
وہ زبان کو بدی سے
اور ہونٹوں کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھے ۔
۱۱ بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لائے ۔
صُلح کا طالِب ہو اور اُسکی کوشش میں رہے ۔
۱۲ کیونکہ خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے

اور اُسکے کان اُنکی دُعا پر لگے ہیں۔
مگر بدکار خُداوند کی نگاہ میں ہیں ؎

۱۳ اگر تُم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو تُم سے بدی کرنے والا کون ہے؟ ؎ اور اگر
۱۴ راستبازی کی خاطر دُکھ سہو بھی تو تُم مُبارک ہو۔ نہ اُنکے ڈرانے سے ڈرو اور نہ گھبراؤ ؎
۱۵ بلکہ مسیح کو خُداوند جان کر اپنے دِلوں میں مُقدّس سمجھو اور جو کوئی تُم سے تمہاری اُمید
کی وجہ دریافت کرے اُسکو جواب دینے کے لِئے ہر وقت مُستعِد رہو مگر حِلم اور خوف
۱۶ کے ساتھ ؎ اور نیّت بھی نیک رکھو تاکہ جن باتوں میں تمہاری بدگوئی ہوتی ہے اُن ہی
۱۷ میں وہ لوگ شرمندہ ہوں جو تمہارے مسیحی نیک چال چلن پر لعن طعن کرتے ہیں ؎ کیونکہ
اگر خُدا کی یہی مرضی ہو کہ تُم نیکی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھاؤ تو یہ بدی کرنے کے سبب
۱۸ سے دُکھ اُٹھانے سے بہتر ہے ؎ اِسلِئے کہ مسیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کے
لِئے گُناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے۔ وہ جسم کے
۱۹ اِعتبار سے تو مارا گیا لیکن رُوح کے اِعتبار سے زِندہ کیا گیا ؎ اِسی میں اُس نے جا کر
۲۰ اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی ؎ جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھیں جب خُدا نُوح
کے وقت میں تحمّل کر کے ٹھہر رہا تھا اور وہ کشتی تیار ہو رہی تھی جس پر سوار ہو کر تھوڑے
۲۱ سے آدمی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں ؎ اور اُسی پانی کا مُشابہ بھی یعنی
بپتسمہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے اب تمہیں بچاتا ہے۔ اُس سے جسم
۲۲ کی نجاست کا دُور کرنا مُراد نہیں بلکہ خالص نیّت سے خُدا کا طالب ہونا مُراد ہے ؎ وہ
آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور فرشتے اور اِختیارات اور قُدرتیں اُسکے تابع کی گئی ہیں ؎

باب ۴

۱ پس جبکہ مسیح نے جسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا تو تُم بھی ایسا ہی مزاج اِختیار
کر کے ہتھیار بند ہو کیونکہ جس نے جسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس نے گُناہ سے
۲ فراغت پائی ؎ تاکہ آیندہ کو اپنی باقی جسمانی زندگی آدمیوں کی خواہشوں کے مُطابق نہ
۳ گذارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مُطابق ؎ اِس واسطے کہ غیر قوموں کی مرضی کے مُوافق کام
کرنے اور شہوت پرستی۔ بُری خواہشوں۔ مے خواری۔ ناچ رنگ۔ نشہ بازی اور مکرُوہ
۴ بُت پرستی میں جس قدر ہم نے پہلے وقت گذارا وُہی بہت ہے ؎ اِس پر وہ تعجّب کرتے

۵ ہیں کہ تُم اُسی سخت بدچلنی تک اُنکا ساتھ نہیں دیتے اور لعن طعن کرتے ہیں ۵ اُنہیں اُسی
۶ کو حساب دینا پڑیگا جو زِندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنے کو تیار ہے ۵ کیونکہ مُردوں کو
بھی خوشخبری اِسی لِئے سُنائی گئی تھی کہ جِسم کے لحاظ سے تو آدمیوں کے مُطابِق اُنکا اِنصاف
ہو لیکن رُوح کے لحاظ سے خُدا کے مُطابِق زِندہ رہیں ۵

۷ سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے۔ پس ہوشیار رہو اور دُعا کرنے کے لِئے
۸ تیار ۵ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبت رکھو کیونکہ محبت بہُت سے گُناہوں
۹ پر پردہ ڈال دیتی ہے ۵ بغیر بڑبڑائے آپس میں مُسافر پروری کرو ۵ جنکو جس جس قدر
۱۰ نعمت مِلی ہے وہ اُسے خُدا کی مُختلِف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دُوسرے
۱۱ کی خِدمت میں صرف کریں ۵ اگر کوئی کُچھ کہے تو ایسا کہے کہ گویا خُدا کا کلام ہے۔ اگر
کوئی خِدمت کرے تو اُس طاقت کے مُطابِق کرے جو خُدا دے تاکہ سب باتوں میں
یِسُوع مسِیح کے وسیلہ سے خُدا کا جلال ظاہِر ہو۔ جلال اور سلطنت ابدُالآباد اُسی کی
ہے۔ آمین ۵

۱۲ اَے پیارو! جو مُصیبت کی آگ تُمہاری آزمایش کے لِئے تُم میں بھڑکی ہے یہ
۱۳ سمجھ کر اُس سے تعجُّب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہُوئی ہے ۵ بلکہ مسِیح کے
دُکھوں میں جُوں جُوں شرِیک ہو خُوشی کرو تاکہ اُسکے جلال کے ظہُور کے وقت بھی نِہایت
۱۴ خُوش و خُرم ہو ۵ اگر مسِیح کے نام کے سبب سے تُمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تُم مُبارک
۱۵ ہو کیونکہ جلال کا رُوح یعنی خُدا کا رُوح تُم پر سایہ کرتا ہے ۵ تُم میں سے کوئی شخص خُونی یا چور یا بدکار یا
۱۶ اَوروں کے کام میں دست انداز ہو کر دُکھ نہ پائے ۵ لیکن اگر مسِیحی ہونے کے باعث کوئی
۱۷ شخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کے سبب سے خُدا کی تمجید کرے ۵ کیونکہ
وہ وقت آ پہُنچا ہے کہ خُدا کے گھر سے عدالت شرُوع ہو اور جب ہم ہی سے شرُوع ہوگی
۱۸ تو اُنکا کیا انجام ہوگا جو خُدا کی خُوشخبری کو نہیں مانتے؟ ۵ اور جب راستباز ہی مُشکل سے
۱۹ نجات پائیگا تو بے دِین اور گُنہگار کا کیا ٹھکانا؟ ۵ پس جو خُدا کی مرضی کے مُوافِق دُکھ پاتے
ہیں وہ نیکی کرکے اپنی جانوں کو وفادار خالِق کے سُپُرد کریں ۵

۵ باب ۱ تُم میں جو بزُرگ ہیں مَیں اُنکی طرح بزُرگ اور مسِیح کے دُکھوں کا گواہ اور ظاہِر ہونے والے

۲ جلال میں شریک بھی ہو کر اُنکو یہ نصیحت کرتا ہوں ۔ کہ خُدا کے اُس گلّہ کی گلّہ بانی کرو جو
تُم میں ہے ۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو بلکہ خُدا کی مرضی کے مُوافق خُوشی سے اور
۳ ناجائز نفع کے لِئے نہیں بلکہ دِلی شوق سے ۔ اور جو لوگ تُمہارے سپُرد ہیں اُن پر
۴ حکومت نہ جتاؤ بلکہ گلّہ کے لِئے نمُونہ بنو ۔ اور جب سردار گلّہ بان ظاہر ہوگا تو تمکو جلال
۵ کا ایسا سہرا ملیگا جو مُرجھانے کا نہیں ۔ اَے جوانو! تم بھی بزُرگوں کے تابع رہو بلکہ
سب کے سب ایک دُوسرے کی خدمت کے لِئے فروتنی سے کمربستہ رہو اِسلئے کہ خُدا مغرُوروں
۶ کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے ۔ پس خُدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی
۷ سے رہو تاکہ وہ تُمہیں وقت پر سربلند کرے ۔ اور اپنی ساری فکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ
۸ اُسکو تُمہارا خیال ہے ۔ تُم ہوشیار اور بیدار رہو ۔ تُمہارا مُخالف اِبلیس گرجنے والے
۹ شیرِ ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے ۔ تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اور
یہ جان کر اُسکا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں ۔
۱۰ اب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے ۔ جس نے تُم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے
لِئے بُلایا تُمہارے تھوڑی مُدّت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تُمہیں کامل اور قائم
۱۱ اور مضبُوط کریگا ۔ ابدُالآباد اُسی کی سلطنت رہے ۔ آمین ۔
۱۲ مَیں نے سِلوانُس کی معرفت جو میری دانست میں دیانتدار بھائی ہے مُختصر طور
پر لکھ کر تُمہیں نصیحت کی اور یہ گواہی دی کہ خُدا کا سچّا فضل یہی ہے ۔ اِسی پر قائم رہو ۔
۱۳ جو بابل میں تُمہاری طرح برگزیدہ ہے وہ اور میرا بیٹا مرقُس تُمہیں سلام کہتے ہیں ۔ محبّت
۱۴ سے بوسہ لے لے کر آپس میں سلام کرو ۔
تُم سب کو جو مسیح میں ہو اِطمینان حاصل ہوتا رہے ۔

پطرس کا دُوسرا عام خط

باب ۱ ۱ شمعُون پطرس کی طرف سے جو یسُوع مسیح کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں

کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنجی یِسُوع مسیح کی راستبازی میں ہمارا سا قیمتی اِیمان
۲ پایا ہے ۞ خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اطمینان تمہیں
۳ زیادہ ہوتا رہے ۞ کیونکہ اُسکی الٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دِینداری سے
مُتعلِق ہیں ہمیں اُسکی پہچان کے وسیلہ سے عِنایت کیں جس نے ہمکو اپنے خاص جلال
۴ اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا ۞ جنکے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے
وعدے کِئے تاکہ اُنکے وسیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش
۵ کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ ۞ پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے
۶ کمال کوشِش کر کے اپنے اِیمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت ۞ اور معرفت پر پرہیزگاری اور
۷ پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دِینداری ۞ اور دِینداری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت
۸ پر محبّت بڑھاؤ ۞ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں موجُود ہوں اور زیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو
۹ ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے پہچاننے میں بیکار اور بے پھل نہ ہونے دینگی ۞ اور
جس میں یہ باتیں نہ ہوں وہ اندھا ہے اور کوتاہ نظر اور اپنے پہلے گُناہوں کے دھوئے
۱۰ جانے کو بھُولے بیٹھا ہے ۞ پس اَے بھائیو! اپنے بُلاوے اور برگزِیدگی کو ثابت کرنے
۱۱ کی زیادہ کوشِش کرو کیونکہ اگر اَیسا کروگے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤگے ۞ بلکہ اِس سے تُم
ہمارے خُداوند اور مُنجی یِسُوع مسیح کی ابدی بادشاہی میں بڑی عزّت کے ساتھ داخِل
کِئے جاؤگے ۞

۱۲ اِسلِئے مَیں تُمہیں یہ باتیں یاد دِلانے کو ہمیشہ مُستعِد رہُونگا اگرچہ تُم اُن سے
۱۳ واقِف اور اُس حق بات پر قائم ہو جو تُمہیں حاصِل ہے ۞ اور جب تک مَیں اِس خَیمہ میں
۱۴ ہُوں تُمہیں یاد دِلا دِلا کر اُبھارنا اپنے اُوپر واجِب سمجھتا ہُوں ۞ کیونکہ ہمارے خُداوند یِسُوع
مسیح کے بتانے کے مُوافِق مُجھے معلُوم ہے کہ میرے خَیمہ کے گِرائے جانے کا وقت جلد
۱۵ آنے والا ہے ۞ پس مَیں اَیسی کوشِش کرُونگا کہ میرے اِنتقال کے بعد تُم اِن باتوں
۱۶ کو ہمیشہ یاد رکھ سکو ۞ کیونکہ جب ہم نے تُمہیں اپنے خُداوند یِسُوع مسیح کی قُدرت اور آمد
سے واقِف کِیا تھا تو دغابازی کی گھڑی ہُوئی کہانیوں کی پیرَوی نہیں کی تھی بلکہ خُود اُسکی
۱۷ عظمت کو دیکھا تھا ۞ کہ اُس نے خُدا باپ سے اُس وقت عزّت اور جلال پایا جب اُس

افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خُوش ہُوں ۝
۱۸ اور جب ہم اُسکے ساتھ مُقدّس پہاڑ پر تھے تو آسمان سے یہی آواز آتی سُنی ۝ اور
۱۹ ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ مُعتبر ٹھہرا اور تُم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر
اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب
۲۰ تک پَو نہ پھٹے اور صُبح کا سِتارہ تُمہارے دِلوں میں نہ چمکے ۝ اور پہلے یہ جان لو کہ کتابِ
۲۱ مُقدّس کی کِسی نبُوّت کی بات کی تاوِیل کِسی کے ذاتی اِختیار پر مَوقُوف نہیں ۝ کیونکہ نبُوّت
کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوحُ القُدس کی تحرِیک کے
سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے ۝

ب ۲

۱ اور جس طرح اُس اُمت میں جھُوٹے نبی بھی تھے اُسی طرح تُم میں بھی جھُوٹے اُستاد
ہونگے جو پوشیدہ طَور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نِکالینگے اور اُس مالِک کا اِنکار کرینگے جِس
۲ نے اُنہیں مول لیا تھا اور اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالینگے ۝ اور بہتیرے اُنکی شہوت
۳ پرستی کی پَیروی کرینگے جِنکے سبب سے راہِ حق کی بدنامی ہوگی ۝ اور وہ لالچ سے باتیں
بنا کر تُم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائینگے اور جو قدیم سے اُنکی سزا کا حُکم ہو چُکا ہے اُس کے
۴ آنے میں کُچھ دیر نہیں اور اُنکی ہلاکت سوتی نہیں ۝ کیونکہ جب خُدا نے گُناہ کرنے والے
فِرشتوں کو نہ چھوڑا بلکہ جہنّم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دِیا تاکہ عدالت کے
۵ دِن تک حراست میں رہیں ۝ اور نہ پہلی دُنیا کو چھوڑا بلکہ بے دِین دُنیا پر طُوفان بھیج
۶ کر راستبازی کے منادی کرنے والے نُوح کو مع اَور سات آدمیوں کے بچا لیا ۝ اور
سدُوم اور عمُوراہ کے شہروں کو خاک سِیاہ کر دِیا اور اُنہیں ہلاکت کی سزا دی اور آیندہ
۷ زمانہ کے بیدِینوں کے لِئے جای عِبرت بنا دِیا ۝ اور راستباز لُوط کو جو بیدِینوں کے
۸ ناپاک چال چلن سے دِق تھا رہائی بخشی ۝ (چُنانچہ وہ راستباز اُن میں رہ کر اور
اُنکے بے شرع کاموں کو دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر گویا ہر روز اپنے سچے دِل کو شکنجہ
۹ میں کھینچتا تھا) ۝ تو خُداوند دِینداروں کو آزمایش سے نِکال لینا اور بدکاروں کو
۱۰ عدالت کے دِن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے ۝ خصُوصاً اُنکو جو ناپاک خواہشوں سے
جِسم کی پَیروی کرتے ہیں اور حُکُومت کو ناچیز جانتے ہیں۔ وہ گُستاخ اور خودرای ہیں

اور عزت داروں پر لعن طعن کرنے سے نہیں ڈرتے ۔ باوجودیکہ فرشتے جو طاقت اور ۱۱
قدرت میں اُن سے بڑے ہیں خداوند کے سامنے اُن پر لعن طعن کے ساتھ نالش
نہیں کرتے ۔ لیکن یہ لوگ بے عقل جانوروں کی مانند ہیں جو پکڑے جانے اور ہلاک ۱۲
ہونے کے لئے حیوانِ مطلق پیدا ہوئے ہیں ۔ جن باتوں سے ناواقف ہیں اُن کے
بارے میں اَوروں پر لعن طعن کرتے ہیں ۔ اپنی خرابی میں خود خراب کئے جائینگے ۔
دُوسروں کے بُرا کرنے کے بدلے اِن ہی کا بُرا ہوگا ۔ اِنکو دِن دہاڑے عیاشی کرنے ۱۳
میں مزا آتا ہے ۔ یہ داغ اور عیب ہیں ۔ جب تمہارے ساتھ کھاتے پیتے ہیں تو اپنی
طرف سے محبت کی ضیافت کر کے عیش و عشرت کرتے ہیں ۔ اُنکی آنکھیں جن میں ۱۴
زناکار عورتیں بسی ہُوئی ہیں گناہ سے رُک نہیں سکتیں وہ بے قیام دلوں کو پھنساتے
ہیں ۔ اُنکا دل لالچ کا مشاق ہے ۔ وہ لعنت کی اولاد ہیں ۔ وہ سیدھی راہ چھوڑ کر گمراہ ہو ۱۵
گئے ہیں اور بعور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لئے ہیں جس نے ناراستی کی مزدوری کو
عزیز جانا ۔ مگر اپنے قصور پر یہ ملامت اُٹھائی کہ ایک بے زبان گدھی نے آدمی کی طرح ۱۶
بول کر اُس نبی کو دیوانگی سے باز رکھا ۔ وہ اندھے کوئیں ہیں اور ایسے کُہر جسے آندھی اُڑاتی ۱۷
ہے ۔ اُنکے لئے بے حد تاریکی دھری ہے ۔ وہ گھمنڈ کی بیہودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی ۱۸
کے ذریعہ سے اُن لوگوں کو جسمانی خواہشوں میں پھنساتے ہیں جو گمراہوں میں سے نکل
ہی رہے ہیں ۔ وہ اُن سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے غلام بنے ہُوئے ۱۹
ہیں کیونکہ جو شخص جس سے مغلوب ہے وہ اُسکا غلام ہے ۔ اور جب وہ خداوند اور منجی ۲۰
یسوع مسیح کی پہچان کے وسیلہ سے دُنیا کی آلودگیوں سے چھوٹ کر پھر اُن میں پھنسے اور
اُن سے مغلوب ہُوئے تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہُوا ۔ کیونکہ راستبازی کی راہ ۲۱
کا نہ جاننا اُنکے لئے اِس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس پاک حکم سے پھر جاتے جو
اُنہیں سونپا گیا تھا ۔ اُن پر یہ سچی مثل صادق آتی ہے کہ کتا اپنی قے کی طرف رجوع کرتا ۲۲
ہے اور نہلائی ہُوئی سوارنی دلدل میں لوٹنے کی طرف ۔

باب ۳ ۱ اَے عزیزو! اب میں تمہیں یہ دُوسرا خط لکھتا ہُوں اور یاددہانی کے طَور پر
دونوں خطوں سے تمہارے صاف دِلوں کو اُبھارتا ہُوں ۔ کہ تم اُن باتوں کو جو پاک ۲

نبیوں نے پیشتر کہیں اور خداوند اور منجی کے اُس حکم کو یاد رکھو جو تمہارے رسولوں کی
۳ معرفت آیا تھا ۔ اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے
۴ آئینگے جو اپنی خواہشوں کے موافق چلینگے ۔ اور کہینگے کہ اُسکے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟
کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اُس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی
۵ ہے جیسا خلقت کے شروع سے تھا ۔ وہ تو جان بوجھ کر یہ بھول گئے کہ خدا کے کلام
کے ذریعہ سے آسمان قدیم سے موجود ہیں اور زمین پانی میں سے بنی اور پانی میں قائم
۶ ہے ۔ اِن ہی کے ذریعہ سے اُس زمانہ کی دُنیا ڈوب کر ہلاک ہوئی ۔ مگر اس وقت کے
۷ آسمان اور زمین اُسی کلام کے ذریعہ سے اِسلیئے رکھے ہیں کہ جلائے جائیں اور وہ بیدین
آدمیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دن تک محفوظ رہینگے ۔

۸ اَے عزیزو! یہ خاص بات تم پر پوشیدہ نہ رہے کہ خداوند کے نزدیک ایک دن
۹ ہزار برس کے برابر ہے اور ہزار برس ایک دن کے برابر ۔ خداوند اپنے وعدہ میں دیر
نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اِسلیئے کہ
۱۰ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے ۔ لیکن
خداوند کا دن چور کی طرح آجائیگا ۔ اُس دن آسمان بڑے شور و غل کے ساتھ برباد ہو جائینگے
اور اجرامِ فلک حرارت کی شدت سے پگھل جائینگے اور زمین اور اُس پر کے کام جل
۱۱ جائینگے ۔ جب یہ سب چیزیں اِس طرح پگھلنے والی ہیں تو تمہیں پاک چال چلن اور دینداری
۱۲ میں کیسا کچھ ہونا چاہیئے ۔ اور خدا کے اُس دن کے آنے کا کیسا کچھ منتظر اور مشتاق رہنا
چاہیئے ۔ جسکے باعث آسمان آگ سے پگھل جائینگے اور اجرامِ فلک حرارت کی شدت
۱۳ سے گل جائینگے ۔ لیکن اُسکے وعدہ کے موافق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے
ہیں جن میں راستبازی بسی رہیگی ۔

۱۴ پس اَے عزیزو! چونکہ تم اِن باتوں کے منتظر ہو اِسلیئے اُسکے سامنے اِطمینان کی
۱۵ حالت میں بے داغ اور بے عیب نکلنے کی کوشش کرو ۔ اور ہمارے خداوند کے تحمل
کو نجات سمجھو ۔ چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولس نے بھی اُس حکمت کے موافق جو
۱۶ اُسے عنایت ہوئی تمہیں یہی لکھا ہے ۔ اور اپنے سب خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا ہے

جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جنکا سمجھنا مشکل ہے اور جاہل اور بے قیام لوگ اُنکے
معنوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں ۝ پس اَے ۱۷
عزیزو! چونکہ تم پہلے سے آگاہ ہو اِسلئے ہوشیار رہو تاکہ بے دینوں کی گمراہی کی طرف کھنچکر
اپنی مضبوطی کو چھوڑ نہ دو ۝ بلکہ ہمارے خداوند اور منجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں ۱۸
بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے۔ آمین ۔

یوحنّا کا پہلا عام خط

ا ب ۱ اُس زندگی کے کلام کی بابت جو ابتدا سے تھا اور جسے ہم نے سُنا اور اپنی
آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھؤا ۝ (یہ زندگی ظاہر ۲
ہوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُسکی گواہی دیتے ہیں اور اِسی ہمیشہ کی زندگی کی تمہیں
خبر دیتے ہیں جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی) ۝ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے ۳
تمہیں بھی اُسکی خبر دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے شریک ہو اور ہماری شراکت باپ کے
ساتھ اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے ۝ اور یہ باتیں ہم اِسلئے لکھتے ہیں کہ ہماری ۴
خوشی پوری ہو جائے ۝

اُس سے سُنکر جو پیغام ہم تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نور ہے اور اُس میں ۵
ذرا بھی تاریکی نہیں ۝ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُسکے ساتھ شراکت ہے اور پھر تاریکی میں ۶
چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے ۝ لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ ۷
وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُسکے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام
گناہ سے پاک کرتا ہے ۝ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں ۸
اور ہم میں سچائی نہیں ۝ اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف ۹
کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے ۝ اگر کہیں کہ ہم ۱۰

نے گُناہ نہیں کیا تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہے ٭

باب ۲

۱ اَے میرے بچّو! یہ باتیں مَیں تمہیں اِسلِئے لِکھتا ہُوں کہ تم گُناہ نہ کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار مَوجُود ہے یعنی یِسُوع مسِیح راستباز٭ ۲ اور وُہی ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہے اور نہ صِرف ہمارے ہی گُناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا بھی ٭ ۳ اگر ہم اُسکے حُکموں پر عمل کرینگے تو اِس سے ہمیں معلُوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں ٭ ۴ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُسے جان گیا ہُوں اور اُسکے حُکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھُوٹا ہے اور اُس میں سچّائی نہیں ٭ ۵ ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی محبّت کامِل ہوگئی ہے۔ ہمیں اِسی سے معلُوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں ٭ ۶ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائِم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا ٭

۷ اَے عزِیزو! مَیں تمہیں کوئی نیا حُکم نہیں لِکھتا بلکہ وُہی پُرانا حُکم جو شُرُوع سے تمہیں مِلا ہے۔ یہ پُرانا حُکم وُہی کلام ہے جو تُم نے سُنا ہے ٭ ۸ پھر تمہیں ایک نیا حُکم لِکھتا ہُوں اور یہ بات اُس پر اور تُم پر صادِق آتی ہے کیونکہ تارِیکی مِٹتی جاتی ہے اور حقیقی نُور چمکنا شُرُوع ہوگیا ہے ٭ ۹ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں نُور میں ہُوں اور اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ ابھی تک تارِیکی ہی میں ہے ٭ ۱۰ جو کوئی اپنے بھائی سے محبّت رکھتا ہے وہ نُور میں رہتا ہے اور ٹھوکر نہیں کھانے کا ٭ ۱۱ لیکن جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ تارِیکی میں ہے اور تارِیکی ہی میں چلتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے کیونکہ تارِیکی نے اُسکی آنکھیں اندھی کر دی ہیں ٭

۱۲ اَے بچّو! مَیں تمہیں اِسلِئے لِکھتا ہُوں کہ اُسکے نام سے تمہارے گُناہ مُعاف ہُوئے ٭ ۱۳ اَے بزُرگو! مَیں تمہیں اِسلِئے لِکھتا ہُوں کہ جو اِبتدا سے ہے اُسے تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! مَیں تمہیں اِسلِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شرِیر پر غالِب آگئے ہو۔ اَے لڑکو! ۱۴ مَیں نے تمہیں اِسلِئے لِکھا ہے کہ تُم باپ کو جان گئے ہو ٭ اَے بزُرگو! مَیں نے تمہیں اِسلِئے لِکھا ہے کہ جو اِبتدا سے ہے اُسکو تُم جان گئے ہو۔ اَے جوانو! مَیں نے تمہیں اِسلِئے لِکھا ہے کہ تُم مضبُوط ہو اور خُدا کا کلام تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اُس

شریر پر غالب آ گئے ہو۔ نہ دُنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں - ۱۵
جو کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔ کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے ۱۶
یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے
نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔ دُنیا اور اُسکی خواہش دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو ۱۷
خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہیگا۔
اَے لڑکو! یہ اخیر وقت ہے اور جیسا تُم نے سُنا ہے کہ مُخالفِ مسیح آنے والا ۱۸
ہے۔ اُسکے مُوافق اب بھی بہت سے مُخالفِ مسیح پیدا ہو گئے ہیں۔ اِس سے ہم
جانتے ہیں کہ یہ اخیر وقت ہے۔ وہ نکلے تو ہم ہی میں سے مگر ہم میں سے تھے نہیں - ۱۹
اِسلئے کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے لیکن نکل اِسلئے گئے کہ یہ ظاہر
ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔ اور تُمکو تو اُس قدُّوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے ۲۰
اور تُم سب کچھ جانتے ہو۔ مَیں نے تُمہیں اِسلئے نہیں لکھا کہ تُم سچائی کو نہیں جانتے بلکہ ۲۱
اِسلئے کہ تُم اُسے جانتے ہو اور اِسلئے کہ کوئی جھوٹ سچائی کی طرف سے نہیں ہے۔ کَون ۲۲
جھوٹا ہے سوا اُسکے جو یسُوع کے مسیح ہونے کا اِنکار کرتا ہے؟ مُخالفِ مسیح وُہی ہے
جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہے۔ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہے اُسکے پاس باپ بھی ۲۳
نہیں۔ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہے اُسکے پاس باپ بھی ہے۔ جو تُم نے شُروع سے سُنا ہے ۲۴
وُہی تُم میں قائم رہے۔ جو تُم نے شُروع سے سُنا ہے اگر وہ تُم میں قائم رہے تو تُم بھی بیٹے
اور باپ میں قائم رہوگے۔ اور جِسکا اُس نے ہم سے وعدہ کیا وہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔ ۲۵
مَیں نے یہ باتیں تُمہیں اُنکی بابت لکھی ہیں جو تُمہیں فریب دیتے ہیں۔ اور تُمہارا وہ مسح جو ۲۶ ۲۷
اُسکی طرف سے کیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اِسکے مُحتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے
بلکہ جس طرح وہ مسح جو اُسکی طرف سے کیا گیا تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہے اور سچا ہے
اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تُمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہتے ہو۔ غرض ۲۸
اَے بچو! اُس میں قائم رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُسکے آنے پر
اُسکے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔ اگر تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو ۲۹
کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پیدا ہُوا ہے۔

باب ۳

۱ دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔ دنیا ہمیں اسلئے نہیں جانتی کہ اس نے اسے بھی نہیں جانا۔ ۲ عزیزو! ہم اس وقت خدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اسکی مانند ہونگے کیونکہ اسکو ویسا ہی دیکھینگے جیسا وہ ہے۔ ۳ اور جو کوئی اس سے یہ امید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔ ۴ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالفت کرتا ہے اور گناہ شرع کی مخالفت ہی ہے۔ ۵ اور تم جانتے ہو کہ وہ اسلئے ظاہر ہوا تھا کہ گناہوں کو اٹھالے جائے اور اسکی ذات میں گناہ نہیں۔ ۶ جو کوئی اس میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ جو کوئی گناہ کرتا ہے نہ اس نے اسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔ ۷ اے بچو! کسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہی اسکی طرح راستباز ہے۔ ۸ جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے۔ خدا کا بیٹا اسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔ ۹ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا کیونکہ اسکا تخم اس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ ۱۰ اسی سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خدا سے نہیں اور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا۔ ۱۱ کیونکہ جو پیغام تم نے شروع سے سنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ ۱۲ اور قائن کی مانند نہ بنیں جو اس شریر سے تھا اور جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا اور اس نے کس واسطے اسے قتل کیا؟ اس واسطے کہ اسکے کام برے تھے اور اسکے بھائی کے کام راستی کے تھے۔

۱۳ اے بھائیو! اگر دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تعجب نہ کرو۔ ۱۴ ہم جانتے ہیں کہ موت سے نکلکر زندگی میں داخل ہو گئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔ جو محبت نہیں رکھتا وہ موت کی حالت میں رہتا ہے۔ ۱۵ جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کسی خونی میں ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی۔ ۱۶ ہم نے محبت کو اسی سے جانا ہے کہ اس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور

۱۷ ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے ○ جس کسی کے پاس دُنیا کا مال ہو
اور وہ اپنے بھائی کو مُحتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خُدا کی محبت کیونکر
۱۸ قائم رہ سکتی ہے؟ ○ اَے بچّو! ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے
۱۹ ذریعہ سے بھی محبت کریں ○ اِس سے ہم جانینگے کہ حق کے ہیں اور جس بات میں ہمارا
۲۰ دِل ہمیں اِلزام دیگا اُسکے بارے میں ہم اُسکے حُضُور اپنی دِلجمعی کرینگے ○ کیونکہ خُدا ہمارے
۲۱ دِل سے بڑا ہے اور سب کُچھ جانتا ہے ○ اَے عزیزو! جب ہمارا دِل ہمیں اِلزام
۲۲ نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو جاتی ہے ○ اور جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں
اُسکی طرف سے مِلتا ہے کیونکہ ہم اُسکے حُکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کُچھ وہ پسند کرتا ہے
۲۳ اُسے بجالاتے ہیں ○ اور اُسکا حُکم یہ ہے کہ ہم اُسکے بیٹے یسُوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں
۲۴ اور جیسا اُس نے ہمیں حُکم دِیا اُسکے مُوافق آپس میں محبت رکھیں ○ اور جو اُسکے حُکموں پر
عمل کرتا ہے وہ اِس میں اور یہ اُس میں قائم رہتا ہے اور اِسی سے یعنی اُس رُوح سے
جو اُس نے ہمیں دِیا ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائم رہتا ہے ○

۴ب ۱ اَے عزیزو! ہر ایک رُوح کا یقین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خُدا کی طرف
۲ سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہُت سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں ○ خُدا کے
رُوح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی رُوح اِقرار کرے کہ یسُوع مسیح مجسّم ہو کر آیا
۳ ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے ○ اور جو کوئی رُوح یسُوع کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے
نہیں اور یہی مُخالفِ مسیح کی رُوح ہے جِسکی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب
۴ بھی دُنیا میں مَوجُود ہے ○ اَے بچّو! تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آگئے ہو کیونکہ جو تُم میں
۵ ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے ○ وہ دُنیا سے ہیں۔ اِس واسطے دُنیا کی سی کہتے
۶ ہیں اور دُنیا اُنکی سُنتی ہے ○ ہم خُدا سے ہیں۔ جو خُدا کو جانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے۔ جو
خُدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔ اِسی سے ہم حق کی رُوح اور گُمراہی کی رُوح کو پہچان
لیتے ہیں ○

۷ اَے عزیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خُدا کی طرف سے
۸ ہے اور جو کوئی محبت رکھتا ہے وہ خُدا سے پیدا ہُوا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔ جو محبت نہیں

۹ رکھتا وہ خُدا کو نہیں جانتا کیونکہ خُدا محبت ہے ۝ جو محبت خُدا کو ہم سے ہے وہ اِس
سے ظاہر ہُوئی کہ خُدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُسکے سبب
۱۰ سے زِندہ رہیں ۝ محبت اِس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے محبت کی بلکہ اِس میں
ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گُناہوں کے کفّارہ کے لِئے اپنے
۱۱ بیٹے کو بھیجا ۝ اَے عزِیزو! جب خُدا نے ہم سے اَیسی محبت کی تو ہم پر بھی ایک
۱۲ دُوسرے سے محبت رکھنا فرض ہے ۝ خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک
دُوسرے سے محبت رکھتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے اور اُسکی محبت ہمارے دِل میں
۱۳ کامِل ہو گئی ہے ۝ چُونکہ اُس نے اپنے رُوح میں سے ہمیں دِیا ہے اِس سے ہم
۱۴ جانتے ہیں کہ ہم اُس میں قائم رہتے ہیں اور وہ ہم میں ۝ اور ہم نے دیکھ لیا ہے اور
۱۵ گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو دُنیا کا مُنجّی کر کے بھیجا ہے ۝ جو کوئی اِقرار کرتا
۱۶ ہے کہ یِسُوع خُدا کا بیٹا ہے خُدا اُس میں رہتا ہے اور وہ خُدا میں ۝ جو محبت خُدا کو ہم
سے ہے اُسکو ہم جان گئے اور ہمیں اُسکا یقِین ہے ۔ خُدا محبت ہے اور جو محبت میں
۱۷ قائم رہتا ہے وہ خُدا میں قائم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائم رہتا ہے ۝ اِسی سبب سے
محبت ہم میں کامِل ہو گئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے دِن دِلیری ہو کیونکہ جَیسا وہ ہے
۱۸ وَیسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں ۝ محبت میں خَوف نہیں ہوتا بلکہ کامِل محبت خَوف کو دُور
کر دیتی ہے کیونکہ خَوف سے عذاب ہوتا ہے اور کوئی خَوف کرنے والا محبت میں کامِل
۱۹، ۲۰ نہیں ہُؤا ۝ ہم اِسلِئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی ۝ اگر کوئی کہے
کہ مَیں خُدا سے محبت رکھتا ہُوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھّے تو جُھوٹا ہے کیونکہ
جو اپنے بھائی سے جِسے اُس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جِسے اُس
۲۱ نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا ۝ اور ہمکو اُسکی طرف سے یہ حُکم مِلا ہے کہ جو کوئی خُدا سے
محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھّے ۝

باب ۵ ۱ جسکا یہ اِیمان ہے کہ یِسُوع ہی مسِیح ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور جو کوئی
۲ والِد سے محبت رکھتا ہے وہ اُسکی اَولاد سے بھی محبت رکھتا ہے ۝ جب ہم خُدا سے محبت
رکھتے اور اُسکے حُکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے معلُوم ہو جاتا ہے کہ خُدا کے فرزندوں

۳ سے بھی محبت رکھتے ہیں ۝ اور خُدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُسکے حُکموں پر عمل کریں اور اُسکے
۴ حُکم سخت نہیں ۝ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس
۵ سے دُنیا مغلُوب ہُوئی ہے ہمارا ایمان ہے ۝ دُنیا کا مغلُوب کرنے والا کون ہے سِوا
۶ اُس شخص کے جسکا یہ ایمان ہے کہ یسوؔع خُدا کا بیٹا ہے؟ ۝ یہی ہے وہ جو پانی اور خُون
کے وسیلہ سے آیا تھا یعنی یسوؔع مسیح۔ وہ نہ فقط پانی کے وسیلہ سے بلکہ پانی اور خُون
۷ دونوں کے وسیلہ سے آیا تھا ۝ اور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے کیونکہ رُوح سچّائی ہے ۝
۸ اور گواہی دینے والے تین ہیں۔ رُوح اور پانی اور خُون اور یہ تینوں ایک ہی بات پر
۹ مُتّفق ہیں ۝ جب ہم آدمیوں کی گواہی قبُول کر لیتے ہیں تو خُدا کی گواہی تو اُس سے بڑھ کر
۱۰ ہے اور خُدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے ۝ جو خُدا
کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ جس نے خُدا کا یقین نہیں
کیا اُس نے اُسے جھُوٹا ٹھہرایا کیونکہ وہ اُس گواہی پر جو خُدا نے اپنے بیٹے کے حق میں
۱۱ دی ہے ایمان نہیں لایا ۝ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور
۱۲ یہ زندگی اُسکے بیٹے میں ہے ۝ جسکے پاس بیٹا ہے اُسکے پاس زندگی ہے اور جسکے پاس خُدا
کا بیٹا نہیں اُسکے پاس زندگی بھی نہیں ۝

۱۳ مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِسلئے لکھیں کہ
۱۴ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو ۝ اور ہمیں جو اُسکے سامنے دلیری ہے اُسکا سبب
۱۵ یہ ہے کہ اگر اُسکی مرضی کے مُوافق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے ۝ اور جب ہم جانتے
ہیں کہ جو کُچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کُچھ ہم نے اُس سے
۱۶ مانگا ہے وہ پایا ہے ۝ اگر کوئی اپنے بھائی کو اَیسا گُناہ کرتے دیکھے جسکا نتیجہ مَوت نہ ہو تو دُعا
کرے۔ خُدا اُسکے وسیلہ سے زندگی بخشیگا۔ اُن ہی کو جنھوں نے اَیسا گُناہ نہیں کیا جسکا
نتیجہ مَوت ہو۔ گُناہ اَیسا بھی ہے جسکا نتیجہ مَوت ہے۔ اِسکی بابت دُعا کرنے کو مَیں نہیں
۱۷ کہتا ۝ ہے تو ہر طرح کی ناراستی گُناہ مگر اَیسا گُناہ بھی ہے جسکا نتیجہ مَوت نہیں ۝

۱۸ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی
۱۹ حفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پیدا ہُوا اور وہ شریر اُسے چھُونے نہیں پاتا ۝ ہم

جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شرِیر کے قبضہ میں پڑی ہُوئی ہے ○
۲۰ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آگیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُسکو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُسکے بیٹے یِسُوع مسِیح میں ہیں۔ حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی زِندگی یِہی ہے ○
۲۱ اَے بچّو! اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھو ٭

یُوحنّا کا دُوسرا خط

۱ مجھ بُزُرگ کی طرف سے اُس برگزِیدہ بی بی اور اُسکے فرزندوں کے نام جن سے مَیں اُس سچّائی کے سبب سے سچّی محبّت رکھتا ہُوں جو ہم میں قائم رہتی ہے اور
۲ ابد تک ہمارے ساتھ رہیگی ○ اور صِرف مَیں ہی نہیں بلکہ وہ سب بھی محبّت رکھتے ہیں
۳ جو حق سے واقِف ہیں ○ خُدا باپ اور باپ کے بیٹے یِسُوع مسِیح کی طرف سے فضل اور رحم اور اِطمینان۔ سچّائی اور محبّت سمیت۔ ہمارے شامِلِ حال رہینگے ○
۴ مَیں بہُت خُوش ہُؤا کہ مَیں نے تیرے بعض لڑکوں کو اُس حُکم کے مُطابِق جو ہمیں
۵ باپ کی طرف سے مِلا تھا حقِیقت میں چلتے ہُوئے پایا ○ اب اَے بی بی! مَیں تُجھے کوئی نیا حُکم نہیں بلکہ وُہی جو شُرُوع سے ہمارے پاس ہے لِکھتا اور تُجھ سے مِنّت
۶ کرکے کہتا ہُوں کہ آؤ ہم ایک دُوسرے سے محبّت رکھیں ○ اور محبّت یہ ہے کہ ہم اُسکے حُکموں پر چلیں۔ یہ وُہی حُکم ہے جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہے کہ تُمہیں اِس پر
۷ چلنا چاہئے ○ کیونکہ بہُت سے اَیسے گُمراہ کرنے والے دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں جو یِسُوع مسِیح کے مُجسّم ہوکر آنے کا اِقرار نہیں کرتے۔ گُمراہ کرنے والا اور مُخالفِ مسِیح
۸ یِہی ہے ○ اپنی بابت خبردار رہو تاکہ جو محنت ہم نے کی ہے وہ تُمہارے سبب سے
۹ ضائع نہ ہو جائے بلکہ تُم کو پُورا اجر مِلے ○ جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسِیح کی تعلیم پر قائم

نہیں رہتا اُسکے پاس خُدا نہیں ۔ جو اُس تعلیم پر قائم رہتا ہے اُسکے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی ۔ ۱۰ اگر کوئی تمہارے پاس آئے اور یہ تعلیم نہ دے تو نہ اُسے گھر میں آنے دو اور نہ سلام کرو ۔ ۱۱ کیونکہ جو کوئی ایسے شخص کو سلام کرتا ہے وہ اُسکے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے ۔

۱۲ مجھے بہت سی باتیں تم کو لکھنا ہے مگر کاغذ اور سیاہی سے لکھنا نہیں چاہتا بلکہ تمہارے پاس آنے اور رُوبرُو بات چیت کرنے کی اُمید رکھتا ہوں تاکہ تمہاری خوشی کامل ہو ۔ ۱۳ تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں ✠

یوحنّا کا تیسرا خط

۱ مجھ بزرگ کی طرف سے اُس پیارے گیُس کے نام جس سے مَیں سچّی محبت رکھتا ہوں ۔

۲ اَے پیارے! مَیں یہ دُعا کرتا ہوں کہ جس طرح تُو رُوحانی ترقّی کر رہا ہے اِسی طرح تُو سب باتوں میں ترقّی کرے اور تندرُست رہے ۔ ۳ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیری اُس سچائی کی گواہی دی جس پر تُو حقیقت میں چلتا ہے تو مَیں نہایت خوش ہُوا ۔ ۴ میرے لِئے اِس سے بڑھ کر اَور کوئی خوشی نہیں کہ مَیں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہُوئے سُنوں ۔

۵ اَے پیارے! جو کچھ تُو اُن بھائیوں کے ساتھ کرتا ہے جو پردیسی بھی ہیں وہ دِیانت سے کرتا ہے ۔ ۶ اُنہوں نے کلیسیا کے سامنے تیری محبت کی گواہی دی تھی۔ اگر تُو اُنہیں اُس طرح روانہ کریگا جس طرح خُدا کے لوگوں کو مُناسب ہے تو اچھّا کریگا ۔ ۷ کیونکہ وہ اُس نام کی خاطر نِکلے ہیں اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیتے ۔ ۸ پس اَیسوں کی خاطرداری کرنا ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کی تائید میں اُنکے ہمخدمت ہوں ۔

۹ مَیں نے کلیسیا کو کچھ لکھا تھا مگر دِیُترِفیس جو اُن میں بڑا بننا چاہتا ہے ہمیں قبُول
۱۰ نہیں کرتا۔ پس جب مَیں آؤنگا تو اُسکے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے یاد دِلاؤنگا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہے اور اِن پر قناعت نہ کرکے خُود بھی بھائیوں کو قبُول نہیں کرتا اور جو قبُول کرنا چاہتے ہیں اُنکو بھی منع کرتا ہے اور کلیسیا سے نِکال دیتا ہے۔
۱۱ اَے پیارے! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پَیروی کر۔ نیکی کرنے والا خُدا سے ہے۔ بدی
۱۲ کرنے والے نے خُدا کو نہیں دیکھا۔ دیمیترِیُس کے بارے میں سب نے اور خُود حق نے بھی گواہی دی اور ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچّی ہے۔
۱۳ مُجھے لکھنا تو تُجھ کو بہُت کچھ تھا مگر سیاہی اور قلم سے تُجھے لکھنا نہیں چاہتا۔
۱۴ بلکہ تُجھ سے جلد مِلنے کی اُمّید رکھتا ہُوں۔ اُس وقت ہم رُوبرُو بات چیت کرینگے۔ تُجھے اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔ یہاں کے دوست تُجھے سلام کہتے ہیں۔ تُو وہاں کے دوستوں سے نام بہ نام سلام کہہ ✢

یہُوداہ کا عام خط

۱ یہُوداہ کی طرف سے جو یِسُوع مسیح کا بندہ اور یعقُوب کا بھائی ہے اُن بُلائے
۲ ہُوؤں کے نام جو خُدا باپ میں عزِیز اور یِسُوع مسیح کے لِئے محفُوظ ہیں۔ رحم اور اِطمینان اور محبّت تُم کو زیادہ حاصِل ہوتی رہے۔
۳ اَے پیارو! جس وقت مَیں تُم کو اُس نجات کی بابت لِکھنے میں کمال کوشِش کر رہا تھا جس میں ہم سب شرِیک ہیں تو مَیں نے تُمہیں یہ نصِیحت لِکھنا ضرُور جانا کہ
۴ تُم اُس اِیمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مُقدّسوں کو ایک ہی بار سَونپا گیا تھا۔ کیونکہ بعض اَیسے شخص چُپکے سے ہم میں آ مِلے ہیں جنکی اِس سزا کا ذِکر قدِیم زمانہ میں پیشتر

سے لکھا گیا تھا۔ یہ بیدین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحد مالک اور خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں ۞

۵ پس اگرچہ تم سب باتیں ایک بار جان چکے ہو تو بھی یہ بات تمہیں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ خداوند نے ایک امت کو ملک مصر میں سے چھڑانے کے بعد انہیں ہلاک کیا جو ایمان نہ لائے ۞ ۶ اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا انکو اس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر روز عظیم کی عدالت تک رکھا ہے ۞ ۷ اسی طرح سدوم اور عمورہ اور انکے آس پاس کے شہر جو انکی طرح حرامکاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں گرفتار ہو کر جای عبرت ٹھہرے ہیں ۞ ۸ تو بھی یہ لوگ بھی اپنے وہموں میں مبتلا ہو کر انکی طرح جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور عزت داروں پر لعن طعن کرتے ہیں ۞ ۹ لیکن مقرب فرشتہ میکائیل نے موسیٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اس پر نالش کرنے کی جرأت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے ۞ ۱۰ مگر یہ جن باتوں کو نہیں جانتے ان پر لعن طعن کرتے ہیں اور جنکو بے عقل جانوروں کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں ان میں اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں ۞ ۱۱ ان پر افسوس! کہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور مزدوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گمراہی اختیار کی اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے ۞ ۱۲ یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں تمہارے ساتھ کھاتے پیتے وقت گویا دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں۔ یہ بے دھڑک اپنا پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں۔ یہ بے پانی کے بادل ہیں جنہیں ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں۔ یہ پتجھڑ کے بے پھل درخت ہیں جو دونوں طرح سے مردہ اور جڑ سے اکھڑے ہوئے ہیں ۞ ۱۳ یہ سمندر کی پرجوش موجیں ہیں جو اپنی بے شرمی کی جھاگ اچھالتی ہیں۔ یہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں جنکے لئے ابد تک بے حد تاریکی دھری ہے ۞ ۱۴ انکے بارے میں حنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پشت میں تھا یہ پیشینگوئی کی تھی کہ دیکھو۔ خداوند اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آیا ۞ ۱۵ تاکہ سب آدمیوں کا انصاف کرے اور سب بیدینوں کو انکی بیدینی کے ان سب کاموں کے سبب سے جو انہوں نے بیدینی سے کئے ہیں اور ان سب سخت باتوں

کے سبب سے جو بیدین گنہگاروں نے اُسکی مُخالفت میں کہی ہیں قصُوروار ٹھہرائے ۞
۱۶ یہ بڑبڑانے والے اور شکایت کرنے والے ہیں اور اپنی خواہشوں کے مُوافق چلتے ہیں اور اپنے مُنہ سے بڑے بول بولتے ہیں اور نفع کے لِئے لوگوں کی رُوداری کرتے ہیں ۞

۱۷ لیکن اَے پیارو! اُن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے رسُول پہلے کہہ چُکے ہیں ۞ ۱۸ وہ تُم سے کہا کرتے تھے کہ اخیر زمانہ میں اَیسے ٹھٹھا کرنے والے ہونگے جو اپنی بیدینی کی خواہشوں کے مُوافق چلینگے ۞ ۱۹ یہ وہ آدمی ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں اور نفسانی ہیں اور رُوح سے بے بہرہ ۞ ۲۰ مگر تُم اَے پیارو! اپنے پاک ترین ایمان میں اپنی ترقی کرکے اور رُوح القُدس میں دُعا کرکے ۞ ۲۱ اپنے آپ کو خُدا کی محبّت میں قائم رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لِئے ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کی رحمت کے مُنتظر رہو ۞ ۲۲ اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو ۞ ۲۳ اور بعض کو جھپٹ کر آگ میں سے نکالو اور بعض پر خَوف کھا کر رحم کرو بلکہ اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جسم کے سبب سے داغی ہو گئی ہو ۞

۲۴ اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُرجلال حُضُور میں کمال خُوشی کے ساتھ بے عَیب کرکے کھڑا کر سکتا ہے ۞ ۲۵ اُس خُدایِ واحد کا جو ہمارا مُنجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اِختیار ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدُالآباد رہے۔ آمین ✦

یُوحنّا عارِف کا مُکاشفہ

ب ۱ ۱ یِسُوع مسیح کا مُکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے اِسلِئے ہُؤا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جنکا جلد ہونا ضرُور ہے اور اُس نے اپنے فرِشتہ کو بھیج کر اُسکی معرفت

۲ اُنہیں اپنے بندہ یُوحنّا پر ظاہر کیا ۝ جس نے خُدا کے کلام اور یِسُوع مسیح کی گواہی کی
۳ یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی ۝ اِس نبُوّت کی کتاب کا
پڑھنے والا اور اُسکے سُننے والے اور جو کُچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے
مُبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے ۝
۴ یُوحنّا کی جانب سے اُن سات کلِیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں۔ اُسکی طرف
سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے اور اُن سات رُوحوں کی طرف سے جو اُسکے
۵ تخت کے سامنے ہیں ۝ اور یِسُوع مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ اور مُردوں میں سے
جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے تُمہیں فضل اور اطمینان
حاصِل ہوتا رہے۔ جو ہم سے مُحبّت رکھتا ہے اور جِس نے اپنے خُون کے وسیلہ سے
۶ ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی ۝ اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے
۷ لِئے کاہِن بھی بنا دِیا۔ اُسکا جلال اور سلطنت ابدُالآباد رہے۔ آمین ۝ دیکھو وہ بادلوں کے
ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی اور جنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ
بھی دیکھینگے اور زمین پر کے سب قبیلے اُسکے سبب سے چھاتی پیٹینگے۔ بیشک۔
آمین ۝
۸ خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادِرِ مُطلق فرماتا ہے کہ
مَیں الفا اور اومیگا ہُوں ۝
۹ مَیں یُوحنّا جو تُمہارا بھائی اور یِسُوع کی مُصیبت اور بادشاہی اور صبر میں تُمہارا شریک
ہُوں خُدا کے کلام اور یِسُوع کی نسبت گواہی دینے کے باعث اُس ٹاپُو میں تھا جو
۱۰ پتمُس کہلاتا ہے ۝ کہ خُداوند کے دِن رُوح میں آگیا اور اپنے پیچھے نرسِنگے کی سی یہ
۱۱ ایک بڑی آواز سُنی ۝ کہ جو کُچھ تُو دیکھتا ہے اُسکو کتاب میں لِکھ کر ساتوں کلِیسیاؤں کے
پاس بھیج دے یعنی اِفسُس اور سمرنہ اور پرگُمن اور تھواتیرہ اور سردِیس اور فلدِلفیہ
۱۲ اور لَودِیکیہ میں ۝ مَیں نے اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لِئے مُنہ پھیرا جس نے مُجھ
۱۳ سے کہا تھا اور پھر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے ۝ اور اُن چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا
ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا سینہ بند سینہ پر باندھے ہُوئے

۱۴ تھا۔ اُسکا سر اور بال سفید اُون بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اُسکی آنکھیں آگ
۱۵ کے شُعلہ کی مانند تھیں ۔ اور اُسکے پاؤں اُس خالِص پیتل کے سے تھے جو بھٹی
۱۶ میں تپایا گیا ہو اور اُسکی آواز زور کے پانی کی سی تھی ۔ اور اُسکے دہنے ہاتھ میں سات
سِتارے تھے اور اُسکے مُنہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اور اُسکا چہرہ
۱۷ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب ۔ جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُسکے پاؤں
میں مُردہ سا گر پڑا اور اُس نے یہ کہہ کر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر۔ مَیں اوّل
۱۸ اور آخر ۔ اور زِندہ ہُوں ۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ ! ابدُالآباد زِندہ رہُونگا اور مَوت اور
۱۹ عالمِ ارواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں ۔ پس جو باتیں تُو نے دیکھیں اور جو ہیں اور جو
۲۰ اِنکے بعد ہونے والی ہیں اُن سب کو لِکھ لے ۔ یعنی اُن سات سِتاروں کا بھید جنہیں
تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا اور اُن سونے کے سات چراغدانوں کا۔ وہ سات
سِتارے تو سات کلیسیاؤں کے فرِشتے ہیں اور وہ سات چراغدان سات کلیسیائیں
ہیں ۔

۲ باب

اِفسُس کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ

جو اپنے دہنے ہاتھ میں ساتوں سِتارے لِئے ہُوئے ہے اور سونے کے ساتوں
۲ چراغدانوں میں پھرتا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ ۔ مَیں تیرے کام اور تیری مشقّت اور
تیرا صبر تو جانتا ہُوں اور یہ بھی کہ تُو بدوں کو دیکھ نہیں سکتا اور جو اپنے آپ کو رسُول کہتے
۳ ہیں اور ہیں نہیں تُو نے اُنکو آزما کر جھُوٹا پایا ۔ اور تُو صبر کرتا ہے اور میرے نام کی خاطِر
۴ مُصِیبت اُٹھاتے اُٹھاتے تھکا نہیں ۔ مگر مجھ کو تجھ سے یہ شِکایت ہے کہ تُو نے اپنی
۵ پہلی سی محبّت چھوڑ دی ۔ پس خیال کر کہ تُو کہاں سے گِرا ہے اور توبہ کر کے پہلے کی
طرح کام کر اور اگر تُو توبہ نہ کریگا تو مَیں تیرے پاس آکر تیرے چراغدان کو اُسکی جگہ سے ہٹا
۶ دُونگا ۔ البتّہ تجھ میں یہ بات تو ہے کہ تُو نیکُلیُوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے جن
۷ سے مَیں بھی نفرت رکھتا ہُوں ۔ جِسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا
ہے ۔ جو غالِب آئے مَیں اُسے اُس زِندگی کے درخت میں سے جو خُدا کے فردَوس
میں ہے پھل کھانے کو دُونگا ۔

۸ اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
۹ جو اوّل و آخر ہے اور جو مر گیا تھا اور زندہ ہُوا وہ یہ فرماتا ہے کہ ۝ مَیں تیری مُصیبت اور غریبی کو جانتا ہُوں (مگر تو دولتمند ہے) اور جو اپنے آپ کو یہُودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں
۱۰ بلکہ شیطان کی جماعت ہیں اُنکے لعن طعن کو بھی جانتا ہُوں ۝ جو دُکھ تجھے سہنے ہونگے اُن سے خوف نہ کر۔ دیکھو ابلیس تُم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تُمہاری آزمایش ہو اور دس دِن تک مُصیبت اُٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں تجھے زندگی
۱۱ کا تاج دُونگا ۝ جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے اُسکو دُوسری مَوت سے نُقصان نہ پہُنچیگا ۝
۱۲ اور پرگمن کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
۱۳ جسکے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ فرماتا ہے کہ ۝ مَیں یہ تو جانتا ہُوں کہ تُو شیطان کی تخت گاہ میں سکونت رکھتا ہے اور میرے نام پر قائم رہتا ہے اور جن دِنوں میں میرا وفادار شہید انتپاس تُم میں اُس جگہ قتل ہُوا تھا جہاں شیطان رہتا ہے اُن دِنوں میں
۱۴ بھی تُو نے مجھ پر ایمان رکھنے سے اِنکار نہیں کیا ۝ لیکن مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت ہے۔ اِسلئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم ماننے والے ہیں جس نے بلق کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی یعنی یہ کہ وہ بُتوں کی قربانیاں کھائیں اور
۱۵ حرامکاری کریں ۝ چُنانچہ تیرے ہاں بھی بعض لوگ اِسی طرح نیکلیوں کی تعلیم کے ماننے
۱۶ والے ہیں ۝ پس توبہ کر۔ نہیں تو مَیں تیرے پاس جلد آکر اپنے مُنہ کی تلوار سے اُنکے ساتھ
۱۷ لڑُونگا ۝ جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے مَیں اُسے پوشیدہ من میں سے دُونگا اور ایک سفید پتھر دُونگا۔ اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہُوا ہوگا جسے اُسکے پانے والے کے سوا کوئی نہ جانیگا ۝
۱۸ اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ
خُدا کا بیٹا جسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں یہ
۱۹ فرماتا ہے کہ ۝ مَیں تیرے کاموں اور محبت اور ایمان اور خدمت اور صبر کو تو جانتا ہُوں اور
۲۰ یہ بھی کہ تیرے پچھلے کام پہلے کاموں سے زیادہ ہیں ۝ پر مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ

تُو نے اُس عورت اِیزبل کو رہنے دِیا ہے جو اپنے آپ کو نبیّہ کہتی ہے اور میرے بندوں
۲۱ کو حرامکاری کرنے اور بُتوں کی قُربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گُمراہ کرتی ہے ۔ مَیں نے
۲۲ اُسکو تَوبہ کرنے کی مُہلت دی مگر وہ اپنی حرامکاری سے تَوبہ کرنا نہیں چاہتی ۔ دیکھ مَیں اُسکو
بِستر پر ڈالتا ہُوں اور جو اُسکے ساتھ زِنا کرتے ہیں اگر اُسکے سے کاموں سے تَوبہ نہ کریں تو اُنکو بڑی
۲۳ مُصیبت میں پھنساتا ہُوں ۔ اور اُسکے فرزندوں کو جان سے مارُونگا اور سب کلیسیاؤں کو
معلُوم ہوگا کہ گُردوں اور دِلوں کا جانچنے والا مَیں ہی ہُوں اور مَیں تُم میں سے ہر ایک
۲۴ کو اُسکے کاموں کے مُوافِق بدلہ دُونگا ۔ مگر تُم تھواتیرہ کے باقی لوگوں سے جو اُس تعلیم کو
نہیں مانتے اور اُن باتوں سے جنہیں لوگ شَیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقف
۲۵ ہو یہ کہتا ہُوں کہ تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالُونگا ۔ البتّہ جو تُمہارے پاس ہے میرے آنے
۲۶ تک اُسکو تھامے رہو ۔ جو غالِب آئے اور جو میرے کاموں کے مُوافِق آخر تک عمل
۲۷ کرے مَیں اُسے قَوموں پر اِختیار دُونگا ۔ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکُومت
کریگا جِس طرح کہ کُمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں ۔ چُنانچہ مَیں نے بھی ایسا اِختیار
۲۸ ۲۹ اپنے باپ سے پایا ہے ۔ اور مَیں اُسے صُبح کا سِتارہ دُونگا ۔ جِسکے کان ہوں وہ سُنے
کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۔

۳ باب

اور سردیس کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ
جِسکے پاس خُدا کی سات رُوحیں ہیں اور سات سِتارے ہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ
۲ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ تُو زِندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ ۔ جاگتا رہ اور اُن
چیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مِٹنے کو تھیں مضبُوط کر کیونکہ مَیں نے تیرے کِسی کام کو اپنے
۳ خُدا کے نزدِیک پُورا نہیں پایا ۔ پس یاد کر کہ تُو نے کِس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی اور اُس
پر قائم رہ اور تَوبہ کر اور اگر تُو جاگتا نہ رہیگا تو مَیں چور کی طرح آ جاؤنگا اور تُجھے ہرگز معلُوم نہ ہوگا
۴ کہ کِس وقت تُجھ پر آ پڑُونگا ۔ البتّہ سردیس میں تیرے ہاں تھوڑے سے اَیسے شخص
ہیں جِنہوں نے اپنی پوشاک آلُودہ نہیں کی ۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہُوئے میرے ساتھ
۵ سَیر کرینگے کیونکہ وہ اِس لائق ہیں ۔ جو غالِب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی
اور مَیں اُسکا نام کتابِ حیات سے ہرگز نہ کاٹُونگا بلکہ اپنے باپ اور اُسکے فرِشتوں کے

۶ سامنے اُس کے نام کا اِقرار کرُونگا ۝ جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۝

۷ اور فلدِلفیہ کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ

جو قُدّوس اور برحق ہے اور داؤد کی کُنجی رکھتا ہے جِسکے کھولے ہُوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کِئے ہُوئے کو کوئی کھولتا نہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ ۝ ۸ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں (دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ کوئی اُسے بند نہیں کرسکتا) کہ تُجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا ۝ ۹ دیکھ مَیں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابُو میں کر دُونگا جو اپنے آپ کو یہُودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ جھُوٹ بولتے ہیں۔ دیکھ مَیں ایسا کرُونگا کہ وہ آکر تیرے پاؤں میں سجدہ کرینگے اور جانینگے کہ مُجھے تُجھ سے محبّت ہے ۝ ۱۰ چُونکہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اِسلِئے مَیں بھی آزمایش کے اُس وقت تیری حفاظت کرُونگا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لِئے تمام دُنیا پر آنے والا ہے ۝ ۱۱ مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ جو کُچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے ۝ ۱۲ جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے خُدا کے مقدِس میں ایک سُتُون بناؤنگا۔ وہ پھر کبھی باہر نہ نِکلیگا اور مَیں اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اُس پر لِکھُونگا ۝ ۱۳ جِسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۝

۱۴ اور لَودِیکیہ کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ

جو آمین اور سچّا اور برحق گواہ اور خُدا کی خلقت کا مبدا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ ۝ ۱۵ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم۔ کاشکہ تُو سرد یا گرم ہوتا ۝ ۱۶ پس چُونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نِیم گرم ہے اِسلِئے مَیں تُجھے اپنے مُنہ سے نِکال پھینکنے کو ہُوں ۝ ۱۷ اور چُونکہ تُو کہتا ہے کہ مَیں دَولتمند ہُوں اور مالدار بن گیا ہُوں اور کِسی چیز کا مُحتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے ۝ ۱۸ اِسلِئے مَیں تُجھے صلاح دیتا ہُوں کہ مُجھ سے آگ میں تپایا ہُؤا سونا خرید لے تاکہ دَولتمند ہو جائے اور سفید

پوشاک لے تاکہ تُو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے لِئے سُرمہ لے تاکہ تُو بینا ہو جائے ۝
۱۹ مَیں جن جن کو عزیز رکھتا ہُوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہُوں ۔ پس سرگرم ہو اور تَوبہ کر ۝
۲۰ دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہُوا کھٹکھٹاتا ہُوں ۔ اگر کوئی میری آواز سُنکر دروازہ کھولیگا تو مَیں اُسکے پاس اندر جا کر اُسکے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ ۝
۲۱ جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بِٹھاؤنگا جِس طرح مَیں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُسکے تخت پر بَیٹھ گیا ۝
۲۲ جِسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۝

باب ۴

۱ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھُلا ہُوا ہے اور جِسکو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وُہی فرماتا ہے کہ یہاں اُوپر آجا ۔ مَیں تجھے وہ باتیں دِکھاؤنگا جنکا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرُور ہے ۝
۲ فوراً مَیں رُوح میں آگیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بَیٹھا ہے ۝
۳ اور جو اُس پر بَیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس تخت کے گِرد زمُرد کی سی ایک دھنک معلُوم ہوتی ہے ۝
۴ اور اُس تخت کے گِرد چَوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چَوبیس بزُرگ سفید پوشاک پہنے ہُوئے بَیٹھے ہیں اور اُنکے سروں پر سونے کے تاج ہیں ۝
۵ اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہوتی ہیں اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں ۔ یہ خُدا کی سات رُوحیں ہیں ۝
۶ اور اُس تخت کے سامنے گویا شِیشہ کا سمُندر بلُور کی مانند ہے اور تخت کے بِیچ میں اور تخت کے گِرداگِرد چار جاندار ہیں جِنکے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں ۝
۷ پہلا جاندار ببر کی مانند ہے اور دُوسرا جاندار بچھڑے کی مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا ہے اور چَوتھا جاندار اُڑتے ہُوئے عُقاب کی مانند ہے ۝
۸ اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دِن بغَیر آرام لِئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قدُّوس ۔ قدُّوس ۔ قدُّوس ۔ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے ۝
۹ اور جب وہ جاندار اُسکی تمجید اور عزّت اور شُکر گُذاری کرینگے جو تخت پر

۱۰ بَیٹھا ہے اور ابدُالآباد زِندہ رہیگا۔ تو وہ چوبیس بُزُرگ اُسکے سامنے جو تخت پر بَیٹھا ہے گِر پڑینگے اور اُسکو سجدہ کرینگے جو ابدُالآباد زِندہ رہیگا اور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دینگے کہ۔ ۱۱ اَے ہمارے خُداوند اور خُدا تُو ہی تمجید اور عزّت اور قُدرت کے لائِق ہے کیونکہ تُو ہی نے سب چیزیں پَیدا کِیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پَیدا ہُوئیں۔

۵ ب ۱ اور جو تخت پر بَیٹھا تھا مَیں نے اُسکے دہنے ہاتھ میں ایک کِتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لِکھی ہُوئی تھی اور اُسے سات مُہریں لگاکر بند کِیا گیا تھا۔ ۲ پھر مَیں نے ایک زورآور فرشتہ کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا کہ کَون اِس کِتاب کو کھولنے اور اُسکی مُہریں توڑنے کے لائِق ہے؟ ۳ اور کوئی شخص آسمان پر یا زمین پر یا زمین کے نیچے اُس کِتاب کو کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے قابِل نہ نِکلا۔ ۴ اور مَیں اِس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اُس کِتاب کو کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے لائِق نہ نِکلا۔ ۵ تب اُن بُزُرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ مت رو۔ دیکھ۔ یہُوداہ کے قبِیلہ کا وہ ببر جو داؤُد کی اصل ہے اُس کِتاب اور اُسکی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لِئے غالِب آیا۔ ۶ اور مَیں نے اُس تخت اور چاروں جانداروں اور اُن بُزُرگوں کے بِیچ میں گویا ذبح کِیا ہُوا ایک برّہ کھڑا دیکھا۔ اُسکے سات سینگ اور سات آنکھیں تھِیں۔ یہ خُدا کی ساتوں رُوحیں ہیں جو تمام رُویِ زمین پر بھیجی گئی ہیں۔ ۷ اُس نے آکر تخت پر بَیٹھے ہُوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کِتاب کو لے لِیا۔ ۸ جب اُس نے کِتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بُزُرگ اُس برّہ کے سامنے گِر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عُود سے بھرے ہُوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہیں۔ ۹ اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تُو ہی اِس کِتاب کو لینے اور اُسکی مُہریں کھولنے کے لائِق ہے کیونکہ تُو نے ذبح ہوکر اپنے خُون سے ہر ایک قبِیلہ اور اہلِ زبان اور اُمّت اور قَوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لِیا۔ ۱۰ اور اُنکو ہمارے خُدا کے لِئے ایک بادشاہی اور کاہِن بنا دِیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں۔ ۱۱ اور جب مَیں نے نِگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بُزُرگوں کے گِرداگِرد بہُت سے فرِشتوں کی آواز سُنی جن کا شُمار

۱۲ لاکھوں اور کروڑوں تھا ۝ اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہُوا برّہ ہی قُدرت
۱۳ اور دَولت اور حِکمت اور طاقت اور عزّت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے ۝ پھر مَیں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمُندر کی سب مخلُوقات کو یعنی سب چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُسکی اور برّہ کی حمد اور
۱۴ عزّت اور تمجید اور سلطنت ابدُ الآباد رہے ۝ اور چاروں جانداروں نے آمین کہا اور بزُرگوں نے گر کر سجدہ کیا ۝

ب ۶ ۱ پھر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا اور اُن
۲ چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سُنی کہ آ ۝ اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُسکا سوار کمان لِئے ہُوئے ہے۔ اُسے ایک تاج دِیا گیا اور وہ فتح کرتا ہُوا نکلا تاکہ اَور بھی فتح کرے ۝
۳ اور جب اُس نے دُوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دُوسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ
۴ آ ۝ پھر ایک اَور گھوڑا نکلا جسکا رنگ لال تھا۔ اُسکے سوار کو یہ اِختیار دِیا گیا کہ زمین پر سے صُلح اُٹھا لے تاکہ لوگ ایک دُوسرے کو قتل کریں اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی ۝
۵ اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اُسکے سوار کے ہاتھ میں
۶ ایک ترازُو ہے ۝ اور مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی کہ گیہُوں دِینار کے سیر بھر اور جَو دِینار کے تین سیر اور تیل اور مَے کا نقصان نہ کر ۝
۷ اور جب اُس نے چَوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے چَوتھے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ ۝
۸ اور مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے اور اُسکے سوار کا نام مَوت ہے اور عالمِ ارواح اُسکے پیچھے پیچھے ہے اور اِنکو چوتھائی زمین پر یہ اِختیار دِیا گیا کہ تلوار اور کال اور وبا اور زمین کے درِندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں ۝
۹ اور جب اُس نے پانچوِیں مُہر کھولی تو مَیں نے قُربانگاہ کے نیچے اُنکی رُوحیں دیکھیں

جو خُدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے ○
۱۰ اور وہ بڑی آواز سے چلّا کر بولیں کہ اَے مالِک! اَے قُدُّوس و برحق! تُو کب تک
۱۱ اِنصاف نہ کریگا اور زمِین کے رہنے والوں سے ہمارے خُون کا بدلہ نہ لیگا؟ ○ اور اُن
میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اَور تھوڑی مُدّت آرام کرو جب
تک کہ تُمہارے ہمخدمت اور بھائیوں کا بھی شُمار پُورا نہ ہولے جو تُمہاری طرح قتل ہونے
والے ہیں ○

۱۲ اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا کہ ایک بڑا بھَونچال آیا اور سُورج
۱۳ کمل کی مانند کالا اور سارا چاند خُون سا ہو گیا ○ اور آسمان کے سِتارے اِس طرح زمِین پر
گر پڑے جس طرح زور کی آندھی سے ہِل کر انجیر کے درخت میں سے کچّے پھل گر پڑتے
۱۴ ہیں ○ اور آسمان اِس طرح سرک گیا جس طرح مکتُوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے اور ہر ایک
۱۵ پہاڑ اور ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل گیا ○ اور زمِین کے بادشاہ اور امیر اور فَوجی سردار اور مالدار
۱۶ اور زور آور اور تمام غُلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چھپے ○ اور
پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ ہم پر گر پڑو اور ہمیں اُسکی نظر سے جو تخت پر
۱۷ بَیٹھا ہُؤا ہے اور برّہ کے غضب سے چھپا لو ○ کیونکہ اُنکے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا۔
اب کَون ٹھہر سکتا ہے؟ ○

۷ب ۱ اِسکے بعد مَیں نے زمِین کے چاروں کونوں پر چار فرِشتے کھڑے دیکھے۔ وہ
زمِین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ زمِین یا سمُندر یا کِسی درخت پر ہوا
۲ نہ چلے ○ پھر مَیں نے ایک اَور فرِشتہ کو زِندہ خُدا کی مُہر لِئے ہُوئے مشرِق سے اُوپر
کی طرف آتے دیکھا۔ اُس نے اُن چاروں فرِشتوں سے جِنہیں زمِین اور سمُندر کو
۳ ضرر پہُنچانے کا اِختیار دِیا گیا تھا بلند آواز سے پُکار کر کہا ○ کہ جب تک ہم اپنے خُدا کے
۴ بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں زمِین اور سمُندر اور درختوں کو ضرر نہ پہُنچانا ○ اور جن
پر مُہر کی گئی مَیں نے اُنکا شُمار سُنا کہ بنی اِسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ
چوالِیس ہزار پر مُہر کی گئی ○

۵ یہُوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔

رُوبن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
جدؔ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
۶ آشر کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
منسّی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
۷ شمعُون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
لاوی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
اِشکار کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
۸ زبُولُون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
یُوسف کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
بنیمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔

۹ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر ایک قَوم اور قبیلہ اور اُمت اور اہلِ زبان کی ایک ایسی بڑی بِھیڑ جسے کوئی شُمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لِئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے۔ ۱۰ اور بڑی آواز سے چِلّا چِلّا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور برّہ کی طرف سے۔ ۱۱ اور سب فرِشتے اُس تخت اور بُزرگوں اور چاروں جانداروں کے گِرداگِرد کھڑے ہیں۔ پھر وہ تخت کے آگے مُنہ کے بل گر پڑے اور خُدا کو سجدہ کر کے ۱۲ کہا آمین۔ حمد اور تمجید اور حِکمت اور شُکر اور عِزت اور قُدرت اور طاقت ابدُالآباد ہمارے خُدا کی ہو۔ آمین۔ ۱۳ اور بُزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ یہ سفید جامے پہنے ہُوئے کَون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں؟ ۱۴ مَیں نے اُس سے کہا کہ اَے میرے خُداوند! تُو ہی جانتا ہے۔ اُس نے مُجھ سے کہا یہ وُہی ہیں جو اُس بڑی مُصیبت میں سے نِکل کر آئے ہیں۔ اِنہوں نے اپنے جامے برّہ کے خُون سے دھو کر سفید کِئے ہیں۔ ۱۵ اِسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اُسکے مَقدِس میں رات دِن اُسکی عِبادت کرتے ہیں اور جو تخت پر بَیٹھا ہے وہ

۱۶ اپنا خیمہ اُنکے اُوپر تانیگا ۔ اِسکے بعد نہ کبھی اُنکو بُھوک لگیگی نہ پیاس اور نہ کبھی اُنکو
۱۷ دُھوپ ستائیگی نہ گرمی ۔ کیونکہ جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُنکی گلّہ بانی کریگا اور
اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائیگا اور خُدا اُنکی آنکھوں کے سب
آنسو پونچھ دیگا ۔

۸ ۱ جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آدھ گھنٹے کے قریب آسمان میں خاموشی
۲ رہی ۔ اور مَیں نے اُن ساتوں فرِشتوں کو دیکھا جو خُدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں
اور اُنہیں سات نرسنگے دِئے گئے ۔
۳ پھر ایک اَور فرِشتہ سونے کا عُود سوز لِئے ہُوئے آیا اور قُربانگاہ کے اُوپر کھڑا
ہُؤا اور اُسکو بہت سا عُود دِیا گیا تاکہ سب مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ اُس سُنہری
۴ قُربانگاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے ۔ اور اُس عُود کا دُھواں فرِشتہ کے ہاتھ
۵ سے مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ خُدا کے سامنے پُہنچ گیا ۔ اور فرِشتہ نے عُود سوز
کو لے کر اُس میں قُربانگاہ کی آگ بھری اور زمین پر ڈال دی اور گرجیں اور آوازیں اور
بجلیاں پیدا ہُوئیں اور بھونچال آیا ۔
۶ اور وہ ساتوں فرِشتے جنکے پاس وہ سات نرسنگے تھے پھُونکنے کو تیار ہُوئے ۔
۷ اور جب پہلے نے نرسنگا پھُونکا تو خُون مِلے ہُوئے اولے اور آگ پیدا ہُوئی
اور زمین پر ڈالی گئی اور تہائی زمین جل گئی اور تہائی درخت جل گئے اور تمام ہری
گھاس جل گئی ۔
۸ اور جب دُوسرے فرِشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو گویا آگ سے جلتا ہُؤا ایک بڑا
۹ پہاڑ سمُندر میں ڈالا گیا اور تہائی سمُندر خُون ہو گیا ۔ اور سمُندر کی تہائی جاندار مخلُوقات
مر گئی اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے ۔
۱۰ اور جب تیسرے فرِشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو ایک بڑا ستارہ مشعل کی طرح
۱۱ جلتا ہُؤا آسمان سے ٹُوٹا اور تہائی دریاؤں اور پانی کے چشموں پر آ پڑا ۔ اُس ستارے
کا نام ناگ دَونا کہلاتا ہے اور تہائی پانی ناگ دَونے کی طرح کڑوا ہو گیا اور پانی کے کڑوا
ہو جانے سے بہت سے آدمی مر گئے ۔

۱۲ اور جب چوتھے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سُورج اور تہائی چاند اور تہائی ستاروں پر صدمہ پہنچا۔ یہاں تک کہ اُنکا تہائی حصّہ تاریک ہو گیا اور تہائی دِن میں روشنی نہ رہی اور اِسی طرح تہائی رات میں بھی ؀

۱۳ اور جب مَیں نے پھر نگاہ کی تو آسمان کے بیچ میں ایک عُقاب کو اُڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی آوازوں کے سبب سے جنکا پھونکنا ابھی باقی ہے زمین کے رہنے والوں پر افسوس۔ افسوس۔ افسوس! ؀

باب ۹

۱ اور جب پانچویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو مَیں نے آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہُوا دیکھا اور اُسے اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی ؀ ۲ اور جب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹی کا سا دُھواں اُٹھا اور گڑھے کے دُھوئیں کے باعث سے سُورج اور ہوا تاریک ہو گئی ؀ ۳ اور اُس دُھوئیں میں سے زمین پر ٹڈیاں نکل پڑیں اور اُنہیں زمین کے بچھُوؤں کی سی طاقت دی گئی ؀ ۴ اور اُن سے کہا گیا کہ اُن آدمیوں کے سوا جنکے ماتھے پر خُدا کی مُہر نہیں زمین کی گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا ؀ ۵ اور اُنہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیّت دینے کا اِختیار دِیا گیا اور اُنکی اذیّت ایسی تھی جیسے بچھُّو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو ہوتی ہے ؀ ۶ اُن دِنوں میں آدمی موت ڈھونڈینگے مگر ہرگز نہ پائینگے اور مرنے کی آرزُو کرینگے اور موت اُن سے بھاگیگی ؀ ۷ اور اُن ٹڈیوں کی صُورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لِئے تیار کِئے گئے ہوں اور اُنکے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اور اُنکے چہرے آدمیوں کے سے تھے ؀ ۸ اور بال عورتوں کے سے تھے اور دانت ببر کے سے ؀ ۹ اُنکے پاس لوہے کے سے بکتر تھے اور اُنکے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے رتھوں اور بہت سے گھوڑوں کی جو لڑائی میں دَوڑتے ہوں ؀ ۱۰ اور اُنکی دُمیں بچھُّوؤں کی سی تھیں اور اُن میں ڈنک بھی تھے اور اُنکی دُموں میں پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچانے کی طاقت تھی ؀ ۱۱ اتھاہ گڑھے کا فرشتہ اُن پر بادشاہ تھا۔ اُسکا نام عبرانی میں ابدّون اور یُونانی میں اپلّیون ہے ؀

۱۲ پہلا افسوس تو ہو چُکا۔ دیکھو اِسکے بعد دو افسوس اَور ہونے والے ہیں ؎
۱۳ اور جب چھٹے فرِشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو مَیں نے اُس سُنہری قُربانگاہ کے
۱۴ سِینگوں میں سے جو خُدا کے سامنے ہے اَیسی آواز سُنی ؎ کہ اُس چھٹے فرِشتہ
سے جِسکے پاس نرسنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے کہ بڑے دریایِ فُرات کے پاس جو چار
۱۵ فرِشتے بندھے ہُوئے ہیں اُنھیں کھول دے ؎ پس وہ چاروں فرِشتے کھول دِئے گئے
جو خاص گھڑی اور دِن اور مہینے اور برس کے لِئے تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے
۱۶ کو تیار کِئے گئے تھے ؎ اور فوجوں کے سوار شُمار میں بیس کروڑ تھے۔ مَیں نے
۱۷ اُنکا شُمار سُنا ؎ اور مجھے اِس رویا میں گھوڑے اور اُنکے اَیسے سوار دِکھائی دِئے جِنکے
بکتر آگ اور سُنبُل اور گندھک کے سے تھے اور اُن گھوڑوں کے سر ببر کے سے سر
۱۸ تھے اور اُنکے مُنہ سے آگ اور دُھواں اور گندھک نکلتی تھی ؎ اِن تینوں آفتوں
یعنی اُس آگ اور دُھوئیں اور گندھک سے جو اُنکے مُنہ سے نکلتی تھی تہائی آدمی
۱۹ مارے گئے ؎ کیونکہ اُن گھوڑوں کی طاقت اُنکے مُنہ اور اُنکی دُموں میں تھی اِسلِئے کہ اُنکی
دُمیں سانپوں کی مانند تھیں اور دُموں میں سر بھی تھے اُن ہی سے وہ ضرر پہنچاتے
۲۰ تھے ؎ اور باقی آدمیوں نے جو اِن آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں
سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مُورتوں
کی پرستش کرنے سے باز آتے جو نہ دیکھ سکتی ہیں نہ سُن سکتی ہیں۔ نہ چل سکتی ہیں ؎
۲۱ اور جو خُون اور جادُوگری اور حرامکاری اور چوری اُنھوں نے کی تھی اُن سے توبہ
نہ کی ؎

۱۰ باب ۱ پھر مَیں نے ایک اَور زورآور فرِشتہ کو بادل اوڑھے ہُوئے آسمان سے اُترتے
دیکھا۔ اُسکے سر پر دھنک تھی اور اُسکا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور اُسکے پاؤں آگ
۲ کے سُتُونوں کی مانند ؎ اور اُسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کُھلی ہُوئی کتاب تھی۔ اُس
۳ نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں خُشکی پر ؎ اور اَیسی بڑی آواز سے چِلّایا جیسے
۴ ببر دہاڑتا ہے اور جب وہ چِلّایا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دِیں ؎ اور جب
گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چُکیں تو مَیں نے لکھنے کا اِرادہ کیا اور آسمان پر

سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُنکو پوشیدہ
۵ رکھ اور تحریر نہ کر ۝ اور جس فرِشتہ کو مَیں نے سمُندر اور خُشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے
۶ اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا ۝ اور جو ابدُ الآباد زِندہ رہیگا اور جِس نے آسمان
اور اُسکے اندر کی چیزیں اور زمین اور اُسکے اُوپر کی چیزیں اور سمُندر اور اُس کے
۷ اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں اُسکی قسم کھا کر کہا کہ اب اَور دیر نہ ہوگی ۝ بلکہ ساتویں
فرِشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسِنگا پھُونکنے کو ہوگا تو خُدا کا پوشِیدہ مطلب
۸ اُس خُوشخبری کے مُوافق جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پُورا ہوگا ۝ اور
جِس آواز دینے والے کو مَیں نے آسمان پر بولتے سُنا تھا اُس نے پھر مجُھ سے
مُخاطِب ہو کر کہا کہ جا۔ اُس فرِشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمُندر اور خُشکی پر کھڑا ہے
۹ وہ کھُلی ہُوئی کِتاب لے لے ۝ تب مَیں نے اُس فرِشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ
چھوٹی کِتاب مجُھے دیدے۔ اُس نے مجُھ سے کہا کہ لے اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ
۱۰ تو کڑوا کر دیگی مگر تیرے مُنہ میں شہد کی طرح مِیٹھی لگیگی ۝ پس مَیں وہ چھوٹی کِتاب
اُس فرِشتہ کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔ وہ میرے مُنہ میں تو شہد کی طرح مِیٹھی لگی مگر
۱۱ جب مَیں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہو گیا ۝ اور مجُھ سے کہا گیا کہ تجُھے بہُت سی
اُمتّوں اور قَوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھر نبُوّت کرنا ضرُور ہے ۝

باب ۱۱

اور مجُھے عصا کی مانِند ایک ناپنے کی لکڑی دی گئی اور کِسی نے کہا کہ اُٹھ کر خُدا
۲ کے مقدِس اور قُربانگاہ اور اُس میں کے عِبادت کرنے والوں کو ناپ ۝ اور اُس
صحن کو جو مقدِس کے باہر ہے خارِج کر دے اور اُسے نہ ناپ کیونکہ وہ غَیر قَوموں
۳ کو دے دِیا گیا ہے۔ وہ مُقدّس شہر کو بیالیس مہِینے تک پامال کرینگی ۝ اور مَیں اپنے
دو گواہوں کو اِختیار دُونگا اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہُوئے ایک ہزار دو سَو ساٹھ دِن نبُوّت
۴ کرینگے ۝ یہ وُہی زَیتُون کے دو درخت اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خُداوند
۵ کے سامنے کھڑے ہیں ۝ اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہُنچانا چاہتا ہے تو اُنکے مُنہ سے
آگ نِکلکر اُنکے دُشمنوں کو کھا جاتی ہے اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہُنچانا چاہیگا تو وہ ضرُور
۶ اِسی طرح مارا جائیگا ۝ اُنکو اِختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُنکی نبُوّت کے زمانہ

میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر اختیار ہے کہ اُنہیں خُون بنا ڈالیں اور جتنی دفعہ
۷ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں ○ جب وہ اپنی گواہی دے چُکینگے تو وہ حیوان
۸ جو اتھاہ گڑھے سے نِکلیگا اُن سے لڑکر اُن پر غالِب آئیگا اور اُنکو مار ڈالیگا ○ اور
اُنکی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہینگی جو رُوحانی اعتبار سے سدُوم
۹ اور مِصر کہلاتا ہے ۔ جہاں اُنکا خُداوند بھی مصلُوب ہُوا تھا ○ اور اُمتوں اور قبیلوں
اور اہل زبان اور قوموں میں سے لوگ اُنکی لاشوں کو ساڑھے تین دِن تک دیکھتے
۱۰ رہینگے اور اُنکی لاشوں کو قبر میں نہ رکھنے دینگے ○ اور زمین کے رہنے والے اُن کے
مرنے سے خُوشی منائینگے اور شادیانے بجائینگے اور آپس میں تحفے بھیجینگے کیونکہ اِن
۱۱ دونوں نبیوں نے زمین کے رہنے والوں کو ستایا تھا ○ اور ساڑھے تین دِن کے بعد
خُدا کی طرف سے اُن میں زِندگی کی رُوح داخل ہُوئی اور وہ اپنے پاؤں کے بل
۱۲ کھڑے ہو گئے اور اُنکے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا ○ اور اُنہیں آسمان پر سے
ایک بلند آواز سُنائی دی کہ یہاں اُوپر آ جاؤ ۔ پس وہ بادل پر سوار ہو کر آسمان پر چڑھ
۱۳ گئے اور اُنکے دُشمن اُنہیں دیکھ رہے تھے ○ پھر اُسی وقت ایک بڑا بھونچال آگیا اور
شہر کا دسواں حِصّہ گر گیا اور اُس بھونچال سے سات ہزار آدمی مرے اور باقی ڈر
گئے اور آسمان کے خُدا کی تمجید کی ○

۱۴ دُوسرا افسوس ہو چُکا ۔ دیکھو تیسرا افسوس جلد ہونے والا ہے ○

۱۵ اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس
مضمُون کی پیدا ہُوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُسکے مسیح کی ہو گئی
۱۶ اور وہ ابدُالآباد بادشاہی کریگا ○ اور چوبیسوں بزُرگوں نے جو خُدا کے سامنے اپنے
۱۷ اپنے تخت پر بیٹھے تھے مُنہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کیا ○ اور یہ کہا کہ اَے خُداوند
خُدا ۔ قادرِ مطلق ! جو ہے اور جو تھا ۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تُو نے اپنی بڑی قُدرت
۱۸ کو ہاتھ میں لے کر بادشاہی کی ○ اور قوموں کو غُصّہ آیا اور تیرا غضب نازِل ہُوا اور وہ
وقت آ پہنچا ہے کہ مُردوں کا اِنصاف کیا جائے اور تیرے بندوں نبیوں اور مُقدّسوں
اور اُن چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے اور زمین کے تباہ

کرنے والوں کو تباہ کیا جائے ۝

۱۹ اور خُدا کا جو مقدِس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور اُسکے مقدِس میں اُسکے عہد کا صندُوق دِکھائی دِیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہُوئیں اور بھونچال آیا اور بڑے اولے پڑے ۝

باب ۱۲ ۱ پھر آسمان پر ایک بڑا نشان دِکھائی دِیا یعنی ایک عورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے ہُوئے تھی اور چاند اُسکے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ ستاروں کا تاج اُسکے ۲ سر پر ۝ وہ حاملہ تھی اور دردِزہ میں چلاتی تھی اور بچہ جننے کی تکلیف میں تھی ۝ پھر ۳ ایک اَور نشان آسمان پر دِکھائی دِیا یعنی ایک بڑا لال اژدہا ۔ اُسکے سات سر اور ۴ دس سینگ تھے اور اُسکے سروں پر سات تاج ۝ اور اُسکی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دِئے اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جا کھڑا ہُوا جو ۵ جننے کو تھی تاکہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو نِگل جائے ۝ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے کے عصا سے سب قَوموں پر حُکومت کریگا اور اُسکا بچہ یکایک خُدا اور اُسکے ۶ تخت کے پاس تک پہنچا دِیا گیا ۝ اور وہ عورت اُس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خُدا کی طرف سے اُسکے لِئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دِن تک اُسکی پرورِش کی جائے ۝

۷ پھر آسمان پر لڑائی ہُوئی ۔ مِیکائیل اور اُسکے فِرشتے اژدہا سے لڑنے کو نِکلے ۸ اور اژدہا اور اُسکے فِرشتے اُن سے لڑے ۝ لیکن غالِب نہ آئے اور اِسکے بعد آسمان ۹ پر اُنکے لِئے جگہ نہ رہی ۝ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی پُرانا سانپ جو اِبلیس اور شَیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے زمین پر گرا دِیا گیا اور اُسکے فِرشتے ۱۰ بھی اُسکے ساتھ گرا دِئے گئے ۝ پھر مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اب ہمارے خُدا کی نجات اور قُدرت اور بادشاہی اور اُسکے مسِیح کا اِختیار ظاہر ہُوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے ۱۱ آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گرا دِیا گیا ۝ اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالِب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا ۔

۱۲ یہاں تک کہ مَوت بھی گوارا کی ۔ پس اَے آسمانو اور اُنکے رہنے والو خُوشی مناؤ! اَے خُشکی اور تری تُم پر افسوس! کیونکہ اِبلیس بڑے غُصہ میں تُمہارے پاس اُتر کر آیا ہے۔ اِسلئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے ۔

۱۳ اور جب اژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گرا دیا گیا ہُوں تو اُس عَورت کو ستایا جو بیٹا جنی تھی ۔ ۱۴ اور اُس عَورت کو بڑے عُقاب کے دو پر دِئے گئے تاکہ سانپ کے سامنے سے اُڑ کر بیابان میں اپنی اُس جگہ پہنچ جائے جہاں ایک زمانہ اور زمانوں اور آدھے زمانہ تک اُسکی پرورِش کی جائیگی ۔ ۱۵ اور سانپ نے اُس عَورت کے پیچھے اپنے مُنہ سے ندی کی طرح پانی بہایا تاکہ اُسکو اِس ندی سے بہادے ۔ ۱۶ مگر زمین نے اُس عَورت کی مدد کی اور اپنا مُنہ کھول کر اُس ندی کو پی لیا جو اژدہا نے اپنے مُنہ سے بہائی تھی ۔ ۱۷ اور اژدہا کو عَورت پر غُصہ آیا اور اُسکی باقی اَولاد سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل کرتی ہے اور یِسُوع کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا ۔ ۱۳ باب ۱ اور سمندر کی ریت پر جا کھڑا ہُوا۔

اور مَیں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نِکلتے ہُوئے دیکھا۔ اُسکے دس سینگ اور سات سر تھے اور اُسکے سینگوں پر دس تاج اور اُسکے سروں پر کُفر کے نام لکھے ہُوئے تھے ۔ ۲ اور جو حیوان مَیں نے دیکھا اُسکی شکل تیندوے کی سی تھی اور پاؤں ریچھ کے سے اور مُنہ ببر کا سا اور اُس اژدہا نے اپنی قُدرت اور اپنا تخت اور بڑا اِختیار اُسے دے دِیا ۔ ۳ اور مَیں نے اُسکے سروں میں سے ایک پر گویا زخم کاری لگا ہُوا دیکھا مگر اُسکا زخم کاری اچھا ہو گیا اور ساری دُنیا تعجّب کرتی ہُوئی اُس حیوان کے پیچھے پیچھے ہو لی ۔ ۴ اور چُونکہ اُس اژدہا نے اپنا اِختیار اُس حیوان کو دے دِیا تھا اِسلئے اُنہوں نے اژدہا کی پرستش کی اور اُس حیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستش کی کہ اِس حیوان کی مانند کَون ہے؟ کَون اُس سے لڑ سکتا ہے؟ ۵ اور بڑے بول بولنے اور کُفر بکنے کے لِئے اُسے ایک مُنہ دِیا گیا اور اُسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اِختیار دِیا گیا ۔ ۶ اور اُس نے خُدا کی نسبت کُفر بکنے کے لِئے مُنہ کھولا کہ اُسکے نام اور اُسکے خیمہ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نسبت کُفر بکے ۔ ۷ اور اُسے یہ اِختیار دِیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑے اور اُن پر غالِب آئے اور اُسے

۸ ہر قبیلہ اور اُمت اور اہلِ زبان اور قوم پر اختیار دِیا گیا ۰ اور زمین کے وہ سب رہنے والے جنکے نام اُس برہ کی کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنای عالم کے
۹ وقت سے ذبح ہُوا ہے اُس حیوان کی پرستش کرینگے ۰ جسکے کان ہوں وہ سُنے ۰
۱۰ جسکو قید ہونے والی ہے وہ قید میں پڑیگا ۔ جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرور تلوار سے قتل کیا جائیگا ۔ مُقدسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے ۰

۱۱ پھر مَیں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے ہُوئے دیکھا ۔ اُسکے برہ
۱۲ کے سے دو سینگ تھے اور اژدہا کی طرح بولتا تھا ۰ اور یہ پہلے حیوان کا سارا اختیار اُسکے سامنے کام میں لاتا تھا اور زمین اور اُسکے رہنے والوں سے اُس پہلے
۱۳ حیوان کی پرستش کراتا تھا جسکا زخمِ کاری اچھا ہو گیا تھا ۰ اور وہ بڑے بڑے نشان دِکھاتا تھا ۔ یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل
۱۴ کر دیتا تھا ۰ اور زمین کے رہنے والوں کو اُن نشانوں کے سبب سے جن کے اُس حیوان کے سامنے دِکھانے کا اُسکو اختیار دِیا گیا تھا اِس طرح گمراہ کر دیتا تھا کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جس حیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زندہ ہو گیا اُسکا بُت
۱۵ بناؤ ۰ اور اُسے اُس حیوان کے بُت میں رُوح پھونکنے کا اختیار دِیا گیا تاکہ وہ حیوان کا بُت بولے بھی اور جتنے لوگ اُس حیوان کے بُت کی پرستش نہ کریں اُنکو قتل بھی
۱۶ کرائے ۰ اور اُس نے سب چھوٹے بڑوں دولتمندوں اور غریبوں ۔ آزادوں اور
۱۷ غلاموں کے دہنے ہاتھ یا اُنکے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دِیا ۰ تاکہ اُسکے سوا جس پر نشان یعنی اُس حیوان کا نام یا اُسکے نام کا عدد ہو اور کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے ۰
۱۸ حکمت کا یہ موقع ہے ۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان کا عدد گن لے کیونکہ وہ آدمی کا عدد ہے اور اُسکا عدد چھ سَو چھیاسٹھ ہے ۰

۱۴ ب پھر مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ برہ صیّون کے پہاڑ پر کھڑا ہے اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار شخص ہیں جنکے ماتھے پر اُسکا اور اُسکے باپ
۲ کا نام لکھا ہُوا ہے ۰ اور مجھے آسمان پر سے ایک ایسی آواز سُنائی دی جو زور کے پانی اور بڑی گرج کی سی آواز تھی اور جو آواز مَیں نے سُنی وہ ایسی تھی جیسے بربط نواز

۳ بربط بجاتے ہوں ○ وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے اور ان ایک لاکھ چوالیس ہزار شخصوں کے سوا جو دُنیا میں سے خرید لئے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہ سیکھ سکا ○ ۴ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ آلودہ نہیں ہوئے بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خدا اور برہ کے لئے پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں سے خرید لئے گئے ہیں ○ ۵ اور اُن کے منہ سے کبھی جھوٹ نہ نکلا تھا۔ وہ بے عیب ہیں ○

۶ پھر مَیں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے ہوئے دیکھا جسکے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمت کے سُنانے کے لئے ابدی خوشخبری تھی ○ ۷ اور اُس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو اور اُسکی تمجید کرو کیونکہ اُسکی عدالت کا وقت آپہنچا ہے اور اُسی کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے ○

۸ پھر اسکے بعد ایک اور دُوسرا فرشتہ یہ کہتا ہوا آیا کہ گر پڑا۔ وہ بڑا شہر بابل گر پڑا جس نے اپنی حرامکاری کی غضبناک مَے تمام قوموں کو پلائی ہے ○

۹ پھر انکے بعد ایک اور تیسرے فرشتہ نے آکر بڑی آواز سے کہا کہ جو کوئی اُس حیوان اور اُسکے بُت کی پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اُسکی چھاپ لے لے ○ ۱۰ وہ خدا کے قہر کی اُس خالص مَے کو پئیگا جو اُسکے غضب کے پیالے میں بھری گئی ہے اور پاک فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک کے عذاب میں مبتلا ہوگا ○ ۱۱ اور اُنکے عذاب کا دُھواں ابدالآباد اُٹھتا رہیگا اور جو اُس حیوان اور اُسکے بُت کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُسکے نام کی چھاپ لیتے ہیں اُنکو رات دن چین نہ ملیگا ○ ۱۲ مقدسوں یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوع پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے ○

۱۳ پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی کہ لکھ مُبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں۔ رُوح فرماتا ہے بیشک کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے

آرام پائینگے اور اُنکے اعمال اُنکے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں ۝

۱۴ پھر مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید بادل ہے اور اُس بادل پر آدمزاد کی مانند کوئی بَیٹھا ہے جِسکے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے ۝ ۱۵ پھر ایک اَور فرِشتہ نے مقدِس سے نِکل کر اُس بادل پر بَیٹھے ہُوئے سے بڑی آواز کے ساتھ پُکار کر کہا کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ کیونکہ کاٹنے کا وقت آ گیا ۔ ۱۶ اِسلِئے کہ زمِین کی فصل بہت پک گئی ۝ پس جو بادل پر بَیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمِین پر ڈال دی اور زمِین کی فصل کٹ گئی ۝

۱۷ پھر ایک اَور فرِشتہ اُس مقدِس میں سے نِکلا جو آسمان پر ہے ۔ اُسکے پاس ۱۸ بھی تیز درانتی تھی ۝ پھر ایک اَور فرِشتہ قُربانگاہ سے نِکلا جِسکا آگ پر اِختیار تھا ۔ اُس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے کہا کہ اپنی تیز درانتی چلا کر زمِین کے انگُور کے ۱۹ درخت کے گُچھے کاٹ لے کیونکہ اُسکے انگُور بالکُل پک گئے ہیں ۝ اور اُس فرِشتہ نے اپنی درانتی زمِین پر ڈالی اور زمِین کے انگُور کے درخت کی فصل کاٹ کر خُدا کے قہر ۲۰ کے بڑے حَوض میں ڈال دی ۝ اور شہر کے باہر اُس حَوض میں انگُور رَوندے گئے اور حَوض میں سے اِتنا خُون نِکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پہُنچ گیا اور سولہ سَو فرلانگ تک بہ نِکلا ۝

۱۵ ب ۱ پھر مَیں نے آسمان پر ایک اَور بڑا اور عجِیب نِشان یعنی سات فرِشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لِئے ہُوئے دیکھے کیونکہ اِن آفتوں پر خُدا کا قہر ختم ہو گیا ہے ۝

۲ پھر مَیں نے شِیشہ کا سا ایک سمُندر دیکھا جِس میں آگ مِلی ہُوئی تھی اور جو اُس حَیوان اور اُسکے بُت اور اُسکے نام کے عدد پر غالِب آئے تھے اُن کو اُس ۳ شِیشہ کے سمُندر کے پاس خُدا کی بربطیں لِئے کھڑے ہُوئے دیکھا ۝ اور وہ خُدا کے بندہ مُوسیٰ کا گیت اور برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے اَے خُداوند خُدا ۔ قادرِ مُطلق ! تیرے کام بڑے اور عجِیب ہیں ۔ اَے ازلی بادشاہ ! تیری راہیں راست اور ۴ دُرُست ہیں ۝ اَے خُداوند ! کَون تجھ سے نہ ڈریگا ؟ اور کَون تیرے نام کی تمجِید نہ کریگا ؟ کیونکہ صِرف تُو ہی قُدُّوس ہے اور سب قَومیں آکر تیرے سامنے سِجدہ کرینگی کیونکہ

تیرے اِنصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ؀

۵ اِن باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کے خَیمہ کا مقدِس آسمان میں

۶ کھولا گیا ؀ اور وہ ساتوں فرِشتے جنکے پاس ساتوں آفتیں تھیں آبدار اور چمکدار جواہر

۷ سے آراستہ اور سِینوں پر سُنہری سِینہ بند باندھے ہُوئے مقدِس سے نِکلے ؀ اور اُن

چاروں جانداروں میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدُالآباد زِندہ رہنے

۸ والے خُدا کے قہر سے بھرے ہُوئے اُن ساتوں فرِشتوں کو دِئے ؀ اور خُدا کے جلال

اور اُسکی قُدرت کے سبب سے مقدِس دُھوئیں سے بھر گیا اور جب تک اُن ساتوں

فرِشتوں کی ساتوں آفتیں ختم نہ ہو چُکیں کوئی اُس مقدِس میں داخِل نہ ہو سکا ؀

۱۶ باب ۱ پھر مَیں نے مقدِس میں سے کِسی کو بڑی آواز سے اُن ساتوں فرِشتوں سے

یہ کہتے سُنا کہ جاؤ۔ خُدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمِین پر اُلٹ دو ؀

۲ پس پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمِین پر اُلٹ دِیا اور جن آدمیوں پر اُس حیَوان کی

چھاپ تھی اور جو اُسکے بُت کی پرستِش کرتے تھے اُنکے ایک بُرا اور تکلیف دینے والا

ناسُور پَیدا ہو گیا ؀

۳ اور دُوسرے نے اپنا پیالہ سمُندر میں اُلٹا اور وہ مُردے کا سا خُون بن گیا اور

سمُندر کے سب جاندار مر گئے ؀

۴ اور تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر اُلٹا اور وہ خُون

۵ بن گئے ؀ اور مَیں نے پانی کے فرِشتہ کو یہ کہتے سُنا کہ اَے قُدُّوس! جو ہے اور جو

۶ تھا۔ تُو عادِل ہے کہ تُو نے یہ اِنصاف کِیا ؀ کیونکہ اُنھوں نے مُقدّسوں اور نبیوں کا

۷ خُون بہایا تھا اور تُو نے اُنہیں خُون پلایا۔ وہ اِسی لائق ہیں ؀ پھر مَیں نے قربانگاہ

میں سے یہ آواز سُنی کہ اَے خُداوند خُدا۔ قادرِ مُطلق! بیشک تیرے فَیصلے دُرُست

اور راست ہیں ؀

۸ اور چَوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُلٹا اور اُسے آدمیوں کو آگ سے جُھلس

۹ دینے کا اِختیار دِیا گیا ؀ اور آدمی سخت گرمی سے جُھلس گئے اور اُنھوں نے خُدا کے

نام کی نِسبت کُفر بکا جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہے اور توبہ نہ کی کہ اُسکی تمجید

کرتے ۔

۱۰ اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حیوان کے تخت پر اُلٹا اور اُسکی بادشاہی
۱۱ میں اندھیرا چھا گیا اور درد کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے ۔ اور اپنے
دُکھوں اور ناسُوروں کے باعث آسمان کے خُدا کی نسبت کُفر بکنے لگے اور اپنے
کاموں سے توبہ نہ کی ۔

۱۲ اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریا یعنی فرات پر اُلٹا اور اُسکا پانی سُوکھ گیا تاکہ
۱۳ مشرق سے آنے والے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہو جائے ۔ پھر مَیں نے
اُس اژدہا کے مُنہ سے اور اُس حیوان کے مُنہ سے اور اُس جھُوٹے نبی کے مُنہ
۱۴ سے تین ناپاک رُوحیں مینڈکوں کی صُورت میں نکلتے دیکھیں ۔ یہ شیاطین کی نشان
دِکھانے والی رُوحیں ہیں جو قادرِ مُطلق خُدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع
۱۵ کرنے کے لِئے ساری دُنیا کے بادشاہوں کے پاس نکلکر جاتی ہیں ۔ (دیکھو
مَیں چور کی طرح آتا ہُوں ۔ مُبارک وہ ہے جو جاگتا ہے اور اپنی پوشاک کی حفاظت
۱۶ کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھِرے اور لوگ اُسکی برہنگی نہ دیکھیں) ۔ اور اُنہوں نے اُنکو اُس
جگہ جمع کیا جِسکا نام عِبرانی میں ہرمجدون ہے ۔

۱۷ اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا اور مقدِس کے تخت کی طرف سے
۱۸ بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چُکا ۔ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا
ہُوئیں اور ایک ایسا بڑا بھونچال آیا کہ جب سے اِنسان زمین پر پیدا ہُوئے ایسا
۱۹ بڑا اور سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا ۔ اور اُس بڑے شہر کے تین ٹُکڑے ہو گئے
اور قوموں کے شہر گِر گئے اور بڑے شہرِ بابل کی خُدا کے ہاں یاد ہُوئی تاکہ اُسے اپنے
۲۰ سخت غضب کی مے کا جام پِلائے ۔ اور ہر ایک ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑوں
۲۱ کا پتہ نہ لگا ۔ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گرے
اور چُونکہ یہ آفت نہایت سخت تھی اِسلِئے لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعث خُدا
کی نسبت کُفر بکا ۔

۱۷ب ۱ اور اُن ساتوں فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے ایک نے

آکر مُجھ سے یہ کہا کہ اِدھر آ۔ مَیں تجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دِکھاؤں جو بہُت سے
۲ پانیوں پر بَیٹھی ہُوئی ہے ○ اور جِسکے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی
تھی اور زمین کے رہنے والے اُسکی حرامکاری کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے ○
۳ پس وہ مُجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا۔ وہاں مَیں نے قرمزی رنگ کے حَیوان پر
جو کُفر کے ناموں سے لِپا ہُوا تھا اور جِسکے سات سر اور دس سِینگ تھے ایک
۴ عَورت کو بَیٹھے ہُوئے دیکھا ○ یہ عَورت ارغوانی اور قرمزی لِباس پہنے ہُوئے اور سونے
اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکرُوہات یعنی اُسکی حرامکاری
۵ کی ناپاکیوں سے بھرا ہُوا اُسکے ہاتھ میں تھا ○ اور اُسکے ماتھے پر یہ نام لِکھا ہُوا تھا۔
۶ راز۔ بڑا شہر بابل۔ **کسبیوں اور زمین کی مکرُوہات کی ماں** ○ اور مَیں
نے اُس عَورت کو مُقدسوں کا خُون اور یِسُوع کے شہیدوں کا خُون پینے سے
۷ متوالا دیکھا اور اُسے دیکھ کر سخت حَیران ہُوا ○ اُس فرِشتہ نے مُجھ سے کہا تُو حَیران
کیوں ہو گیا؟ مَیں اِس عَورت اور اُس حَیوان کا جس پر وہ سوار ہے اور جِسکے سات
۸ سر اور دس سِینگ ہیں تجھے بھید بتاتا ہُوں ○ یہ جو تُو نے حَیوان دیکھا یہ پہلے تو
تھا مگر اب نہیں ہے اور آیندہ اتھاہ گڑھے سے نِکلکر ہلاکت میں پڑیگا اور زمین
کے رہنے والے جِنکے نام بِنایِ عالم کے وقت سے کِتابِ حیات میں لِکھے نہیں
گئے اِس حَیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا اور اب نہیں اور پھر مَوجُود ہو جائیگا
۹ تعجُب کرینگے ○ یہی مَوقع ہے اُس ذِہن کا جس میں حکمت ہے۔ وہ ساتوں سر
۱۰ سات پہاڑ ہیں۔ جن پر وہ عَورت بَیٹھی ہُوئی ہے ○ اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں
پانچ تو ہو چُکے ہیں اور ایک مَوجُود ہے اور ایک ابھی آیا نہیں اور جب آئیگا تو کُچھ عرصہ
۱۱ تک اُسکا رہنا ضرُور ہے ○ اور جو حَیوان پہلے تھا اور اب نہیں وہ آٹھواں ہے
۱۲ اور اُن ساتوں میں سے پَیدا ہُوا اور ہلاکت میں پڑیگا ○ اور وہ دس سِینگ جو تُو
نے دیکھے دس بادشاہ ہیں۔ ابھی تک اُنھوں نے بادشاہی نہیں پائی مگر اُس حَیوان
۱۳ کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اِختیار پائینگے ○ اِن سب کی ایک
۱۴ ہی رای ہوگی اور وہ اپنی قُدرت اور اِختیار اُس حَیوان کو دے دینگے ○ وہ برّہ سے

لڑینگے اور برّہ اُن پر غالب آئیگا کیونکہ وہ خُداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے
۱۵ اور جو بُلائے ہُوئے اور برگزیدہ اور وفادار اُسکے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئینگے ۔ پھر
اُس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تُو نے دیکھے جن پر کسبی بیٹھی ہے وہ اُمّتیں اور
۱۶ گروہ اور قومیں اور اہلِ زبان ہیں ۔ اور جو دس سینگ تُو نے دیکھے وہ اور حیوان اُس
کسبی سے عداوت رکھینگے اور اُسے بیکس اور ننگا کر دینگے اور اُسکا گوشت کھا جائینگے
۱۷ اور اُسکو آگ میں جلا ڈالینگے ۔ کیونکہ خُدا اُنکے دلوں میں یہ ڈالیگا کہ وہ اُسی کی رای پر
چلیں اور جب تک کہ خُدا کی باتیں پُوری نہ ہولیں وہ مُتفق الرّای ہوکر اپنی بادشاہی
۱۸ اُس حیوان کو دے دیں ۔ اور وہ عورت جسے تُو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین
کے بادشاہوں پر حکُومت کرتا ہے ۔

۱۸ باب ۱ اِن باتوں کے بعد مَیں نے ایک اَور فرشتہ کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسے
۲ بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہوگئی ۔ اُس نے بڑی آواز سے چلّا
کر کہا کہ گر پڑا ۔ بڑا شہر بابل گر پڑا اور شیاطین کا مسکن اور ہر ناپاک رُوح کا اڈّا اور
۳ ہر ناپاک اور مکرُوہ پرندہ کا اڈّا ہوگیا ۔ کیونکہ اُسکی حرامکاری کی غضبناک مے کے
باعث تمام قومیں گر گئی ہیں اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھ حرامکاری
کی ہے اور دُنیا کے سوداگر اُسکے عیش و عشرت کی بدولت دولتمند ہوگئے ۔
۴ پھر مَیں نے آسمان میں کسی اَور کو یہ کہتے سُنا کہ اَے میری اُمّت کے لوگو !
اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُسکے گناہوں میں شریک نہ ہو اور اُسکی آفتوں میں
۵ سے کوئی تم پر نہ آجائے ۔ کیونکہ اُسکے گُناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور اُسکی بدکاریاں
۶ خُدا کو یاد آگئی ہیں ۔ جیسا اُس نے کیا ویسا ہی تم بھی اُسکے ساتھ کرو اور اُسے
اُسکے کاموں کا دو چند بدلہ دو ۔ جس قدر اُس نے پیالہ بھرا تم اُسکے لئے دُگنا بھر دو ۔
۷ جس قدر اُس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا اور عیّاشی کی تھی اُسی قدر اُسکو عذاب
اور غم میں ڈال دو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ مَیں ملکہ ہو بیٹھی ہُوں ۔ بیوہ
۸ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھونگی ۔ اِسلئے اُس پر ایک ہی دن میں آفتیں آئینگی یعنی مَوت
اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلا کر خاک کر دی جائیگی کیونکہ اُسکا انصاف کرنے والا

خُداوند خُدا قوی ہے ۹ اور اُسکے ساتھ حرامکاری اور عیّاشی کرنے والے زمین کے
۱۰ بادشاہ جب اُسکے جلنے کا دُھواں دیکھینگے تو اُسکے لِئے روئینگے اور چھاتی پیٹینگے ۰ اور
اُسکے عذاب کے ڈر سے دُور کھڑے ہُوئے کہینگے اَے بڑے شہر! اَے بابل! اَے
۱۱ مضبُوط شہر! افسوس! افسوس! گھڑی ہی بھر میں تُجھے سزا مِل گئی ۰ اور دُنیا کے سوداگر
۱۲ اُسکے لِئے روئینگے اور ماتم کرینگے کیونکہ اب کوئی اُنکا مال نہیں خریدنے کا ۰ اور وہ مال یہ
ہے سونا۔ چاندی۔ جواہر۔ موتی اور مہین کتانی اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے
اور ہر طرح کی خُوشبُودار لکڑِیاں اور ہاتھی دانت کی طرح طرح کی چیزیں اور نہایت بیش قیمت
۱۳ لکڑی اور پیتل اور لوہے اور سنگِ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں ۰ اور دار چینی اور مصالح
اور عُود اور عطر اور لُبان اور مَے اور تیل اور مَیدہ اور گیہُوں اور مویشی اور بھیڑیں اور
۱۴ گھوڑے اور گاڑِیاں اور غُلام اور آدمیوں کی جانیں ۰ اب تیرے دِل پسند میوے تیرے
پاس سے دُور ہو گئے اور سب لذیذ اور تحفہ چیزیں تُجھ سے جاتی رہیں۔ اب وہ ہرگز
۱۵ ہاتھ نہ آئینگی ۰ اِن چیزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب سے مالدار بن گئے تھے اُسکے
۱۶ عذاب کے خوف سے دُور کھڑے ہُوئے روئینگے اور غم کرینگے ۰ اور کہینگے افسوس!
افسوس! وہ بڑا شہر جو مہین کتانی اور ارغوانی اور قرمزی کپڑے پہنے ہُوئے اور
۱۷ سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا! ۰ گھڑی ہی بھر میں اُسکی اِتنی بڑی
دَولت برباد ہوگئی اور سب ناخُدا اور جہاز کے سب مُسافِر اور ملّاح اور اَور جِتنے
۱۸ سمُندر کا کام کرتے ہیں ۰ جب اُسکے جلنے کا دُھواں دیکھینگے تو دُور کھڑے ہُوئے
۱۹ چلّائینگے اور کہینگے کونسا شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہے؟ ۰ اور اپنے سروں پر
خاک ڈالینگے اور روتے ہُوئے اور ماتم کرتے ہُوئے چِلّا چِلّا کر کہینگے افسوس! افسوس!
وہ بڑا شہر جِسکی دَولت سے سمُندر کے سب جہاز والے دَولتمند ہو گئے! گھڑی ہی
۲۰ بھر میں اُجڑ گیا ۰ اَے آسمان اور اَے مُقدّسو اور رسُولو اور نبیو! اُس پر خُوشی کرو
کیونکہ خُدا نے اِنصاف کر کے اُس سے تمُہارا بدلہ لے لیا ۰

۲۱ پھر ایک زور آور فرِشتہ نے بڑی چکّی کے پاٹ کی مانند ایک پتھر اُٹھایا اور یہ
کہہ کر سمُندر میں پھینک دِیا کہ بابل کا بڑا شہر بھی اِسی طرح زور سے گرایا جائیگا اور پھر

۲۲ کبھی اُسکا پتہ نہ ملیگا ○ اور بربط نوازوں اور مُطرِبوں اور بانسلی بجانے والوں اور نرسنگا پھونکنے والوں کی آواز پھر کبھی تجھ میں نہ سُنائی دیگی اور کسی پیشہ کا کارِیگر
۲۳ تجھ میں پھر کبھی پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز تجھ میں پھر کبھی نہ سُنائی دیگی ○ اور چراغ کی روشنی تجھ میں پھر کبھی نہ چمکیگی اور تجھ میں دُلہے اور دُلہن کی آواز پھر کبھی نہ سُنائی دیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے امیر تھے اور تیری جادُوگری سے
۲۴ سب قومیں گمراہ ہوگئیں ○ اور نبیوں اور مُقدسوں اور زمین کے اَور سب مقتولوں کا خُون اُس میں پایا گیا ○

۱۹ ب

اِن باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بلند آواز سے یہ
۲ کہتے سُنا کہ ہللویاہ ! نجات اور جلال اور قُدرت ہمارے خُدا ہی کی ہے ○ کیونکہ اُسکے فیصلے راست اور دُرست ہیں اِسلئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کا اِنصاف کیا جس نے اپنی حرامکاری سے دُنیا کو خراب کیا تھا اور اُس سے اپنے بندوں کے خُون
۳ کا بدلہ لیا ○ پھر دُوسری بار اُنہوں نے ہللویاہ کہا اور اُسکے جلنے کا دُھواں ابدُالآباد
۴ اُٹھتا رہیگا ○ اور چوبیسوں بزُرگوں اور چاروں جانداروں نے گر کر خُدا کو سجدہ کیا
۵ جو تخت پر بیٹھا تھا اور کہا آمین ۔ ہللویاہ ! ○ اور تخت میں سے یہ آواز نکلی کہ اَے اُس سے ڈرنے والے بندو خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے ! تُم سب ہمارے خُدا کی
۶ حمد کرو ○ پھر میں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی کہ ہللویاہ ! اِسلئے کہ خُداوند ہمارا خُدا قادرِ مُطلق
۷ بادشاہی کرتا ہے ○ آؤ ہم خُوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُسکی تمجید کریں
۸ اِسلئے کہ برّہ کی شادی آپہنچی اور اُسکی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ○ اور اُسکو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اِختیار دِیا گیا کیونکہ مہین کتانی کپڑے
۹ سے مُقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مُراد ہیں ○ اور اُس نے مجھ سے کہا لکھ ۔ مُبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضِیافت میں بُلائے گئے ہیں ۔ پھر
۱۰ اُس نے مجھ سے کہا یہ خُدا کی سچی باتیں ہیں ○ اور میں اُسے سجدہ کرنے کے لِئے اُسکے پاؤں پر گرا ۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ خبردار ! ایسا نہ کر ۔ میں بھی تیرا

اور تیرے اُن بھائیوں کا ہمخدمت ہُوں جو یسُوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر کیونکہ یسُوع کی گواہی نبُوّت کی رُوح ہے ؎

۱۱ پھر مَیں نے آسمان کو کھُلا ہُؤا دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچّا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ ۱۲ اِنصاف اور لڑائی کرتا ہے ؎ اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُسکے سر پر بہُت سے تاج ہیں اور اُسکا ایک نام لِکھا ہُؤا ہے جِسے اُس کے سِوا اور کوئی نہیں ۱۳ جانتا ؎ اور وہ خُون کی چھِڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہُوئے ہے اور اُسکا نام کلامِ خُدا کہلاتا ۱۴ ہے ؎ اور آسمان کی فَوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی ۱۵ کپڑے پہنے ہُوئے اُسکے پیچھے پیچھے ہیں ؎ اور قَوموں کے مارنے کے لِئے اُسکے مُنہ سے ایک تیز تلوار نِکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکُومت کریگا اور ۱۶ قادرِ مُطلق خُدا کے سخت غضب کی مَے کے حَوض میں انگُور رَوندیگا ؎ اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لِکھا ہُؤا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ؎

۱۷ پھر مَیں نے ایک فِرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہُوئے دیکھا اور اُس نے بڑی آواز سے چلّا کر آسمان میں کے سب اُڑنے والے پرندوں سے کہا آؤ۔ خُدا کی بڑی ۱۸ ضِیافت میں شریک ہونے کے لِئے جمع ہو جاؤ ؎ تاکہ تُم بادشاہوں کا گوشت اور فَوجی سرداروں کا گوشت اور زور آوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔ خواہ آزاد ہوں خواہ غُلام خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے ؎

۱۹ پھر مَیں نے اُس حَیوان اور زمِین کے بادشاہوں اور اُنکی فَوجوں کو اُس گھوڑے ۲۰ کے سوار اور اُسکی فَوج سے جنگ کرنے کے لِئے اِکٹھے دیکھا ؎ اور وہ حَیوان اور اُسکے ساتھ وہ جھُوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اُسکے سامنے اَیسے نِشان دِکھائے تھے جن سے اُس نے حَیوان کی چھاپ لینے والوں اور اُسکے بُت کی پرستش کرنے والوں کو گُمراہ کیا تھا۔ وہ دونوں آگ کی اُس جھیل میں زندہ ڈالے گئے جو

۲۱ گندھک سے جلتی ہے ۝ اور باقی اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُسکے مُنہ سے نکلتی تھی قتل کِئے گئے اور سب پرندے اُنکے گوشت سے سیر ہو گئے ۝

۲۰ باب

۱ پھر مَیں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا جسکے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی ۝ ۲ اُس نے اُس اژدہا یعنی پُرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑکر ہزار برس کے لِئے باندھا ۝ ۳ اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا اور اُس پر مُہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس کے پُورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے۔ اِسکے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لِئے کھولا جائے ۝

۴ پھر مَیں نے تخت دیکھے اور لوگ اُن پر بَیٹھ گئے اور عدالت اُنکے سپرد کی گئی اور اُنکی رُوحوں کو بھی دیکھا جنکے سر یِسُوع کی گواہی دینے اور خُدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جنہوں نے نہ اُس حَیوان کی پرستش کی تھی نہ اُسکے بُت کی اور نہ اُسکی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہو کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے ۝ ۵ اور جب تک یہ ہزار برس پُورے نہ ہو لِئے باقی مُردے زِندہ نہ ہُوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے ۝ ۶ مُبارک اور مُقدّس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ اَیسوں پر دُوسری مَوت کا کُچھ اِختیار نہیں بلکہ وہ خُدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرینگے ۝

۷ اور جب ہزار برس پُورے ہو چُکینگے تو شیطان قَید سے چھوڑ دیا جائیگا ۝ ۸ اور اُن قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف ہونگی یعنی جُوج و ماجُوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لِئے جمع کرنے کو نکلیگا۔ اُنکا شُمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا ۝ ۹ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائینگی اور مُقدّسوں کی لشکرگاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لینگی اور آسمان پر سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں کھا جائیگی ۝ ۱۰ اور اُنکا گمراہ کرنے والا اِبلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائیگا جہاں وہ حَیوان اور جھوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ رات دِن ابدُ الآباد عذاب میں رہینگے ۝

۱۱ پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُس پر بَیٹھا ہُوا تھا دیکھا جسکے

۱۲ سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی ○ پھر مَیں نے
چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہُوئے دیکھا اور
کتابیں کھولی گئیں - پھر ایک اَور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات اور جس طرح
۱۳ اُن کتابوں میں لِکھا ہُؤا تھا اُنکے اعمال کے مُطابق مُردوں کا اِنصاف کیا گیا ○ اور
سمُندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دِیا اور مَوت اور عالمِ ارواح نے اپنے
اندر کے مُردوں کو دے دِیا اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے مُوافِق اُس کا
۱۴ اِنصاف کیا گیا ○ پھر مَوت اور عالمِ ارواح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے - یہ آگ
۱۵ کی جِھیل دُوسری مَوت ہے ○ اور جِس کِسی کا نام کتابِ حیات میں لِکھا ہُؤا نہ مِلا
وہ آگ کی جِھیل میں ڈالا گیا ○

۲۱ ب پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی
۲ زمین جاتی رہی تھی اور سمُندر بھی نہ رہا ○ پھر مَیں نے شہرِ مُقدّس نئے یروشلیم کو
آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ
۳ تھا جِس نے اپنے شَوہر کے لِئے سِنگار کیا ہو ○ پھر مَیں نے تخت میں سے کسی
کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خَیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ
اُنکے ساتھ سکُونت کریگا اور وہ اُسکے لوگ ہونگے اور خُدا آپ اُنکے ساتھ رہیگا اور
۴ اُنکا خُدا ہوگا ○ اور وہ اُنکی آنکھوں کے سب آنسُو پونچھ دیگا - اِسکے بعد نہ مَوت رہیگی اور
۵ نہ ماتم رہیگا - نہ آہ و نالہ نہ درد - پہلی چیزیں جاتی رہیں ○ اور جو تخت پر بَیٹھا ہُؤا تھا
اُس نے کہا دیکھ مَیں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہُوں - پھر اُس نے کہا لِکھ لے
۶ کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں ○ پھر اُس نے مُجھ سے کہا یہ باتیں پُوری ہوگئیں -
مَیں الفا اور اومیگا یعنی اِبتدا اور اِنتہا ہُوں - مَیں پیاسے کو آبِ حیات کے چشمہ
۷ سے مُفت پِلاؤنگا ○ جو غالِب آئے وُہی اِن چیزوں کا وارِث ہوگا اور مَیں اُسکا
۸ خُدا ہُونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ○ مگر بُزدِلوں اور بے اِیمانوں اور گِھنونے لوگوں
اور خُونیوں اور حرامکاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھُوٹوں کا
حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا - یہ دُوسری مَوت ہے ○

۹ پھر اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے ہُوئے تھے ایک نے آکر مجھ سے کہا اِدھر آ۔
۱۰ مَیں تجھے دُلہن یعنی برّہ کی بیوی دِکھاؤں ۔ اور وہ مجھے رُوح میں ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہر مُقدّس یروشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے
۱۱ اُترتے دِکھایا ۔ اُس میں خُدا کا جلال تھا اور اُسکی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس
۱۲ یشب کی سی تھی جو بلُّور کی طرح شفاف ہو ۔ اور اُسکی شہر پناہ بڑی اور بلند تھی اور اُسکے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے تھے اور اُن پر بنی اِسرائیل
۱۳ کے بارہ قبیلوں کے نام لِکھے ہُوئے تھے ۔ تین دروازے مشرِق کی طرف تھے ۔ تین دروازے شِمال کی طرف ۔ تین دروازے جنُوب کی طرف اور تین دروازے
۱۴ مغرِب کی طرف ۔ اور اُس شہر کی شہر پناہ کی بارہ بُنیادیں تھیں اور اُن پر برّہ
۱۵ کے بارہ رسُولوں کے بارہ نام لِکھے تھے ۔ اور جو مجھ سے کہہ رہا تھا اُس کے پاس شہر اور اُسکے دروازوں اور اُسکی شہر پناہ کے ناپنے کے لِئے ایک پیمایش کا
۱۶ آلہ یعنی سونے کا گز تھا ۔ اور وہ شہر چوکور واقع ہُوا تھا اور اُسکی لمبائی چوڑائی کے برابر تھی ۔ اُس نے شہر کو اُس گز سے ناپا تو بارہ ہزار فرلانگ نِکلا ۔ اُسکی لمبائی اور
۱۷ چوڑائی اور اُونچائی برابر تھی ۔ اور اُس نے اُسکی شہر پناہ کو آدمی کی یعنی فرشتہ کی
۱۸ پیمایش کے مُطابِق ناپا تو ایک سو چوالیس ہاتھ نِکلی ۔ اور اُسکی شہر پناہ کی تعمیر یشب کی تھی اور شہر اَیسے خالِص سونے کا تھا جو شفاف شیشہ کی مانند ہو ۔
۱۹ اور اُس شہر کی شہر پناہ کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں ۔ پہلی بُنیاد
۲۰ یشب کی تھی ۔ دُوسری نیلم کی ۔ تیسری شب چراغ کی ۔ چوتھی زُمُرّد کی ۔ پانچویں عقیق کی ۔ چھٹی لعل کی ۔ ساتویں سُنہرے پتھر کی ۔ آٹھویں فیروزہ کی ۔ نویں زبرجد
۲۱ کی ۔ دسویں یمنی کی ۔ گیارھویں سنگِ سُنبُلی کی اور بارھویں یاقُوت کی ۔ اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے ۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا اور شہر کی سڑک شفاف
۲۲ شیشہ کی مانند خالِص سونے کی تھی ۔ اور مَیں نے اُس میں کوئی مقدِس نہ دیکھا
۲۳ اِسلِئے کہ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق اور برّہ اُسکا مقدِس ہیں ۔ اور اُس شہر میں سُورج یا چاند

کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خُدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے اور
برّہ اُسکا چراغ ہے ۞ اور قومیں اُسکی روشنی میں چلیں پھرینگی اور زمین کے بادشاہ ۲۴
اپنی شان و شوکت کا سامان اُس میں لائینگے ۞ اور اُسکے دروازے دِن کو ہرگز بند نہ ۲۵
ہونگے (اور رات وہاں نہ ہوگی) ۞ اور لوگ قوموں کی شان و شوکت اور عزت کا سامان ۲۶
اُس میں لائینگے ۞ اور اُس میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی ۲۷
باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا مگر وُہی جنکے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہُوئے ہیں ۞

۲۲ پھر اُس نے مجھے بلّور کی طرح چمکتا ہُوا آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا جو خُدا اور برّہ کے
تخت سے نکلکر اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا ۞ اور دریا کے وار پار زندگی کا ۲
درخت تھا۔ اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس
درخت کے پتوں سے قوموں کو شِفا ہوتی تھی ۞ اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خدا اور برّہ کا ۳
تخت اُس شہر میں ہوگا اور اُسکے بندے اُسکی عبادت کرینگے ۞ اور وہ اُسکا مُنہ دیکھینگے ۴
اور اُسکا نام اُنکے ماتھوں پر لکھا ہُوا ہوگا ۞ اور پھر رات نہ ہوگی اور وہ چراغ اور ۵
سُورج کی روشنی کے محتاج نہ ہونگے کیونکہ خُداوند خُدا اُنکو روشن کریگا اور وہ ابدالآباد
بادشاہی کرینگے ۞

پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں سچ اور برحق ہیں چُنانچہ خُداوند نے جو ۶
نبیوں کی رُوحوں کا خُدا ہے اپنے فرشتہ کو اِسلئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں
دِکھائے جنکا جلد ہونا ضرور ہے ۞ اور دیکھ مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ مُبارک ہے ۷
وہ جو اِس کتاب کی نبوّت کی باتوں پر عمل کرتا ہے ۞
مَیں وہی یُوحنّا ہُوں جو اِن باتوں کو سُنتا اور دیکھتا تھا اور جب مَیں نے ۸
سُنا اور دیکھا تو جس فرشتہ نے مجھے یہ باتیں دِکھائیں مَیں اُس کے پاؤں پر سجدہ
کرنے کو گرا ۞ اُس نے مجھ سے کہا خبردار! ایسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا اور تیرے بھائی ۹
نبیوں اور اِس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا ہم خدمت ہُوں۔ خُدا ہی کو
سجدہ کر ۞
پھر اُس نے مجھ سے کہا اِس کتاب کی نبوّت کی باتوں کو پوشیدہ نہ رکھ کیونکہ ۱۰

۱۱ وقت نزدیک ہے ۰ جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے ۰ ۱۲ دیکھ مَیں جلد آنے والا ہُوں اور ہر ایک کے کام کے مُوافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے ۰ ۱۳ مَیں الفا اور اومیگا۔ اوّل و آخر۔ اِبتدا و اِنتہا ہُوں ۰ ۱۴ مُبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اِختیار پائینگے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہونگے ۰ ۱۵ مگر کُتّے اور جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور جُھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا ۰

۱۶ مُجھ یِسُوع نے اپنا فرشتہ اِسلئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تُمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ مَیں داؤد کی اصل و نسل اور صُبح کا چمکتا ہُؤا ستارہ ہُوں ۰

۱۷ اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سُننے والا بھی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے ۰

۱۸ مَیں ہر ایک آدمی کے آگے جو اِس کتاب کی نبُوّت کی باتیں سُنتا ہے گواہی دیتا ہُوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کُچھ بڑھائے تو خُدا اِس کتاب میں لِکھی ہُوئی آفتیں اُس پر نازِل کریگا ۰ ۱۹ اور اگر کوئی اِس نبُوّت کی کتاب کی باتوں میں سے کُچھ نِکال ڈالے تو خُدا اُس زندگی کے درخت اور مُقدّس شہر میں سے جنکا اِس کتاب میں ذِکر ہے اُسکا حصّہ نِکال ڈالیگا ۰

۲۰ جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بیشک۔ مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ آمین۔ اَے خُداوند یِسُوع آ ۰

۲۱ خُداوند یِسُوع کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے۔ آمین ؁

Printed by offset at the C.L.S. Press
Bangalore-1.